

کالچوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

کسٹمر عربی متن اور ترجمہ کی کتابیں

النحوء الواضح

فی قواعد اللغة العربية

تصنيف

على الجارم ومصطفى أمين

مترجم

محمد أمين كوكهر

اول تاسوم
يکجا

مکتبہ کائنات



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم
محمد امین کھوکھر

www.besturdubooks.wordpress.com

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

اول 60/-

دیکھا 270/-

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

www.maktabahdaneyal.com



اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ كَمِيمٌ مَّجِيمٌ

اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ كَمِيمٌ مَّجِيمٌ

دُعا

ربِّ رحمن ورحیم سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا
اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے
ہوئے ان سے عفو و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوار رحمت
میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک
کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان انسان ہے
جو مرکب من الخطاء والنسیان ہے اس لئے قارئین
اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ
ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اس انتباہ پر ہم
آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969

انتساب

آنحضور ﷺ کے گنبد خضراء
کے سائے تلے گزرے ہوئے
لمحات کے نام!

فہرست

7	حصہ اول: جملہ مفیدہ	-1
12	جملہ کے اجزاء	-2
22	زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم	-3
22	فعل ماضی	-4
23	فعل مضارع	-5
24	فعل امر	-6
31	فاعل	-7
35	مفعول بہ	-8
40	فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ	-9
41	مبتداء و خبر	-10
46	جملہ فعلیہ	-11
50	جملہ اسمیہ	-12
55	فعل مضارع کا نسب	-13
62	فعل مضارع مجزوم	-14
70	فعل مضارع مرفوع	-15
75	کان اور اس کے اخوات	-16
82	ان اور اس کے اخوات	-17
90	اسم کا مجرور ہونا	-18
95	نعت	-19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجملة المفيدة

جمله مفیدہ

مثالیں

ترجمہ

- | | |
|-----------------------------|--|
| ۱- البستان جميل | باغ خوبصورت ہے۔ |
| ۲- الشمس طالعة | سورج نکلا ہوا ہے۔ |
| ۳- شم على وردة | علی نے گلاب کا پھول سونگھا۔ |
| ۴- قطف محمد زهرة | محمد نے پھول توڑا۔ |
| ۵- يعيش السمك في الماء | مچھلی پانی میں رہتی ہے۔ |
| ۶- يكثر النخيل في اقليم مصر | مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔ |

البحث:

اذا تأملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احدهما البستان والثانية جميل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهي البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفي للتخاطب وكذلك الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهي جميل ولكننا اذا ضمنا احدى الكلمتين الى الاخرى على النحو الذى فى التركيب وقلنا البستان جميل فهما معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهي اتصاف البستان الجمال ولذلك يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزءا من هذه الجملة وهكذا يقال فى الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفى فى التخاطب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية فى التخاطب فليس فى الحقيقة احدهما ملفوظة وهي قم مثلا والاخرى غير ملفوظة وهي انت التى تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے

دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آ جائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آ جائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (انٹو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے؟ تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (انٹو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

القواعد:

- (۱) التركيب الذی يفيد فائدة تامة يمسى جملة مفيدة و يسمى ايضا كلاما
- (۲) الجملة المفيدة قد تتربك من كلمتين وقد تتربك من اكثر و كل كلمة فيها تعد جزءا منها

ترجمہ:

- (۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔
- (۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز مگنا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور کتنی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے

موجود ہیں؟

جواب:

پہلی دو مثالوں میں دو دو تیسری اور چوتھی میں تین تین پانچویں میں چار اور چھٹی میں

پانچ کلمات ہیں۔

التمرین (۲)

افرا الجمل الاتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- السماء ممطرة | ۲- الحديقة جميلة |
| ۳- ينقطع المطر | ۴- يسير الحساب |
| ۵- تطلع الشمس | ۶- تحف الارض |
| ۷- الطائر فوق الشجرة | ۸- يقطف على الازهار |
| ۹- يلعب الغلمان بالكرة | ۱۰- ينزل المطر من السماء |
| ۱۱- تسير السفن في البحار | ۱۲- يشهد البرد فوق الجبال |

جواب:

- (۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات
 (۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات
 (۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

التمرین (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

۱- لیس الجو	-۲	اکل فرید
۳- القطار سریع	-۳	ان اجتهدت
۵- لیت المريض	-۶	الثوب نظيف
۷- الكتاب الذى	-۸	البنات المعلمة

جواب:

اکل فرید	القطار سریع	الثوب نظيف
----------	-------------	------------

التمرین (۴)

اجعل كل مثال من الامثلة الاتية جملة مفيدة يوضع كلمة ملائمة في المكان

الخالى:

حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے:

۱- المصفور... القفص	-۲	الولد... الفاكهة
۳- الغور... الارض	-۳	الولد المهذب....
۵- الحداء الضيق.....		

حل:

۱- المصفور فى القفص	-۲	الولد ياكل الفاكهة
۳- الغور يثير الارض	-۳	الولد المهذب يكرم استاذہ
۵- الحداء الضيق يولم الرجل		

التمرین (۵)

(۱) ضع كل كلمة من الكلمات الاتية في جملة مفيدة مركبة من كلمتين

حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دو کلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة- الشجرة- الازهار- الشمس

جواب:

الحديقة جميلة الشجرة مثمرة

الازهار بهية الشمس طالعة

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء- الفاكهة- يلعب- يركب
يعيش السمك في الماء الولد ياكل الفاكهة
هو يلعب بالكرة خالد يركب على الحصان

التمرين (۶)

ابت ثلاث جمل كل واحدة منها مركبة من كلمتين وثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم ثلاث بكل منها اربع كلمات.

حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دو کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے بنائیں جو چار کلمات پر مشتمل ہوں۔
دو کلمات پر مشتمل جملے

۱- اكل زيد ۲- شرب حامد

۳- الثوب نظيف

تین کلمات پر مشتمل جملے

۱- الولد الذكي يكرم والديه ۲- يلعب الغلمان بالكرة

۳- تسير السفن في البحار

اجزاء الجملة

جملہ کے اجزاء

- | | |
|-----------------------------|-----------------------------|
| ۱- ركب ابراهيم الحصان | ابراہیم گھوڑے پر سوار ہوا |
| ۲- يداعب اسماعيل القط | اسماعیل بلی سے کھیلتا ہے |
| ۳- يحصد الفلاح القمح | کسان گندم کاٹتا ہے |
| ۴- تاكل الشاة فولاً وشعيراً | بکری لوہیا اور جو کھاتی ہے |
| ۵- سمعت النصيحة | میں نے نصیحت سنی |
| ۶- يسطع النور في الحجر | کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے |
| ۷- تجرى السفينة على الماء | کشتی پانی پر چلتی ہے |
| ۸- هل تحب السفر؟ | کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟ |

البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هي الكلمات ونريد ان نعرف في هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا في الجمل التي معنا وجدنا ان الكلمات ابراهيم واسماعيل والفلاح الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: الحصان والقط والشاة الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان القمح والبقول والشعير الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان الحجر والسفينة والماء الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان النصيحة والنور والسفر الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعاني ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء وكذلك كل كلمة يسمي بها انسان او حيوان او نبات او جماد او اي شئى آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: ركب يداعب ويحصد وتاكل تدل على حصول فعل في زمن خاص لفظ ركب مثلاً يدل على الركوب في الزمن الماضي ويداعب يدل على المداعبة في الزمن الحاضر او الاتى وهلم جزاً ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلاً.

وعندنا من الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: فى وعلی وهل اذا نطق بكل منها وحده لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها فى جملة ظهر معناه كاملاً وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفاً وكذلك كل الكلمات

التي من هذا النوع.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم، اسماعیل اور الفلاح ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔

الحصان، القط اور الشاة ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح، الفول اور الشعیر ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔

السفينة، الحجرة اور الماء ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصبحة، النور اور السفر ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔ یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں دکنب، يداعب، يحصد اور تاكل ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً دکنب سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ يداعب سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کود موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہونا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات فی، علی، هل پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آجاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳) الكلمة ثلاثة انواع: اسم، وفعل، و حرف

(الف) فالاسم: کل لفظ یسمی بہ انسان او حیوان او نبات او جماد او ای

شیء آحر

(ب) والفعل: کل لفظ يدل علی حصول عمل فی زمن خاص.

(ج) والحرف: کل لفظ لا یتظهر معناه كاملا إلا مع غیره.

ترجمہ:

(۳) کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل، حرف

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہوتا ہو جائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ

دے سکے۔

التمرین (۱)

اقرا الجمل الاتية وبين الاسماء التي تدل علی اشخاص، والتي تدل علی

حیوان، والتي تدل علی نبات، والتي تدل علی جماد

حل مشق (۱)

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- فرید یجرى فی الشارع | ۲- علی یركب الحمار |
| ۳- الكلب ینام فی البستان | ۴- افترس الذئب كبشا |
| ۵- یحب الولد البرتقال | ۶- یحترق الحطب |
| ۷- یتسلق الغلمان | ۸- یسبح الاولاد فی البحر |
| ۹- البستانی یجمع الازهار | ۱۰- الثعلب یاكل الدجاج |
| ۱۱- المداد فی الدواة | ۱۲- الحديد ینوب فی النار |

حل:

اشخاص	حیوانات	نباتات	جمادات
فرید	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الكلب	البرتقال	الحطب
علی	الذئب	الازهار	الجبل
البستانی	كبشا		البحر

المداد	التعلب	العلمان
الدواة	الذجاج	الاولاد
الحديد		
النار		

التمرین (۲)

اقرا الجمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء افعال اور حروف الگ کریں۔

- | | |
|----------------------------|----------------------------|
| ۱- يفتح محمد الباب | ۲- يشتري التاجر القطن |
| ۳- يزرع الفلاح القصب | ۴- يقرأ سعيد الكتاب |
| ۵- يدخل الهواء في الحجرة | ۶- الثمر يتساقط على الارض |
| ۷- الثور يحرق الارض | ۸- تصنع الاحذية من الجلد |
| ۹- العصفور يفرد على الشجرة | ۱۰- يذهب العمال الى المصنع |

حل:

<u>اسماء</u>	<u>افعال</u>	<u>حروف</u>
محمد	يفتح	في
الباب	يشترى	على
التاجر	يزرع	من
القطن	يقراء	الى
الفلاح	يتساقط	
القصب	يحرق	
سعيد	تصنع	
الكتاب	يفرد	
الهواء	يذهب	
الحجرة		
الثمر		

اسماء
الارض
الثور
الحذية
الجلد
المصفور
الشجرة
العمال
المصنع

التمرین (۳)

- (۱) ایت بخمس جمل مبدوءة باسماء لدل علی اشخاص
 (۲) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
 (۳) ایت بخمس جمل تبتدی کل واحدة منها باسم يدل علی حیوان
 (۴) ایت بخمس جمل تنتهی کل واحدة منها باسم يدل علی نبات

حل مشق (۳)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔
 (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔
 (۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔
 (۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

حل (۱):

- محمد ﷺ رسول اللہ - ۲ - ابو بکرؓ کان ینفق مالہ فی سبیل اللہ
 - عمرؓ کان یکفر بالطاغوت - ۳ - عثمانؓ کان یامر انم معروف وینہی عن المنکر
 - علیؓ کان یصبر فی البساء والضراء وحين یاس

حل (۲):

- ۱- ان انکر الاصوات لصوت الحمير
۲- اشد الحيوانات تملقا هي الهرة
۳- الم ترك كيف فعل ربك
۴- اكثر الحيوانات ودا للانسان هو الكلب
۵- اكثر الحيوانات صبرا هوا الجمل

حل (۳):

- ۱- الكلب ينام فى البستان
۲- الثور يثير الارض ويسقى الحرت
۳- الثعلب ياكل الدجاج
۴- الخيل والليل والبيداء تعرفنى
۵- الاسد اكثر حيوانات الغاب عمرا

حل (۴):

- ۱- الولد يحب البرتقال
۲- يحصد الفلاح القمح
۳- تاكل الشاة فولاً
۴- اشترت من السوق نصف كيلو من البصل
۵- هل اشترت من السوق بطيخا

التمرين (۴)

- (۱) ايت بخمس جمل يتدى كل منها بفعل
(۲) ايت بخمس جمل يتوسط كلا منها فعل
(۳) ايت بخمس جمل يتدى كل منها بحرف
(۴) ايت بخمس جمل يتوسط كلا منها حرف

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھیے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔
 (۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

حل (۱):

- ۱- شربت ماء باردا
 ۲- غسلتا ايديهما بالماء
 ۳- حصد الفلاح الزرع
 ۴- جلس المعجزم امام القاضى
 ۵- اكل اسماعيل الخبز

حل (۲):

- ۱- الملك العادل يامر بالمعروف
 ۲- التلميذ العاقل يكرم استاذه
 ۳- الاب الصالح يامر اولاده
 ۴- المومن ينفق ماله سرا و علانية
 بالصلوة
 ۵- المسلمون يصومون شهر
 رمضان

حل (۳):

- ۱- على الطاونة كتاب
 ۲- فى المدرسة استاذ
 ۳- على الشجرة عصفور
 ۴- فى سبيله جهاد
 ۵- والله اضرب زيدا

حل (۴):

- ۱- تسير السفن فى البحار
 ۲- يقطف عطى الازهار
 ۳- ينزل المطر من السماء
 ۴- يلعب الغلمان بالكرة
 ۵- يسطع النور فى الحجره

التمرين (۵)

- (۱) ايت بخمس جمل كل واحده منها مركبة من اسمين ليس غير
 (۲) ايت بخمس جمل كل واحده منها مركبة من اسم و فعل ليس غير
 (۳) ايت بخمس جمل كل واحده منها مركبة من اسم و فعل و حرف

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بتائیے جن میں سے ہر ایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بتائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بتائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

حل (۱):

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الشمس طائعة | ۲- البستان جميل |
| ۳- الساعة قريب | ۴- الاخرة باقية |
| ۵- الحق مر | |

حل (۲):

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- الولد يلعب | ۲- الكافر يكذب |
| ۳- الانسان يموت | ۴- العامل يتعب |
| ۵- الطفل يبكي | |

حل (۳):

- | | |
|--------------------|--------------------|
| ۱- اذهب الى السوق | ۲- انظر الى السماء |
| ۳- اكتب بالقلم | ۴- اجلس على الكرسي |
| ۵- سلم على الاستاذ | |

التمرين (۶)

- (۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب في المكان الخالي:
- (۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل فضع الفعل المناسب في المكان الخالي:
- (۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب في المكان الخالي:

حل مشق (۶)

- (۱) درج ذیل فقروں میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔
- | | | | |
|----|-----------------------|----|---------------------|
| ۱- | العصفور مسجون فی..... | ۲- | یقرأ محمد..... |
| ۳- | الحصان یجر..... | ۴- | القارة تخاف من..... |
| ۵- | تبيض..... | ۶- | یطیع..... اباه |
| ۷- | یشند..... فی الصیف | ۸- | یسبح السمک فی..... |

حل:

- | | | | |
|----|---------|----|--------|
| ۱- | القفس | ۲- | الصحفة |
| ۳- | العربة | ۴- | الهرية |
| ۵- | الذجاجة | ۶- | خالد |
| ۷- | الحر | ۸- | الماء |
- (۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- | | | | |
|----|--------------------|----|---------------------|
| ۱- | الحصان..... الشعیر | ۲- | الثور..... المعجزة |
| ۳- | محمود الفصن | ۴- | الطبيب..... المريض |
| ۵- | المريض..... الشفاء | ۶- | الولد..... بالكرة |
| ۷- | النجار بابا | ۸- | الخادم..... النافذة |

حل:

- | | | | |
|----|-------|----|-------|
| ۱- | یا کل | ۲- | یجر |
| ۳- | کسر | ۴- | یداوی |
| ۵- | یطلب | ۶- | یلعب |
| ۷- | صنع | ۸- | یفتح |
- (۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- | | | | |
|----|------------------------|----|---------------------------|
| ۱- | یسبح الغلام..... النهر | ۲- | یلعب التلميذ..... المدرسة |
| ۳- | قطعت الحبل..... السکین | ۴- | یعود الغریب..... بلده |
| ۵- | نام الطفل..... السریر | ۶- | یرضی المعلم..... التلميذ |
- المودب

حل:

- | | |
|--------|--------|
| ۱- فی | ۲- الی |
| ۳- ب | ۳- الی |
| ۵- علی | ۶- عن |

التمرین (۷)

- (۱) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من اسمين
 (۲) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من و فعل
 (۳) کون خمس جمل تشمل كل جملة منها على الانواع الثلاثة للكلمة

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آجائیں۔

حل (۱):

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- الارض واسعة |
| ۳- الولد صالح | ۳- البنت صالحة |
| ۵- الخادم امين | |

حل (۲):

- | | |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد | ۲- اللص سرق المال القمح |
| ۳- السراح يضئ البيت | ۳- الشرطي حبس اللص |
| ۵- الحصان يجز العربية | |

حل (۳):

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- لاتقم على قبره | ۲- اجتهد في العمل |
| ۳- هم يتفقون في سبيل الله | ۳- لا تشرك بالله سبيل الله |
| ۵- نام الطفل على السرير | |

الفعل الماضی زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

ترجمہ	الامثلة	
کتا دوڑا	جرى الكلب	(۱)
آدی ٹھہرا	وقف الرجل	(۲)
کتاب ضائع ہوئی	ضاع الكتاب	(۳)
گھنٹی بجی	دقت الساعة	(۴)
لوکی آئی	جاءت البنت	(۵)
مرغی نے اٹھا دیا	باضت الدجاجة	(۶)

البحث:

تامل الكلمات الاولى فى الامثلة السابقة تجددها الفعلا لان كلا منها يدل على حصول عمل فى زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن فى كل منها وجدته زما ماضيا فكلمة جرى فى المثال الاول تدل على الجرى فى الزمن الذى مضى قبل العكلم وكلمة وقف فى المثال الثانى تدل على الوقوف فى الزمن الذى مضى قبل العكلم ايضا وهلم جرا ولذلك تسمى كل كلمة من الكلمات فعلا ماضيا وكذلك جميع الكلمات التى من هذا النوع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہونا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جوی (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہو چکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھہرا) بتاتا ہے کہ آدی اس جملے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی فقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے انحال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلائیں گے۔

القاعدة:

(۳) الفعل الماضى هو كل فعل يدل على حصول عمل فى الزمن الماضى.

ترجمہ:

(۳) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے وہ فعل ماضی ہے۔

الفعل المضارع

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|---|--------------------|
| میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔ | (۱) اغسل يدي |
| میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔ | (۲) البس ثيابي |
| ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔ | (۳) نلعب بالكرة |
| ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔ | (۴) نمشي في الحقول |
| کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔ | (۵) ينبع الكلب |
| گارڈ احتیاج کر رہا ہے یا کرے گا۔ | (۶) ينتبه الحارس |
| لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔ | (۷) تاكل البنت |
| گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔ | (۸) تذبل الوردة |

البحث:

الكلمات الاولى في الأمثلة السابقة كلها افعال لان كلامها يدل على عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن الخاص في كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الفعل في الزمن الحاضر او المستقبل والفعل البس يدل على حصول اللبس في الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول في كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة اجرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہو رہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے

ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزة (یاء) ن (نون) ت (تاء) میں سے ایک حرف ضرور ملے گا ان چاروں کو "حروف مضارعة" کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو التین بھی کہتے ہیں)۔

القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الحاضر او المستقبل ولا يبدأ بكون مبدؤا بحرف من احرف المضارعة وهي الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حرف ہمزة نون یاء اور تاء ہیں۔

فعل الامر

ترجمہ	الامثلة	
گیند کے ساتھ کھیل	العاب بالكرة	(۱)
اپنے بچے کو کھانا کھلا	اطعم طفلك	(۲)
اپنے کپڑے صاف کر	نظف ثيابك	(۳)
جلدی سوچاؤ	نم مبكرا	(۴)
آہستہ چلو	تمهل في السير	(۵)
کھانے کو خوب چبائیے	اجد مضغ الطعام	(۶)

البحث:

الكلمات اولی فی المثلة المتقدمة افعال لان كلا منها يدل على حصول

عمل في زمن خاص۔

وإذا تدبرنا هذه الافعال وجدنا المتكلم في كل منها يطلب من المخاطب ويامرہ ان ياتى عملا في الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمی كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل العب في المثال اولاً يطلب به من المخاطب اتیان اللعب في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم في المثال الثاني يطلب به من

الحاطب حصول الاطعام فى الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر ايضا وهكذا يقال فى بقية الافعال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔

اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لفظ العب (تو کھیل) آیا ہے اس میں حکم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھلاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھلانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۶) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شىء فى الزمن المستقبل.

ترجمہ:

(۶) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

التمرین (۱)

افرا العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر.

حل مشق (۲)

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیں اور افعال ماضی مضارع اور امر کو الگ الگ بیان

کریں۔

- (۱) جنی القلاح قطنه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه
- (۲) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق فى السماء فأحب ان يطير مثله
- (۳) هبت العواصف ليلا فاطفأت المصابيح واقتلعت بعض الاشجار
- (۴) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

- (۵) ادخل البستان ومتع نفسك بمنظره ولا تعبت بارهاهه وثماره
 (۶) لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم
 (۷) اغسل يديك قبل الكل وبعده ونظف اسنانك ولا تدخل الطعام على الطعام

حل:

فعل نهي	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضى
لا تكثر	ادخل	يحتاج	جنى
لا تنطق	متع	يعلق	باع
لا تعلم	اغسل	يظفر	اشترى
لا تدخل	نظف		نظر
			احب
			هبت
			اطفأت
			القلعت
			سطا
			الفرس
			فر

التمرين (۲)

- (۱) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا ماضيا يلائمه:

حل مشق (۲)

- (۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

الفصن	الزجاج	القلم	الشمس
القطار	البحر	التمر	المصباح

حل:

انعطف الفصن	انكسر الزجاج	جف القلم
طلعت الشمس	جرى القطار	فاض البحر

نضع الثمر اتقد المصباح

- (۲) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا مضارعا يلائمه:
 (۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الرياح	الغياب	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفينة	القلم

حل:

الرياح تجري	يفور الغياب	يطلع الهلال
يمتلئ الاناء	يتقد المصباح	يفيض النهر
تجري السفينة	يكتب القلم	

التمرين (۳)

- (۱) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي ما يأتي:

حل مشق (۳)

- (۱) میچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------|
| ۱- الفارة..... من القط | ۲- الكلب..... وراء صاحبه |
| ۳- الدجاجة..... كل يوم بيضة | ۴- الام..... اولادها |

حل:

- | | |
|---------|---------|
| ۱- تخاف | ۲- يمشي |
| ۳- يبيض | ۴- تحب |

- (۲) ضع فعلا ماضيا في المكان الخالي مما يأتي:

- (۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل ماضی لکھ دیجئے:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- الولد..... الجلوس | ۲- الرجل..... في النهر |
| ۳- الخادم..... الحجرة | ۴- على..... الى فرنسا |

حل:

- | | |
|--------|--------|
| ۱- اطل | ۲- سبح |
|--------|--------|

۳- نظف ۴- سافر

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل کل واحده منها مبلوءة بفعل ماضی
 (۲) ایت بخمس جمل کل واحده منها مبلوءة بفعل مضارع
 (۳) ایت بخمس جمل فی کل واحده منها فعل امر

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔

حل (۱):

- ذهب خالی الى السوق ۲- شرب حامد ماء باردا
 - نصر زيد اخاه ۳- قدم الخادم الى بلاده
 - عالج الطبيب المريض

حل (۲)

- يستقيظ من النوم ۲- اذهب الى السوق مبكرا
 - يعالج الطبيب ۳- اشرب الشاي المريض
 - اغسل يدي بالماء

حل (۳)

- ۱- انظر الى ما قال ولا تنظر الى من ۲- اعدلوا هو اقرب للضوى
 قال
 ۳- احسن كما احسن ۳- اشربوا ولا تمسروا الله عليكم
 ۵- انصر اخاك

التمرین (۵)

ایت باربع جمل بكل منها فعل مضارع بحيث تكون احرف المضارعة فی
 لافعال الاربعة مختلفة.

حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں ثروف مضارع الگ الگ آئیں۔

- | | |
|----------------------|--|
| ۱- اذهب الی المنوسۃ | ۲- ہی تنظف اسنانہا |
| ۳- الولد یكرم استاذہ | ۴- انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون؟ |

التمرین (۶)

- (الف) اکتب الجمل الاتیۃ بعد تغییر کل فعل ماضی فیہا بفعل مضارع:
 (ب) اکتب الجمل الاتیۃ بعد تغییر کل فعل مضارع بفعل ماضی:
 (ج) حول المضارع فی الجمل الاتیۃ الی فعل امر؛ واضبط الامر بالشکل:

حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|---------------|---------------|
| ۱- سار القطار | ۲- طار الصقر |
| ۳- سافر والدی | ۴- مرض الغلام |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

حل:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- یسیر القطار | ۲- یطیر الصقر |
| ۳- یسافر والدی | ۴- یمرض الغلام |
| ۵- ینزل المطر | ۶- یعطش الزرع |

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

- | | |
|----------------------|----------------------|
| ۱- یغرد العصفور | ۲- یشمر البستان |
| ۳- یبیع التاجر البن | ۴- یغسل الولد یدیه |
| ۵- تنظف البنت ثیابہا | ۶- یجتی الفلاح القطن |

حل:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- غرد العصفور | ۲- امر البستان |
|----------------|----------------|

- ۳- باع التاجر البن
 ۴- نظمت البنات ثيابها
 ۵- غسل الولد يديه
 ۶- جنى الفلاح القطن
 (ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے۔

- ۱- احترم المعلم
 ۲- احفظ الدرس
 ۳- انظف الحذاء
 ۴- اقرأ فی الكتاب
 ۵- اشغل فی الحديقة
 ۶- انطق بالصدق
 حل:

- ۱- احترم المعلم
 ۲- احفظ الدرس
 ۳- نظف الحذاء
 ۴- اقرأ فی الكتاب
 ۵- اشغل فی الحديقة
 ۶- انطق بالصدق

التمرین (۷)

- (۱) ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة مركبة من ثلاث كلمات
 فاكتر:
 (۲) هات خمس جمل في موضوع الاسد تبدي كل جملة منها بفعل ماضى:
 (۳) هات خمس جمل في موضوع النهر تبدي كل جملة منها بفعل مضارع:
 (۴) هات خمس جمل تامر فيها تلميذا بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

حل مشق (۷)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

- خرج يلبس تستخرج تفعل استراح
 حل:

- ۱- خرج حامد من السوق
 ۲- يلبس الناس يوم العيد اثوابا جديدة
 ۳- المضخة تستخرج الماء من الارض
 ۴- البنات تفعل يدها بالصابون
 ۵- استراح العامل بعد ما جاء من
 المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔

۱- خرج الاسد واحدا من الغزال ۲- خرج الاسد من عرينه جانعا

۳- اصطادا الاسد يوما شاة ۴- شرب الاسد ماء باردا

۵- رجع الاسد الى عرينه مسرورا

(۳) النهر کے مفعول پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے:

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام ۲- يفيض ماء النهر في موسم الربيع .

الصفى في النهر

۳- يقل ماء النهر في الشتاء ۴- يصيد الناس من النهر السمك

۵- تجرى السفن في النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا

حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة ۲- استمع خطبة الاستاذ

۳- اسئل من الاستاذ مالا تعلم ۴- لا ترفع صوتك في الفصل

۵- ضع الكتاب امامك

الفاعل

فاعل

ترجمہ

الامثلة

۱- طار العصفور چڑیا اڑی

۲- جرى الحصان گھوڑا دوڑا

۳- لعب الولد لڑکا کھیلا

۴- يعوم السمك مچھلی تیرتی ہے

۵- يلسع البعوض بچھر ڈنگ مارتے ہیں

۶- تاكل البنت لڑکی کھاتی ہے

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل و كل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا

في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذى طار هو العصفور والذى جرى هو الحصان

والذى لعب هو الولد.

فيكون العصفور هو الذى فعل الطيران، والحصان هو الذى فعل الجرى، والولد هو الذى فعل اللعب، ولذلك يسمى كل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وكذا يقال فى بقية الامثلة.

وإذا نظرنا الى كل اسم فى الامثلة السابقة وجدناه مسبوqa بفعل، ووجدنا آخره مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھینے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھینے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہر ایک کو فاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پر غور کریں تو ہر جگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔

القاعدة:

(۷) الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل، ودل على الذى فعل الفعل.

ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

التمرین (۱)

استخرج الفاعل من كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

- | | | | |
|----|--------------|----|------------|
| ۱- | صاح الديك | ۲- | وقف الثور |
| ۳- | بكى الطفل | ۴- | جاء الطبيب |
| ۵- | لعب الاولاد | ۶- | لدخ الصبان |
| ۷- | اشتغل العامل | ۸- | زرع الفلاح |

۹- حضر الغائب

حل:

الاولاد	الطبيب	الطفل	الثور	الديك
	الغائب	الفلاح	الغامل	الثعبان

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے افعال کے ساتھ مناسب قائل لگا کر جملہ بنا دیجئے:

نطح	يضحك	يكي	نبح
يركب	عطس	سافر	يشرب
يبكي الولد	يضحك الخادم		نبح الكلب
عطس المريض	يشرب الرجل		نطح الثور
	يركب المومن		سافر المجاهد

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیجئے کہ ہر ایک اسم کا قائل بن جائے:

سفينة	الرجل	التعلب	التلميذ
الجند	الخادم	نحلة	النمل

حل:

شرب الرجل الشاي	خرج التعلب مع الاسد	حفظ التلميذ الدروس
جمعت النحلة العسل	يجد النمل في الصيف	جاءت سفينة من الحجاج
	لادخار ما ياكله في الشتاء	
	يكرم الجندي بلاده	عصى الخادم سيده

التمرین (۴)

کون من الکلمات الاتية جملا مولفة من فعل وفاعل ملائم له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملائیے کہ جملے بن جائیں اور ہر ایک جملے میں ایک فعل و فاعل آجائے:

صہل	نطح	التلمیذ	الجمل
التاجر	شکا	باع	برک
المریض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صہل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلمیذ
برک الجمل	باع التاجر	شکا المریض

التمرین (۵)

کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها علی فاعل ویکون الفعل مضارعا فی الثلاث الاولى وما ضیا فی الثلاث الثانية

حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو:

حل:

۱- یضرب الامتاذ تلامیذہ	۲- یكرم التلمیذ المعلم
۳- یخاف المؤمن یوم یقوم الاشهاد	۴- نصر المسلم المظلوم
۵- حبس الشرطی اللص	۶- اكلت البنت الفاكهة

التمرین (۶)

(۱) ہات خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلا

(۲) ہات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

حل مشق (۶)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہر ایک جملے میں الفلاح قائل ہو کر آیا ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارة (چوہا) ہو اور سب میں الفارة قائل واقع ہو۔

حل:

الفلاح

- ۱- يستيقظ الفلاح من النوم مبكرا ۲- يذهب الفلاح الى الحقول كل يوم
- ۳- يزرع الفلاح القمح ۴- يسقى الفلاح الورع
- ۵- يرجع الفلاح الى داره مساء

الفارة

- ۱- تسكن الفارة في بعض الفارات ۲- تلعب الفارة في الغابة لبعض البيوت
- ۳- سمعت الفارة زئير الاسد ۴- اخذت الفارة تقرض الحبال
- ۵- شكرت الفارة الاسد

المفعول به

مفعول به

ترجمہ

- شاگرد نے رسہ باندھا
لڑکی نے کپڑا پیٹا
بھیڑیے نے مینڈھا کھایا
اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے
لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے

الامثلة

- ۱- شدت التلميذ الحبل
- ۲- طوت البنت الثوب
- ۳- اكل الذئب الخروف
- ۴- يربح السابق جائزة
- ۵- يصيد الصلح دجاجة

۶- بیع القصاب اللحم
قصاب گوشت بیچتا ہے
المبحث:

كل جملة من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمين: الاسم الاول هو الذى سميناه فاعلا لان الفعل صدر عنه واذا بحثنا فى الامثلة الثلاثة الاولى راينا ان الاسم الثانى فى كل مثال وهو: 'الحبل' 'الثوب' 'الخروف' هو الذى وقع الفعل عليه فالفعل وهو الشد الذى حصل من التلميذ ' وقع على الحبل' ' والطنى الذى فعلته البنت وقع على الثوب' ' والاكل الذى صدر من الذئب وقع على الخروف' ' فالتلميذ' ' والبنت' ' والذئب كل واحد من هذه فاعل والحبل والثوب' ' والخروف كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال فى بقية الامثلة واذا تأملنا اواخر الاسماء التى تدل على المفعول به وجدناها منصوبة.

بجث:

مذکورہ بالا تمام جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک جملہ میں دو اسم جو کہ 'الحبل' 'الثوب' اور 'الخروف' وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باعدا) فعل ہے جو التلميذ کی طرف سے الحبل پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (لپیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے الثوب پر واقع ہوا ہے اور اکل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذئب کی طرف سے الخروف پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلميذ، البنت اور الذئب فاعل اور الحبل، الثوب اور الخروف مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جو مفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک منصوب ہے۔

القاعدة:

(۸) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

ترجمہ:

(۸) مفعول بہ وہ منصوب اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول به من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے مفعول یہ معلوم کیجئے:

- | | |
|-----------------------|----------------------------------|
| ۱- مزق الغلام الورق | خادم نے کاغذ پھاڑا |
| ۲- حلبت الفتاة البقرة | لڑکی نے گائے دوہی |
| ۳- ايقظ الرعد النائم | کڑک نے سونے والے کو بیدار کر دیا |
| ۴- اكل الحمار الفول | گدھے نے چارہ کھایا |
| ۵- صنع النجار كرسيًا | بڑھتی نے کرسی بنائی |
| ۶- رمى الصياد الشبكة | شکاری نے جال پھینکا |
| ۷- طبخت المرأة الطعام | عورت نے کھانا پکایا |
| ۸- ابصر الرجل الهلال | آدی نے ہلال دیکھا |

حل:

الورق	البقرة	النائم	الفول	كرسيًا
الشبكة	الطعام	الهلال		

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل واحد منها مفعولا به:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن

جائے:

الضبان	النافذة	الحذاء	كتابا	الحديقة
البلح	الفرس	الماء		

حل:

رامى الضبان	فتح الولد النافذة	نظقت البنت الحذاء
قرات كتابا	سقى البستانى الحديقة	جنى الخادم البلح
ركب احمد الفرس	شربت البنت الماء	

التمرین (۳)

ضع مفعولا به مناسباً لكل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

پر جملے میں مناسب مفعول بہ لکائیے:

۱- اكل القط	۲- بزرع الفلاح
۳- يبني البناء	۴- مزق الولد
۵- تعبط البنت	۶- كسر الهواء
۷- ينشر النجار	۸- يبيع البدال
۹- غسلت المرأة	•

حل:

۱- اكل القط الخبز	۲- بزرع الفلاح القمح
۳- يبني البناء الغرفة	۴- مزق الولد الكتاب
۵- تعبط البنت القميص	۶- كسر الهواء الفصن
۷- ينشر النجار الخشب	۸- يبيع البدال العنب
۹- غسلت المرأة شعرها	

التمرین (۴)

ضع فاعلا و مفعولا به لكل فعل من الافعال الآتية:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل فعلوں کیساتھ قائل اور مفعول دونوں لکائیے:

قطع	نظف	اكل	يحمل	يغسل
احترم	عاقب	يحفظ		

حل:

قطع البستاني الاشجار	نظف الولد اسنانه	اكل الخادم الرغيف
يحمل الحمل الانتقال	يغسل الاستاذ ثوبه	احترم الطفل المعلم

عاقب القاضى السارق يحفظ التلميذ المدرس

التمرين (٥)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فى كل مثال.

حل مشق (٥)

نیچے تو سین میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد - الماء)	(الرسالة - الخادم)	(السفينة - الهواء)
(الغزال - الاسد)	(الهر - اللحم)	(التلميذ - المدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجرى الهواء السفينة
الفرس الاسد الغزال	اكل الهر اللحم	حفظ التلميذ المدرس

التمرين (٦)

هات اربع جمل يكون المفعول به فى الاولى من الانسان' وفى الثانية من الحيوان' وفى الثالثة من النبات' وفى الاخيرة من الجماد:

حل مشق (٦)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنا دیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو دوسرے میں حیوان تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو:

- (١) خلق الله الانسان فى احسن تقويم
- (٢) ضرب الرجل البقرة
- (٣) يحصد الفلاح القمح
- (٤) انزل الله الحديد فيه باس شديد و منافع للناس

التمرين فى الانشاء (٧)

(١) هات خمس جمل تكون كلمة القمح فى كل منها مفعولا به:

(۲) ہات خمس جمل تكون كلمة القطن في كل منها مفعولا به:

حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بتائیے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو۔
- ۱- زرع الفلاح القمح
 - ۲- حصد الفلاح القمح
 - ۳- جمع الفلاح القمح
 - ۴- حمل الفلاح القمح الى السوق
 - ۵- باع الفلاح القمح في السوق
- (۲) پانچ ایسے جملے بتائیے کہ القطن (کپاس) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- اشترى الفلاح القطن
 - ۲- زرع الفلاح القطن
 - ۳- سقى الفلاح القطن
 - ۴- قطف الفلاح القطن
 - ۵- باع الفلاح القطن في السوق

الموازنة بين الفاعل و المفعول به

(فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

الامثلة	ترجمہ
۱- يجر الحصان المعجلة	گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے
۲- قطف الغلام الزهرة	غلام نے پھول توڑا
۳- ربطت فاطمة الجدى	فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا
۴- بسقى الفلاح الزرع	کسان کھیت کو پانی دیتا ہے
۵- قذف اللاعب الكرة	کھلاڑی نے گیند پھینکا
۶- حبس الشرطى اللص	سپاہی نے چور کو قید کیا۔

النتائج:

عرفنا مما مضى، ونعرف من تأمل الامثلة السابقة ماياتي:

- (۱) ان كل فاعل و كل مفعول به اسم
- (۲) ان الفاعل هو الذى صدر عنه الفعل
- (۳) ان المفعول به هو الذى وقع عليه الفعل
- (۴) ان الفاعل آخره مرفوع
- (۵) ان المفعول آخره منصوب

گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہو چکی ہیں

- (۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
- (۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
- (۳) یہ کہ مفعول یہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
- (۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
- (۵) یہ کہ مفعول پہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

المبتدا و الخبر

(مبتداء و خبر)

ترجمہ

ترجمہ	الامثلة
چھب بیٹھا ہے	۱- التفاحة حلوة
تصویر خوبصورت ہے	۲- الصورة جميلة
روز مفید ہے	۳- الجری مفید
ریل گاڑی تیز ہے	۴- القطار سریع
مضائق ضروری ہے	۵- النظافة واجبة
زمین گول ہے	۶- الارض مستديرة

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل 'وكل جملة منها مركبة من اسمين' والاسم الاول في كل جملة وهو الذي ابتدانا به الجملة فهو لذلك يسمى مبتداء و اذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثاني في كل جملة فاجفيناها عن نظرنا وقرانا هكذا: التفاحة' الصورة' الجرى' فانا ننحير' ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجرى؟ ولكننا اذا رفعتنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة' الصورة جميلة' الجرى مفيد' استفدنا فائدة تامة' والذي افادنا هو الاسم الثاني في كل جملة هو الذي اخبرنا بحلاوة التفاحة' وجمال الصورة' وفادة الجرى ولذلك يسمى الاسم الثاني خبرا. و اذا تأملنا آخر كل اسم من الاسمين في كل جملة من الجمل السابقة وحدناه مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چمپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ (سیب) الصورة (تصویر) العجری (دوڑ) تو ہم حیران ہو جائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جميلة (تصویر خوبصورت ہے) العجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آ جاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے، تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

القواعد:

(۹) المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.

(۱۰) الخبر اسم مرفوع یکون مع المبتدا جملة مفيدة.

ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج کل مبتداء و کل خبر من الجمال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱- الندوة مملوءة | ۲- المزاح مضر |
| ۳- المعلم حاضر | ۴- الهواء متجدد |
| ۵- التاجر امين | ۶- الفقير محتاج |

- ۷- الحذاء جديد
 ۸- الحديقة فسحة
 ۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جلوں کے پہلے ام مبتداء اور دوسرے ام خبر ہیں۔

التمرین (۲)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و خبر عنه بغير يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر

لکائیے:

الكتاب	السريр	الدراجة	الغوب
الحر	الكرسى	الزهرة	الغرفة

حل:

- ۱- الغوب نظيف
 ۲- اللراجة مفيدة
 ۳- السرير جميل
 ۴- الكتاب جديد
 ۵- الغرفة صغيرة
 ۶- الزهرة جميلة
 ۷- الكرسي مريح
 ۸- الحجر شديد

التمرین (۳)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ

جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصيح	لامع

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- القمر طالع | ۲- الولد صغير |
| ۳- الحرير ناعم | ۳- الشاة ملبوحه |
| ۵- الطفل عليل | ۶- الام باكية |
| ۷- الخطيب فصيح | ۸- الكوكب لامع |

التمرین (۴)

كون اربع جمل من الاسماء الاتية بحيث تضع كل مبتداء مع الخبر المناسب له:

حل مشق (۴)

مندرج ذیل اسموں کو اس طرح ملائیے کہ چار جملے مبتداء و خبر پر مشتمل بن جائیں:

- | | | | |
|--------|---------|-------|--------|
| الحديد | المصباح | المطر | الحصان |
| غزير | معدن | صاهل | منير |

حل:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الحديد معدن | ۲- المصباح منير |
| ۳- المطر غزير | ۳- الحصان صاهل |
| ۵- نزل المطر | ۶- عطش الزرع |

التمرین (۵)

اجعل كل فاعل في الجمل الاتية مبتداء واخبر عنه باسم يوده معنى الفعل الذي في جملته:

حل مشق (۵)

مندرج ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بتائیے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بتائیے جو مذکورہ فعل کے معنی ادا کر سکے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- يفترس النمر | ۲- يحضر المسافر |
| ۳- يسبح السمك | ۳- تنضج الفاكهة |

۵- يشند الحر	۶- يندم الكسلان
۱- النمر مفترس	۲- المسافر حاضر
۳- السمك سابح	۴- الفاكهة ناضجة
۵- الحر شديد	۶- الكسلان نادم

حل:

التمرين (۶)

كون خمس جمل كل جملة منها تتالف من مبتداء و خبر.

حل مشق (۶)

پانچ ایسے جملے بنائیے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

۱- الارض مستديرة	۲- الصورة جميلة
۳- الدواء نافع	۴- العلم نور
۵- الولد ذكي	

التمرين في الانشاء (۷)

- (۱) كون خمس جمل في وصف الماء بحيث يكون لفظ الماء في كل منها
مبتداء
- (۲) كون خمس جمل في وصف الدجاجة بحيث يكون لفظ الدجاجة في كل
منها مبتداء

انشاء پروازی کی مشق (۷)

- (۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔
- (۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں الدجاجة بطور مبتداء
آئے۔

حل (۱):

۱- الماء ينزل من السماء	۲- الماء يجري في البحر
۳- الماء ينبت الاشجار باذن الله	۴- الماء يدفع العطش

۵- الماء ينفع الناس

حل (۲):

- | | |
|-------------------------|-----------------------|
| ۱- الدجاجة يوكل لحمها | ۲- الدجاجة تبيض |
| ۳- الدجاجة تخاف من القط | ۴- الدجاجة تأكل القمح |
| ۵- الدجاجة تشرب الماء | |

الجملة الفعلية

جملة فعلية

ترجمہ

الامثلة

- | | |
|-----------------|---------------------|
| ۱- لمع البرق | بجلی چمکی |
| ۲- عوى الذئب | بھیڑیا بھونکا |
| ۳- سقط الثلج | برف گرتی ہے |
| ۴- يشتد البرد | سردی خوب پڑتی ہے |
| ۵- القطف الوردة | تو کلاب کا پھول توڑ |
| ۶- حمل الكتاب | کتاب کو چمکڑ |

البحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تأملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل، ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔ اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہر ایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

القاعدة:

(۱) كل جملة تتركب من فعل و فاعل تسمى جملة فعلية.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنا ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

كون جملا فعلية يوضع فاعل للافعال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنائیے:

مال	غرد	انکسر	المر	ينتصر	ينمزق
يشكو	احترق	يصطف	ينطفئ	تشرق	ضحك

حل:

- ۱- مال السارق الى الاعتراف -۲ غرد العصفور
- ۳- انكسر الكوب من الضرب -۳ التمر المر؟
- ۵- ينتصر الحق على الباطل -۶ ينمزق الثوب
- ۷- يشكو المريض الالم -۸ احترق الزرع اذ لم يسق
- ۹- يصطف الطير في جو السماء -۱۰ ينطفئ السراج حين ينتهي الزيت
- ۱۱- تشرق الدنيا بطلوع الشمس -۱۲ ضحك المجنون وحده من غير

سبب

التمرین (۲)

كون جملا فعلية يجرىء فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل ماضى:

حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن

جائیں:

الھلال النجوم المصباح الظلام الديك الاسد

الحمار	الذئب
حل:	
1- طلع الهلال	2- لمعت النجوم
3- اتقده المصباح	4- انتشر الظلام
5- صاح الديك	6- زار الاسد
7- عوى الذئب	8- نهق الحمار

التمرين (٣)

كون جملا فعلية يجيء فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع:

حل مشق (٣)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے قائل بن جائیں:

العصفور	الحر	المطر	الوردة	الثوب	النار
اللص	التاجر				

1- يشرب العصفور الماء	2- يشند الحر في الصيف
3- ينزل المطر في الشتاء	4- تفتح الوردة في البستان
5- يستر الثوب عورة الانسان	6- تاكل النار الحطب
7- يسرق اللص اموال الناس في الليل	8- يربح التاجر في بيعه و شرائه

التمرين (٤)

كون جملا فعلية يجيء فيها كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به:

حل مشق (٤)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم	المريض	الخشب	القمح	القطن	الباب
-------	--------	-------	-------	-------	-------

الشاة	الكتاب	حل:
۱-	اكل الاسد الغنم	۲- عاد الطيب المريض
۳-	حمل النجار الخشب	۴- حصد الفلاح القمح
۵-	اقتطف الغلام القطن	۶- فتح الولد الباب
۷-	ذبح الامير الشاة	۸- قرا التلميذ الكتاب

التمرين (۵)

ايت بثلاث جمل فعلية فعلها ماضٍ وبثلاث اخرى فعلها مضارع:

حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل، فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل، فعل

مضارع ہو:

حل (۱):

۱-	شرب الولد اللبن	۲-	نصر زيد حامدا
۳-	اكلت البنت الخبز		

حل (۲):

۱-	يكرم التلميذ الاستاذ	۲-	يخشى البخيل الفقر
۳-	يضرب القاضي السارق		

التمرين (۶)

هات خمس حمل فعلية فى موضوع الكرة وخمسا اخرى فى موضوع

الدرجة:

انشاء پروازى كى مشق حل (۶)

- (۱) الكورة (گیند) كے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔
- (۲) الدرجة (سائیکل) كے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

حل (۱):

- ۱- اشتری الولد من السوق كرة
- ۲- رايت الاطفال يلعبون بالكرة
- ۳- انى لعب بالكرة فى فناء المدرسة مع اصلقاتى
- ۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الى ولد آخر
- ۵- وهو يرميها بدوره الى آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الى الاول

حل (۲):

- ۱- هذه دراجتى وهى تعرف باسم سهراب
- ۲- لونا اسود وهى صنعت من حديد متين
- ۳- انا اذهب عليها الى المدرسة والى السوق
- ۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فى وقت قليل
- ۵- هى نوع من وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

الجملة الاسمية**جملة اسمية**

ترجمه	الامثلة
گمر کشادہ ہے	۱- النار واسعة
فضا معتدل ہے	۲- الجو معتدل
غبار اڑا ہوا ہے	۳- الغبار نائر
سڑک پر بھیڑ لگی ہے	۴- الشارع مزدحم
راست تنگ ہے	۵- الطريق ضيقة
چوہا چمپا ہوا ہے۔	۶- الفارة مختبئة

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة' وكل واحدة منها مركبة من اسمين' اولهما مبتدأ' والثانى خبر ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة باسم' تسمى جملة اسمية

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۲) كل جملة تتركب من مبتداء و خبر تسمى جملة اسمية.

ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

(۱) کون جملا اسمیہ ہوضع اخبار للمبتدآت الاتیة:

(۲) کون جملا اسمیہ ہوضع مبتدآت للاخبار الاتیة:

حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر جو یز کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

الحذاء	الثوب	المدرسة	النخلة
الخادم	الصبيان	الفيل	الجمال

حل (۱):

۱- النخلة طويلة	۲- المدرسة واسعة
۳- الثوب نظيف	۴- الحذاء جميل
۵- الجمال قوى	۶- الفيل صابر
۷- الصبيان عظيم	۸- الخادم عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

حلو	مر	مستديرة	طويل
سريع	جميل	مفتوس	خائف

بارد	جاف	مظلمة	مشرقة	
الحق مر	-۲		التفاح حلو	-۱
الولد جميل	-۳		الارض مستديرة	-۳
المنافق خائف	-۶		الاسد مفترس	-۵
الليلة مظلمة	-۸		الشمس مشرقة	-۷
الجو بارد	-۱۰		الهواء جاف	-۹

التمرین (۲)

كون من الكلمات الالية جملا اسمية تتالف كل منها من مبتداء و مفعول و مفعول به:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

مشتعلة	مغلق	الميدان	الغوب
النار	الزهرة	ذابلة	ممزق
فسيح	القطن	الباب	محلوج

حل:

الميدان فسيح	-۲	الغوب ممزق	-۱
النار مشتعلة	-۳	الباب مغلق	-۳
الزهرة ذابلة	-۶	القطن محلوج	-۵

التمرین (۳)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء في كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

حل مشق (۳)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

- | | |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد القمح | ۲- الولد يقرأ الكتاب |
| ۳- الشاة تأكل شعيرا | ۴- الكلب ينام في البستان |
| ۵- النخل مثمرة | ۶- القطن محلوج |

التمرین (۴)

اقرا الامثلة السابقة و بين عتد الكلمات في كل مقال.

حل مشق (۴)

✽

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کر دیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کر دیجئے:

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- الماء رائق | ۲- يسقط الجدار |
| ۳- البرد قارس | ۴- يشتد الحر في الصيف |
| ۵- جنى الفلاح القطن | ۶- يجول العاجر في البلد |
| ۷- يسرج الخادم الحصان | ۸- الزجاج مكسور |
| ۹- القطن جائع | ۱۰- النوافذ مفتحة |
| ۱۱- تزدهم المدينة | ۱۲- ينزل المطر من السماء |

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ تیسرا جملہ آٹھواں جملہ نواں جملہ اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔
فعلیہ جملے: دوسرا جملہ چوتھا جملہ پانچواں جملہ چھٹا جملہ ساتواں جملہ گیارہواں اور بارہواں جملہ یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

التمرین (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

۱- الولد نائم	۲- الكتاب نافع
۳- البحر هائج	۴- الشمس مشرقة
۵- الحجرة مظلمة	۶- المطر كثير

حل:

۱- نام الولد	۲- ينفع الكتاب
۳- هاج البحر	۴- اشرفت الشمس
۵- اظلمت الحجرة	۶- كثر المطر

التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جمل اسمية:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

۱- ضاع المفتاح	۲- اسرع القطار
۳- زاد النيل	۴- يثمر البستان
۵- يفرط الطائر	۶- يضيء المصباح

حل:

۱- المفتاح ضائع	۲- القطار سريع
۳- النيل زائد	۴- البستان مشمر
۵- الطائر مفرط	۶- المصباح مضيء

التمرین فی الانشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة وبين نوع كل جملة تجيب بها:

حل انشاء پر دازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے متعلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

۱- ماشکل البرنقالہ؟	۲- مالونہا؟
---------------------	-------------

- ۳- اناعمة هي ام خشنة؟
 ۴- هل اكلت برتقالة؟
 ۵- كيف وجدت طعامها؟
 ۶- بكم تشتري البرتقالة؟

حل:

- ۱- شكل البرتقالة فيما بين الكروي والبيضوي جملة اسمية
 ۲- لونها اصفر فاقع جملة اسمية
 ۳- هي ناعمة جملة اسمية
 ۴- اكلت برتقالة جملة فعلية
 ۵- وجدت طعامها حلوا حامضا جملة فعلية
 ۶- تشتري البرتقالة كل عدد منها بروبية باكستانية جملة فعلية

نصب الفعل المضارع (فعل مضارع کا نصب)

- | ترجمہ | الامثلة |
|--|---|
| میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیراک بنوں | ۱- اريد ان احسن السباحة |
| مجھے امید ہے کہ فضا معتدل ہوگی | ۲- ارجو ان معتدل الجو |
| مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں | ۳- يسرني ان تزورنا |
| میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا | ۴- لن اكذب |
| ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا | ۵- لن يفوز الكسلان |
| میں ہرگز پلے کو نہیں ماروں گا | ۶- لن اضرب القبط |
| تو آپ ہمارے ہاں قیام کریں گے (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں تمہارے شہر آؤں گا) | ۷- اذن تقيم عندنا نجيب بملك من قال ساזור مديتكم |
| تو تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں امانت دار رہوں گا) | ۸- اذن تبيع تجارتك نجيب بملك من قال ساكون امينا |

۹۔ اذن یفسد الهراء تعجیب ہد لک من تب تو ہوا خراب ہو جائے گی۔ (یہ اس شخص
قال ساغلق التوافذ کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں

کھڑکیاں بند کروں گا)

میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں

میں نکلا کہ سیر کروں

میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت
کرسکوں

۱۰۔ جنت کی اتعلم

۱۱۔ خرجت کی اتنزه

۱۲۔ اتعلم کی اخدم الوطن

البحث:

يشعمل كل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف
الاربعة: ان، لن، اذن، كي واذا تاملت آخر كل مضارع مسبوقة بواحد من هذه
الاحرف الاربعة في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته منصوبا ولكنك اذا حلفت هذا
الحرف وجدت الفعل مرفوعا.
ومن ذلك يفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذي ياتي بعدها.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان، لن،
کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا
کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہو گیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا
جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہو کر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں
آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳) ينصب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة: هي: ان- لن-

اذن- کی

ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع

نصوب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربعہ یہ ہیں: ان- لن- کی- اذن

التصريف (١)

اقرأ الجمل الاكبية وعين الالفعال المضارعة المنصوبة فيها واذكر السبب في

نصب كل فعل:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

- ١- لن يبيع ابى حصانه
- ٢- هزرت الشجرة كى يسقط لمرها
- ٣- لايجور للانسان ان يجلس فى مجرى الهواء
- ٤- فتحت نوافذ الحجره كى يتجدد دهر اوها
- ٥- كن مودها كى تكون محبوبها
- ٦- يشتغل الانسان بالنهار وينام بالليل
- ٧- يجب عليك ان تنظف اسنانك كل يوم
- ٨- اذن يصح بدنك (تجيب بذلك من قال : ساعناده التكبير الى النوم)
- ٩- اذن يضعف بصره (تجيب بذلك من قال : يقرأ سعيد فى الضوء الضعيف)
- ١٠- يتعب الانسان فى صغره كى يستريح فى كبره

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن يبيع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
كى يسقط	حروف ناصب كى کی وجہ سے
ان يجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
كى يتجدد	حرف ناصب كى کی وجہ سے
كى تكون	حرف ناصب كى کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن يصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

اذن يضعف	حرف ناصب اذن کی وجہ سے
کی یستريح	حرف ناصب کی کی وجہ سے

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاثیة بوضع فعل مضارع ملائم و اشکل آخره:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہر ایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع

آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یسرنی أن | ۲- یاکل الانسان کی |
| ۳- المحسود لن | ۳- علی المسافر ان |
| ۵- اشتریت منزلا کی | ۶- ان عدت الی الذلب فلن |
| ۷- یحوت الفلاح الارض کی | ۸- یوغب التاجر فی ان |
| ۹- یولم العین ان | ۱۰- التلمیذ الکسلان لن |
| ۱۱- یصدق التاجر کی | ۱۲- تنشأ الفنادق کی |
| ۱۳- تبنى السجون کی | ۱۳- لا یستطیع الاعمی ان |

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

- | | | |
|------------------------|--------------------|--------------------------|
| ۱- تزورنا | ۲- یسبح | ۳- یمدح |
| ۳- یفتصد فی الانفاق | ۵- اسکن فیہ | ۶- تقبل لوبتک |
| ۷- یزرع فیہا ما یشاء | ۸- یربح | ۹- تنظر الی الشمس |
| ۱۰- ینجح | ۱۱- یحبب الی الناس | ۱۲- ینزل الیہا المسافرون |
| ۱۳- یحبس فیہا المجرمون | ۱۳- یهتدی | |

التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاثیة بجمل تبدی کل واحدة منها بفعل مضارع مسبق

باذن:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

- | | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- ساہدی الیک کتابا | ۲- سازرع نخلا کثیرا |
| ۳- سامتتع عن المزاح | ۴- یاکل علی کثیرا |
| ۵- ستلعب فرقتنا غذا | ۶- لا ینام هذا الطفل الا قليلا |
| ۷- لا یدخر هذا الرجل من ماله شیئا | ۸- ستمطر السماء بعد قليل |
| ۹- تبین لی ان هذا التاجر کذوب | ۱۰- علمت ان صدیقنا مریض |

حل:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| ۱- اذن اشکرک | ۲- اذن تدرک تمرا کثیرا |
| ۳- اذن یفرک الناس | ۴- اذن یصاب النخمة |
| ۵- اذن تصح ابدانهم | ۶- اذن یضعف جسمه |
| ۷- اذن یحتاج الی الناس | ۸- اذن لا نخرج من بیوتنا |
| ۹- اذن لا نشتری منه شیء | ۱۰- اذن یحب علینا ان نعوده |

التمرین (۴)

ضع فی المكان الخالی احد الحرفین: ان کی' واشکل آخر المضارع بعدہما:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کی میں سے ایک حرف لگا دیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

- | | |
|-----------------------------|---------------------------|
| ۱- احب..... اسافر | ۲- جئت..... اسلم علیک |
| ۳- یسرنی..... اتجع | ۴- اسرعت..... ادرك القطار |
| ۵- یولمنی..... تعذب الحيوان | ۶- اطاع..... یحبہ ابوہ |

حل:

- | | | |
|-------|-------|-------|
| ۱- ان | ۲- کی | ۳- ان |
|-------|-------|-------|

۳- کی ۵- ان ۶- کی

التمرین (۵)

ادخل لن علی کل مضارع فی الجمل الاتیة واشکل آخره:

حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہر ایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- يعود الغائب | ۲- محمد یتاخر فی الصباح |
| ۳- اسافر وحدی | ۴- المذنب يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک یتعرض للبرد | ۶- ابطلی فی المشی |

حل:

- | | |
|------------------------|----------------------------|
| ۱- لن يعود الغائب | ۲- محمد لن یتاخر فی الصباح |
| ۳- لن اسافر وحدی | ۴- المذنب لن يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک لن یتعرض للبرد | ۶- لن ابطلی فی المشی |

التمرین (۶)

ایت بثمان جمل بکل منها مضارع مسبوق بحرف ناصب واستوف جمع الاحرف الناصبة:

حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکھئے ہر ایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حرف ناصبہ کو ذکر کرو دیجئے:

حل:

- | | |
|---------------------------|---------------------------------------|
| ۱- یسرنی ان تزورنا | ۲- ارید ان تصاحبنی الی السوق |
| ۳- لن یفلح الکافرون | ۴- لن تتالوا البرحتی تنفقون مما تحبون |
| ۵- اعد الله کی ادخل الجنة | ۶- اجتهد کی انجح فی الامتحان |

- ۷- اذن اخبرك كيف يحترم الاستاذ
۸- لاينام هذا الطفل الا قليلا اذن يضعف جسمه

التمرين في انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل يشتمل كل منها على فعل مضارع منصوب:

حل انشاء پردازى مشق (۷)

مندرج ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھیے جن میں ہر ایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

- ۱- ما الذى تخشاه اذا لعبت بالنار؟
- ۲- هل تخالف او امر معلمك؟
- ۳- ماذا تحب اكله من الفاكهة؟
- ۴- لم دخلت المدرسة؟
- ۵- ماقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
- ۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

- ۱- الذى اخشاه هو ان تحرق النار الوابى وبدنى
- ۲- لاخالف او امر معلمى كى يحبنى ويرضى عنى
- ۳- احب ان اكل كل يوم شيئا من العنب
- ۴- دخلت المدرسة كى اكون عالما
- ۵- اذن تختارنى ايضا فى اصدقائك
- ۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتع الازقة النقع والفتارات المضرة لصحة الانسان

التمرين في الاعراب (۸)

(ب) اعرب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

۱- جلس الولد کی مستريح ۲- اذن يذهب التعب

حل:

جلس	فعل ماضی	۱-
الولد	مرفوع لفظا قائل	
کی	حرف ناصب فعل مضارع	
اذن	حرف ناصب فعل مضارع	۲-
يلذهب	فعل مضارع منصوب	
التعب	مرفوع لفظا قائل	

جزم الفعل المضارع

(فعل مضارع مجزوم)

الامثلة

- | | | |
|----|-------------------------------------|--|
| ۱- | لم يحفظ محمد درسة | محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا |
| ۲- | لم يقطع نزول المطر | بارش کا نزول نہیں رکا |
| ۳- | لم يقض احد على اللص | کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا |
| ۴- | لا تأكل وانت شعبان | مت کھائیے جب کہ آپ حکم میر ہیں |
| ۵- | لا تكثر من الضحك | زیادہ مت ہنسنے |
| ۶- | لا تسرع في السير | تیز مت چلنے |
| ۷- | ان تفتح نوافذ الحجرة بتجدد هو اتوها | اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔ |
| ۸- | ان تجلس في مجرى الهواء | اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہو جاؤ گے |
| | تعرض | |
| ۹- | ان يسافر اخوك تسافر معه | اگر تیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کرو گے |

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويدل الحرف الاول على نفي الفعل في الزمن الماضي ويفيد الحرف الثاني نهى المخاطب عن الفعل.

اذا تأملت آخر كل مضارع مسبق باحد هذين الحرفين في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته مجزوماً لكنك اذا حذف هذا الحرف وجدته مرفوعاً من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تأملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءاً بالحرف ان ومشتقاً على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط في حصول الثاني. ففتح النوافذ في المثال الاول مثلاً شرط في تجدد الهواء والذي افاد الشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثاني جواب الشرط.

بحث:

مذكور بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نشی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حروف کے ساتھ لے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہو گیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حروف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہو جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہو جائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہر ایک جملہ حرف ان سے شروع ہوا ہے اور ہر ایک جملے میں دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کھڑکیوں کا کھلنا شرط ہے۔ تجدد الهواء ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ”فعل شرط“ اور دوسرے کو ”جواب شرط“ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳) یجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية وهي: لم، ولا الناهية، وان

(۱۵) لم، ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول ينفي حصول الفعل في الماضي، والثاني ينهي عن عمل الفعل

(۱۶) ان، تجزم فعلين و تفيدان حصول الفعل الاول شرط في حصول الفعل الثاني
ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حرف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم۔ لاناہیہ۔ ان

(۱۵) لم اور لاناہیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانہ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناہیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱۶) ان بیک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الالعال المضارعة المجزومة في الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

- | | | | |
|----|--------------------------------|-----|-------------------------------|
| ۱- | غامت السماء ولم تمطر | ۲- | لم يحضر على البارحة |
| ۳- | لا تصود كثرة المزاح | ۴- | لا تشرب وابنت تعب |
| ۵- | العصفور لم يفرّد | ۶- | ان تقرب من النار تشعر بحرارته |
| ۷- | ان تلتف شيئا لغيرك تدفع ثمنه | ۸- | ان تضرب قطا تخمشك |
| ۹- | لا تبلع طعاما قبل ان تجيد مضغه | ۱۰- | مشيت كثيرا ولم اتعب |

حل:

- | | | | | | |
|----|------|----|------|----|------|
| ۱- | تمطر | ۲- | يحضر | ۳- | تعود |
| ۳- | تشرب | ۵- | يفرد | ۶- | تقرب |

- ٤- تلف ٨- تضرب ٩- تبليغ
١٠- اتعب

التمرين (٢)

- (١) ادخل لم على الافعال المضارعة التي في الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:
(٢) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع في الجمل الاتية واشكل آخره:

حل مشق (٢)

- (١) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- يثمر البستان ٢- يحضر محمد مع اخيه
٣- اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار يتاخر عن مواعده
٥- اتعلم السباحة ٦- الفلاح يحلب بقرته

حل:

- ١- لم يثمر البستان ٢- لم يحضر محمد مع اخيه
٣- لم اضيع وقتا في اللعب ٤- القطار لم يتاخر عن مواعده
٥- لم اتعلم السباحة ٦- الفلاح لم يحلب بقرته
(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لا ناہیہ لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- ١- تلوث يديك بالمداد ٢- تضرب من هو اصغر منك
٣- تشرب بعد الجري ٤- تلف اثاث المنزل
٥- تاخذ ماليس لك ٦- تلبس الملابس الضيقة

حل:

- ١- لا تلوث يديك بالمداد ٢- لا تضرب من هو اصغر منك
٣- لا تشرب بعد الجري ٤- لا تلف اثاث المنزل
٥- لا تاخذ ماليس لك ٦- لا تلبس الملابس الضيقة

التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع فعل مضارع فى كل مكان خال واشكل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- | | |
|------------------------------|---------------------------------|
| ۱- ان نھمل فى عملك | ۲- ان تستحم بالماء البارد |
| ۳- ان نعلم | ۴- ان تنل الجائزة |
| ۵- ان يصدق التاجر | ۶- ان تقرا كثيرا |
| ۷- ان تاكل الفاكة الفجة | ۸- ان يدك بالمداد |
| ۹- ان تسمع نصيحة والدك | ۱۰- ان تسافر |

حل:

- | | |
|-----------------------------|------------------------|
| ۱- تعسر | ۲- تمرض |
| ۳- تضيع وتفك | ۴- تبرز |
| ۵- يحبه الله تعالى | ۶- تنجح |
| ۷- توجع معدتك | ۸- ان تلوث يدك لا تكتب |
| ۹- تجدا صدقاء واخوانا كثيرا | |

التمرین (۴)

- (۱) ایت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع مجزوم بلم:
- (۲) ایت بخمس جمل فى كل منها فعل مضارع بلا الناهية:
- (۳) ایت بخمس جمل فى كل مبتدى كل واحدة منها بان:

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناہیۃ داخل ہو۔

(۳) پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۱- لم یلد ولم یولد | ۲- لم یمسنى بشر |
| ۳- الم ترکیف فعل ربک | ۴- الم نشرح لک صدرک |
| باصحاب الفیل | |
| ۵- الم یجدک بیتما فارى | |

حل (۲):

- | | |
|----------------------|-------------------|
| ۱- لا تذهب الی السوق | ۲- لا تکثر المزاح |
| ۳- لا تاکل حتی تجوع | ۴- لا تشتم احدا |
| ۵- لا تنعب نفسک | |

حل (۳):

- | | |
|-------------------------|---------------------------|
| ۱- ان تکرم صدیقک یکریمک | ۲- ان تجتهد فی الدرس تنجح |
| ۳- ان تشتم غیرک تشتم | ۴- ان تضيع وقتک تخسر |
| ۵- ان احببت الناس یحبوک | |

التمرین (۵)

ضع بدل کل جملة من الجمل الاتية جملة أخرى مساوية لها فی المعنی ومشملة علی فعل مضارع مجزوم:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

- | | |
|----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اترك المزاح | ۲- اجتنب مرالقة الاشرار |
| ۳- ابتعد عن تغليب الحيوان | ۴- امتنع عن اهمال دروسك |
| ۵- ما ارسل الغائب رسالة الى اهله | ۶- امتنع عن شرب الماء الكدر |
| ۷- ما سافر محمد | ۸- ما لعب الولد |
| ۹- ما اكل القط | ۱۰- ما انكسر الزجاج |

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه ۱۲- اھجر الكذب

حل:

- ۱- لا تمزح ۲- لا تراق الاشرار
 ۳- لا تعذب الحيوان ۴- لا تهمل دروسك
 ۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله ۶- لا تشرب الماء الكدر
 ۷- لم يسافر محمد ۸- لم يلعب الولد
 ۹- لم ياكل القط ۱۰- لم ينكسر الزجاج
 ۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه ۱۲- لم تكذب

التمرين في الانشاء (۶)

- (۱) كون خمس جمل تنفي فيها صدور خمسة اعمال منك في الزمن الماضي:
 (۲) كون خمس جمل في موضوع العطف على الحيوان تكون مهدوءة بان:
 (۳) كون خمس جمل تنهي فيها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

حل انشاء پردازى مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بتائیے ہر ایک جملے میں منکر نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:
 (۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ہر ایک ان سے شروع کیجئے:
 (۳) پانچ جملے بتائیے ہر ایک جملے میں ملازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:

حل (۱):

- ۱- لم اشرب الشاي ۲- لم اتاخر عن الدرس يوما
 ۳- لم ارسب انافى الامتحان ۴- لم ارسل الى صديقى رسالة
 ۵- لم اكذب انافى كلامى

حل (۲):

- ۱- ان ترحم الحيوان يرحمك الله ۲- ان لم ترحم الحيوان بتعذيبه تعالى ينتقم الله منك

- ۳- ان ضربت الحيوان ظلماتكن ۴- ان ترحم على الحيوان يوانسك
الما
۵- ان غلبت الحيوان ولو كان هرا
فقد استخطت الله

حل (۳):

- ۱- لا تخرج من الشعة بغير اجازة ۲- اذا ارسلت الى حاجة فلا تتأخر
من غير ضرورة
۳- لا تترك الاكواب على حالها ۴- لا تحضر الشعة الا بغيابك
بعد شرب الشاي
۵- لا تمش في الارض مرحا

التمرين في الاعراب (۸)

(۲) اعراب الجمل الالية:

اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجئے:

(۱) لم يهصر حسن فيلا

(۲) لا تمزح.

(۳) ان يضرب السائق الحصان يتالم

حل:

- ۱- لم فعل مضارع
يهصر فعل مضارع مجزوم
حسن مرفوع لفظا قائل
فيلا منصوب لفظا مفعول به
۲- لا حرف جازم فعل مضارع
تمزح فعل مضارع مجزوم
۳- ان حرف شرط جازم
يضرب فعل مضارع مجزوم

السائق مرفوع لفظا قائل
 الحصان منصوب لفظا مفعول به
 يتالم فعل مضارع (جہلی شرط ان کا جواب ہو کر مجزوم ہوا ہے)

رفع الفعل المضارع (فعل مضارع مرفوع)

ترجمہ	الامثلة
کبوتر اڑتا ہے یا اڑے گا	١- تطير الحمامة
مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا	٢- يعود المسافر
بادل چلتے ہیں یا چلیں گے	٣- تسير السحب
بارش برتی ہے یا برے گی	٤- ينزل المطر
غبار اڑتا ہے یا اڑے گا	٥- يثور الغبار
قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا	٦- يحكم القاضي

النحو:

الافعال في الامثلة المطمعة كلها افعال مضارعة واذا تاملنا او اخبرها وجدناها مرفوعة فما سبب الرفع؟ السبب ان هذه الافعال لم يقطعها شيء من الادوات التي توجب نصبها او توجب جزمها ولذلك ارتفعت فدخلوها من ادوات النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جتنے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان میں سے ہر ایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف نصب یا جازم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(١٤) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف تاسمہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة في الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

- | | |
|---|--------------------------------------|
| ۱- يود على ان يلعب بالكرة | ۲- يشد الاطفال الحبل |
| ۳- ذهبت الى الشجرة كي استظل
بظلها | ۴- الثور يحوث الارض |
| ۵- الكلب يحرس المنازل
والمزارع | ۶- عليك ان تسمع النصيحة |
| ۷- احب الولد الذي يحرس على
نظافة ثيابه | ۸- الاكل الكثير يفسد المعدة |
| ۹- تسقط اوراق الاشجار في
الخريف | ۱۰- يستفيد الانسان من قراءة
الكتب |

حل:

- | مرفوع افعال مضارع | مرفوع ہونے کا سبب |
|-------------------|--|
| ۱- يود | چونکہ باقیل عامل تاسمہ اور جازم نہیں آیا |
| ۲- يشد | ----- |
| ۳- يحوث | ----- |
| ۴- يحرس | ----- |
| ۵- يحرس | ----- |
| ۶- يفيد | ----- |
| ۷- تسقط | ----- |
| ۸- يستفيد | ----- |

التمرین (۲)

اسم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع مرفوع في الامكنة الخالية:

حل مشق (۲)

۱- الفلاح..... القطن	۲- القط..... الفارة
۳- الحلاق..... الشعر	۴- التاجر..... البن
۵- المرأة..... الجرة	۶- الاوز..... في النهر
۷- البستاني..... الشجر	۸- الولد..... المصباح
۹- الخادم..... المائدة	۱۰- البنت..... الوردة

حل:

۱- يزرع	۲- ياكل
۳- يزان	۴- يبيع
۵- تصنع	۶- تسبح
۷- يبنى	۸- يظن
۹- يسط	۱۰- تشم

التمرین (۳)

(۱) كون خمس جمل تبدی كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل بتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

حل مشق (۳)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔
 (۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- يشتد البرد في الشتاء	۲- يعيش السمك في الماء
۳- يردب الامتاز التلاميذ	۴- يتفح الدواء الداء

۵- بحب الوالد ابنه

حل (۲):

- ۱- احمد يذهب الى المدرسة
 ۲- الولد العاقل يكرم استاذہ
 ۳- الطبيب يعالج المريض
 ۴- التلميذ المجتهد ينجح في الامتحان
 ۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

التمرين (۳)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة في العبارة الاتية:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مرفوع، منصوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔
 بحرث الفلاح ارضه قبل زرعها کی تشقق ولکی يدخل الماء والهواء فی باطنها وذا لم يفعل ذلك فان الماء يقف علی سطحها ويمر الهواء من غير ان ينفذ الی اعمالها وبذلك تقل غلتها ويلهب تب العاملين فيها سدى۔

حل:

فعل مضارع
 فعل مضارع منصوب
 فعل مضارع مجزوم
 بحرث، يقف، يمر، نقل، يلهب
 تشقق، يدخل، ينفذ
 يفعل

التمرين في انشاء (۵)

- (۱) کون خمس جمل موضوعها الشمس في كل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۲) کون خمس جمل موضوعها الشارع في كل واحدة منها مضارع مرفوع
 (۳) کون خمس جمل موضوعها المطر في كل واحدة منها مضارع مرفوع

حل انشاء پر دازی مشق (۵)

- (۱) سورج پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

- (۲) سڑک پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔
 (۳) بارش پر پانچ جملے لکھے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الشمس تشرق الدنيا بنورها ۲- الشمس تقرب الى الارض في الصيف
 ۳- الشمس تبعد من الارض في الشتاء
 ۵- الشمس تقل حرارة في الشتاء

حل (۲):

- ۱- الشارع يكون شديد الزحاما في النهار
 ۲- الشارع يثار فيه النقع والهبات كثيرا
 ۳- الشارع يوجد في الماضي والراكب
 ۵- في الشارع احيانا تحطم اولسيارة انسانا او حيوانا او تصطدم سيارة باخرى

حل (۳):

- ۱- المطر ينزل من السماء الى الارض
 ۲- المطر يفسد وجوه البساتين ويعطيها بهجة
 ۳- المطر بعد الارض للزرع والانبات
 ۵- المطر ينفع جميع ما في الارض من الانسان والحيوان والنبات

کان و اخواتها

(کان اور اس کے اخوات)

- | | | | |
|---|--------------------|--------------------|------------------|
| بھیڑ بہت تھی | بھیڑ بہت ہے | کان الزحام شدیدا | ۱- الزحام شدید |
| گھر سترہا تھا | گھر سترہا ہے | کان البيت نظيفا | ۲- البيت نظيف |
| کپڑا چھوٹا ہو گیا | کپڑا چھوٹا ہے | صار الثوب قصيرا | ۳- الثوب قصير |
| سردی سخت ہو گئی | سردی سخت ہے | صار البرد قارسا | ۴- البرد قارس |
| نوکر طاقتور نہیں ہے | نوکر طاقتور ہے | ليس الخادم قويا | ۵- الخادم قوی |
| مزدور چست نہیں ہے | مزدور چست ہے | ليس العامل نشيطا | ۶- العامل نشيط |
| پیڑ بیمار ہو گیا (صبح کے وقت) | پیڑ بیمار ہے | اصبح النهم مريضا | ۷- النهم مريض |
| فضا برسنے والی ہو گئی | فضا برسنے والی ہے | اصبح الجو ممطرا | ۸- الجو ممطر |
| (صبح کے وقت) | ہے | | |
| مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا) | مزدور تھکا ہوا ہے | امسى العامل متعبا | ۹- العامل متعب |
| پھول مرجھا گیا (یا پھول شام کو مرجھا گیا) | پھول مرجھا ہوا ہے | امسى الزهر ذابلا | ۱۰- الزهر ذابل |
| بادل گھٹا ہو گیا (یا صبح کے وقت بادل گھٹا ہو گیا) | بادل گھٹا ہے | اضحى الغمام كثيفا | ۱۱- الغمام كثيف |
| سڑک پر بھیڑ ہو گئی | سڑک پر بھیڑ ہے | اضحى الشارع مزدحما | ۱۲- الشارع مزدحم |
| بارش موسلا دھار ہو گئی | بارش موسلا دھار ہے | طل المطر غزيرا | ۱۳- المطر غزير |
| | ہے | | |
| غبار اڑتا رہا | غبار اڑتا ہوا ہے | ظل الغبار لاثرا | ۱۴- الغبار لاثر |
| چراغ رات بھر روشن رہا | چراغ روشن ہے | بات المصباح متقدما | ۱۵- المصباح متقد |

۱۶- المريض متالما بات المريض متالما مريض تكليف میں مريض تے رات
تکليف سے گزاری ہے ۔

البحث:

كل مثال في القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر وهما مرفوعان كما
علبت: واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة عينها بعد ان دخل على كل منها
احد الافعال: كان، صار، ليس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات واذا تأملت او اخر
الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا في كل الامثلة والاسم الثاني
منصوبا في جميعها، وما حدث هذا التغيير الا من دخول الافعال المتقدمة فهذه
الافعال اذا تدخل على المبتداء والخبر، ترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني
ويسمى خبرها ويعمل المضارع والامر من هذه الافعال عملها، غير ان ليس لا ياتي
منها مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معاني هذه الافعال في امثلتها وجدت ان كان تفيد اتصاف
المبتداء بالخبر في الزمن الماضي، و صار تدل على تحول المبتداء من حال الى
حال، وليس تفيد النفي اما اصبح، امسى، واضحى، وظل، وبات، فتفيد توقيت
اتصاف المبتداء باخبر بالصباح والمساء، والضحى والنهار، والليل، على الترتيب.

بحث:

مذکورہ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر
مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو
معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے
قبل درج ذیل افعال داخل ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہو گیا۔

ليس، اصبح، امسى، اضحى، ظل، بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم
کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذکورہ افعال میں سے سوائے ليس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل

ہے۔ اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہو

کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے
دوسری حالت کی طرف تبدیل ہونا معلوم ہوتا ہے ليس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصبح،
امسى، اضحى، ظل، بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوں۔

القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدأ والخبر فترفع الاول ويسمى اسمها وتصب الثاني ويسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار، وليس، واصبح، وامسى، واضحي، وظل، وبات، وتسمى هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضي الا "ليس" فلا ياتي مضارع والا امر.

ترجمہ:

(۱۸) كان مبتدأ اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتدأ کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتدأ کو كان کا اسم اور خبر کو كان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار، ليس، اصبح، امسى، اضحي، ظل، بات، بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات كان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ ليس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

التمرین (۱)

ہین کل اسم وخبر لكان واخواتها فی الجمل الاتیہ:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں كان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|----------------------|---------------------|
| ۱- كان محمود شجاعا | ۲- اصبح الحصان جانا |
| ۳- صار الاول آخرا | ۴- بات الكلب نالما |
| ۵- ليس الميدان فسيحا | ۶- امسى الغنى فقيرا |
| ۷- اضحي السجين طلبقا | ۸- ظل العتب كثيرا |

حل:

- | | |
|---------------------|-----------------------|
| ۱- محمود كان کا اسم | ۲- الحصان اصبح کا اسم |
| شجاعا كان کی خبر | جانما اصبح کی خبر |

۳- الاول صار کا ام	۳- الكلب بات کا ام
آخر صار کی خبر	نالما بات کی خبر
۵- الميدان ليس کا ام	۶- الغنى مسی کا ام
فسيحا ليس کی خبر	فقيرا مسی کی خبر
۷- السجن اضحیٰ کا ام	۸- العنب ظل کا ام
طلبقا اضحیٰ کی خبر	کثیرا ظل کی خبر

التمرین (۲)

ادخل كان على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

۱- الحارس مستعطف	۲- الحرور منتملی
۳- الحصان مسرج	۶- الدخان متصاعدا
۵- المفتاح ضائع	۸- الخادم نالما
۷- الباب مفروح	
۹- النيل مبخطض	

حل:

۱- كان الحارس مستعظفا	۲- كان العام حارا
۳- كان الحصان مسرجا	۶- كان الدخان متصاعدا
۵- كان المفتاح ضائعا	۸- كان الخادم نالما
۷- كان الباب مفروحا	
۹- كان النيل منخطضا	

التمرین (۳)

ادخل صار على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار و اشل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگائیے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- الشجر مورق | ۲- الثمر ناضج |
| ۳- النور ضعيف | ۴- الهواء بارد |
| ۵- القمر مخسوف | ۶- المكان مظلم |
| ۷- الجو حار | ۸- الماء رائق |
| ۹- الكبش سمين | |

حل:

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۱- صار الشجر مورقا | ۲- صار الثمر ناضجا |
| ۳- صار النور ضعيفا | ۴- صار الهواء باردا |
| ۵- صار القمر مخسوبا | ۶- صار المكان مظلما |
| ۷- صار الجو حارا | ۸- صار الماء رائقا |
| ۹- صار الكبش سمينا | |

التمرین (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجملة الآتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ليس داخل کیجئے اور ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب

لگائیے:

- | | |
|----------------|----------------|
| ۱- البناء قوى | ۲- الطعام شهى |
| ۳- الامر هين | ۴- المنذب خائف |
| ۵- الهواء نقى | ۶- الولد مريض |
| ۷- الجدار مائل | ۸- القط جائع |
| ۹- الحبل متين | |

حل:

- | | |
|--------------------|--------------------|
| ۱- ليس البناء قويا | ۲- ليس الطعام شهيا |
|--------------------|--------------------|

- | | |
|---------------------|---------------------|
| ۳- ليس الامر هينا | ۴- ليس المذنب خائفا |
| ۵- ليس الهواء نقيا | ۶- ليس الولد مريضا |
| ۷- ليس الجدار مائلا | ۸- ليس القط جائعا |
| ۹- ليس الحبل متينا | |

التمرين (۵)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں پر امح کا دیتے پھر ایک نکلے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیتے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| ۱- الدبک صائح | ۲- الزرع مبلل |
| ۳- الماء جامد | ۴- العصفور مفرد |
| ۵- اللبن خائر | ۶- الضباب كثيف |
| ۷- الورد مفتوح | ۸- التلميذ نشيط |
| ۹- النيل فائض | |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- اصبح الدبک صائحاً | ۲- اصبح الزرع مبللاً |
| ۳- اصبح الماء جامداً | ۴- اصبح العصفور مفرداً |
| ۵- اصبح اللبن خائراً | ۶- اصبح الضباب كثيفاً |
| ۷- اصبح الورد مفتوحاً | ۸- اصبح التلميذ نشيطاً |
| ۹- اصبح النيل فائضاً | |

التمرين (۶)

اتم الجمل الاتية ثم اضبط او اخر كلماتها بالشكل:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک نکلے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیتے:

التمرین (۷)

اتم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف فى المكان الخالى واضبط آخره بالشكل:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:

۱- کان..... مستبدا	۲- لیس..... عارا
۳- بیبت..... متوجعا	۴- یمسى..... مسرورا
۵- صارا..... خبزا	۶- اصبح..... سلیمان
۷- یظل..... مستفلا	۸- یضحى..... مزدحما

حل:

۱- الحاکم	۲- الفقراء
۳- الجریح	۴- التاجر
۵- المعین	۶- اللدیغ
۷- العامل	۸- الشارح

التمرین (۸)

کون ثمانی جمل ہستمل کل اثنتین منها علی المضارع: من 'کان' و'صار' و'اصبح' و'بات' علی الترتیب:

حل مشق (۸)

آٹھ جملے بناجئے ہر دو جملوں میں 'کان'، 'صار'، 'اصبح' اور 'بات' کے اتحال مضارع استعمال کیجئے اور ترتیب کو ملحوظ رکھئے۔

۱- یکون الجو فی الشتاء غاما	۲- یکون النهار فی الصيف طویلا
۳- یصیر الطفل شابا	۴- یصیر الشاب شیخا
۵- یصبح الفقیر غنیا	۶- یصبح الغنی جاعا
۷- بیبت المریض ساهرا	۸- بیبت الیتم باکیا

التمرین فی انشاء (۹)

- (۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحيث تبتدی کل جملة منها بکون:
 (۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث تبتدی کل جملة منها باصبح:

حل انشاء پروازی مشق (۹)

- (۱) نضا پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔
 (۲) پانی پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔

حل (۱):

- ۱- کان الجو شديد الحرارة في العام الماضي ۲- كان الجو بارد امس
 ۳- كان الجو دافئا قبل يومين ۴- كان الجو صافيا قبل ليلتين
 ۵- كان الجو غائما البارحة

حل (۲):

- ۱- اصبح الماء صافيا ۲- اصبح الماء منجمدا
 ۳- اصبح الماء رائقا ۴- اصبح الماء جاريا
 ۵- اصبح الماء دافئا

ان واخواتها

(ان اور اس کے اخوات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	ان الجمل صبور	یقیناً یا بے شک اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے		
الهرم قديم	عمارت (مخروطی شکل کی) قدیم ہے	ان الهرم قديم	بے شک عمارت قدیم ہے		
الامتحان قریب	امتحان قریب ہے	علمت ان الامتحان قریب	میں نے جانا کہ امتحان قریب ہے		

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	يسرنى ان الزهرة	مجھے خوشی ہوئی کہ
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	كان الكتاب استاذ	پھول تروتازہ ہے گویا کہ کتاب استاد
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	كان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	البيت جديد لكن	گھر نیا ہے لیکن سامان
الخصائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	ثبت النار لكن	آگ بجڑک اٹھی لیکن
الفاكهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	ليت الفاكهة	نقصانات تھوڑے ہیں کاش پھل پکا ہوا ہوتا
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو

كل مثال في القسم الاول يتألف من مبتداء وخبر، وهما مرفوعان كما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على كل منها احد الاحرف: ان، ان، كان، لكن، ليت، لعل، واذا تأملت اواخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول منصوبا في كل الامثلة والاسم الثاني مرفوعا في جميعها والذي احدث هذا التغيير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخل على المبتداء والخبر فتصب الاول ويسمى اسمها وترفع الثاني ويسمى خبرها . واذا تدبرت معاني هذه الاحرف الستة في امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان توكيد ثبوت الخبر للمبتداء، وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تأتي للاستدراك وهو منع السامع من فهم شئ غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخبر، و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعهد الحصول اما الرجاء فيكون عادة في الامور القريبة الوقوع.

بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہر ایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہو گیا ہے:

ان، ان، کان، لکن، لیت، لعل

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدریس کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہو جاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہو جاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدریس کریں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ کان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہو سکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں میں لہذا لعل الشباب يعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

القاعدة:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولكن، وليت، ولعل تدخل علی المبتداء والخبر، فتنصب المبتداء ويسمى اسمها وترفع الخبر ويسمى خبرها.

ترجمہ:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولكن، وليت، ولعل مبتداء و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے کو رفع دیتے ہیں۔

التمرین (۱)

بین کل اسم و خبر لان و اخواتها فی العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

- | | |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱- لعل التفاح کثیر | ۲- لیت البلید مجتهد |
| ۳- لعل التاجر رابح | ۴- ان النظافة واجبة |
| ۵- وجدت ان العقرب | ۶- امتنع المطر لكن السحاب کثیر |

حل:

- | | |
|------------|---------------------------------------|
| ۱- التفاح | لعل کا اسم اور کثیر اس کی خبر |
| ۲- البلید | لیت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کند زمین) |
| ۳- التاجر | لعل کا اسم رابح اس کی خبر |
| ۴- النظافة | ان کا اسم واجبة اس کی خبر |
| ۵- العقرب | ان کا اسم مبتدأ اس کی خبر |
| ۶- السحاب | لكن کا اسم کثیر اس کی خبر |

التمرین (۲)

ادخل ان علی کل جملة من العجمل الاتية واشکل آخر کل کلمة فیها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------|----------------|
| ۱- النجوم لامعة | ۲- الحذاء ضيق |
| ۳- السيارة سريعة | ۴- البعوض کثیر |
| ۵- الشتاء مقبل | ۶- الماء کلر |

حل:

- | | |
|---------------------|-------------------|
| ۱- ان النجوم لامعة | ۲- ان الحذاء ضيق |
| ۳- ان السيارة سريعة | ۴- ان البعوض کثیر |
| ۵- ان الشتاء مقبل | ۶- ان الماء کلر |

التمرین (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر ایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب

لگائیے:

۱- الدراهم كثيرة	۲- الشارع واسع
۳- البطة سمينة	۴- العطلة قريبة
۵- البحر هادي	۶- البائع امين

حل:

۱- ليت الدراهم كثيرة	۲- ليت الشارع واسع
۳- ليت البطة سمينة	۴- ليت العطلة قريبة
۵- ليت البحر هادي	۶- ليت البائع امين

التمرین (۴)

ادخل لعل على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کر کے ہر ایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا

دیجئے:

۱- المسافر قادم	۲- الكوب نظيف
۳- القصة لذيدة	۴- القمطر مرتب
۵- الخبر صحيح	۶- الدرس سهل

حل:

۱- لعل المسافر قادم	۲- لعل الكوب نظيف
۳- لعل القصة لذيدة	۴- لعل القمطر مرتب
۵- لعل الخبر صحيح	۶- لعل الدرس سهل

التمرین (۵)

ضع حرفاً مناسباً فی المكان الخالی من کل جملة واشکل آخر الاسمین

بعده:

حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر

اعراب لگا دیجئے:

- | | |
|------------------------------|----------------------------------|
| ۱- یسرنی..... نتیجہ | ۲- الوالد مودب..... الولد قبیح |
| ۳- الهواء شدید..... الجو دفی | ۴- اشد المطر..... الشارع نظیف |
| ۵- ما علمت..... المفتاح ضائع | ۶- یولمنی..... البنت مریضة |
| ۷- سمعت..... الفیضان | ۸- اخبر الحمال..... القطار متاخر |
| ۹- هل بلفک..... النيل مرتفع | ۱۰- الحدیقة جمیلة.... البستانی |

مہمل

حل:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- یسرنی ان نتیجہ | ۲- الوالد مودب لکن الولد قبیح |
| ۳- الهواء شدید لکن الجو دفی | ۴- اشد المطر لکن الشارع نظیف |
| ۵- ما علمت ان المفتاح ضائع | ۶- یولمنی ان البنت مریضة |
| ۷- سمعت ان الفیضان عظیم | ۸- آخبر الحمال ان القطار متاخر |
| ۹- هل بلفک ان النيل مرتفع | ۱۰- الحدیقة جمیلة لکن البستانی |

مہمل

التمرین (۶)

اتم الاجمل الاتیة بوضع الخیر المحذوف فی المكان الخالی، ثم اضبط

او اخر کلماتها:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خیر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف

پر اعراب بھی لگائیے۔

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ان الاسد..... | ۲- الكتاب مفید لکن الصور..... |
| ۳- شعرت ان البرد..... | ۴- كان الهر..... |
| ۵- لعل المجرم..... | ۶- ليت الدواء..... |
| ۷- يسرنى ان العيد..... | ۸- كان البيت..... |

حل:

- | | |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان الاسد نائم | ۲- الكتاب مفید لکن الصور مهملة |
| ۳- شعرت ان البرد قارس | ۴- كان الهر مريض |
| ۵- لعل المجرم معاقب | ۶- ليت الدواء رخيص |
| ۷- يسرنى ان العيد قريب | ۸- كان البيت قديم |

التمرین (۷)

اتم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف فى المكان الخالى ثم اضبط
اواخر كلماتها:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ کلمہ ہو جائیں پھر ہر
اسم کے آخر پر اعراب لگائیے۔

- | | |
|-------------------|-----------------------------|
| ۱- ليت..... مقفل | ۲- تعلمت ان..... متحركة |
| ۳- لعل..... معتدل | ۴- كان..... فضا |
| ۵- ان..... سمينة | ۶- الحبر جيد لکن..... مقصوف |
| ۷- ليت..... جديد | ۸- كان..... عاقل |

حل:

- | | |
|--------------------|------------------------------|
| ۱- ليت الباب مقفل | ۲- تعلمت ان الارض متحركة |
| ۳- لعل الحجر معتدل | ۴- كان الماء فضا |
| ۵- ان البقرة سمينة | ۶- الحبر جيد لکن القلم مقصوف |
| ۷- ليت الثوب جديد | ۸- كان الولد عاقل |

التمرین (۸)

استعمل كل حرف من الحروف التي تنصب المبتداء وترفع الخبر في

جملتين

حل مشق (۸)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الھرم قدیم	ان الامتحان قریب
ان	علمت ان الامتحان قریب	یسرنی ان الزھرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	شبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت الفاكهة ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

التمرین فی انشاء (۹)

ہات ست جمل فی وصف الفیل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من

الحروف الناصبة للمبتدا والرابعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

حل انشاء پردازی مشق (۹)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حرف

ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آجائیں۔

حل:

- ۱- ان الفیل اعظم الحيوانات جثة
- ۲- عجت بان الانسان یركب الفیل ویسوقه الی حیث یشاء
- ۳- كان الفیل من عجائب صنع الله تعالی
- ۴- لیت الفیل لا یتحشی من الفارة مع كونها صغيرة جدا بالنسبة الیه
- ۵- لكن الفیل لا یملك نفسه حین یرى الفارة خشية منها

٦- ان القيل يحاول في تحطيم الفارة لعله يقى اذنيه من ان تدخل فيهما

جر الاسم

(اسم کا مجرور ہونا)

ترجمہ	الامثلة
آسمان سے بارش برسی	١- نزل المطر من السماء
مچھلی دریا سے آتی ہے	٢- ياتي السمك من البحر
لنگر نے میدان کی طرف رخ کیا	٣- سعى الجيش الى الميدان
چوپا پھ کھیت کی طرف چلا	٤- سارت الماشية الى الحقل
سپاہی گھوڑے سے اترا ہے یا اترے گا	٥- ينزل الجندي عن الحصان
بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا	٦- يذهب الخوف عن الطفل
لکڑی پانی میں تیرتی ہے	٧- يطفو الخشب على الماء
پھل زمین پر گرتا ہے	٨- يسقط الثمر على الارض
کتاب باغ میں بھونکتا ہے	٩- ينبع الكلب في البستان
مجرم جیل میں داخل ہوا	١٠- دخل المجرم في السجن
میں نے چھری سے پھل چھیلا	١١- قشرت الفاكهة بالسكين
فوجی سپاہی گواروں سے آپس میں لڑتے ہیں	١٢- يقاتل الجنود بالسيف
انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے	١٣- الجائزة للسابق
میں نے خزانہ کے لئے کالا خریدا	١٤- اشتريت قفلا للخزانة

البحث:

الكلمات الاخيرة في جميع الامثلة السابقة كلها اسماء وكل اسم منها مسبوق بحرف، ففي الطائفة الاولى تجدها مسبوقه بمن، وتجدها في الطائفة الثانية مسبوقه بالي وفي الطائفة الثالثة مسبوقه بعن، وفي الطائفة الرابعة مسبوقه بعلى، وفي الخامسة مسبوقه بفي، وفي السادسة مسبوقه بالباء، وفي السابعة مسبوقه باللام.

واذا نالنا آخر كل واحد من هذه الاسماء المسبوقه بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا ولا سبب لهذا الجر الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلك تسمى حروف الجر.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل

ایک حرف آیا ہے:

- ۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
- ۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
- ۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
- ۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
- ۵- پانچویں گروپ میں آنے والا حرف ہے فی
- ۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے ہاء
- ۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرد ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جو کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الاتية وهي من' والی وعن' وعلی' وفی' والہاء' واللام.

ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جو-من-الی-عن-علی-فی-ہاء-لام میں سے کوئی حرف داخل ہو تو وہ اسم مجرد ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الاتية واشکل الاسماء بعد کل

منها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جو کا تعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر

اعراب لگائیے۔

۲- رایت الطائر فی القفص

۱- یقطع النجار الخشب بالمنشار

- ٣- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى الإسكندرية في ثلاث ساعات و عشرين دقيقة
 ٤- للبلستان بابان وعلى كل باب حارس
 ٥- امتنع المريض عن الأكل واصبح لا يقوى على المشي

حل:

- ١- بالمنشا ب حرف جر
 ٢- في القفص في حرف جر
 ٣- من القاهرة من حرف جر
 ٤- الى الاسكندرية الى حرف جر
 ٥- للبلستان ل حرف جر
 ٦- على كل على حرف جر
 ٧- عن الأكل عن حرف جر
 ٨- على المشي على حرف جر

التمرين (٢)

اتم كل جملة من الجمل الآتية بوضع حرف جر ملائم في المكان الخالي:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- ١- يفرس الرجل الماء..... ٢- عفونا.....المسيء
 ٣- اصغينا... الحديث ٤- لا تعمد غير..... نفسك
 ٥- اشتريت سرجا..... الحصان ٦- ترقد الدجاجة..... البيض
 ٧- يلمع البرق السماء..... ٨- انتشر الناص الطريق.....
 ٩- عاد المسافر.....وطنه ١٠- وضعت الملائد الدواة.....

حل:

- ١- في
 ٢- عن
 ٣- الى

- ۵- ل
۶- علی
۷- فی
۸- من
۹- الی
۱۰- فی

التمرین (۳)

اتمم کُل جملۃ من الجمل الاتیۃ بوضع اسم مناسب فی المكان الخالی
واشکل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی
لگا دیجئے:

- | | |
|--------------------------------|----------------------------------|
| ۱- بریت القلم ب.... | ۲- یشی المعلم علی |
| ۳- یساق المجرم الی | ۴- ینزل المطر من |
| ۵- یتخرج الذهب من | ۶- العاقل یتعد عن |
| ۷- تصنع الاحدیۃ من | ۸- تنظر الی البنت وجهها فی |
| ۹- صنع الحداد نعلاک | ۱۰- غضب السید علی |
| ۱۱- احرق الولد لہدہ ب.... | ۱۲- العلم افضل من |

حل:

- | | |
|--------------------|----------------|
| ۱- بالسکین | ۲- علی التلمیذ |
| ۳- الی السجن | ۴- من السماء |
| ۵- من معدنہ | ۶- عن الجاهل |
| ۷- من جلود الانعام | ۸- فی المرآة |
| ۹- للحصان | ۱۰- علی الخادم |
| ۱۱- بالنار | ۱۲- من المال |

التمرین (۴)

کون سبع جمل بكل منها حرف من حروف الجر التي تعرفها واستوف هذه
الحروف:

حل مشق (۴)

سات جملے بتائیے ہر ایک جملہ میں ایک ایک حرف جر اس طرح لائیے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جر آجائیں۔

حل:

- ۱- کتبت بالقلم
- ۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
- ۳- صليت في المسجد
- ۴- رميت السهم عن القوس
- ۵- اشتريت من السوق كرامسة
- ۶- يكون الجو باردا على رؤوس الجبال
- ۷- هذا الكتاب لزيد

التمرين (۵)

استعمل الاسماء الاتية في جمل تامة بحيث يكون كل منها مجرورا بحرف

جر:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہو جائے:

الارض	السماء	الماء	القلم	الباب
الكرة	الشر	المنزل		

حل:

- ۱- وما من دابة في الارض الا على الله رزقها
- ۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
- ۳- خلق من الماء بشرا
- ۴- علم بالقلم
- ۵- لا يدخل احد بيت غيره الا من الباب
- ۶- الاطفال يلعبون بالكرة
- ۷- خبير الاصدقاء من يحاول في ابعاد صديقه عن الشر
- ۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

التمرین فی الانشاء (۶)

اجب عن الامثلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التي عرفتها:

حل انشاء پردازی مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہر ایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- این کتابک؟ | ۲- این یوضع السرج من الحصان؟ |
| ۳- متى تولد المصباح؟ | ۴- این تسافر فی عطلة الصيف؟ |
| ۵- كيف يصطاد السمک؟ | ۶- بم يقطع الخشب؟ |
| ۷- لم تفتح نوافذ الحجرة؟ | ۸- من این يستخرج الذهب؟ |
| ۹- عنمن يتعد العاقل؟ | |

حل:

- | | |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- کتابی علی الطاولة | ۲- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر |
| ۳- تولد المصباح فی اللیل | ۴- اسافر فی عطلة الصيف الی لاهور |
| ۵- یصطاد السمک بالشمس | ۶- یقطع الخشب بالمنشار |
| ۷- تفتح نوافذ الحجرة لتجدد هوائها | ۸- یستخرج الذهب من بعض المعادن للذهب |
| ۹- یتعد العاقل عن الجنه | |

النعت

(النعت)

- | | | | |
|------------------|-----------------|----------------|-------------------|
| الامثلة | ترجمہ | الامثلة | ترجمہ |
| ۱- هذا كتاب مفيد | یہ مفید کتاب ہے | هذا ميدان فسيح | یہ کشادہ میدان ہے |

- ۲- قرأت کتابا مفیدا میں نے مفید رايت ميدانا میں نے کشادہ
کتاب پر مئی فسیحا میدان دیکھا
۳- نظرت فی کتاب میں نے مفید جبریت فی میدان میں کشادہ میدان
مفید کتاب میں غور کیا فسیح میں دوڑا
البحث:

کل کلمة من الكلمات الثلاث: مفید، فسیح الجميلة نعت الاسم الذي قبلها ای تدل علی صفة فيه ولذلك تسمى نعتا ويسمى الاسم الذي قبلها منعتا. و اذا تأملت كل نعت من هذه النعت الثلاثة وجدته يتبع المنعوت في رفعه و نصبه وجره: فکلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولى جاءت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعاً للاسم المذكور قبلها، وكذلك الكلمتان: فسیح، والجميلة فی الامثلة الباقية وهذا عام فی كل کلمة نعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید، فسیح، الجميلة اس اسم کی ابھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو "النعت" کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے "منعوت" کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع، پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے مائل اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجميلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع

ہے۔

القواعد:

- (۲۳) النعت لفظ يدل علی صفة فی اسم قبله، و يسمى الاسم الموصوف منعتا
(۲۴) النعت يتبع المنعوت فی رفعه و نصبه وجره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت کہتے ہیں۔

(۲۳) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے منصوب کے تابع ہوتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع نعتاً مناسباً فی مکان خالی و اشکل آخرہ:

حل مشق (۱)

پر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگائیے:

- | | |
|---------------------------------|---------------------------|
| ۱- الولد..... یحبہ ابوہ | ۲- جریت فی میدان..... |
| ۳- اکثر من القراءة فی الكتب.... | ۴- یضر الصدیق..... صاحبة |
| ۵- عدو..... خیر من صدیق..... | ۶- لاتشرب الماء..... |
| ۷- الحذاء..... یضر القدم | ۸- زرت ضاحية..... |
| ۹- للجمل عنق..... | ۱۰- تنافسوا فی العمل..... |

حل:

- | | |
|----------------|------------|
| ۱- التنظيف | ۲- فسیح |
| ۳- المفيدة | ۴- الجاهل |
| ۵- عاقل - سفیه | ۶- الکنز |
| ۷- الضیق | ۸- حسنة |
| ۹- طویل | ۱۰- الصالح |

التمرین (۲)

ضع نعتاً مناسباً فی المكان الخالی و اشکل آخرہ:

حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- | | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- یحب الناس..... العادل | ۲- فی البستان..... مفتحة |
| ۳- اکثر یضر المعدة | ۴- تحمل الشجرة..... ناضجة |
| ۵- للطاؤوس..... جمیل | ۶- وضعت الصورة فی..... بدیع |
| ۷- ابصرت فی الحقل..... مفترسا | ۸- اکره السير فی.... المزدحمة |

۹- فی السماء..... لامعة
 ۱۰- اری فی الجو..... کثیفا
 حل:

۱- الحاکم	۲- ازهار
۳- الاکل	۳- اثمارا
۵- منظر	۶- اطار (فریم)
۷- حیوانا	۸- الشوارع
۹- نجوم	۱۰- ضیایا (دھند کھر)

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل ثم انعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہر ایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت و منعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگائیے:

نہر	طریق	نخلة	مطر	برد	المسجد
البناء	البيستان	السماء	البحر	السفينة	القطار

حل:

۱- یجرى فیما بین قرینتا نہر صغیر	۲- انا احب السیر فی طریق واسع
۳- فی حدیقنا نخلة کبیرة	۳- السحاب الغلیظ یمطر مطرا شدیدا
۵- یكون فی فصل الشتاء برد قارس	۶- المسجد الجامع واقع فی السوق
۷- البناء الضعیف ینهدم فی الزلازل	۸- الازهار تزید البستان الجمیل جمالا
۹- الفلاسفة کانو یعتقدون بان الشمس فی السماء الرابعة	۱۰- البحر المنجمد فی الشمال لا یوثر فیہ حر الشمس

- ۱۱- السفينة الحربية يوجد فيه المطار للطائرات العسكرية
 ۱۲- القطار السريع لا يععب الانسان في الاسفار البعيدة

التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعت واحد الارصاف الالية مع ضبط آخر النعت والمنعت:

حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعت تلاش کر کے جملہ بنائیے پھر نعت و منعت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفترس	الرائق	الحلو	التظيف	المحلوج
<u>حل:</u>				

- ۱- العامل يلبس ثوبا خشنا
 ۲- ماء عذب من اعظم نعماء الله
 ۳- الثمار ناضجة الذفي الاكل
 ۴- رايت في الحديقة ازهارا ذابلة
 ۵- النجوم اللامعة تسر الناظرين
 ۶- القط يعد حيوانا مفترسا
 ۷- الاطفال يشربون الماء الرائق
 ۸- الثمر الحلو يوكل بالشوق والرغبة
 ۹- ان الاب يحب الولد النظيف
 ۱۰- اشترى التاجر القطن المحلوج

التمرين (۵)

- ۱) كون خمس جملا فعلية يكون الفاعل في كل منها منعتا
 ۲) كون خمس جملا فعلية يكون المفعول به كل منها منعتا
 ۳) كون خمس جملا اسمية المبتدا في كل منها منعتا
 ۴) كون خمس جملا اسمية يكون الخبر في كل منها منعتا
 ۵) كون خمس جملا في كل واجدة منها اسم مجرور منعت

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں قائل بمعوت واقع ہوا ہو۔
- (۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ بمعوت واقع ہوا ہو۔
- (۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء بمعوت واقع ہوا ہو۔
- (۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر بمعوت واقع ہو۔
- (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں ایک اسم مجرور بمعوت ہو۔

حل (۱):

- ۱- جاء لی الیوم خادم عاقل
- ۲- قابلی فی الطریق صدیق حمیم
- ۳- ذهب الباریحة ولد ذکی
- ۴- یخطب یوم الجمعة رجل عالم
- ۵- تفتح فی البساتین اوراد جمیلة

حل (۲):

- ۱- اشتری التاجر الامارا
- ۲- رایت فی السماء نجوما طالعة
- ۳- ان الله تعالیٰ یحب المؤمن
- ۴- غسلت البنت الواہا وسخة
- ۵- اطعمت لوجه الله تعالیٰ مبینا

جالعا

حل (۳):

- ۱- التلمیذ المجتهد ینجح فی الامتحان
- ۲- الخادم العاقل لا ینخرج من المنزل الا باجازة سیدہ
- ۳- الامراة الصالحة خیر متاع فی الدنیا
- ۴- الملو القطن خیر من الصدیق القوی
- ۵- التلمیذ الکسلان لا ینجح فی الاختبار

حل (۴):

- ۱- اشرف طالب ذکی
- ۲- سلیمان تلمیذ مجتهد
- ۳- سلطان طیب حاذق
- ۴- القرآن کتاب معہ

۵- ابو عبد الله خطيب عالم

حل (۵):

- | | |
|---|---|
| ۱- انا طالب في شعبة الدراسات
الاسلامية | ۲- انا اجري كل صباح في ميدان
فسيح |
| ۳- لي حاجة الي كتب ادبية | ۴- الاستاذ يحب ان ينظر الي الوردية
الجميلة |
| ۵- اني اخذت عن الاساتذة الكبار | |
| ۷- لم يسافر محمد | ۸- لم يلعب الولد |
| ۹- لم ياكل القط | ۱۰- لم ينكسر الزجاج |
| ۱۱- لم يحرق الفلاح ارضه | ۱۲- لم تكذب |

التمرين في الانشاء (۶)

كون سبع جمل فعلية بحيث يحى لفظ الثور في كل منها موصوفا بصفة
تلائمة لم استعين بهذه الجمل على كتابة موضوع صغير في وصف الثور

حل انشاء پردازی مشق (۶)

سات فعلیہ جملے بنائیے جن میں لفظ الثور معوت ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت
بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

- ۱- يحب الفلاح الثور القوي
- ۲- يسرني ان تشتري ثورا جميلا
- ۳- يضرب الولد الثور الضعيف
- ۴- يستعمل الثور القوي لحمل الانتقال في بعض الممالك
- ۵- لا يدور الثور الضعيف في الساقية
- ۶- يجر الثور القوي العجلات الثقيلة
- ۷- يمكث الثور المريض في البيت بغير شغل

الثور:

الثور في بلادنا يدور في الساقية التي ترفع الماء من الترع والابار لارواء

الزروع ويدور كذلك بالنورج لندرس الفلة وكذلك يجر عجلات الحمل الثقيلة فهو نافع جدا ولا تركيبه كما تركيب الخيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح في الجلوس اذا راكبناه.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

- (۱) ربيع التاجر الامين
 ربيع..... فعل ماضى
 التاجر..... فاعل مرفوع
 الامين..... نعت مرفوع
- (۲) يقرأ على كتابا مفيدا
 يقرأ..... فعل مضارع مرفوع
 على..... فاعل مرفوع
 كتابا..... مفعول به منصوب
 مفيدا..... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- (۱) نزل من السماء مطر غزير
 (۲) يلبس على حذاء واسعا
 (۳) يكثر النحل فى البساتين المشمرة

حل:

- (۱) نزل فعل ماضى- من حرف جار- السماء مجرور- جار مجرور متعلق ہے نزل کے۔ مطر مرفوع فاعل نزل کا۔ پھر مطر موصوف- غزير صفت
- (۲) يلبس فعل مضارع- على مرفوع فاعل- حذاء منصوب مفعول پھر حذاء موصوف- واسعا صفت
- (۳) يكثر فعل مضارع- النحل مرفوع فاعل- فى حرف جار- البساتين مجرور متعلق يكثر کے۔ پھر البساتين موصوف المشمرة صفت

ایشین کھوکھر

بجھ اللہ حصہ اول ختم ہوا۔



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

عزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

104	حصہ دوم: فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم	-20
111	معرب اور مبنی	-21
114	مبنی کی اقسام	-22
118	اعراب کی قسمیں	-23
126	فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال	-24
132	امر کے مبنی ہونے کے احوال	-25
139	مضارع کے مبنی ہونے کے احوال	-26
143	نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں	-27
149	مخفی اعراب	-28
153	فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب	-29
161	اسم معتل آخر	-30
161	منقصور اور اس کا اعراب	-31
165	منقوص اور اس کا اعراب	-32
170	مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے	-33
170	لام تعلیل کے بعد	-34
171	نصب مضارع لام الجود کے بعد	-35
173	نصب مضارع او کے بعد	-36
174	نصب مضارع حتی کے بعد	-37
175	نصب مضارع بعد فاء سیبہ	-38
176	نصب مضارع بعد واؤ معیت	-39
182	فعل مضارع کے جوازم	-40
182	دو عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں	-41
187	دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل	-42
194	افعال خمسہ اور ان کے اعراب	-43
202	مفرد - ثنیہ - جمع	-44
205	جمع کی تقسیم	-45
209	ثنیہ کا اعراب	-46

214	جمع مذکر سالم کے اعراب	-47
220	جمع مؤنث سالم کا اعراب	-48
227	مضاف و مضاف الیہ	-49
234	اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب	-50
240	افعال میں تانیث کی علامات	-51
245	اسماء میں تانیث کی علامات	-52
250	تکررہ اور معرفہ	-53
252	علم	-54
255	الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ	-55
258	ضمیر منفصل	-56
260	ضمیر متصل	-57
266	ضمیر متصل	-58
275	ضمیر مستتر	-59
279	اسم موصول	-60
286	اسم اشارہ	-61
294	تائب فاعل	-62
300	افعال استمرار تاسخہ اور مادام	-63
306	مفعول مطلق	-64
313	مفعول لہ	-65
319	ظرف زمان و ظرف مکان	-66

تقسیم الفعل الی صحیح الاخر و معتل الاخر (فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
شکاری نے اپنا جال پھینکا	۱- القى الصياد شكته
بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا	۲- دعا المريض الطبيب
بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے	۳- يلقى المسيء جزاءه
آدمی تخی ہوا	۴- سروال الرجل
آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا	۵- تصفو السماء
سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا	۶- يدنو فصل الشتاء
محمد اپنے رب سے ڈرا	۷- خشى محمد ربه
میں والدین کی رضا چاہتا ہوں	۸- ابغى رضا الوالدين
معمار مسجد بنا رہا ہے	۹- يبني البناء مسجدا
مکان تاریک ہوا	۱۰- اظلم المكان
چراغ روشن ہوا	۱۱- اتقد المصباح
لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے	۱۲- يستحم العلمان

البحث:

الكلمات. القى ودعا ويلقى فى الامثلة الثلاثة الاولى. كلها افعال، وآخر كل
مها الف لانه ينطق بها الف والمعمول عليه هنا النطق لا الكتابة وتسمى هذه الافعال
افعالا معتلة الاخر

والكلمات. سرو وتصفو ويدنو فى الامثلة الثلاثة الثانية كلها افعال وآخر
كل منها واو وتسمى ايضا افعالا معتلة الاخر

والكلمات. خشى وابغى ويبنى فى الامثلة الثلاثة الثالثة كلها افعال وآخر
كل منها ياء وتسمى كذلك افعالا معتلة الاخر

والكلمات اظلم واتقد ويستحم فى الامثلة الثلاثة الاحيرة كلها افعال
وآخر كل منها ليس الف والاولا والاولا ياء وتسمى افعالا صحيحة الاخر

بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی القی، دعا اور یلقى افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف 'حرف علت' ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات سرو، تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واؤ ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں کلمات خشی، ابغی اور یبغی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم، اتقد اور یستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واؤ اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الف او واو او ياء و تسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو ما لم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واؤ یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حرف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

التمرین (۱)

عين الافعال الصحيحة الاخر والمعتلة الاخر في العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فرید یتنزہ و یمتّع نظره بمحاسن الطبيعة فصادف جد ولا یجری ماء وہ فیروی الزرع ویلطف الهواء ولقی اغناما تروح وتغدو آمنة ترعى الکلا و تشرب الماء و رای اشجارا تدنو اثمارها وتمیل باغصاتها فوقف عندها ساعة حتى اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل واجعا.

تصين معتل الاخر

تصين افعال صحح الاخر

خرج 'يتنزه' يمتع 'صادف' يلطف 'تروح' يعجى 'يروى' لقي 'تغدو' ترعى 'راى'
تشرّب' تميل 'وقف' مالت 'قفل'. تدنو

التمرين (٢)

(الف) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفاعل معتل الاخر

(ب) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به لفاعل صحيح الاخر .

حل مشق (٢)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو کسی معتل الاخر فعل کا فاعل بنا دیں:

الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم

حل (الف):

- | | | | |
|----|---------------------|----|--------------------|
| ١- | يجرى الماء فى النهر | ٢- | راى الذئب الغنم |
| ٣- | يعدو الحصان سريعا | ٤- | لقى الرجل ولده |
| ٥- | بكى الطفل لفقده | ٦- | رعى الغنم فى الحمى |
- (ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو صحیح الاخر فعل کا مفعول بہ بنائیں:

الطعام الكرة الابرىق الباب الثوب الحذاء

حل (ب):

- | | | | |
|----|----------------------------|----|-----------------------------|
| ١- | اكل الولد الطعام | ٢- | اغخذ الطفل الكرة |
| ٣- | وضع الحادام الابرىق للوضوء | ٤- | اغلقت البنت الباب |
| ٥- | قطع الخياط الثوب بالمقراض | ٦- | اشترى الرجل الحذاء من السوق |

التمرين (٣)

(١) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالالف

(٢) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالياء

(٣) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالالف

(٤) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالياء

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالالف آجائے۔
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالیاء آجائے۔

جملے (۱):

- ۱- دعا التلمیذ الاستاذ
 ۲- رمی زید سہما
 ۳- القی موسی عصاه

جملے (۲):

- ۱- بنی البناء مسجدا
 ۲- خشی الطفل من الاسد
 ۳- رضی الاستاذ من تلمیذہ

جملے (۳):

- ۱- من سعی للخیر یتمہ اللہ
 ۲- المهاجر من ہاجر عما نہی اللہ
 عنہ
 ۳- من رمی غیرہ بالحجر رمی

جملے (۴):

- ۱- ذلک الاستاذ رضی من تلامیذہ
 ۲- تلک المرأة وقت عہدہا
 ۳- ذلک الرجل خشی من الحبس

التمرین (۴)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالالف
 (۲) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالواو
 (۳) ایت بثلاث جمل بالیاء
 (۴) بتوسط کل منها فعل مضارع معتل الاخر بالالف
 (۵) بالواو
 (۶) بالیاء

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
 - (۲) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواو سے شروع ہوں۔
 - (۳) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
 - (۴) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آجائے۔
 - (۵) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواو آجائے۔
 - (۶) تین ایسے جملے بتائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالیاء آجائے۔
- جملے (۱):

- ۱- يخشى العلماء ربهم
- ۲- يرضى الله برضاء الوالدين
- ۳- يسعى الانسان لعزته

جملے (۲):

- ۱- يدعو المومن لعبادة ربه
- ۲- يعفو المسلم عدوه
- ۳- يعثر المنافق في الارض فسادا

جملے (۳):

- ۱- اتمشى معى الى المدرسة
- ۲- ترى مريم امامها
- ۳- يبقى الله ويفنى المال

جملے (۴):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء
- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

جملے (۵):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء
- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

جملے (۶):

- ۱- ہو بیکی فی المصیبة ولكنی لا اہکی ۲- الوقت یمضی وانت تلعب
۳- انا امشی واری امامی ولا اری خلقی

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل ماضی صحیح الآخر
(۲) فی کل منها فعل امر صحیح الآخر
(۳) مضارع مرفوع صحیح الآخر
(۴) منصوب
(۵) مجزوم

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں جو فعل ماضی صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۱- ضرب زید حامداً ۲- شرب الخادم الشای
۳- نظر محمود الی البیت
(۲) تین ایسے جملے بتائیں جن میں فعل امر صحیح الآخر آیا ہو:
۱- النصر اخاک ۲- حرض المومنین علی القتال
۳- الدر عسیر تک الاقربین
(۳) تین ایسے جملے بتائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الآخر آجائے:
۱- نشرب الشای ولا نشرب اللبن ۲- ینخرج الطیر من القفص
۳- یتعلم التلمیذ من الاستاذ
(۴) تین ایسے جملے بتائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الآخر آجائے:
۱- لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما ۲- لن یدخل الجنة من یشرك بالله
تحبون
۳- لن ینال الله لحومها ولا دماء وھا
ولكن یناله التقوی منكم
(۵) تین ایسے جملے بتائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الآخر آجائے:

- ۱- لاتجعل يدك مقلولة الى ۲- بلغ ما انزل اليك من ربك وان
عقك
۳- ولم يمسنى بشر

التمرين (۶)

ضع مضارع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة، وبين اهو معتل
الاخر بالالف ام بالواو ام بالياء؟

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل
الاخر بالالف ہے یا بالواؤ یا بالیاء؟

دعا صفا رضی سعی ہدی سقی عمی

حل:

دعا	ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا	بالواؤ
صفا	يصفو الاثواب بالصابون	بالواؤ
رضی	ولسوف يعطيك قرصی	بالالف
سعی	المنافقون يسعون في الارض فسادا	بالالف
ہدی	يهدي الله من يشاء	بالیاء
سقی	يسقى الفلاج حرثه	بالیاء
عمی	يعمى الانسان في الشباب	بالیاء

التمرين (۷)

ضع ماضی كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين او معتل الاخر
بالالف ام بالياء؟

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفیدہ جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالیاء
کی وضاحت کریں:

حل:

- ۱- وقضى ربك ان لا تعبدوا الا الله بالالف
- ۲- نادى نوح ربه بالالف
- ۳- خير الصدقة ما بقي دهر بالالف
- ۴- سها التلميذ واصلح الاستاذ بالالف
- ۵- ارتقى القرد سقف البيت بالالف
- ۶- فنى عاد ولمود بطغيانهم بالالف

المبنى والمعرب (معرب اور مبنى)

- | تر | الامثلة |
|------------------------------|------------------------------|
| آپ کا گھر کہاں ہے؟ | ۱- اين منزلک؟ |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۲- اين تذهب؟ |
| آپ کہاں جا رہے ہیں؟ | ۳- الى اين تسير؟ |
| ذبح کی قصاب نے بکری | ۴- ذبح الجزار شاة |
| قصاب نے بکری ذبح کی | ۵- الجزار ذبح شاة |
| کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟ | ۶- هل ذبح الجزار شاة؟ |
| آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟ | ۷- من اى مكان جئت؟ |
| میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔ | ۸- جئت من منزلى |
| میں نے اپنے باپ سے نقدی لی | ۹- اخذت من ابي نقودا |
| مصر میں روٹی دولت کا ستون ہے | ۱۰- القطن عماد الثروة فى مصر |
| کسان نے روٹی جینی | ۱۱- حنى القلاح القطن |
| روٹی سے لباس بنائے جاتے ہیں | ۱۲- تصنع الملابس من القطن |
| پھول مرجھایا | ۱۳- دبلى الورد |
| میں نے پھول سوگھا | ۱۴- شممت الورد |
| میں نے پھول کی طرف دیکھا | ۱۵- نظرت الى الورد |

- ۱۶ - یشر البستان باغ پھل دار ہو رہا ہے
 ۱۷ - لن یشر البستان باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا
 ۱۸ - البستان لم یشر باغ پھل دار نہ ہو

البحث:

اذا تاملت الكلمات: این وذبح ومن فی امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فاخر كل من الكلمتين این وذبح ملازم للفتح فی الامثلة السابقة وفي غيرها وآخر من ملازم للسكون فی الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك.

ومن الكلمات التي ثبتت اواخرها على حال واحدة جميع الحروف وكذلك الافعال الماضية والفعال الامر من غير استثناء.

واذا تاملت الكلمات: القطن والوردة ويشمر فی امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة كلمتا القطن والوردة قد تغير آخر كل منهما فی الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة يشمر تغير آخرها فی الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این، ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو ہمیں کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من بر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر یعنی کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن، الوردۃ اور یشر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو ضرب کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

لماذا كانت كلمة الدرّاجة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مبنية؟

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں المدراجہ کیوں معرب اور کلمہ من کیوں جنی ہے؟

- | | |
|-----------------------|---------------------|
| ۱- المدراجة مسرعة | ۲- ركب على الدراجة |
| ۳- فرح الولد بالدراجة | ۴- جاء من نادبة |
| ۵- احب من يعلمنى | ۶- الجائزة لمن يسبق |

حل:

المدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جو ہے اور من اس لئے جنی ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

التمرین (۲)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية معربة؟

حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟
السماء المصباح القلم يكتب يزرع يفهم

حل:

- | |
|--|
| ۱- السماء فوقنا خلق الله السماء النجوم فى السماء |
| ۲- المصباح فى الزجاجة اخذ الولد المصباح- الفتيلة فى المصباح |
| ۳- القلم على الطاولة- كسرت القلم- كتب بالقلم |
| ۴- يكتب الاستاذ على اللوح- لن يكتب زيد فى المدرسة |
| ۵- يزرع الفلاح فى حرثه- لن يزرع الفلاح- لم يزرع تلميذ فى المكتب |
| ۶- يفهم التلميذ درسه- لن يفهم البليد درسه- لم يفهم السفه كلاما غليظا |

التمرین (۳)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية مبنية؟

حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ ورج ذیل کلمات معنی میں ہیں؟
کیف عن لعل کتب انتصر الفتح

حل:

- ۱- کیف حالک- رایت کیف تشرب الشای- سائله کیف؟
- ۲- پرانی قاعدا عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولوایة؟
- ۳- لعل الملک صالح- لا تضع الوقت بلیت و لعل- رایت لعل من الله یقین؟
- ۴- کتب سعید رسالہ- رایت انه اوقد کتب علی الکراسہ- ابتدا الولد بکتب؟
- ۵- انتصر المسلمون علی اعدالهم- کتب الولد: انتصر للمسلمون سمیته
بانتصر
- ۶- الفتح الباب یارشد- استعمل زید- انتصر الفتح امر الاستاذ بالفتح الباب؟

انواع البناء

(مبنی کی اقسام)

- | ترجمہ | الامثلة |
|--|-------------------------|
| میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟ | ۱- کم جوادا فی المیدان؟ |
| آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟ | ۲- بکم اشتریت ساعتک؟ |
| آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے | ۳- کم تعدو لا نفی؟ |
| فضا معتدل ہوئی؟ | ۴- اعتدل الجو؟ |
| کیا فضا معتدل ہوئی؟ | ۵- هل اعتدال الجو؟ |
| فضا معتدل ہو چکی ہے | ۶- الجو قد اعتدل |
| آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریئے | ۷- فف حیث انت |
| چلیں جہاں چاہیں | ۸- سرالی حیث شئت |
| آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے | ۹- تقیم حیث یطیب الهواء |

- ۱۰ - كان امس شديد الحر كل سخت گرمی تھی
 ۱۱ - زرت الاهرام امس كل میں نے اہرام دیکھے
 ۱۲ - ذهبت امس الى القلعة كل میں قلعہ کی طرف گیا

البحث:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلزم آخره حالة واحدة فى جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال الى تلازم او اخر المبنيات فنقول:

الكلمات: كم واعتدل وحيث وامس فى الامثلة السابقة كلها مبنية لان او اخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلزم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون و آخر اعتدل يلزم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح و آخر حيث يلزم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

و آخر امس يلزم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر. و اذا بحثنا فى او اخر الكلمات المبنية لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات الاربع.

ولست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال او اخر الكلمات المبنية وانما المدار فى ذلك على النقل من كتب اللغة الموثوق بها.

بحث:

بچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ معنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے کلمات 'کم'، 'اعتدل'، 'حيث' اور 'امس' پر غور کریں گے تو آپ کہہ سکیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ کم کو مبنی برسکون، اعتدل کو مبنی بفتح، حيث کو مبنی برضم اور امس کو مبنی برکسر کہا جائے گا۔

القواعد:

(۲۹) الاحوال التى تلازم او اخر الكلمات المبنية اربع وهى السكون والفتح والضم والكسر وتسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التى يلزم او اخرها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسر۔ انہی کو بناء کی

قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتحة، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب مبنی علی السکون، مبنی علی الفتح، مبنی علی الضم اور مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الكلمات المبنية على السكون، والمبنية على الفتح،
والمبنية على الضم، والمبنية على الكسر

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مبنی بر سکون، مبنی بر ضمہ، مبنی بر فتحة اور مبنی بر کسرہ کا تعین کیجئے:

- ۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش ۲- استراح المريض ونام نوما هادنا
منفردا
۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان ۴- نحن نحب الوطن ونعمل على
يجعل الزيارة قصيرة رفع شان البلاد

حل:

مبنی بر سکون	لا اذا ان علی
مبنی بر فتحة	استراح نام زار وجب
مبنی بر ضمہ	نحن
مبنی بر کسرہ	امس

التمرین (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبنية الاتية في جمل ثلاث بحث يكون فاعلا في
الاولى و مفعولا به في الثانية، ومسبوقا بحرف جر في الثالثة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے
جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو:

من الذي هذا هو لاء

حل:

- ۱- من خدم خدم - لا تحاول تاديب من لا يتادب - لمن هذا الكتاب
 ۲- انطسى الذى انطق كل شئى - قرات الذى كتبت - اوفو بالذى قلت
 ۳- هذا كتاب ينطق علينا بالحق - رايت هذا الرجل فى السوق - ما تقول فى
 هذا الرجل
 ۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم - رايت هوء لاء يسبحون فى النهر مررت
 بهوء لاء

التمرين (۳)

- (۱) ايت بجملتين فى كل منهما فعل مبنى على السكون
 (۲) ايت بجملتين فى كل منهما فعل مبنى على الفتح
 (۳)حرف.....السكون
 (۴)الفتح
 (۵)الكسر

حل مشق (۳)

- (۱) دو جسے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنى على السكون ہو؟
 ۱- القى الصياد شبكته ۲- سعى التلميذ للامتحان
 (۲) دو جسے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنى على الفتح ہو۔
 ۱- اكل زيد خبزاً ۲- نصر سليم حامداً
 (۳) دو جسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على السكون ہو۔
 ۱- ولكم فى القصاص حيوۃ ۲- الماء فى الكوز
 (۴) دو جسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على الفتح ہو۔
 ۱- كيف انت ۲- كيف تكفرون بالله
 (۵) دو جسے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنى على الكسر ہو۔
 ۱- الحمد لله رب العالمين ۲- ذهبت بزيد

انواع الاعراب

(اعراب کی قسمیں)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
ٹلی چراغ جلاتا ہے	يوقد على المصباح	پرنده منڈلاتا ہے	الطائر يحوم
نوہیں پیش قدمی کرتی ہیں	تزحف الجنود	پانی بیٹھا ہے	الماء عذب
درختوں پر پتے لگتے ہیں	تورق الاشجار	گوڑا سرکش ہے	الحصان جامح
علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا	لن يوقد على المصباح	میں نے پرندے کو منڈلاتے دیکھا	رايت الطائر يحوم
نوہیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی	لن تزحف الجنود	میں نے بیٹھا پانی پیا	شربت الماء عذبا
درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے	لن تورق الاشجار	سوار نے کھوڑے کو سدھایا	ذلل الفارس الحصان
علی نے چراغ نہیں جلایا	لم يوقد على المصباح	میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا	نظرت الى الطائر يحوم
سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی	لم يزحف جندي	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے	يمش السمك في الماء
درخت پتے دار نہیں ہوا	لم تورق شجرة	سوار کھوڑے سے اترتا	نزل الفارس عن الحصان

البحث:

الطائر والماء والحصان في امثلة القسم الاول كلها اسماء وهي في الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذي يدل على رفعها وجود الضمة في

آخر کل منها وفي الامثلة الثلاثة منصوبة لان كلا منها مفعول به والذي يدل على نصبها وحوود الفتحة في آخر كل منها' وفي الامثلة الثلاثة الثالثة محرورة لان كل منها مسبق بحرف جر والذي يدل على جرهما وجود الكسرة في آخر كل منها وبذا نرى هذه الاسماء قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا فلا بد ان تكون معربة.

والكلمات: يوقد وتزحف وتورق في امثلة القسم الثاني افعال مضارعة وهي في الامثلة الثلاثة الاولى من هذا القسم مرفوعة لحلوها من الواصب والجوازم والذي يدل على رفعها وجود الضمة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثانية منه منصوبة لدخول لن عليها والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الاخيرة مجزومة لدخول اداة الجزم عليها والذي يدل على جزمها وجود السكون في او اخرها وبذا نرى ان هذه الافعال قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا لا بد ان تكون معربة.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر، الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد، تزحف اور تورق پہلے مرفوع، پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجرور اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

القواعد:

(۳۱) الاحوال التي تعترى او اخر الكلمات المعربة اربع وهي الرفع والنصب والجزم والاعراب وتسمى انواع الاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلية اربع وهي الضمة والفتحة والكسرة والسكون و ينوب عنها علامات اخرى تذكر في مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب يشتر كان في الاسماء والافعال والجزم يختص بالاسماء كما

يختص العزم بالافعال.

ترجمہ:

- (۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔
- (۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ، فتحة، كسرة اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔
- (۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

التمرین (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

حل مشق (۱)

- مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا قیمن کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:
- ۱- علی الانسان ان یراعی فی الملابس فصول السنة لیحسن بہ ان یریس القطن فی الصيف والصوف فی الشتاء
- ۲- ان المزاح یجلب البغضاء ویقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا کان یسیرا فانہ یریح العقل ویکسبه نشاطا

حل:

- ۱- الانسان، یراعی، الملابس، فصول السنة، یحسن یریس، القطن، الصيف، الصوف، الشتاء
- ۲- المزاح، یجلب البغضاء، یقطع الاخاء، یریح العقل، یرکسبه نشاطا

التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه فاعل
- (۲) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه مبتدا
- (۳) اسم لکان
- (۴) خبر لان

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہو کر آئے۔
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

۱- احل الله البيع وحرم الربوا

جاءت السيارة ووقفت على الطريق

جاء الضيوف وجلسوا حول المائدة

۲- المعلمون جالسون

الرسول صادقون

الماء عذب

۳- كان زيد تلميذا ذكيا

كان البيت نظيفا

كان الله سميعا بصيرا

۴- ان الله عليم

ان زيدا تلميذا نجيب

ان الريح شديدة

التفريغ (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب علی انه مفعول به
 (۲) خیر لاصبح
 (۳) اسم لان
 (۴) مجرور بحرف جر.

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہو کر آئے۔

- (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب اصح کی خبر ہو کر آئے۔
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہو کر آئے۔
 (۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہو کر آئے۔
 حل (۱):

۱- خلق الله الارض
 ۲- بعث الله محمدا رسولا الي كافة الناس

۳- نصر زيدا خالدا

حل (۲):

۱- اصبح خالد فقيرا
 ۲- اصبح فواد ام موسى فارغا
 ۳- اصبح محمود مسورا

حل (۳):

۱- ان الله غفور رحيم
 ۲- ان الشيطان رحيم
 ۳- ان الصابرين فائزون

حل (۴):

۱- الحمد لله رب العالمين
 ۲- السمك في البحر
 ۳- الولد في البيت

التمرین (۴)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جمل ثلاث، بحيث يكون مرة مرفوعا و
 مرة منصوبا و مرة مجرورا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جملے میں
 مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں:

القطار الجمل الكتاب التفاح الباب مفتاح

حل (١):

- ١- القطار بطى السيراو (من السيارة)
٢- تجعل الحكومة القطار الخصوصى فى عدة اوقات تنظم الحكومة قطارا خصوصيا فى بعض المناسبات

٣- لا تجلس فى القطار

حل (٢):

- ١- الجمل حيوان كبير
٢- فبعنا الجمل فى السوق
٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

- ١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه
٢- قرأت الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

- ١- الطاحه فاكهه حلوة
٢- اكلت تفاحا حلوا
٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

- ١- باب البيت مفتوح
٢- طرفت باب البيت
٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

- ١- مفتاح قفل الباب فى يدي
٢- وبيت مفتاحا فى القفل
٣- فتحت القفل بالمفتاح

التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع
دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہو کر آئیں:

یکتب یفتح ینظف یشغل یتخرج یتعلم

حل (۱):

- ۱- یکتب التلمیذ علی الکرامۃ
۲- لن یکتب الولد علی الکتاب
۳- لم یکتب حامد علی الجدار

حل (۲):

- ۱- یفتح زید باب البیت
۲- امر رسول اللہ ﷺ علیا بان
یفتح باب عمیر
۳- لم یفتح الخادم النافذۃ

حل (۳):

- ۱- ینظف الخادم البیت
۲- قل للخادم ان ینظف حجرتی
۳- لم ینظف التلمیذ مکانی

حل (۴):

- ۱- یشغل الناس فی سعاده الدنیا
۲- لن یشغل العاقل فی الدنیا حتی
ینسی آخرتہ
۳- لا تشغل فی العبث

حل (۵):

- ۱- یتخرج الصیاد طیراً من
القفس
۲- خلف المعزوم کی یتخرج من
الحبس؟
۳- لا یتخرج من حد الشریعۃ

حل (۶):

- ۱- یتعلم الولد فی المدرسۃ
۲- وجب علی کل مسلم ان یتعلم
القرآن

التمرین (۶)

بين في العبارة الآتية الكلمات المعربة التي لا يدخلها الجزم؛ والتي لا يدخلها الجر

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

يجب على الانسان ان يبذل كل جهد في
اعلاء شان وطنه وان يعمل على ما يجلب
السعادة لساكنيه ولن يتم له ذلك الا بان
يقدم المنفعة العامة على المنفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان، كل، جهد، اعلاء، شان، وطنه، السعادة، ساكنيه، ذلك، المنفعة العامة، المنفعة الخاصة

وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:

يجب، يبذل، يعمل، يجلب، يتم، يقدم

التمرین فی انشاء (۷)

اذكر خمس جمل تشمل كل واحدة منها على فائدة من فوائد نهر النيل ثم بين مافى الحملتين الاولين من الكلمات المعربة وعلامات اعرابها

حل انشاء پر دازی مشق (۷)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی اعرابی علامات کیا ہیں؟

حل:

- ۱- النهر الطویل فی مصر هو نهر -۲ اغرق الله فيه فرعون موسى
النیل وقومه
۳- الان تولد الکهرباء من ماء النيل -۳ یروی بماء بقعة كبيرة من
فی اسوان ارض مصر
۵- ماء بحر النيل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

- ۱- النهر الویل -۲ مصر
۳- نهر النيل -۳ الله
۵- فرعون -۶ موسى
۷- قوم

حالت اعرابی:

- ۱- مرفوع بالضمه -۲ مجرد بالفتح
۳- مرفوع بالضمه -۳ مرفوع بالضمه
۵- منصوب بالفتح -۶ مجرد بالاضافة وعلامة الكسر
۷- منصوب بالعطف بالفتحة

احوال بناء الفعل الماضي

(فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال)

- الامثلة ترجمہ
۱- اشتد البرد سردی بڑھ گئی
۲- ثار الغبار غبار اڑا
۳- نزل المطر بارش برسی
۴- الاولاد لعبوا لڑکے کھیلے
۵- الرجال سافروا آدمیوں نے سفر کیا
۶- العمال تعبوا مزدور تھک گئے

- ۷- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا
 ۸- تلقفت الكرة میں نے گیند کو اچک لیا
 ۹- اخذت جائزة میں نے انعام حاصل کیا
 ۱۰- صدقت في قولك آپ نے سچ کہا
 ۱۱- عدلت في حكمك آپ نے عادلانہ حکم دیا
 ۱۲- احسنت الى الناس آپ نے لوگوں سے بھلائی کی
 ۱۳- البنات تعلمن الحياكة بچیوں نے بننا سیکھا
 ۱۴- الامهات اطعنن اولادهن ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا
 ۱۵- الفتيات رتبن المائدة جوان لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا
 ۱۶- خرجنا الى الحقول ہم کھیتوں کی طرف نکلے
 ۱۷- استشفنا الهواء النقي ہم نے صاف ہوا سونگھی
 ۱۸- قطفنا الازهار ہم نے پھول توڑے

البحث:

إذا نظر في الامثلة المتقدمة وابتنا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا في درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية فالافعال التي في هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الثلاثة اولى فنرى الافعال الماضية فيها وهي اشد وثار ونزل لم يتصل باخرها شيئى ونرى ان آخرها مفتوح ولو تسبنا الفعل الماضى الذى لم يتصل باخره شى فى اى تركيب وابتنا آخره مفتوحا. وبذلك نستطيع ان نقول ان الماضى يبنى على الفتح فى هذه الحال.

وإذا تأملنا الامثلة الثلاثة الثانية رأينا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها براو تدل على ان الفعل ص.ر. جماعه الذكور وراينا ذلك الاخر مضموما ولو اننا تتبعنا كل فعل ماضى اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذلك تعلم ان الماضى يبنى على الضم اذا جاء على هذه الصورة

وحين نظر الى الافعال الماضية فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بئا متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمى نون النسوة واخرى بكلمة نا الدالة على الفاعل وترى آخر كل فعل منها ساكنا ولو اننا تتبعنا جميع الافعال الماضية التى اتصلت او اخرها بالئا المتحركة او نون النسوة او نا الدالة على الفاعل لوجدنا او اخرها ساكنة ومن ذلك تعلم ان الماضى يبنى على السكون فى

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی جی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی ماضی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشدد، ناز اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتح کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واؤ کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہو گیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی برضم ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ”نا“ کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

القاعدة:

(۳۳) الفعل الماضی یبنی علی الفتح الا اذا اتصلت بہ واؤ الجماعة فیبنی علی الضم، او اتصلت بہ تاء المتحرکہ او نون النسوة او ”نا“ الدالة علی الفاعل فیبنی علی السکون.

ترجمہ:

(۳۳) فعل ماضی فتح پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واؤ جمع (مذکر) آجائے تو پھر ضمہ پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مونث یا ”نا“ علامت فاعل آجائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین فی العبارة الاتية الافعال الماضیة المبنیة علی الفتح، والمبنیة علی الضم، والمبنیة علی السکون، وین السبب فی ذلك:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی بنی بر فتحہ جی بر ضمہ اور بنی بر سکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصادفنى فى الطريق ثلاثة
 غلمان عرفتهم وعرفونى فاقترحت عليهم ان نزور
 حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوا بها ثم سرنا
 جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع
 الطير وصنوف الحيوان وبعد ساعتين قضيناها
 هنالك عاد كل منا الى اهله مملوء بالنشاط
 والسرور

حل:

فعل ماضى بنى بر فتحہ (۱) صادفنى (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا
 فعل ماضى بنى بر سکون خرجت، عرفتهم، اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے
 فعل ماضى بنى بر سکون سرنا، دخلنا، قضينا اتصال "نا" علامت قائل کی وجہ سے

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبنيا على
 الفتح ومرة مبنيا على الضم ومرة مبنيا على السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ بنی بر
 فتحہ، دوسری مرتبہ بنی بر ضمہ اور تیسری مرتبہ بنی بر سکون ہو:

سبح غرق استفهم اجتمع انخدع

حل:

- ۱- سبح حامد فى الحوض - ان الرجال سبحوا فى النهر - سبحنا فى البحر
- ۲- غرق الولد فى النهر - كان الرجال غرقوا فى البحر - غرقنا انفسنا فى
 الاثام

- ۳- التلميذ استفهم الاستاذ - الطلاب استفهموا اخبار الوطن - استفهمنا
فلسفة اقبال
- ۳- اجتمع الاطفال في ساحة المدرسة - التلاميذ اجتمعوا امام الاستاذ -
اجتمعنا في المسجد للصلاة
- ۵- اخذع الرجل في السوق - السفهاء اخذعوا في التجارة - اخذعنا
بالشيطان في الدين

التمرين (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل في كل منها فعل ماضى مبنى على الفتح
- (۲) الضم
- (۳) السكون

حل مشق (۱)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برفتح ہو کر آئے۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برضم ہو کر آئے۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی جنی برسكون ہو کر آئے۔

حل (۱):

- ۱- كتب زيد على الجدار
- ۲- جلس سعيد على الكرسي
- ۳- قام حامد خلف الاستاذ

حل (۲):

- ۱- الاطفال لعبوا في الساحة
- ۲- الاصدقاء تلاقوا بعد مدة
- ۳- الاخوان اجتمعوا وشربوا
الشاي

حل (۳):

- ۱- ذبحنا البقرة في السوق
- ۲- شربت الماء البارد في الفندق
- ۳- صنعت الشاي في البيت

التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل فى كل منها فعل ماضى متصل بواو الجماعة
 (۲) ببناء المتحركة
 (۳) بنون النسوة
 (۴) بنا الدالة على الفاعل

حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل ہے واؤ جمع آیا ہو۔
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل ہے تاء متحرکہ آیا ہو۔
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل ہے نون جمع آیا ہو۔
 (۴) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل ہے "نا" علامت فاعل آیا ہو۔

حل (۱):

- ۱- الاولاد لعبوا فى الساحة
 ۲- الطلاب جلسوا على المقاعد فى الفصل
 ۳- الحارسون اغلقوا ابواب المكان

حل (۲):

- ۱- كتبت رسالة الى ابيك
 ۲- جلست امام الاستاذ
 ۳- قرأت القرآن

حل (۳):

- ۱- البنات ركبنا على السيارة
 ۲- الفتيات تعلمن الحياكة
 ۳- يا نساء النبي لستن كأحد من النساء

حل (۴):

- ۱- خرجنا الى السوق واشترينا الحوائج
 ۲- شربنا الشاي فى المدرسة

احوال بناء الامر

(امر کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ	الامثلة
کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے	۱- نظف اسنانک بعد الاكل
اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے	۲- تمهل فى سيرك
طیب کی نصیحت غور سے سنئے	۳- استمع نصح الطبيب
تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں	۴- استيقظن مبكرات
کھانا اچھی طرح پکائیں	۵- اجدن طبخ الطعام
اپنی اولاد کو مہذب بناؤ	۶- هذب اولادك
حزاح کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے	۷- تجنبن المزاح الكثير
اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے زندگی گزارئے	۸- عاشرن احوالك بالمعروف
کھیتوں کی طرف ضرور نکلو	۹- اخرجن الى الحقول
دوست کے عہد کی ضرور نگہداشت کیجئے	۱۰- احفظن عهدا الصديق
لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے	۱۱- احسنن الى الناس
اپنا چراغ ضرور جلائیے	۱۲- اولدن مصباحك
اے شکاری جال پھینکو	۱۳- الق الشبكة باصياد
طیب کو بلاؤ	۱۴- ادع الطيب
جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو	۱۵- تحر الصدق فيما تقول
تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو	۱۶- التحانو افذاالحجرة
تم دونوں اپنے مہمانوں کی تکریم کرو	۱۷- اكرما ضيو فكما
بیر کے درخت کو تم دونوں ہلاؤ	۱۸- اهزر اشجرة النبق
باغ کا پھل اکٹھا کیجئے	۱۹- اجمعوا ثمر البستان
نہر میں غسل کیجئے	۲۰- استحموا فى النهر
کھیتوں کی طرف نکلو	۲۱- اخرجوا الى الحقول
تو (مونٹ) کمرے کا سامان ترتیب سے	۲۲- رتبى اثاث الحجره

تو (موتث) گھر کا دروازہ بند کر
تو (موتث) اپنا سبق یاد کر

۲۳ - اغلقى باب الدار

۲۴ - احفظى درسك

البحث:

عرفنا فيما سبق ان افعال الامر كلها مبنية ولكننا نريد ان نعرف فى هذا
الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الستة الاولى فترى افعال الامر فى الثلاثة الاولى
منها صحيحة الاخر ولم يتصل بها شئ ونراها فى الثلاثة الثانية متصلة بنون السنة
واذا تاملنا او اخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساكنة وكذلك آخر كل فعل يجى
على احدى الصورتين المتقدمين ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على السكون
فى هاتين الحالتين.

واذا تاملنا الامثلة الستة الثانية وجدنا افعال الامر فيها قد اتصل آخر كل
منها بنون تدل على تقوية الفعل و توكيده وتسمى هذه النون فون التوكيد وهى اما
ثقيلة واما خفيفة على نحو ما ترى فى الامثلة واذا تدبرنا او اخر افعال الامر فى هذه
الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وكذلك الحال فى جميع او اخر افعال الامر
المتصلة بهذه النون ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على الفتح فى هذه الحال.

واذا تاملنا افعال الامر فى الامثلة الثلاثة التالية وهى القى وادع وتحمر وجدنا
آخر كل منها حرف علة محذوفاً ببديل ظهور ذلك الحرف فى الماضى
والمضارع اذ يقول فى ماضيها القى ودعا وتحمرى وفى مضارعها يلقى ويدعو
وينحمرى فهى اذا افعال امر معتلة الاواخر واذا تبعنا جميع افعال الامر التى من هذا
النوع وجدناها ايضا محذوفة الاواخر.

واذا بنينا فى سبب هذا الحذف لم نجد سوى البناء سبباً ومن ذلك نحكم
ان هذا النوع من افعال الامر محذوف حرف العلة.

واذا نظرنا الى افعال الامر فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بالف تدل
على اثنين و مرة بواو تدل على جماعة الذكور و اخرى بياء تدل على واحدة
محطبة وبالرجوع الى مضارع كل فعل من هذه الافعال نرى به نونا اذ نقول
”يفتحان“ و ”يجمعون“ و ”ترتبان“ ولكن هذه النون لا توجد فى افعال الامر
المتصلة بالالف او الواو او الياء ولذلك يقال ان فعل الامر فى هذه الاحوال
الثلاث مبنى على حذف النون.

بحث:

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا آگئی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہو گیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔ آگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ----- الفی 'دعا' تجری

مضارع ----- یلقى 'یدعو' تجری

اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

آگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت تنخیز ان سے آگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تھا جو امر کی وجہ سے ساقط ہو گیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳۵) یبنی فعل الامر علی السکون اذا کان صحیح الآخر ولم يتصل به شیء و كذلك اذا اتصلت به نون النسوة و یبنی علی الفتح اذا اتصلت به نون التوکید.

و یبنی علی حذف حرف العلة اذا کان معتل الآخر.

و یبنی علی حذف النون اذا اتصلت به الف اثنتین او واو : ماعة او یاء

مخاطبة.

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوتی ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف ثنویہ یا واو جمع یا یاء واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

التمرین (۱)

عین فی العبارة الاتية افعال الامر المبنية على السكون والمبنية على الفتح والمبنية على حذف الاخر واذكر السبب فی كل حال

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی بر سکون، مبنی برفتح اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

اذا زارك صديق فالفقه بالبشر و بالغ في اكرامه
واصغ الي حديقته واجعلنه يشعر كانه في منزله
وبين اهله واذا اراد الانصراف فشيعة الي
الباب واشكرنه على زيارته وارج ان يعود الي
زيارتك في القرى القريبة

حل:

مبنی بر سکون بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)
مبنی برفتح اجعلنه، شيعة، اشكرنه (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)
مبنی بر حذف آخر الق، اصغ، ارج (فعل معتل۔ آخری حرف علت محذوف)

التمرین (۲)

هات امر كل فعل من الافعال الماضية الاتية بحيث يكون مرة مبنيا على

السكون' و مرة على الفتح' و مرة على حذف النون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے سینے اس طرح بتائیں کہ پہلی دفعہ جی بر سکون ہو دوسری دفعہ جی برفتحہ اور تیسری مرتبہ جی بر حذف نون ہو:

کتب فہم اجتہد استفہم

حل:

جی بر سکون	جی برفتحہ	جی بر حذف نون
اکتب	اکتب	اکتب-اکتبوا
افہم	افہم	افہم-افہموا
اجتہد	اجتہد	اجتہدی
استفہم	استفہم	استفہموا

التمرین (۳)

ہات العمال الامر من الافعال المضارعة الالية مع المحافظة على ما اتصل بها ان كانت متصلة بشیئی وین علی ای شیئی یعنی کل فعل امر تالی بہ:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بتائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر جی ہے۔

یهدی یجلسان یشربون ینامین یلعبن یکتب

حل:

یهدی	یجلسان	یشربون	ینامین	یلعبن	یکتب
جی بر حذف حرف علت	اجلسا	جی بر حذف نون	نامی	جی بر حذف نون	جی بر حذف نون
یهدی	یجلسان	یشربون	ینامین	یلعبن	یکتب

التمرین (۴)

حول الجملة الآتية الى خطاب الاثنين ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة الموثه وبين نوع بناء فعلها في كل حال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو حثیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع نذر مخاطب پھر مفرد موث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے معنی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصح الطبيب واعمل به	مثنی برسکون
اسمعا نصح الطبيب واعملا به	مثنی برحذف نون
اسمعوا نصح الطبيب واعملوا به	مثنی برحذف نون
اسمعي نصح الطبيب واعملي به	مثنی برحذف نون

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل امر مثنی علی السکون
- (۲) الفتح
- (۳) حذف الالف
- (۴) الواو
- (۵) الیاء
- (۶) النون

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنی برسکون سے شروع ہو۔
- (۲) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنی علی الفتح سے شروع ہو۔
- (۳) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنی برحذف الالف سے شروع ہو۔
- (۴) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنی برحذف واؤ سے شروع ہو۔
- (۵) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنی برحذف یاء سے شروع ہو۔

(۶) تین ایسے جملے بتائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مثنیٰ برحذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

- ۱- اسمع قولی یا واهب الحياة
۲- اکتب علی الجدار
۳- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

- ۱- احفظن درسک حتی تنجح فی الامتحان
۲- انظرن قبل العمل
۳- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

- ۱- ارض بالقلیل
۲- اخش الله فی الظاهر والباطن
۳- اخف سرک

حل (۴):

- ۱- ادع الله فی الرخاء والشدة
۲- اتل القرآن کل یوم
۳- اعف عن ظلمک

حل (۵):

- ۱- ینبت بالماء
۲- ارم حجر فی الحوض
۳- اطوا الاوراق

حل (۶):

- ۱- اعبدا الله علی کل حال
۲- سافری علی الطیارة
۳- اجلسا علی مقاعد کما

التمرین (۶)

- (۱) ہات ثلاث جمل نامر فیہا خادمة بثلاثة اعمال تختص بحجرة الطعام
(۲) اخویک تکسب الجسم صحة
(۳) اصداقک تکسبهم رضا آبانهم

حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے جن میں خادمہ کو صلح کے تین کلاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- احصری الطعام
۲- اقطع العیش الا فرنجی بالسکین
۳- نظفی حجرۃ الطعام
(۲) تین جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- نظفا اسنانکما
۲- ایقظا مبکرا
۳- سرا فی الصبح
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

۱- ارضوا ابوکم بالخدمۃ
۲- امثلوا امرہم
۳- احفظوا لہما جناح الذل من الرحمۃ

احوال بناء المضارع

(مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

الامثلة	ترجمہ
۱- لاستمعن النصیحة	میں ضرور نصیحت سنوں گا
۲- لیذہبن الغلمان	نوجوان ضرور جائیں گے
۳- الا تستریحن یا سعید	اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟
۴- الا ترحمن هذا المسکین	کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟
۵- الطالبات یستمعن النصیحة	طالبات نصیحت غور سے سنیں گی
۶- النساء یذہبن	عورتیں ضرور جائیں گی
۷- الا تسترحن یا فتیات	اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟

۸- الا ترحمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟
البحث:

بالتامل فی الافعال المضارعة فی الامثلة الاربعة الاولى نجد كلا منها متصلا بنون التوكيد غير ان هذه النون مشددة او ثقيلة فی الفعلين الاولين وخفيفة فی الفعلين الاخيرين واذا تاملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جميعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها فی تراکیب اخرى لبقیت او اخرها مفتوحا ايضا ولم تتغير بتغير التراکیب، وعلى هذا تكون مبنية على الفتح ومن ذلك نعلم المضارع يبنى على الفتح ان اتصل بنون توكيد ثقيلة او خفيفة.

واذا تاملنا هذه الافعال نفسها فی الامثلة الاربعة الثانية وجدنا كلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر كل منها ساكنا: ولو اننا ادخلناها وهى متصلة بهذه النون فی التراکیب اخرى لبقیت او اخرها ساكنة لا تتغير بتغير التراکیب وبذلك تكون مبنية على السكون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع يبنى على السكون منى كان متصلا بنون النسوة وليس للفعل المضارع حال يبنى فيها غير هاتين الحالتين وفيما عدا ذلك يكون معربا.

بحث:

ذکرہ مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آیا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہو گیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مؤنث آیا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ نون تاکید کے اتصال سے مضارع جینی علی اللغ اور نون جمع مؤنث کے اتصال سے مضارع جینی علی السكون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۶) يبنى الفعل المضارع على الفتح ان اتصلت به نون التوكيد و يبنى على السكون ان اتصلت به نون النسوة و يعرب فيما عدا ذلك.

ترجمہ:

(۳۶) فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید متصل ہو جائے تو وہ جینی برفتح ہو گا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال ہو جائے تو جینی برسكون ہو گا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ مضارع معرب رہتا ہے۔

التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية الافعال المضارعة المعربة ثم المبنية علی الفتح
وعلی السكون واذکر السبب فی کل

حل مشق (۱)

- ۱- كنت اودان ازورالہوم دار الکتب ودار الآثار ولكن لم اجنذ وقتنا كافيا
فزرت دار الکتب وساذهب الى دار الآثار غذا
- ۲- لا تكثرن معاتبه الصديق ولا يزهدنک فيه ذنب صغير يحيط به حميد
فعالہ
- ۳- البنات ینافس الفلمان فی كثير من الاعمال وقد یفقنهم

حل:

- ۱- اود' ازور' اجذ' اذهب معرب- جنی ہونے کی کوئی علامت نہیں
- ۲- تكثرن' يزهدنک جنی برفتحہ- بوجہ اتصال نون تاکيد
- ۳- ینافس' یفقنهم جنی برسکون- بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة معربة ومرة
مبنية علی الفتح ومرة مبنية علی السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارعة کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب دوسری
دفعہ جنی برفتحہ اور تیسری بار جنی برسکون آجائیں:

یطبخ یهدب یظف یداعب یتلطف یسال

حل:

- | | | |
|----------------------|--------------------|-------------------------|
| معرب | جنی برفتحہ | جنی برسکون |
| یطبخ الخادمة الخبز | یطبخن الرجال الارز | یطبخن البنات الطعام |
| یهدب الاستاد تلاميذه | یهدبن الرجل ولده | تهدبن المعلمات الطالبات |

ينظف الخادم مكانه	ليظفون جميل حجرتهم	الفتيات ينظفن بيوتهن
يداعب المرء زوجته	ليداعبن الاطفال	الطالبات يداعبن صديقاتهن
يتلطف الرجل اولاده	الاتلطفون ولدك	النساء تتلطفن اطفالهن
يستل الاستاذ تلميذه	يستلن الفقير الامير	الطالبات يستلن عميدهن

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل في كل جملة منها فعل مضارع معرب.
- (٢) مبنى على الفتح
- (٣) مبنى على السكون

حل مشق (٣)

- (١) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معرب آجائے۔
- (٢) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی بر فتح آجائے۔
- (٣) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی بر سكون آجائے۔

حل (١):

- ١- يلعب الاولاد في الميدان
- ٢- نلعب هتايكرة القدم
- ٣- يهفوز الذين يصبرون على الشدائد

حل (٢):

- ١- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله
- ٢- لاذهبن الى الـ حف غدا
- ٣- لاذهبن الشاة للضيوف

حل (٣):

- ١- النساء يسترحن بالمزاح
- ٢- المعلمات يجتهدون في درسهن
- ٣- الطالبات يجتبن المزاح الكثير

نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية الالفعال المتصلة بنون النسوة واشكل او اخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہو کر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لگادیں:

- | | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| ۱- تقرأ البنات ويلمعن | ۲- النساء يعملن الواجب للوطن |
| ۳- تجنبن الضحك الكثير بالفتيات | ۴- كثير من النساء يشتغلن بالطب |
| ۵- لبست البنات ثيابهن وخرجن | ۶- افهمن الدرس یا تلميذات |
| ۷- نثی علی الفتيات اللاتي حفظن | |
- دروسهن

حل:

- | | |
|----------|-----------|
| ۱- يلمعن | ۲- يعملن |
| ۳- تجنبن | ۴- يشتغلن |
| ۵- خرجن | ۶- افهمن |
| ۷- حفظن | |

التمرین (۲)

عين في العبارات الاتية الافعال الموكدة بالنون واضبط النون واواخر الالفعال بالشكل:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

آیا ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

- | | |
|----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- اذا عاتبت صديقا فلا تبالفن في | ۲- اتقين غيظ الحليم |
| عتابه | |
| ۳- اترك اللعب واقبلن على | ۳- لاتصنعن معروفنا في غير اهله |
| عملك | |
| ۵- ليختارن كل انسان صديقه | ۶- اذا هفا صديقك فاغفرن هفونه |
| ۷- لا تعدن وعدا وتخلقه | ۸- لا يعتمدن احد على غير نفسه |

حل:

- | | |
|------------|-----------|
| ۱- تبالفن | ۲- اتقين |
| ۳- اقبلن | ۳- تصنعن |
| ۵- ليختارن | ۶- فاغفرن |
| ۷- تعدن | ۸- يعتمدن |

التمرین (۳)

صل الافعال الاتية بنون النسوة ثم اشكل او اخرها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی

لگائیں۔

- | | |
|---------------------|-----------------|
| ۱- يستمع النصيحة | ۲- يطبخ الطعام |
| ۳- يدبر شئون المنزل | ۳- يعلم الاطفال |
| ۵- يفتح الشبابيك | ۶- يفلق الابواب |
| ۷- يفرش البسط | ۸- يشعل المضايح |

حل:

- | | |
|----------------------|------------------|
| ۱- يستمعن النصيحة | ۲- يطبخن الطعام |
| ۳- يدبرن شئون المنزل | ۳- يعلمن الاطفال |
| ۵- يفتحن الشبابيك | ۶- يفلقن الابواب |
| ۷- يفرشن البسط | ۸- يشعلن المضايح |

التمرین (۴)

اكد الافعال الاتية بالنون الخفيفة مرة والثقيلة اخرى واضبط كلا من النونين واواخر الافعال بالشكل:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل پر اعراب بھی لگادیں:

- | | |
|---------------------|----------------------|
| ۱- لیجلسن علی | ۲- عامل الناس بالرفق |
| ۳- لا تختلط بالمرضى | ۳- لا تكثر من الضحك |
| ۵- اوقدن المصباح | ۶- لا تصحب الاشرار |

حل:

نون خفیفہ کے ساتھ	نون ثقیلہ کے ساتھ
لیجلسن علی	لیجلسن علی
عاملن الناس بالرفق	عاملن الناس بالرفق
لا تختلطن بالمرضى	لا تختلطن بالمرضى
لا تكثرن من الضحك	لا تكثرن من الضحك
اوقدن المصباح	اوقدن المصباح
لا تصحبن الاشرار	لا تصحبن الاشرار

التمرین (۵)

- (۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بنون النسوة واضبط النون و آخر الفعل
- (۲) ایت بخمس جمل فی کل منها مضارع متصل بتون النسوة واضبط النون و آخر الفعل
- (۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر متصل بنون النسوة واضبط النون و آخر الفعل

حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

- ۱- البنات ركن على القطار
۲- لعبن الطالبات فى ساحة البيت
۳- التلميذات حفظن درسهن
۴- كثير من النساء اشتغلن بالتعليم
۵- الفتيات ما اختلطن بالفلمان

حل (۲):

- ۱- الامهات يعلمن الاطفال
۲- لا تعتمدن على الخادما
۳- كثير من النساء يكفون العشير
۴- الانسا يمشين فى المعرض
۵- الخادما ينظفن البيت

حل (۳):

- ۱- اتركن اللعب فى اوقات العمل
۲- ارسلن الخادمة الى السوق
۳- اذهبن الى المدرسة باطالبات
۴- اعتمدن على صديقاتكن
۵- ارحمن المساكين

التمرين (۶)

- (۱) ايت بنخمس جمل فى كل منها فعل مضارع موكد بالنون الخفيفة واشكل النون و آخر الفعل
- (۲) ايت بنخمس جمل فى كل منها فعل مضارع موكد بالنون الثقيلة واشكل النون و آخر الفعل.
- (۳) ايت بنخمس جمل فى كل منها فعل امر موكد بالنون الخفيفة واشكل النون

حل (۳):

- ۱- اجتهدن للوطن
۲- انظرن الى عملك
۳- عاملن الناس بالمعروف
۴- اقبلن على عملك
۵- اعتمدن على الخدمات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ (نمونہ):

(۱) لا تعدبن الحيوان

لا..... ناهية حرف مبني على السكون

تعدبن..... فعل مضارع مبني على السكون لا تصالہ بنون التوكيد في محل

جزم بلا الناهية

الحيوان..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) ارحمن الضعفاء

ارحمن..... ارحم فعل امر مبني على السكون و نون النسوة فاعل مبني على

الفتح في محل رفع

الضعفاء..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:

(۱) أنجزن الوعد

انجزن..... فعل امر مبني بر فتحة بوجہ اتصال نون توكيد ثقيله

الوعد..... مفعول به منصوب بر فتحة

(۲) لا تعتمدن على الخدم

لا..... حرف ناهية مبني على السكون

تعتمدن..... فعل مضارع مبني على السكون بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

على..... حرف جر مبني على السكون

الخدم..... مجرور به حرف جر علامت جر كسرة ہے

الاعراب المحلى

(محلى اعراب)

ترجمہ	الامثلة
آپ مہذب آدمی ہیں	۱- انت رجل مہذب
میں نے ان مساکین کی مدد کی	۲- ساعدت ہوء لاء المساکین
میں نے اس مریض پر شفقت کی	۳- عطفت على هذا المریض
تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔	۴- لا تشربن الماء الكدر

البحث:

كلمة انت فى المثال الاول مبتدا ولم تظهر عليها الضمة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان مرفوعا بالضمة ولذلك يقال فى اعرابها انها مبنية على الفتح فى محل رفع.

وكلمة هتولاء فى المثال الثانى مفعول به ولم تظهر عليها الفتحة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان منصوبا بالفتحة ولذلك يقال فى اعرابها انها مبنية على الكسر فى محل نصب.

ولهذا السبب يقال فى اعراب كلمة هذا فى المثال الثالث انها مبنية على السكون فى محل جر لانها مسبوقة بحرف جر وفى اعراب الفعل تشربن فى المثال الاخير انه مبنى على الفتح فى محل جزم لبثائه ودخول لا الناهية عليه.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ معنی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت بنی علی الفتح ہے اور محلل مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں ہوء لاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتح نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ معنی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتح ہوتا لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں ہوء لاء بنی علی الكسر ہے لیکن محلل منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلل مجرور ہے لیکن معنی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا بنی علی السكون ہے اور محلل مجرور ہے۔

چوتھی مثال میں تشریحی برقت ہے اور لانا صیغہ کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت كلمة مبنية في موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها ويقال انها في محل رفع او نصب او جر او جزم على حسب موضعها في الجملة.

ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع، نصب، جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آجائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

التمرین (۱)

بين ما في العبارة الاتية من الكلمات المبنية التي في محل رفع والتي في محل نصب والتي في محل جر والتي في محل جزم:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع، نصب، جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رايت رجلا من الذين جربوا الامور فسألته
عن الصفات التي تكسب الانسان قبولاً في
الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان
يعاملوك به وجمال من يجمالك ولا
تقصرون في واجب عليك ولا تمكنوا شيئا
ان يفسد ما بينك وبين الناس

حل:

رايت (تاء متحرکہ) جربوا (واو جمع) سالت (تاء متحرکہ)

من 'ه' عن 'في' بما 'ان' من 'في' على 'ان' ما

الذين 'التي' هذه 'ما' ه' ك

تقصرون 'تمكنن'

محل رفع

محل نصب

محل جر

محل جزم

التمرین (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية في جمل مفيدة بحيث تكون مرة في محل رفع و مرة في محل نصب و مرة في محل جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مہیجہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔

الذی ہواء لاء ما ہذہ

جاء الذی يقول بالحق

ارابت الذی يكذب بالدين.

لا اللهم بالذی تقول

هنولاء طلبة الجامعة الاسلامية لاهور

رابت هنولاء الذين ركبوا السفينة

المنافقون لا الى هنولاء ولا الى هنولاء مذهبيين بين ذلك

التمرین (۳)

اكد الافعال الاتية بنون التوكيد ثم ضعها في جمل مفيدة بحيث تكون في

محل جزم:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو نون تاکید سے موکد بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح

رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

باکل يصعدت يساعد يزرع

حل:

لا ياكلن طعامك الا تقى

لا تحلن احدكم عن عيوب الناس

لا يساعدن منكم احد في المنكر

لا يزرع عن فلاح الا ما يفيد القوم

التمرين (٦)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

- ۱- هذه وردة جميلة
 ۲- لا تحقرن احدا
 ۳- شربت الدواء الذي وصفه الطبيب

حل:

- ۱- هذه اسم اشارہ مونث مبنی علی الکر مبتداء محل رفع میں ہے
 وردة خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة موصوف برائے صفت
 جميلة صفت برائے موصوف مرفوع برضمة
 ۲- لا ناصية حرف مبنی بر سکون
 تحقرن فعل مضارع مبنی بر فتح بوجه اتصال نون تاکیدی محل جزم میں ہے اس میں
 انت ضمیر مستتر قائل ہے
 مفعول پہ منصوب بر فتح
 احدا
 ۳- شربت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر قائل
 الدواء مفعول پہ منصوب بر فتنہ موصوف
 الذي اسم موصول مبنی بر سکون
 وصفه فعل ماضی مبنی بر فتح ضمیر مبنی برضمة مفعول پہ ہے جو الدواء کی طرف
 راجع ہے۔
 قائل مرفوع برضمة وصفه الطيب جمله صلہ ہے موصول کے لئے صلہ اور
 موصول مل کر صفت موصوف کی۔

الفعل المضارع المعتل الاخر واحوال اعرابه (فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب)

(۱):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔	او دان يتغذى الغلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	۱- يتغذى الغلام
لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں	يجب ان اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	۲- اخشى البرد
آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے	لن تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	۳- لمآذا تنسى وعدك

(۲):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے	اخاف ان تدنو من الكباش	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	۴- ات تدنو من الكباش
مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو	يسرنى ان يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	۵- يصفو الجو
گھوڑا نہیں دوڑے گا	لن يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	۶- يعدو الحصان

(۳):

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی	لن اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	۷- اشتهى الطعام
میں چاہتا ہوں کہ پانی پیے	احب ان يجرى الماء	پانی بہتا ہے	۸- يجرى الماء

۹- يعوى الذئب بجيئرا بجوتكا ہے لن يعوى الذئب بجيئرا هرگز نہ بجوتكے گا
(۴):

الامثلة	ترجمہ
۱- لم يتعد الغلام	لڑکے نے خوراک نہ کھائی
۲- لم اعش البرد	میں سردی سے نہ ڈرا
۳- لا تنس وعدك	اپنا وعدہ نہ بھولئے

(۵):

الامثلة	ترجمہ
۴- لا تدن من الكبش	مینڈھے کے قریب نہ ہوتا
۵- لم يصف الجو	فضا صاف نہ تھی
۶- لم يعد الحصان	گھوڑا نہیں دوڑا

(۶):

الامثلة	ترجمہ
۷- لم اشته الطعام	مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی
۸- لم يجر الماء	پانی نہ بہا
۹- لم يعو الذئب	بجیئرا نہیں بجوتکا

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة فى القسم الاول تجدها جميعا معتلة الاخر
الثلاثة الاولى منها بالالف والثلاثة الثانية بالواو والثلاثة الاخيرة بالياء وتجدها
جميعا معربة لعلوها من نونى التوكيد والاناث وجميعها مرفوعة لعلوها من ادوات
النصب والجزم ولكن ما السبب فى عدم ظهور الضمة التى هى علامة الرفع فى
اواخرها؟ السبب ان آخر كل فعل من هذه الافعال حرف علة وحرف العلة ان كان
الفا تعذر ظهور الضمة عليه وان كان واوا او ياء كان ضمه مستقلا ولذلك لم يكن
هناك بد من بقاء حرف العلة ساكنا وتقدير الضمة عليه فى جميع الاحوال.

انظر الى هذه الافعال نفسها مرة ثانية فى القسم الثانى تجدها معربة كما
كانت فى القسم الاول ولكنها تغيرت من الرفع الى النصب لدخول ادوات النصب
عليها واذا بحثنا فى اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا فى الافعال التى آخر كل
منها الف بخلاف الافعال التى آخرها واو او ياء فان النصب فيها ظاهر والمر فى هذا

الاختلاف ان الالف يصعبر تحريكها ولذلك تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل النطق بهما مفتوحين ولذلك تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث، تجدها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا مجزومة لدخول عوامل العزم عليها فما علامة الجرم فيها؟ نتامل اواخر هذه الافعال فنجدها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلك لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلك يكون هذا الحذف علامة الجزم.

بحث:

مذكوره مثالوں میں سے پہلی قسم کی نو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع معتل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوة سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف، واؤ، یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخریں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتح آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہو گئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہو چکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گر جائے۔

القاعدة:

(۳۸) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمه مقدره على الالف والواو والياء و

ينصب بفتحة مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و يجزم بحذف الآخر.

ترجمہ:

(۳۸) فعل مضارع مثل الآخر کا اعراب حالت رفع میں الف واؤ اور یاء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نھی میں الف پر فتح مقدر ہوتا ہے اور واؤ اور یاء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بين الافعال المضارعة المنعلة الاخر في العبارات الاتية وعين علامة الاعراب في كل فعل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع مثل الآخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

- ۱- العاقل يهتدى بنصح المجربين و يهني رضا الله والناس
- ۲- يهوى الشجاع ميادين القتال ولا يخشى ان يلقى المعاطب فيها
- ۳- اذا لم تصف خلانف الانسان فلن يعنى صداقته احد
- ۴- ان تدع الطبيب في الليل او النهار يات اليك

حل:

- | | | | |
|----------|------------------|------|------------------|
| ۱- يهتدى | مرفوع برضم مقدره | يهني | مرفوع برضم مقدره |
| ۲- يهوى | مرفوع برضم مقدره | يخشى | مرفوع برضم مقدره |
| يلقى | منصوب بفتح ظاہرہ | | |
| ۳- تصف | مجزوم بحذف الياء | يعنى | منصوب بفتح ظاہرہ |
| ۴- تدع | مجزوم بحذف الواؤ | يات | مجزوم بحذف الواؤ |

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال المضارعة الاتية في جمل مفيدة: بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر كل فعل تظهر عليه الحركة.

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع
دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب
لگاویں:

یحیا یذنبو یهتدی یعلو یستوی یخلو

حل:

لا یحیا للکافر	علی المسلم ان یحیا للمسلم	یحیا المسلم للمسلم
لا تدن من المجرمین	امر القاضی الی شرطان یدنی المجرم	یذنبو الولد من جدار البیت
لا تهتد القوال الفلاسفة بل اهتد القرآن	اودان یهتدی الفلام	المسلم یهتدی القرآن
لم یحل من لم یسمع النصح	لن یعلو من لم یجتهد	الحجاج یعلو علی بقاع الارض
لم یستو المجتهد والکسلان	لن یستوی الاعمی و البصیر	هل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون
البیت لم یخل عن الاثاث	لن یخلو الفاسق عن التجاوز	المنافق لا یخلو عن المنکر

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها مضارع مرفوع، معتل الآخر بالالف فی
الاولیٰ وبالواو فی الثانية وبالیاة فی الثالثة.
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب، معتل الآخر
بالالف فی الاولیٰ وبالواو فی الثانية وبالیاة فی الثالثة.
- (۳) ایت بثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع مجزوم، معتل الآخر
بالالف فی الاولیٰ وبالواو فی الثانية وبالیاة فی الثالثة.

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- فانذروکم نارا تلظى

۲- الذین اتیناہم الكتاب یتلونہ حق تلاوتہ

۳- یرہدی اللہ من یشاء الی صراط

مستقیم

(۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع منصوب معتل الاخر ایک دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- علی المسلم ان یغشى اللہ

۲- اخاف ان تلذو من الاسد

۳- وفالو مال هذا الرمول ماکل

الطعام ویمشی فی الامواق

(۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنکر

۲- لا تخرج من اللہ الا خیرا

۳- لا تمش فی الارض مرحا

التمرین (۴)

ہات مضارع کل فعل من الافعال الاتیة وضعہ فی جمل ثلاث بحیث یكون مرة مرفوعا و مرة منصوبا و طرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذی تظہر علیہ الحركة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آجائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا ہدی شکا رضی عمی خفی

حل:

- | | |
|--------------------------------|----------------------------------|
| ۱- يعلو الرجل بخلقه | ۲- كاد الناس ان يعلو السقف |
| ۳- لم يعل الطفل السرير | |
| ۱- يهدى الله الى صراط مستقيم | ۲- ان يهدى الله من لا يستهدى |
| ۳- لم يهد الله القوم الظالمين | |
| ۱- يشكو المريض الطيب | ۲- لن يشكو الصابر المصاب |
| ۳- لم يشك المريض الطيب | |
| ۱- يرضى الله من عباده بقليل من | ۲- ولن ترضى عنك اليهود ولا |
| العمل الخالص | النصارى حتى تتبع ملتهم |
| ۳- ولم يرض الفاسق عن الله | |
| ۱- يعمى الحرىض عند الغرض | ۲- لن يعمى المسلم عند مجيى الحق |
| ۳- لم يعم ولم يضم ولكن الكفر | |
| عماه واصماه | |
| ۱- يخفى المجرم عن الاقطار | ۲- لن يخفى قليل من العمل والكثير |
| | منه على الله يوم القيامة |
| ۳- لم يخف الطالب كرامته | |

التمرين (۵)

(ب) اعراب الجمل الاتية:

حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ١- ينهى الله عن الكذب
٢- يصفو الجو
٣- لن يرتقى الحسود
٣- لم تغل القدر

حل:

- ١- ينهى
الله
عن
الكذب
٢- يصفو
الجو
٣- لن
يرتقى
الحسود
٣- لم
تغل
القدر
- فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف جزمي برسكون
مجرد علامت جر كسره
فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالواو
فاعل مرفوع برضمة لفظا
حرف نفى ناصب فعل مضارع جزمي برسكون
فعل مضارع منصوب بلن برفعه لفظا
فاعل مرفوع برضمة
حرف نفى و جزمي برسكون
فعل مضارع مجزوم و علامت جزم ياء محذوفه
فاعل مرفوع برضمة

الاسم المعتل الاخر المقصور واحوال اعرابه (مقصور اور اس کا اعراب)

اردو	الامثلة
جوان ڈوبنے سے بچ گیا	1- نجا الفتى من الفرق
میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا	نجيت الفتى من الفرق
لاٹھی ضائع ہوگئی	2- ضاعت العصا
میں نے لاٹھی ضائع کی	اضعت العصا
مجھے تکلیف پہنچی	3- نالنى الاذى
میں نے تکلیف کو روکا	منعت الاذى
مجھ پر دشمن نئے	4- شمت بهى العدا
دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ	لا تشمت بهى العدا
میں جوان سے راضی ہوا	1- رضيت عن الفتى
میں نے عصا پر ٹیک لگائی	2- اتكأت على العصا
میں دکھ سے محفوظ رہا	3- سلمت من الاذى
میں دشمنوں پر غالب ہوا	4- انتصرت على العدا

البحث:

الكلمات: الفتى والعصا والاذى والعدا فى الامثلة المتقدمة كلها اسماء
معربة وفى آخر كلها منها الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من كل ما هو معرب
آخره الف لازمة. تسمى بالاسماء المقصورة.

واذا تأملت هذه الاسماء وجلتها فى القسم الاول مرفوعة لان كل واحد
منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها مفعول به وفى القسم الثالث
مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ نحن نعلم ان العلامات
الاصلية للرفع والنصب والجر هى الضمة والفتحة والكسرة ولكننا هنا لا نرى اثرا
للضم او الفتح او الكسر، فما سبب ذلك؟ السبب ان آخر كل كلمة من هذه
الكلمات الف والالف يعتبر تحريكها ولذلك بقيت ساكنة وقدرت عليها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والکسرة فی حالة الجر.

بحث:

ذکرہ مثالوں میں الفتی العاصی الاذی اور العدا معرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء مقصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی 'رفع' نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی لہذا تینوں جگہ یعنی حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتحة اور حالت جری میں کسره مقدر ہے۔

القواعد:

(۳۹) المقصور هو كل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر علی آخر المقصور حركات الاعراب الثلاث.

ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدری ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسماء المقصورة في العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

- ۱- يفضل بعض الناس سكنى القرى ۲- فى حلوان مستشفى لامراض
على سكنى المدن
- ۳- الحربات ماوى البوم والغربان ۴- من طلب العلاسهرأ لليالى
- ۵- الاقتصاد سبيل الفتى ۶- اشترى القصاب ثلاث مدى

حل:

1- القرى	2- مستشفى
3- ماوى	3- العلى
5- الفنى	6- مدى

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آجائیں:

الهدى الذكري المنى الرضا القرى

حل:

اذا جاء الهدى زهق الضلالة
لمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم
يحزنون

هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق
فذكر ان نفعت الذكرى
ذكر الناصح الذكرى لكن القوم لا
يفقهون حديثا

انذر قومك بالذكري
جاءت المنى ولكن لم اكملها

ركبت على المنى وبعدت عن الحق
بلغنى الرضا من خلىلى

فرح صديقى بالرضا
اذا جاءت القرى انزل من السيارة

مررت بقرى ماوراء النهر

رايت القرى من جانب الايمن

رايت رضاه فى عملى

املكت المنى وما اعوجتني

التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم مقصور
 (۲) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل فی کل منها اسم مقصور
 (۳) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مبتداء اسم مقصور ہو:
 ۱- موسی رسول اللہ
 ۲- عیسی کلمة اللہ
 ۳- الفتنی ذکی
 (۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو:
 ۱- ذهب الفتنی الی المدرسة
 ۲- امر الکسری بضرب عدوہ
 ۳- جاء الاعمی یسئل الناس
 (۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو:
 ۱- جاء المریض الی المستشفى
 ۲- اکلت الکمثری
 ۳- لا تتبع الهوی فیضلک عن الحق

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعراب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۴)

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:
 ۱- لا تتبع الهوی
 ۲- الفوضی مفسدة للاعمال
 ۳- الحمیة نافعة للمرضی

حل:

- ۱- لا
 حرف ناصیہ جنی برکون
 فعل مضارع مجزوم مرفوع محمل
 تتبع

مفعول بہ منصوب محال برفیضہ مقدرہ بالالف	الہوی
مبتداء مرفوع برضمہ مقدرہ بالالف	۲- العوضی
خبر مرفوع برضمہ لفظاً	مفسدة
لام حرف جر تثنیٰ برکسر الاعمال مجرور علامت جر کسرہ	للاعمال
مبتداء مرفوع برضمہ لفظاً	۳- الحمیة
خبر مرفوع برضمہ لفظاً	نافعة
لام حرف جر تثنیٰ برکسر۔ العوضی مجرور برکسرہ مقدرہ	للمرضی

المنقوص و احوال اعرابہ

(منقوص اور اس کا اعراب)

ارو	الامثلة	ارو	الامثلة
میں نے مجرم کو قید کیا	حسبت الجانی	مجرم ہما کا	۱- فر الجانی
ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں	نحترم القاضي	قاضی نے انصاف کیا	۲- عدل القاضي
میں نے پکارنے والے کو سنا	سمعت المنادی	پکارنے والے نے پکارا	۳- نادى المنادى
لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں	يكره الناس الباغى	باغی پشیمان ہوتا ہے	۴- يندم الباغى
میں نے مجرم کی طرف دیکھا		نظرت الی الجانی	۱-
ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے		قمنا اجلا لا للقاضى	۲-
میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا		اصفیت الی المنادى	۳-
باغی پر زمانہ کی مہمیتیں ٹوٹی ہیں		على الباغى تدور الدوائر	۴-

البحث:

الكلمات: الجانى والقاضى والمنادى والباغى كلها اسماء معربة وفى آخر كل منها ياء ثابتة مكسور ما قبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمى بالاسماء المنقوصة.

واذا تأملنا هذه الاسماء وجدناها فى القسم الاول مرفوعة لان كلا منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث

مجرورة بحرف جر' ولكننا لا نرى هنا من علامات الاعراب سوى الفتحة التي هي علامة النصب فما السبب في ظهور علامة النصب وحدها واختفاء علامتي الرفع والجر؟ السبب في ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء' والياء يخف ظهور الفتحة عليها' ويتقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضممة وكسرة مقلبتين على الياء.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الجانی' القاضی' المنادی اور الباغی معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں یاء ماقبل کسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔ جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتحہ یاء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ یاء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتحہ ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

القواعد:

(۳۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها.
(۳۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص في حالتي الرفع الجراما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

ترجمہ:

(۳۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل کسور ہوتا ہے۔
(۳۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتحہ ظاہر ہوتی ہے۔

التمرین (۱)

عين الاسماء المنقوصة في العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر في الريف المراعى الخصبة

- ۲- تكثر الافاعى فى صعيد مصر
 ۳- بالرعى تصلح الرعية
 ۴- يعذر السامى او الناسى اذا خطا ولا عذر للمتماوى فى الذنب
 ۵- الغرض الشامى من الحياة ان تعيش سعيدا
 ۶- لا يامن الانسان عوادم الزمان

حل:

- | | |
|-----------------------------|----------------------|
| ۱- المراعى | چراگاين |
| ۲- الافاعى | سانپ |
| ۳- الرعى | چرواها |
| ۴- السامى، الناسى، المتماوى | غافل، مجولے والا ضدی |
| ۵- السامى | پلند |
| ۶- عوادم | گردشیں |

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

الليالى الداعى المصلى المعالى المباني

حل:

جاءت الليالى البيضاء	شاهدت ليالى لاهور	ذهب عمرى بمر الليالى والايام
ذهب الداعى الى السوق	سمعت الداعى للصلاة	يجب ان يكون فى الداعى صفات الابرار
صلى المصلى فى المسجد	رايت المصلى يخشع فى صلاة	مررت بالمصلى

جاءت المعالي الى كل	عليك ان تطلب المعالي	العوام يكون على المعالي
مجتهد		يوم الاخرة
تكتسب المباني	ارتفع البناء مباني الكلية	الاخلاق العالية تنبت
الخيرات		المباني

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية المبتداء في كل منها اسم منقوص
 (٢) فعلية الفاعل
 (٣) كون ثلاث جمل فعلية المفعول به في كل منها اسم منقوص
 (٤) مخبر كان

حل مشق (٣)

- (١) تين اسمية جملة ككعبه هرايك من مبتداء اسم منقوص هو:
 ١- القاضي حكم على المدعى عليه ٢- الساهى عن الصوم معلو
 ٣- المصلى صلى في المسجد
 (٢) تين فعلية جملة ككعبه هرايك من فاعل اسم منقوص هو:
 ١- يظلم القاضي الناس ٢- سها المصلى في الصلوة
 ٣- يذهب الداعي الى السوق
 (٣) تين فعلية جملة ككعبه هرايك من مفعول به اسم منقوص هو:
 ١- سمعت القاضي يحكم على ٢- شاهدت عوادى الزمان
 الخصمين
 ٣- رايت الساعى يورع البريد
 (٤) تين جملة ككعبه هرايك من خبر "كان" اسم منقوص هو:
 ١- كان زيد راعى الغنم ٢- كان القوم بغاة على الاجانب من
 الحكام
 ٣- كان بلال منادى رسول الله

التمرين (٤)

هات اسما منقوصا من كل فعل من الافعال الاتية ثم ضعه في جملة مفيدة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم متقوم بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سعی شفقی رضی ہدی

حل:

الساعی فی رفع شان و طہ كالمجاهد فی سبیل اللہ

یا شافی الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عنہ

كان الرسول هادیا الی صراط مستقیم

التمرین فی الاعراب (۵)

(ب) اعراب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- يصعب السفر فی الصحاری ۲- تبلغ الطیارات المكان القاسی

فی وقت قصیر

۳- الوادی خصیب

حل:

۱- يصعب فعل مضارع مرفوع بالضم لفظا

فاعل مرفوع بالضم

حرف جر مرفوع برسكون

۲- تبلغ فعل مضارع مرفوع برضم لفظا

فاعل مرفوع برضم

مفعول به موصوف منصوب برفتح

صفت برائے موصوف منصوب برفتح لفظا

حرف جر مرفوع برسكون

بجود علامت برکسر موصوف

وقت

صفت برائے موصوف مجرد علامت جر کرہ
مبتداء مرفوع برضمة مقدرة بالياء
خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة لفظا

قصير
-۳- الوادى
خصيب

نصب المضارع بان المضمرة (مضارع کا نصب ان مضمرة کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعليل

لام تعليل کے بعد

اردو	الامثلة	الامثلة	
میں بیٹھا تاکہ آرام کروں	جلست لان استريح	جلست لا استريح	-۱
میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں	حضرت لان اعود المريض	حضرت لا اعود المريض	-۲
طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے	يجتهد الطالب لان ينجح	يجتهد الطالب لينجح	-۳
میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں	بنيت بيثا لان اسكن فيه	بنيت بيثا لا اسكن فيه	-۴

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوفا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب في حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب في الجلوس وعيادة المريض علة في الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تأملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام في امثلة القسم الاول تجده منصوبا فما الذى نصبه؟ الذى تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هي ان ولن واذن وكى وبما انه لا يوجد في هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه النواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واحد منها في كل مثال فما هو ذلك الناصب الذى نضمرة او نقلره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثانى

فوجد ان هذه الافعال نفسها مسبوقه بلام التعليل ومنصوبه بان الظاهرة وهذا دليل على ان ان هي التي تضمرو او تقدر بعد اللام في امثلة القسم الاول.
ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة وتضمرو تارة اخبرى كان ذلك دليلا على ان الاضمار في هذا الموضوع جائز.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ما قبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہو گئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان، لن، کمی، اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سانسے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہو کر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ما قبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۳۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة جوازا بعد لام التعليل.

ترجمہ:

(۳۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمرة کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمور اور ظاہر ہونا یکساں ہے یعنی جائز ہے۔

(۲) نصب مضارع لام المحذوہ کے بعد

- | اردو | الامثلة |
|--|------------------------------------|
| دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے | ۱- ما كان الصديق ليخون صديقه |
| پرندوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پتھروں میں قید کیا جائے | ۲- ما كانت الطيور لتحسن في الاقفاص |

- ۳- لم یکن الشرطی لیسرق
۴- لم اکن لرافق الاشرار
- سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا
میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔
(میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار
کی رفاقت کرتا)

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة يخون و تسجن ويسرق ورافق في الامثلة السابقة تجد كل منها مقرونا بلام ليست هي لام التعليل السابقة لانها لا تفيد ان ما بعدها علة في حصول ما قبلها وانما هي لام اخرى اذا تاملتها في كل الامثلة التي وردت فيها وجلتها مسبوقة دائما بكان المنفية او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام دائما بعد النفي سميت لام النفي او لام الجحود.

واذا تاملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام في الامثلة السابقة وجدت كل منها منصوبا ولكنك لا تجد اداة من ادوات النصب التي تنصب المضارع واذا لا بد ان يكون النصب بحرف محذوف من حروف النصب ولا بد من ان يكون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيره من النواصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا ما بعد اپنے ماقبل کے لئے عطف اور سبب ہوتا ہے لہذا یہ کوئی دوسرا لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشقات کا منقح صورت میں آنا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام الھی یا لام الخو د کہتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر نہیں آتا لہذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔

یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان کی بھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمّر رہتا ہے اس لئے یہاں ان کا مضمّر ہونا واجب ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة وجوبا بعد لام الجحود.

ترجمہ:

(۳۳) فعل مضارع ان مضمرة کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمّر رہنا واجب ہے۔

(۳) نصب مضارع او کے بعد

- | ارود | الامثلة |
|---|-----------------------------------|
| طیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ تم مکمل شفا یاب ہو جاؤ۔ | ۱- استمع نصح الطیب او يتم شفانوک |
| اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو | ۲- تحب الی اخوانک او تنال رضاهم |
| بدکار کو مارا جائے گا الایہ کہ وہ معذرت کرے | ۳- يعاقب المسی او يعتذر |
| طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا الایہ کہ وہ محنت کرے | ۴- يحرم التلميذ المكافاة او يجتهد |

المبحث:

الكلمات: يتم و تنال و يعتذر و يجتهد في الامثلة السابقة كلها افعال مضارعة و كل فعل منها مسبوق بحرف هو او .

واذا تاملنا هذا الحرف في المثالين الاولين وجدناه بمعنى الی لانه يصح ان تضع الی فی موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول استمع نصح الطیب الی ان يتم شفانوک و تحب الی اخوانک الی ان تنال رضاهم و اذا تاملناه فی المثالين الاخرين وجدناه بمعنى الا لانه يصح ان تضع الا فی موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول يعاقب المسی الا ان يعتذر و يحرم التلميذ المكافاة الا ان يجتهد.

واذا نظرنا الی اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من غير ان تكون مسبوقه بادوات نصب ظاهرة و اذا لا بد ان يكون نصبها بناصب مضمرة و لا بد ان يكون هذا الناصب المضمرة هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيرها من الحروف الناصبة للمضارع.

ولما كانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه كانت واجبة

الاضمار

ببحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات 'تعال'، 'يتم' اور 'يجتهد' افعال مضارع ہیں اور ہر فعل سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الی

کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ "الی ان" اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ "الا ان" رکھنے سے درست مفہوم سامنے آ جاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو "او" کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضمروں کی وجہ سے ہے۔

القاعدة:

(۴۵) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد او التي بمعنى الي او الا.

ترجمہ:

(۴۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضمروں کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

(۴) نصب مضارع حتی کے بعد

- | ارود | الامثلة |
|---|----------------------------------|
| ۱- لا يمدح الولد حتى ينال رضا بنجے کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ والدین کی رضا حاصل نہ کرے | ۱- لا يمدح الولد حتى ينال والديه |
| ۲- میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت یاب ہو جاؤں | ۲- سالزم الفراش حتى يتم شفائي |
| ۳- جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائے | ۳- لا تاكل حتى نجوع |
| ۴- جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو | ۴- لا تدخل حتى يوذن لك |

البحث:

تأمل الافعال المضارعة ينال ويتم وتجوع ويوذن في الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بكلمة حتى وانظر او اخرها تجدها منصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هناك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم في الموضوعين السابقين.

ولما كانت "ان" تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحتى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف ارجحہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد "ان" مضمّر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہو کر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضمار (مضمّر ہونا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۳۶) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۳۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمّرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضمار واجب ہوتا ہے۔

(۵) نصب مضارع بعد فاء سببیہ

اردو

الامثلة

- ۱- لم یسی فیبغض اس نے غلط کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
- ۲- لم یسال فیجیب اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
- ۳- اصنع المعروف فتنال الشکر تنگی کیجئے تاکہ تمہارا شکر یہ ادا ہو
- ۴- کن لین الجانب فتحب نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة یبغض ویجیب وتنال وتحب فی الامثلة السابقة تجد کل منها مسبوقة ببناء تفید ان ما قبلها سبب فی حصول ما بعدها ولا ساءة فی المثال الاول سبب فی البغض والسؤال فی المثال الثاني سبب فی الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سمیت هذه الفاء فاء السببية.

واذا تأملت هذه الفاء فی التراكيب التي معنا وجلتها مسبوقة بنفی كما فی المثالين الاولين او بطلب كما فی المثالين الاخيرين.

تأمل بعد ذلك آخر الفعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنک لا ترى قلبه اداة ظاهرة من ادوات النصب المعروفة واذا لا يد ان يكون النصب بان

المحذوفة على مثال ما كان في المواضع المتقدمة.
والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من
الاحوال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ما قبل اس
کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو "فاء سببہ" کہتے ہیں۔
اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع
منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضر ہے اور وہ ان ہے۔
یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

القاعدة:

(۴۷) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفي او
طلب.

ترجمہ:

(۴۷) فاء سببہ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے
حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضر ہوتا ہے۔

(۶) نصب مضارع بعد واو معیت

اردو	الامثلة
وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا	۱- لم يفعل الخير ويندم
اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر احسان نہیں جتایا	۲- لم يواس الفقير ويمن عليه
ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود جھوٹ بولے	۳- لا تامر بالصدق وتكذب
۴- لا تنظر الى عيوب الناس وتهمل اعيانهم جوئی مت کر	۴- لا تنظر الى عيوب الناس وتهمل اعيانهم عيوب نفسك

البحث:

تامل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجدد كلا منها مسبوقا
بواو تفيد مصاحبة ما قبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفی فی المثال الاول هو مصاحبة الندم لفعل الحیر المنفی فی المثال الثانی هو مصاحبة المن للمواساة وهكذا ومن اجل ذلك تسمى هذه الواو واو المصاحبة او واو المعية واذا تاملت ما قبل هذه الواو فی الامثلة التي معنا وجدت نفیا او طلب فهي مسبوقة بنفی فی المثالین الاولین ومسبوقة بطلب فی المثالین الاخرین ارجع الی الامثلة مرة ثانية وانظر آخر كل مضارع يقع بعد هذه الواو تجده منصوبا من غیر ان تكون هناك اداة نصب ظاهرة ولكنك بالقياس علی ما تقدم لك لا يصعب علیك ان تدرك ان النصب هنا بان المضمره وجوبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واؤ آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ باقبل اور ما بعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واؤ کو "واؤ معیت" کہتے ہیں اس واؤ سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واؤ کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اٹھاؤ واجب ہے۔

القاعدة:

(۳۸) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد و او المعية المسبوقة بنفی او طلب.

ترجمہ:

(۳۸) واؤ معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واؤ سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المنصوبة في العبارات الاتية وبين ما نصب منها بان المحذوفة جزوا المحذوفة وجوبا:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

- ۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالک لم تهرب مع رفقاتک فقال يا امير المومنين لم اک على ريبة فاخاف سطوتک ولم تكن الطريق ضيقة فاوسع لك فعجب عمر من فطنته وسرعة خاطره
- ۲- خرجنا الى الحقول لتريح نفوسنا من عناء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس
- ۳- لم يكن الغنى ليطفى كرام النفوس ولم يكن الولد ليخاف اباه
- ۴- لا تكثر معاتبه الصديق فيهون عليه سخطک
- ۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضى الحكم ويظلم
- ۶- لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة واجب:
- ۱- ليفر 'فاخاف' فاوسع
- ۲- حتى تغيب
- ۳- ليطفى ليخاف
- ۴- فيهون
- ۵- ويخون ويظلم
- ۶- فتعصر فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة جازم:
- لنريح

التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بذكر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملّا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- لم يطلب المساعدة و..... ۲- لا تفش سراخیک و.....
- ۳- لم يدخر مالا فى زمن الرخاء ۴- لاتقرا فى الصوء الضعیف و.....
-

- ۵- لاتنه عن متكرو.....
 ۶- لا تحض على اطعام المسكين

 ۷- لم يفضب احد والديه و.....
 ۸- لم يزرع احد جميلا و.....
 ۹- ما كنت له.....
 ۱۰- لم يكن الخادم له.....
 ۱۱- جاء الطيب له.....
 ۱۲- لن انام حتى.....

حل:

- ۱- فيعين ۲- فتخون ۳- فيسرفى الشدة
 ۴- فيضعف بصرک ۵- وتعمل به ۶- وتدع اليتيم
 ۷- ويعيش فرحا ۸- ويحصد جميلا ۹- لتخون صديقک
 ۱۰- ليسرقى ۱۱- ليعالج المريض ۱۲- اقراء جزا من القرآن

التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفہ المتعممة للمعنی فیما یاتی:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملائیں کہ ان کا معنی مکمل ہو جائے۔

- ۱-..... فتدوم لك صداقته ۲-.... فتكساء تجار بك
 ۳-..... فيتعد عنك اخوانك ۴-..... حتى نستريح في كبرك
 ۵-..... لتستحق حمد الناس ۶-..... او تصل الى مقصودك

حل:

- ۱- لاین صديقک ۲- لاتخلف الوعد
 ۳- لاتكثر المعاتبه ۴- لانسرف فی شبابک
 ۵- نحسن الى الناس ۶- اجتهد فی امورک

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فیها المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعلیل
 (۲) لام الجحود.....
 (۳) حتى.....

فاء السببية	(۴)
واو المعية	(۵)
آو	(۶)

حل مشق (۴)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام تعلیل آیا ہو۔
حل:

بعثت لا تتم مكارم الاخلاق

خرجت الى البساتين لاروح نفسي

(۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام خود آیا ہو۔
حل:

ما كان للتلميذ ليدخل في الصف بغير اذن

ما كان للرسول ليدعو الناس الى عبادة نفسه

(۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد حتی آیا ہو۔
حل:

لا تاكلن الطعام حتى تجوع

لا تدخل الصف حتى يؤذن لك

(۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد فاء سببہ آیا ہو۔
حل:

انصر المظلوم فتصبر

ادع الله فتعجب

(۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد واو معیت آیا ہو۔
حل:

لم اضرب الولد وافرح

لا تمنع من الظلم وتظلم

(۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد او آیا ہو۔

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه
يضرب المجرم او يعترف بذنبه

التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان
المضمره:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب
بہ ان مضمرہ آیا ہو۔

- ۱- لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟
- ۲- انت ممن يقصرون في واجبههم؟
- ۳- الى متى تظل تلميذا بالمدارس الابتدائية؟
- ۴- الى متى تبقى المصابيح موقدة؟

حل:

- ۱- يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم
- ۲- ما كنت لا قصر في واجبي
- ۳- اظل تلميذا بالمدارس الابتدائية حتى الفوز في الامتحان
- ۴- تبقى المصابيح موقدة حتى نرفع من العمل

جوازم الفعل المضارع فعل مضارع کے جوازم

(۱) الادوات التي تجزم فعلا واحدا

(وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

الامثلة	ترجمہ
۱- كبر الغلام ولما يتهدب	لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا
۲- ذهب الرسول ولما يعد	پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا
۳- بنى الامير قصرًا ولما يسكنه	امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی
۴- طالب الزرع ولما يحصد	کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی
۵- لعجبت كثرة المزاح	تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے
۶- لفتحن على النافذة	علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے
۷- ليتفن كل انسان عمله	ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے
۸- ليوفر صغيركم كبيركم	تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احرام کریں

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان لم ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعًا واحدًا وهنا نأتي على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

اذا بحثنا في الامثلة الاربعة الاولى وجدنا ان المثال الاول يدل على ان الغلام لم يتهدب في الزمن الماضي وانه بقى كذلك الى زمن التكلم؛ وان المثال الثاني يدل على ان الرسول لم يعد في الزمن الماضي وانه استمر كذلك الى زمن التكلم؛ وهذا يقال في المثالين الاخيرين فهذه الامثلة الاربعة اذا تفيد نفى الافعال المضارعة الاربعة التي اشتملت عليها وتفيد ان هذا النفي مستمر الى زمن التكلم واذا نظرنا الى اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فاي لفظ في

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا الجزم؟ ذلك اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم في المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.

وإذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم في المثال الاول يامر المخاطب باجتناح المزاح الكثير، ووجدناه في المثال الثاني يامر عليا بفتح النافذة وكذلك نجد في المثالين الاخيرين آمرا بالاتقان والتوقير فالافعال المضارعة في الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تأملنا او اخرها وجدناها جميعا مجزومة فما الذي اكسبها معنى الامر؟ وما الذي جزم او اخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلك سببا سوى اللام التي دخلت عليها ومن اجل ذلك سميت هذه اللام لام الامر:

بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے ہم اور ناحیہ کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقی عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لہا آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کر دیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لہا آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم بے مطلب کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لہا بے مطلب کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جا رہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کر دیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۳۹) من الادوات التي تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى نفي النفي كلم غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد اللامر.

ترجمہ:

(۳۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لہا اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لہا بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لہا کی نفی زمان تکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

التمرین (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط

او اخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يسافر	يقراء	يوقد	ياتى
ينسى	يفهم	يصفو	

حل:

قام جميل فى لاهور ولما يسافر	قعد سعيد للدرس ولما يقرا
جاء الليل ولما يوقد المصابيح	ذهب الصياد الى الغابة ولما يات
تعلم الصبي ولما ينسى	اجتهد الامتاذ فى التعليم ولكن
العلميد لما يفهم	القطع المطر وماء النهر لما يصف

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط

او اخرها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر

اعراب لگائیں:

يدعو	يامر	يفغر	يسمع	يرمى	ينتبه	يرضى
------	------	------	------	------	-------	------

حل:

اكثر لى مركبة وليدع احمد حمالا	ليامر كل انسان اولاده بالصلوة
ليغفر كلكم خطا صليقكم	مر ولدك ليسمع كل كبير
ليرم الصياد الصيد بالنندقية ليتبه الحارم ليلا	لينسى الامتاذ ذنب تلميذه

التمرین (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم في كل مثال يصلح فيه ذلك:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

- | | |
|------------------------------------|---------------------------|
| ۱- لم تذهب الى الحديقة امس | ۲- لم يحضر والذى من السفر |
| ۳- نزل المطر ولم ينقطع | ۴- لم ازرا البارحة احدا |
| ۵- لم تربح تجارتنا فى العام الماضى | ۶- ضاعت عصاى ولم احدها |

حل:

لما يحضر والذى من السفر
ضاعت عصاى ولما احدها
نزل المطر ولما ينقطع

التمرین (۴)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى موافقة لها فى المعنى

بمحيث يكون فعلها مضارعا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ

فعل مضارع رکھ دیں۔

- | | |
|-------------------------|-----------------------------|
| ۱- ما سافر اخى الى الان | ۲- ثم مبكرا واستقيظ |
| ۳- ارحم الضعيف | ۴- ما انتهى الشتاء الى الان |
| ۵- استمع نصيح والدك | ۶- اغسل فمك قبل النوم |

حل:

- | | |
|--------------------------|--------------------------------|
| ۱- لما يسافر اخى | ۲- لينم مبكرا وليستيقظ مبكرا |
| ۳- ليرحم المسلم الضعيف | ۴- لما ينته الشتاء |
| ۵- ليستمع ولد نصيح والده | ۶- ليغسل الانسان فمه قبل النوم |

التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین فی کل منہما فعل مضارع صحیح الآخر معزوم بلما
 (۲) معتل
 (۳) صحیح بلام الامر
 (۴) معتل

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر معزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

کبر الغلام ولما يتهدب

خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا

- (۲) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر معزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض

مشى الطفل ولما يذن الى المنزل

- (۳) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر معزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

يشعل الخادم المصباح

ليدخل المريض في المستشفى

- (۴) دو جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر معزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

ليدع ناديه سندع الزبانية

ليلق الصياد شبكته في الماء

(۲) الادوات التي تجزم فعلين

دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل

الامثلة

اردو

- ۱- من يفرط في الاكل يتخم
 - ۲- من يتعب في صغره يتمتع في كبره
 - ۳- من يهتنب اذى الناس ينج من اذاهم
 - ۴- من يسافر تزدد تجاربه
 - ۵- ما تدخر من مالك ينفعك
 - ۶- ما تضيع من وقتك تندم عليه
 - ۷- ما تعلق تفرم لمنه
 - ۸- ما تنفق في الخير تجزيه
- جو زیادہ کھائے گا اسے بڑھتی ہوگی
 جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے
 بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
 جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا
 وہ ان کی تکلیف سے بچ جائے گا
 جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ
 ہوگا۔
 تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ
 دے گا
 اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر
 پچھتائے گا
 تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ
 دار ہوگا
 تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں
 بدلہ ملے گا

البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان تجزم فعلين مضارعين بترتيب حصول اولهما على حصول الثاني وهناتى على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فنقول:

كل مثال من الامثلة الاربعة الاولى السابقة يشتمل على فعلين مضارعين اذا نظرنا اليهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومين واذا نظرنا اليهما من جهة المعنى وجدنا ان حصول اولهما شرط في حصول الثاني او ان حصول الثاني جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول يفيد ان الافراط في الاكل شرط في حصول التخمة او ان التخمة جزاء الافراط في الاكل ومن اجل ذلك يسمى الفعل الاول فعل الشرط ويسمى الثاني جوابه وجزاءه وهما تتساءل ما الذي اوجب جزم الفعلين في كل

مثال؟ وما الذى افاد ترتيب ثانيهما على اولهما انا اذا اخترنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوى دخول من فهى التى جازمت وهى التى افادت الشرط ولذلك سميت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل عليه كلمة من فى كل مثال من الامثلة التى عندنا وكذلك فى كل مثال تلتى فيه وجلناها لا تدل الا على العاقل.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجلنا كل مثال فيها مشتغلا ايضا على فعلين مضارعين مجزومين حصول اولهما شرط فى حصول ثانيهما على نحو ما تقدم واذا نساء لنا هنا ايضا ما الذى اوجب جزم الفعلين فى كل مثال؟ وما الذى افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوى دخول ما فهى اذا كمن تجزم مضارعين وتفيد الشرط غير انها تدل دائما على غير العاقل.

هذا وهناك ادوات اخرى تعمل هذا العمل وتفيد الشرط واليك بيانها و اجمال معانيها.

بحث:

كتاب کے پہلے حصہ میں "ان" کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دو فعلوں کو جزم دینے والے حوالہ کے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ "من" کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔

یاد رکھئے "من" غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں "من" کی جگہ لفظ "ما" نے دو مضارع فعلوں کو مجزوم کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح "من" نے کیا تھا ہاں یاد رکھئے "ما" غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذا ما..... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذ ما تفعل شرا تنلم

(تو جب بھی بُرائی کرے گا نام ہوگا۔)

مہما۔ ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ

(تو تنگی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)

متی..... وقت کے لئے آتا ہے۔

متی یسافر اخی اسافر دمعہ

(میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)

ایمان..... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔

ایمان تناد اجبک

(تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)

این..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

این تذهب اذهب

(تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)

الی..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

الی ینزل ذو العلم یمکرم

(اہل علم جہاں اترے گا اس کی مکرم کی جائے گی۔)

کیفما..... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔

کیفما ینزل مطر ینبت زرع

(جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔)

کیفما..... حالت بتاتا ہے۔

کیفما تعامل صدیقک یعاملک

(تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)

ای یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔

ای بستان تدخل تبتهج

(تو جس باغ میں داخل ہوگا سرور ہوگا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التي تعجزم فعلین اثنتا عشرة اداة ان واذا وما وهما حرفان ومن وما و

مهما و متی و ایمان و این وائی و حیثما و کیفما و ای و جمیعہا اسماء.

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو یک وقت جزم دیتے ہیں وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور ادعا حرف ہیں اور باقی من-ما-مهما-متی-ایمان-این-انی-حیثما-کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

التمرین (۱)

عین فی عبارات الایة الافعال المضارعة المجزومة و بین ما کان منها مجزوماً بالسکون وما کان مجزوماً بحذف حرف العلة و عین فعل الشرط و جوابه فی الجمل الشرطیة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

- ۱- لم ارصدیقی ولم اسمع اخباره منذ شهرین
- ۲- حیثما تمش علی ضفاف النیل تنشق ہواء نقیا
- ۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسك بیعوب غیرک
- ۴- من یحذر عدوه ینج من اذاه
- ۵- متى یات فصل الصیف یرحل اهل الیسار الی شواطئ البحر
- ۶- ماتخف من اعمالک یعلمہ اللہ

حل:

افعال مضارع مجزوم بر سکون افعال مضارع مجزوم بر حذف حرف علت
اسمع، تنشق، تشغل، یحذر، یرحل، یعلم ار، تمش، تعاد، ینج، یات، تخف

ادوات شرط	شرطاً جملہ شرطیہ	جزاء
حیثما	تمش علی ضفاف النیل	تنشق ہواء نقیا
من	یحذر عدوه	ینج من اذاه

متی	یات فصل الصیف	یوحمل اهل الیسار
ما	تخف من اعمالک	الی شواطی البحار یعلمه الله

التمرین (۲)

اکمل الجمل الشرطیة الاتیة بذكر جواب الشرط المحذوف واضبط
اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح کمل کریں کہ ہر ایک شرط کے ساتھ جواب شرط
ذکر ہو جائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

۱-	ان تم فی مجری الهواء	۲-	من یسهر کثیرا
۳-	انی توصل رسالۃ بالبرید.....	۳-	اذا ما قطع والدک
۵-	ای صدیق تخلص له	۶-	عین یصنع معروفًا
۷-	ما تفرس من الاشجار	۸-	متی یتہ شهر الصیام
۹-	حیثما توافق الاشرار.....	۱۰-	مہما تخف من طباعک

حل:

۱-	تسقم	۲-	یضعف جسمہ
۳-	اطلعنی	۳-	یروض عنک ربک
۵-	یتخلص لک	۶-	یحسن الناس الیہ
۷-	ینفع لک	۸-	نلہب الی لاہور
۹-	یوصل شرم الیک	۱۰-	فسیعلمہ الناس

التمرین (۳)

اتمم الجمل الاتیة بوضع جملة الشرط المحذوفة فی المكان الخالی
واضبط اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح کمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- من يعيش عزيزا ۲- حيشما تندم على فعله
 ۳- من تنتقل اليه طباعهم ۴- ما يفسد معدتك
 ۵- انى تجد زرعاً ناضراً ۶- ان يرجع اليك نشاطك
 ۷- متى يحضر الى مصر ۸- من يسلم من اذاهم
 السائحون
 ۹- ما تنتفع به فى زمن الشاة ۱۰- من يثو ذا سنانه

حل:

- ۱- من يحسن الى الناس يعيش عزيزا
 ۲- حيشما يعمل صديقك منكراً تندم على فعله
 ۳- من يصاحب الاشرار تنتقل اليه طباعهم
 ۴- ما تاكل بغير جوع يفسد معدتك
 ۵- انى تذهب فى الربيع تجد زرعاً ناضراً
 ۶- ان تنم فى الليل يرجع اليك نشاطك
 ۷- متى يات الربيع يحضر الى مصر السائحون
 ۸- من يحسن الناس يسلم من اذاهم
 ۹- ما تدخر مالا فى زمن الرخاء تنتفع به فى زمن الشدة
 ۱۰- من لم ينظف فمه يوذاسنانه

التمرين (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين صحيحى الاخر
 (۲) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين معتلى الاخر
 (۳) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعاً صحيحى الاخر والجواب مضارعاً معتلى الاخر
 (۴) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعاً معتلى الاخر والجواب مضارعاً صحيحى الاخر

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر آیا ہو۔
حل:

مهما تنفق في الخير يخلفه الله
اذا ما تفعل شرا تندم عليه
کیفما تعامل اخواتک یعاملوک

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء کا فعل مضارع متصل الاخر آیا ہو۔
حل:

من يرم غيره يبخش على نفسه
اذا ما تسعى في الخير يجزيك الله
معی تمش فی الخیر تسقم

(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع متصل الاخر آیا ہو۔
حل:

اذا ما يمطر ينمو الزرع
مهما يلهب الى السوق لايات بخير

حيثما ينزل ابوك يلق الاكرام
(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع متصل الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الاخر ہو۔
حل:

من يتق الله يجعل له مخرجا
ما تسعى في الخير تجده عند الله
معی بات الربیع یحضر الی مصر السائحون

التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاتية في جمل مفيدة

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ما حیثما ایان افما

حل:

ما تفاعل من خير تجده عند الله
 حیثما تصل ول وجهک شطر المسجد الحرام
 ایان تناد اجبک
 اذ ما تکرّم الناس بحسنو الیک
 کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به
 الی خیر ینفع به الناس یحمدوک علیه
 اینما تکنونوا یدرکم الموت
 معنی نازل ہوا نکرّمک

الافعال الخمسة واعرہا (افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے	العاملان لن يشتغلوا	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان يشتغلون
تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے	انتما لن تشتغلوا	تم دونوں کام کر رہے ہو	انتما تشتغلون
کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے	العمال لن يشتغلوا	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال يشتغلون
تم ہرگز کام نہیں کرو گے	انعم لن تشتغلوا	تم کام کر رہے ہو	انعم تشتغلون
تو (مونٹ) ہرگز کام نہیں کرے گی	انت لن تشتغلی	تو (مونٹ) کام کر رہی ہے	انت تشتغلی

- ۱- العاملان لم يشتغلوا دو مزدوروں نے کام نہیں کیا
- ۲- انتما لم تشتغلوا تم دونوں نے کام نہیں کیا
- ۳- العمال لم يشتغلوا کارکنوں نے کام نہیں کیا

- ۴- انتم لم تشتغلوا تم نے کام نہیں کیا
 ۵- انت لم تشتغلی تو (موت) نے کام نہیں کیا
- البحث:

انظر الى الامثلة في الاقسام الثلاثة المتقدمة تجد الفعل المضارع يقع في كل قسم منها على خمس حالات.

فهو في الحالة الاولى متصل بالف تدل على اثنين غائبين

وفي الحالة الثانية..... مخاطبين

..... الثالثة..... هو او..... جماعة الغائبين

..... الرابعة..... المخاطبين

..... الخامسة..... المخاطبة

ومن اجل ذلك تسمى الافعال المضارعة في الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تامل هذه الافعال الخمسة في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بناصب او جازم وفي القسم الثاني منصوبة لانها مسبوقه باداء نصب وفي القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقه باداء جزم ولكن ما علامات الرفع والنصب والحرم هنا؟ انا اذا تاملنا الافعال التي معنا لم نجد الترا للضمه او الفتحة او السكون ولكننا في حالة الرفع نجد في آخرها نوناً ثابتة دائماً كما في امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفة في حالة النصب والجزم كما في امثلة القسمين الاخيرين فلا بد اذا ان يكون ثبوت النون نائباً عن الضمة في حالة الرفع وحذفها نائباً عن الفتحة والسكون في حالة النصب والجزم.

بحث:

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ یاء متصل ہے جو واحد موت مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں

مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرّم ہے مگر ان پر رفع نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ رفیّی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هي كل مضارع اتصلت به الف التين او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بحذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ حثیہ کا الف یا جمع کا واؤ یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفیّی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين علامات الاعراب في الافعال المضارعة التي في الامثلة الالية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

- | | |
|---------------------------------|------------------------------|
| ۱- انتم تقولون مالا تفعلون | ۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا |
| ۳- لم ير اللصوص وهم يسرقون | ۴- اى عمل تعالجه تحسبه |
| ۵- لم يشغل العاملان حتى يستريحا | ۶- انت تلبسين ما تخيطين |
| ۷- ان تعملوا تخرجوا | ۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم |

يحرثوها

حل:

- | | |
|------------------|----------------------|
| ۱- تقولون تفعلون | حالت رفیّی بثبوت نون |
| ۲- يتفقا | حالت جزم بحذف نون |
| ۳- لم | مجرّم بحذف حرف علت |

تعالجي تحسنى	٢- مجزوم بحذف نون
يشتغل	٥- مجزوم بلم جازمه
يستريحها	٦- منصوب به ان مضمره بحذف نون
تلبسين تخيطين	٧- مرفوع بثبت نون
تعملوا توجروا	٨- مجزوم بحذف نون
يسق	٩- مجزوم بلم جازمه
يحرثوا	١٠- مجزوم بحذف نون

التمرين (٢)

حول الالعمال المضارعة التي فى الجمل الاتية من حالة الرفع الى حالة النصب ثم الى حالة الجزم:

حل مشق (٢)

مندرجه ذيل جملوں ميں فعل مضارع كو حالت نصي اور حالت جزى ميں تهديل كريں۔

١- الرجلان يتحادثان	٢- تنمو الشجرتان وتورقان
٣- يقرأ الفلمان ويكتبون	٤- يجنى الفلاحون القطن و يبيعونه
٥- انت يا زينب تلعبين	٦- انت يا فاطمة تكتبين

حل:

١- الرجلان لم يتحادثا	٢- الرجلان لم يتحادثا
٢- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا	٣- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا
٣- لن يقرأ الفلمان ولن يكتبوا	٤- لن يقرأ الفلمان ولن يكتبوا
٤- لن يجنى الفلاحون ولن يبيعوه	٥- لن يجنى الفلاحون ولن يبيعوه
٥- انت يا زينب لن تلعبى	٦- انت يا زينب لم تلعبى
٦- انت يا فاطمة لن تكتبى	٧- انت يا فاطمة لم تكتبى

التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاتيين
- (٢) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف

الالتین

(۳) کون ثلاث جمل اسمیہ فی کل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو

الجماعة

(۴) کون ثلاث جمل اسمیہ فی کل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء

المخاطبة

حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تھیہ ذکر آجائے۔

حل:

الرجلان یا کلان الطعام

الولدان یذهبان الی المدرسة

التلمیذان یمکرمان الاستاذ

(۲) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مؤنث

آجائے۔

حل:

البقرتان ترعان فی الحمی

البناتان تلعبان الی المدرسة

امراتنا الباکستان تحبان وطنهما

(۳) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واو جمع آجائے۔

حل:

المسلمون لن یکتوم العلم

العلامید یذهبو الی المدرسة

الاولاد یلعبون بكرة القدم

(۴) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب

واحد آجائے۔

حل:

یا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی یوزن لک لم تقولنی مالک تفعلی

انت حضرتت الدرس ولم تفهمی

التمرین (۴)

ضع الالفعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بالف الالنين مرة والف الالنين مرة اخرى:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے ختیہ ذکر اور موث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

یاکل یفتح یستظل یطفی یستهل

حل:

- | | |
|------------------------------------|-------------------------------------|
| ۱- الرجلان یا کلان الطعام فى البيت | ۲- البنتان تا کلان الطعام فى الفندق |
| ۳- الخادمان یفتحان الباب | ۴- البنتان تفتحان النوافد |
| ۵- التلمیذان یستظلان الشجرة | ۶- التلمیذان تستظلان السقف |
| ۷- الرجلان یطفان النار | ۸- الطالبان تطفان النار |
| ۹- العاملان یستهلان العمل | ۱۰- الخیاطان تستهلان الخیاطة |

التمرین (۵)

ضع الالفعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبهاء المخاطبة اخرى:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واو جمع متصل ہو اور

دوسری مرتبہ واحد موث مخاطب کی یاہ متصل ہو کر آئے۔

یقرأ یرکب یخاف یستصعب ینظف یستمن

حل:

- | | |
|---------------------------------|-----------------------------|
| ۱- الناس یقرنون القرآن فى رمضان | ۲- هل تقرنن القرآن یا جمیلة |
| ۳- الرجال یرکبون السیارة | ۴- کیف ترکیبن الطیارة |

- ۵- المسلمون لا يخاتون الا الله
۶- لا تخافى لومة لائم لى الحق يا
طالبة
۷- المنافقون يستصحبون العبادة
۸- يا عائشة لا تستصعبى نرسك
۹- الخدام ينظفون صحن البيت
۱۰- هل تنظفین الساحة يا خادمة
۱۱- المؤمنون يستعينون الله فى جميع
۱۲- هل تستعين الخادمة لى امورك
امورهم

التمرین (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع فى كل مان خالى: وبين علامة اعراب الفعل:

حل مشق (۶)

خالى جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگا دیں۔

- ۱- الولدان.....التهر
۲- الملوك.....العلماء
۳- انت يا زينب.....على الباسين
۴- السفينتان.....فى البحر
۵- لم لم.....الثبات يا فاطمة
۶- التجار لم.....هذا العام
۷- ما كان الا صدقاء ك
۸- جاء الزائرون ولم.....
۹- الاضياء لم.....علة المريض
۱۰- الفقراء.....الغلاء

حل:

- ۱- يسبحان لى
۲- يعظمون
۳- ترحمين
۴- تجريان
۵- تخطى
۶- يربحوا
۷- ليخونوا صديقهم
۸- يرجعوا
۹- يفهموا
۱۰- يستقبحون

التمرین (۷)

ضع مكان كلمة الطبيب فى العبارة الاتية كلمة الطبيبين مرة وكلمة الاطباء

اخرى مع مراعاة ما يحدث من التغيير فى الافعال:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ”طیب“ آیا ہے اسے ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کریں۔

يجب على الطيب ان يلاطف المرضى ويخفف
عنهم الا لام بشره ويصف لهم الدواء النافع
ولا يطمع في مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

حل (۱) تثنیہ:

يجب على الطيبين ان يلاطفا المرضى
ويخففا عنهم الا لام ببشرهما ويصفا لهم
الدواء النافع ولا يطمعا في مالهم ويساعد
الفقراء بعلمهما ومالهما

حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهم ويصفوا لهم
الدواء النافع ولا يطمعوا في مالهم ويساعدوا
الفقراء بعلمهم ومالهم

التمرین (۸)

- (۱) اکتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله اخواک صباح کل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى ان ينهبا الى المدرسة.
- (۲) اکتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اخوتی مع مراعاة ما يحدث فی کلمتها من التغير

حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتادیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

حل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من
الحوائج الضرورية ویفتسلان ثم یصلیان فی
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورهما
ویفهمان للذهاب المدرسة

(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

حل:

اخوتی یستیقظون مبکون ویفرغون من
الحوائج الضرورية ویفتسلون ثم یصلون فی
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورهم
ویفهمون للذهاب المدرسة

تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع (مفرد - تثنیہ - جمع)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور تھک گئے	تعب العاملان	مزدور تھک گیا	تعب العامل
دو انجینئر حاضر ہوئے	حضر المهندسان	انجینئر حاضر ہوا	حضر المهندس
میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی	نادیت البائعين	میں نے بیچنے والے کو آواز دی	نادیت البائع
میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا	اثبت علی المہذبین	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثبت علی المہذبة

- ۱- تعب العمال مزدور تھک گئے
- ۲- حضر المهندسون انجینئر حاضر ہوئے
- ۳- نادیت البائعين میں نے بیچنے والوں کو آواز دی
- ۴- اثبت علی المہذبات میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

البحث:

الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة كلها اسماء واذا تاملنا هذه الاسماء في امثلة القسم الاول وجدنا كل اسم منها يدل على شئ واحد ويسمى مفردا واذا تاملناها في القسم الثاني وجدنا كل منها يدل على شيئين اثنين ويزيد على المفرد ونونا او ياء ونونا في الاخر ويسمى مثنى اما في القسم الثالث فكل منها يدل على اكثر من اثنين. ويختلف من المفرد اما بتغيير في الصورة كما في المثال الاول او بزيادة في الاخر كما في الامثلة الباقية ويسمى جمعا وسياتي له تفصيل.

بحث:

مذكوره مثالوں کے آخری کلمات اسماء ہیں پہلی قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر "الف نون" یا "یاء نون" بڑھانے سے بنے ہیں ان کو حثنیہ کہتے ہیں تیسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے یہ کبھی مفرد کی صورت بدلنے اور کبھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۳) الاسم ينقسم لثلاثة اقسام: مفرد، و مثنى، و جمع، فالْمفرد ما دل على شئ واحد والمثنى ما دل على شيئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون في آخره و الجمع ما دل على اكثر من اثنين.

ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، حثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ حثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف نون اور کبھی یاء نون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع دو سے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

التمارين (۱)

عين في العبارة الاتية المفرد والمثنى والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلني في حجرة لها ثلاثة شبابيك و بابان، جدرانها مريئة بالصور والرسوم، وارضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائك مصفوفة، وفي احد جوانبها خزانة كتب عجيبة، ورايت هناك رجلين جالسين يذكران اخبار المخترعين، و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تثنیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صدیق، حجرۃ

تثنیہ: بابان، وجلین، جالین، یذکران

جمع: شہابیک، جلدوان، صور، رسوم، جوالب، کتب، المخترعین، المستمعین

التمرین (۲)

لن الاسماء الاتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تثنیہ بتائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقہ	نہر	کتاب	ورقہ

حل:

بابان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکیین	حدیقتین	نہرین	کتابین	ورقتین

التمرین (۳)

رد الجموع الاتیة الی مفرداتها واستعمل کل مفرد فی جملة مفیدة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں۔

نجوم	ہساتین	مونات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

نجم بستان مومنة بحر سفينة حجرة فندق
 جند طيب مخترع
 رايت نجما لا معا في السماء
 في السوق بستان جميل عنه مفترق بطوق
 وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرا
 ان يكون لهم الخيرة
 السفينة تجرى في البحر بما ينفع الناس
 عالم البلد جالس في حجرة المسجد
 المسافرون يا كلون في الفندق
 يتدرب الجمذى غائب
 الصبيب خادم المرضى
 المخترع في الدين عدو الله والناس

تقسيم الجمع (جمع کی تقسیم)

ارو	الامثلة	ارو	الامثلة
مختی کامیاب ہوئے	فاز المجدون	آدی حاضر ہوئے	۱- حضر الرجال
میں نے آنے والوں کو احترام کیا	اکرمت القادمین	میں نے کتابیں پڑھیں	۲- قرأت الكتب
میں لکھنے والوں سے راضی ہوا	رضیت عن الکاتبین	میں راستوں پر چلا	۳- مشیت فی الطریق
	مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں		۱- فازت المجدات
	میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا		۲- اکرمت القادمات
	میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا		۳- رضیت عن الکاتبات

البحث:

الاسماء الاخيرة في الامثلة القسم الاول كلها جموع واذا نظرنا الى مفرد

کل واحد منها ووازنا بينه وبين جمعه وجدنا صورته قد تغيرت في الجمع فالرجال مثلاً جمع مفرده رجل وقد تغيرت فيه صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجيم وزيادة الالف ومن اجل هذا التغيير الذي يشبه تكسير الشئ بعد ان كان صحيحاً تسمى هذه الجموع جموع تكسير.

والكلمات الاخيرة في القسم الثاني كلها جموع ايضاً واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه بدل على مذكر ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها وار ونون في الاخر كما في المثال الاول او ياء ونون كما في المثالين الاخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذكر سالماً.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة في القسم الثالث وجدناها ايضاً جموعاً واذا تأملنا مفرد كل منها وجدناه بدل على مؤنث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها الف وتاء في الاخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مؤنث سالماً.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہو گیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسرہ دیا گئی جیم کو ضمہ کی جگہ فتحة دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو "جمع مکسر" (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر "واو نون" یا "یاء نون" کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مؤنث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے "الف اور تاء" کا اضافہ کر کے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۳) ينقسم الجمع ثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذكر سالم، و جمع مؤنث سالم.

- (الف) لجمع التکسیر ما دل علی اکثر من الثنین بتغیر صورة مفردہ۔
 (ب) وجمع المذکر السالم ما دل علی اکثر من الثنین بزيادة واو و نون او ياء و نون فی آخرہ۔
 (ج) وجمع المؤنث السالم ما دل علی اکثر من الثنین بزيادة الف و تاء فی آخرہ۔
 ترجمہ:

- (۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر، جمع ذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔
 (الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔
 (ب) جمع ذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور "واؤ نون" یا "یاء نون" مفرد کے آخر پر اضافہ سے ہے۔
 (ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے ہے۔

التمرین (۱۰)

(۱) عين فی القطعة الاتية جمع المذکر السالم وجمع المؤنث السالم وجمع التکسیر:

(۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضية الی مفردہ

حل مشق (۱)

- (۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع ذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔
 كان ملوک المصريين الفلحاء یبنون المعابد ویزینونها
 بالصور والرسوم ویدونون علیها تواریخ وقائعهم الحربیة و اذا تأملت
 معبد الاقصر رايت علی جدراته صورة الملك رمسيس جالسا علی
 عرشه وحواله القواد والامراء یتشاورون ورايت صورة المعسكر
 وفیه جنوده المدربون وقلدها جمهم الحیثیون ورايت رمسيس فی
 صورة اخرى وهو یهجم علی اعدائه فیتفرون من وجهه جماعات
 ویهربون طالبین النجاة فی الحصون۔

حل:

جمع ذکر سالم جمع مؤنث سالم جمع تکسر
 المصريين 'المدرّبون' جماعات ملوک 'القلعاء' المعابد 'الصور' الرسوم
 الحشیون 'طالبین' تواریخ 'وقائع' جبران 'القواد' الامراء
 جنود 'اعداء' حصون.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بتائیں:

حل:

مصری	مدرّب	الحشی	طالب	جماعة	ملك
قدیم	معد	صورة	رسم	تاریخ	والعة
جدار	قائد	امیر	جندی	علو	حصن

التمرین (۲)

اجمع المفردات الآتية جموعا تناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بتائیں:

مصری	عمود	معارة	فاطمة
طریق	مصباح	فلاح	تاجر
بستان	كرة	مسجد	صفحة
غابة	اسد	ثور	بقر

حل:

مصريون	اعمدة	مغارات	فاطمات
طرق	مصابيح	فلاحون	تجار
بساتين	كرات	مساجد	صفحات
غابات	اسد	ثيران	بقرات

اعراب المثنى (مثنیہ کا اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں نے دولڑکوں کو	كافات الولدين	دولڑکے کھیلے	لعب الولدان
بدلہ دیا			
میں نے دو حصہ	حادثت الشريكين	وہ حصہ دار متفق	اتفق الشريكان
داروں سے بات کی		ہوئے	
میں دو درختوں پر	تسلقت	دو درخت پہنچے دار	اورقت الشجرتان
چڑھا	الشجرتين	ہوئے	
میں نے دو مسافروں	ودعت المسافرين	دو مسافر حاضر ہوئے	حضر المسافرين
کو الوداع کہا			
میں نے دولڑکوں کے لئے گیند دی		اعطيت الكرة للولدين	۱-
میں نے دو حصہ داروں سے خریدا		اشتريت من الشريكين	۲-
میں دو درختوں سے قریب ہوا		دنوت من الشجرتين	۳-
میں نے دو مسافروں کو سلام کیا		سلمت على المسافرين	۴-

البحث:

تامل الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها مشى لانه يدل على اثنين بزيادة الف ونون اوباء ونون وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوقة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحت فنجد ان هذه الكلمات في حالة الرفع تنتهي بالف ونون وفي حالتى النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن ذلك نستطيع ان ندرکمان الالف هي علامة الاعراب النائية عن الضمة في حالة الرفع والياء هي علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة في حالتى النصب والجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات مثنیہ ہیں ان میں الف نون یا یاء نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب قائل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع، نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رقی میں الف نون ہے اور حالت نصی و جری میں ”یاء نون“ ہے گویا الف حثنیہ میں ضمہ کا حالت رقی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصی و جری میں فتح اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

القاعدة:

(۵۵) يرفع المثنى بالالف وينصب وبحر بالياء.

ترجمہ:

(۵۵) حثنیہ کو رفع الف سے اور نصب و جریاء سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عين المثنى المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب و علامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور حثنیہ کا تعین کیجئے اور ہر ایک کی اعرابی حالت اور سبب بتائیں۔

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- البابان مفتوحان | ۲- بجر المحرث ثوران |
| ۳- تمشى الدجاجة على رجلين | ۴- كانت الحجرتان ضيقتين |
| ۵- اكلت تفاحتين | ۶- قرات من الكتاب صفحتين |
| ۷- اشتریت الكتاب بقرشين | ۸- ان الكبشين سمینان |

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
البابان، مفتوحان، ثوران،	ضيقتين، تفاحتين،	رجلين، قرشين
حجرتان، سمینان	صفحتين، كبشين	

اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

مرفوع بالالف	مرفوع مبتداء	البابان
مرفوع بالالف	مرفوع خبر	مفتوحان
مرفوع بالالف	مرفوع قائل	لوران
مرفوع بالالف	اسم کان مرفوع	حجران
مرفوع بالالف	خبران مرفوع	سمینان
منصوب بالياء	خبران منصوب	ضیقتین
منصوب بالياء	مفعول پہ منصوب	نفاحتین
منصوب بالياء	مفعول پہ منصوب	صفحتین
منصوب بالياء	اسم ان منصوب	کشین
مجرور بالياء	مجرور پہ حرف جر علی	رجلین
مجرور بالياء	مجرور پہ حرف جریاء	لرشین

التمرین (۲)

ضع منی کل کلمة من الكلمات الاتية فی جملة مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے جملے بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

عمود	غرفة	كرسى	نخلة	غزال
صورة	عالم	بانع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت السقف	فی البيت غرفتان
فی الغرفة كرسیان	ان فی البستان نخلتین
رایت فی الغابة غزالین	ان فی حجرتی صورتین
كان عالمان راكبين على الحصانین	الباتمان شریکان فی الامور کلها
ان فی یدی قلمین	على راس الرجل حجران

التمرین (۳)

ثن الكلمات الاتية وضعها بعد التثنية في جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے جثیے بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول پہ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔

النخلة الشارع السفينة الجبل الجندي

حل:

النخلتان	الشارعان	السفینتان	الجبلان	الجنديان
نست النخلتان في البستان	ان النخلتين مثمرتان	يودى الشارعان الى موقف الحوافل	ان الشارعين واسعان	تجرى السفينتان في النهر
ان السفينتين جاريتان في النهر	زلزل الجبلان من الرفة	ان الجبلين مطلات على بالاكوت	ظهر الجنديين على عدوهما	ان الجنديين قويان على العدو
رايت في الغابة غزالين	كان عالمان راكبين على الحصانين	كانت السفينتان قائمتين على الصلحما	رايت الشارعين في لاهور	كان الشارعين مزدحمين بالناس
رايت في حجرتي صورتين	كان الجنديان ينصران المظوم	رايت السفينتين في البحر	كانت السفينتان تجريان على الماء	وجدت الجبلين مرتفعين في سوات
كان الجنديان شريكان في الامور كلها	كانت السفينتان تجريان على الماء	وجدت الجبلين مرتفعين في سوات	كان الجنديان ينصران المظوم	وجدت الجنديين ذا من استقامة

التمرین (۴)

- (۱) ايت بجملتين فعليتين الفاعل في كل منهما متى
- (۲)المفعول به في كل منهما متى
- (۳)اسمين المبتدا والخير في كل منها مثوان

(۴) اسم ان فی کل منهما مشی۔

حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں قائل حثیہ ہو:
ابصر وجلان الهلال اکرم تلمیذان استاذہما
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ حثیہ ہو:
راہت شارعین واسعین فی لاہور دعوت عالمین الی الطعام
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر دونوں حثیہ ہوں:
البابان مفتوحان الشارعان واسعان
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ان کا اسم حثیہ ہو:
ان الشارعین واسعان ان الجبلین مرتفعان

التمرین (۵)

فن کل عضو لہ مثل فی وجہ الانسان وضعہ بعد التنہی فی عبارة تشرح
لوالدہ:

حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثل موجود ہیں ان کا حثیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں
میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:
العینان لبصران - الاذانان لسمعان - الشفتان لقبالات - الخد الاحمران
محبوبان - کان الحاجبتین - کالسہم المہیب - یشم الانسان بمنخریہ - الہدبان
یحفظان العین

یرفع الیدان فی التکبیر فی الصلوۃ

النظر بموقن عنہ یزلزل الاقدام

(الف) نموذج (نموذج):

(۱) یجر العجلة جوادان

یجر فعل مضارع مرفوع بالضمۃ

العجلة مفعول بہ مقدم منصوب بالفتحة

جوادان فاعل مرفوع بالالف لانه مشی

- (۲) استعار علی کتابین
 استعار... فعل ماض مبني على الفتح
 علی..... فاعل مرفوع بالضم
 کتابین..... مفعول به منصوب بالياء لانه مشي

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) الہرتان نظیفتان
 (۲) ان الغائبین مریضان
 (۳) وقف التلامیذ فی صفین

حل:

مبتداء مرفوع بالالف یوجد ثنیہ کے	الہرتان	(۱)
خبر مرفوع بالالف یوجد ثنیہ کے	نظیفتان	
حرف مشبہ بالفاعل یعنی برفقہ	ان	(۲)
اسم ان منصوب بالياء یوجد ثنیہ	الغائبین	
خبر ان مرفوع بالالف یوجد ثنیہ	مریضان	
فعل ماضی یعنی برفقہ	وقف	(۳)
فاعل مرفوع بضمہ	التلامیذ	
حرف جار یعنی سکون	فی	
بجزور علامت خبریاء یوجد ثنیہ	صفین	

اعراب جمع المذکر السالم

اروو	الامثلة	اروو	الامثلة	۱- ریح الفلاحون
ہم کہانوں کی عزت	نکرم الفلاحین	کسانوں نے فتح اٹھایا	نکرم الفلاحون	
کرستہ ہیں				

- ۲- نجح المجتهدون مخفی کامیاب ہوئے نجح
ہم محنت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں المجتہدین
- ۳- حضر المسافرون مسافر حاضر ہوئے نودع
ہم مسافروں کو الوداع کہتے ہیں المسافرین
- ۴- تعب الاعبون کھلاڑی تھک گئے نشجع اللاعبین
ہم کھلاڑیوں کی ہمت بڑھاتے ہیں
- ۱- لرجو الخیر للفلاحین ہم کسانوں کے لئے بھلائی کی امید رکھتے ہیں
- ۲- نشی علی المجتہدین ہم محنت کرنے والوں کو سراہتے ہیں
- ۳- نسلم علی المسافرین ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں
- ۴- ننظر الی اللاعبین ہم کھلاڑیوں کی طرف دیکھتے ہیں
- المبحث:

انظر الی الکلمات الاخيرة فی الامثلة السابقة نجد کل منها جمع مذکر سالما وتجدھا فی القسم الاول مرفوعة لان کل منها يقع فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان کل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان کل منها مسبوق بحرف جر واذا بحثنا عن علامات الرفع والنصب والجر فيها لم نجد للعلامات الاصلية اثرا ولكن نجد ان کل كلمة من هذه الکلمات تنتهی بزيادة فی آخرها وانها فی حالة الرفع تنتهی بواو ونون وفي حالتی النصب والجر تنتهی بياء ونون ومن ذلك نحکم ان الواو هي علامة الاعراب فی حالة الرفع والياء هي علامته فی حالتی النصب والجر.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں آخری کلمات سب جمع مذکر سالم ہیں پہلی قسم میں مرفوع دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور ہیں مگر ان میں رفع، نصب اور جری علامتیں نظر نہیں آتیں لیکن حالت رفع میں واؤ کا حالت نھی اور جری میں یاء اور نون کا اضافہ ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ حالت رفعی میں واؤ اعراب کی علامت ہے اور نھی اور جری حالتوں میں یاء اعراب کی علامت ہے۔

القاعدة:

(۵۶) جمع المذکر السالم یرفع بالواو وینصب ویجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت نفی میں واؤ اور حالت تہی و جری میں یاء ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کر کے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

۱- يتهيج المصريون لارتفاع المان القطن

۲- لم يعف الاستاذ عن التلاميذ المقصرين

۳- حكم القاضي بالسجن على المجرمين

۴- يهزئ الرجال العاملون

۵- لاتصع الى الكاذبين

۶- كان التلاميذ متبھين

حل:

حالت اعرابی سبب و علامت	جمع مذکر سالم	
فاعل مرفوع بالواؤ	المصريون	۱-
مجرور علامت جر یاء	المقصرين	۲-
مجرور بحرف جر علامت جر یاء	المجرمين	۳-
مفت موصوف فاعل مرفوع بالواؤ	العاملون	۴-
مجرور بحرف جر علامت جر یاء	الكاذبين	۵-
خبر كان منصوب بالياء	متبھين	۶-

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة.

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع ذکر سالم بتائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

البائع المعجهد التجار الصياد السارق الحارس

حل:

جمع ذکر سالم البائعون - المعجهدون - التجارون - الصيادون - السارقون -
الحارسون -

جملے:

- | | | | |
|----|-------------------------|----|-------------------------|
| ۱- | ربح البائعون | ۲- | نكرم المعجهدين |
| ۳- | التجارون يصنعون الابواب | ۳- | صاد الصيادون طيبا سمينا |
| ۵- | قطعت اهدى السارقين | ۶- | الحارسون يحفظون السوق |

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الالية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة

بحيث يكون كل منها مرة مبتدا ومرة اسماء لان ومرة خبرا للعل ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع ذکر سالم بتائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ

ایک مرتبہ مبتداً دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار فعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق محمد المعلم الزائر المصور الخباز

حل:

جمع ذکر سالم السابقون - محمدون - المعلمون - الزائرون - المصورون -
الخبازون -

جملے:

- | | | |
|----|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- | السابقون اولئك هم المقربون | ان السابقين ممتازون |
| | لعل السابقين متعبون | رايت السابقين معجهدين في العمل |
| ۲- | المحمدون يحسنون الناس | ان المحمدين يمتازون بالاحسان |

حسبت المعلمين فأتزين	لعل المعلمين يحصلون على الجوائز
ان المعلمين صادقوا الوعد	۳- المعلمون خادمو القوم
رايت المعلمين يستحقون المحامد	لعل المعلمين منصورون
ان الزائرين متخلفون باخلاق حميدة	۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم
رايت الزائرين مقيمين في المسجد	لعل الزائرين مجتهدون
ان المصوريين مكرمون عند الناس	۵- المصورون يحفظون التاريخ
اعطى رئيس الوزراء المصورين الخواتر	لعل المصورين يخدمون القوم
ان الخبازين يسرعون في عملهم	۶- الخبازون خادمو القوم
الناس ينظرون الى الخبازين بنظر الاستحسان	لعل الخبازين محمودون

التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منهما جمع مذکر سالم
- (۲)المفعول به
- (۳) ایت بجملتین اسمیتین المبتدا والخبر فی کل منهما جمعا مذکر سالمان
- (۴)اسم لیتجمع مذکر سالم

حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جمع بتائیں ہر ایک میں قائل جمع مذکر سالم ہو:
حرث الفلاحون ارضهم
یطلق الصیادون البنادق ویصیون الطیور
- (۲) دو فعلیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو:
رایت المعلمین ینهبون الی المدرسۃ
رایت الخبازین یسرعون فی عملهم
- (۳) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر جمع مذکر سالم ہو:
المعلمون جالسون فی المدرسۃ
المسافرون منتظرون للقطار
- (۴) دو اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداییت کا اسم اور خبر جمع مذکر سالم ہو:

بيت المسلمين عادلون
بيت العالمين مكرمون

التمرین (۵)

كفر فى طوائف الصناعات المختلفين الذين يشركون فى إقامة بيت وإمامته ثم
اجمع المراد كل طائفة جمع مذكر سالما وضعه فى عبارة تشرح العمل الذى تقوم به
هذه الطائفة فى هذا البيت

حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع
مذکر سالم کے صیغے بتائیں پھر ایک یا معنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔
جمع مذکر سالم المهندسون - العاملون - البناءون - الحاملون - النجارون
بمعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختاروا ارضا لبناء الفندق
فامروا البنائين بالتحتد
حضر البنائون مع العاملين والحاملين
ثم بنوا القواعد للجدران
ورفعوا الجدران على القواعد
ثم وضعوا السقف وحضر النجارون مع الاتهم
وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ
كذلك بنوا هؤلاء العاملون الفندق الذى
يفرح الناظرون كلما نظروا اليه

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) السائحون كثيرون

السائحون..... مبتداء مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم
كثيرون... خير مرفوع بالواو لأنه جمع مذکر سالم

(۲) يرضى الله عن المحسنين

يرضى فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الالف

اللہ ... فاعل مرفوع باضمة
 عن حرف جار مجنی علی المسکون
 المحسنین ... مجرور متین وعلامة جرہ الیاء لانہ جمع ذکر سالم

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- ۱- تحب مصر الابداء العاملين ۲- امسى الفائزون مسرورین
 ۳- يحتاج الوطن الى المخلصین

حل:

۱- تحب	فعل مضارع مرفوع برضمة لفظا
مصر	فاعل مرفوع برضمة لفظا
الابداء	مفعول به منصوب برتقہ موصوف
۲- امسى	فعل ماضی ناقص مجنی برتقہ
الفائزون	اسم امسى مرفوع بالواؤ (جمع ذکر سالم)
مسرورین	خبر امسى منصوب بالیاء (جمع ذکر سالم)
۳- يحتاج	فعل مضارع مرفوع برضمة
الوطن	فاعل مرفوع برضمة
الى	حرف جار مجنی برسکون
المخلصین	مجرور علامت جر یاء (جمع ذکر سالم)

اعراب جمع المونث السالم

(جمع مونث سالم کا اعراب)

اروؤ	الامثلة	اروؤ	الامثلة
۱- باضت الدجاجات	مرغیوں نے	ذبحت	دجاجات
۱- باضت الدجاجات	اٹھے ویئے	ذبحت	دجاجات

میں نے مرغیاں ذبح
 کیں

۲- حضرت الفاطمات دودھ چھڑانے والی مدحت الفاطمات میں نے دودھ حاضر ہوئیں چھڑانے والی عورتوں کو سراہا

۳- اكلت البقرات گایوں نے کھایا حلبت البقرات میں نے گایوں کو دودھ
۴- نمت الشجرات درخت اگے سفیت الشجرات میں نے درختوں کو پانی دیا (سیراب کیا)

- ۱- هجم الثعلب على الدجاجات لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا
- ۲- شكرت للفاطمات میں نے دودھ چھڑانے والیوں کا شکر یہ ادا کیا
- ۳- جلست بعيدا عن البقرات میں گایوں سے دور بیٹھا
- ۴- ذهب الى الشجرات میں درختوں کی طرف گیا

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كلا منها جمع مونث سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا به وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوقة بحرف جر:

وإذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل في القسمين الاول والثالث لانها في القسم الاول مرفوعة بالضمه وفي القسم الثالث مجرورة بالكسرة اما في القسم الثاني حيث تقع كل كلمة منها مفعولا به فانا لا نجد اثارا للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسورا واذا لابد ان تكون الكسرة لانه عن الفتحة في حالة النصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصی حالت کے لئے فتحہ موجود نہیں بلکہ وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصی میں بھی فتحہ کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

القاعدة:

(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمة وينصب ويجر بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصب و جری میں کسرہ

۶۔

التمرین (۱)

عين جمع المؤنث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

- | | |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- اينعت الثمرات | ۲- لعل الفتيات مجندات |
| ۳- البطات سابعات | ۴- البنات يعطفن على البنائات |
| ۵- نعتمد على الامهات | ۶- نحترم النساء الفضليات |
| ۷- يلعب الفيلمان بالكروات | ۸- المحيل تجر العجلات |

جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث سالم منصوب	جمع مؤنث سالم مجرور
الثمرات (فاعل مرفوع بضمه)	الفتيات (لعل کا اسم منصوب بہ کسرہ)	البنائات (مجرور بالکسرہ)
مجندات (خبر لعل مرفوع بضمه)	الفضليات (مفعول بہ منصوب بہ کسرہ)	الامهات (مجرور بالکسرہ)
سابعات (مبتدا کی خبر مرفوع بضمه)	العجلات (مفعول بہ منصوب بہ کسرہ)	الكروات (مجرور بالکسرہ)

التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مؤنث سالما وضحها بعد الجمع في جمل

مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں

العاقلة	الوردة	زینب	الانسة
الساعة	السمكة	الراية	الكلمة

جمع مونث سالم:

عاقلات	وردات	زینبات	انسات
ساعات	سمكات	رايات	كلمات

جملے:

جاءت الزینبات لاستماع القرآن	ذهبت الانسات الى المدرسة
المسلمات عاقلات	يقطف الفلاح وردات
رفع القوم رايات الامن	يفرح الاستاذ بكلمات طيبات
اشريت ساعات ثمينة	صاد الصيادون سمكات

التمرین (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مبتدا ومرة مجرورا بحرف جر ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات سے جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتداء، تیسری مرتبہ مجرور بہ حرف جر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ ہو کر آئیں:

السيارة	الحجرة	النافذة	المكنسة	التفاحة
---------	--------	---------	---------	---------

حل (جمع):

السيارات	الحجرات	النافذات	المكنسات	التفاحات
ملئت السيارات الشارع	ركب الاولاد السيارات	شاهدت السيارات في كراتشي	مشيت السيارات للناس	

وسعت الحجرات العمال	الحجرات ضيقة
الكتب مجموعة في الحجرات	رايت الحجرات واسعة
نورت الناقدات الحجره	الناقدات مهيب للهواء
الهواء يجرى في الناقدات	رايت الناقدات واسعة
تنظف المكينات البيت	المكينات غالية الثمن
تنظف النساء بالمكينات	اخذت الخادومات المكينات
افرحت التفاحات القلوب	التفاحات حلوة لذيدة
دعوت صديقي للتفاحات	اخذت في يدي تفاحات

التمرين (٢)

- (١) ايت بهجملتين فعليتين المفعول به في كل منها جمع مونث سالم
- (٢) الفاعل
- (٣) اسميتين المتبدا
- (٤) اسم ان

حل مشق (٢)

- (١) دو ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو:
اشتریت ساعات ثمينة شاهدت السيارات
- (٢) دو ایسے فعلیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:
فازت الطالبات فی الامتحان شربت المجتهدات الشای
- (٣) دو ایسے اسمیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:
الامهات يعطفن على اولادهن الكلمات الطيبات تؤثر في النفوس
- (٤) دو ایسے اسمیہ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:
ان الطالبات فی درصفوف عالیة ان التفاحات حلوة لذيدة

التمرين (٥)

فكر في اسماء كل ما تراه في حديقة من اشجار وازهار والمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالتاء منها جمع مونث سالما وضعه في جملة تامة

حل مشق (۵)

ایک باغیچے کے پھلوں پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں "ة" آتی ہے ان سے جمع مؤنث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

: تفاحات فالسات عشقات شجرات

لاهور بلدة كبرى فيها حدیقات جمیلة
ولذا یقال لها بلدة الحدیقات رایت حدیفة كبرى فی
وسط البلدة فیها شجرات كثيرة النوع. هناك
شجرة ورقاتها كبرى كورقة الموز وهناك شجرات
عشقات ترفن علی شجرات رفیعة مختلفة ولم
شجرات فالسات قائمات علی خط مستقیم وعد
جدار الحدیفة قطعة ارض زرع فیها بطاطات
وطماطم وعلی شطر هانبات وردات حمراء صفراء
تسر الناظرین

التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) الاعراب الجملة الکیة:

حل اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

كافات الفائزات

كافات..... كالا فعل ماضی منی علی السكون *

"والتاء".... فاعل منی علی الضم فی محل رفع

الفائزات..... مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تحلب المرأة البقرات

تمتلی الحزانات

شكرنا للمحسنات

حل:

فعل مضارع مرفوع برضمة	۱- تمثلی
فاعل مرفوع برضمة	الخزانات
فعل مضارع مرفوع برضمة	۲- تحلب
فاعل مرفوع برضمة	المرأة
مفعول بہ منصوب برکسره جمع مونث سالم	البقرات
فعل ماضی جہتی برسکون	۳- شکر
ضمیر فاعل جہتی برسکون محلا مرفوع ہے	نا
مجرور علامت جرکسره جمع مونث سالم	للمحسنات

المضاف والمضاف اليه

(مضاف ومضاف اليه)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے	اغلقت مصراعی الباب	ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے	۱- لعبنا فی فناء المدرسة
میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے	غسلت یدی الطفل	بڑی کے ساتھی سے دور رہے	۲- ابتعد عن قرین السوء
بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں	لمعت عینا القط	میں ٹیل کے کنارے پر چلا	۳- مشیت علی شاطی النیل
بائیسکل کے دونوں پہنچے ٹوٹ گئے	انكسرت عجلنا الدراجة	میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا	۴- ركبت قطار الصباح
کے محسنین کا شکر یہ ادا کیا	تشکر الصحف محسنی الامة	مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے	۱- تشکر الصحف محسنی الامة
گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی	اسرع سائقو السیارات	مدرسہ کے معاین آئے	۲- ثروة مصر من زارعی الارض
	جاء معلمو المدرسة		۳- اسرع سائقو السیارات
			۴- جاء معلمو المدرسة

البحث:

اذا قلت لعبنا فی فناء كان ذلك صحيحا وتكون حينئذ لم ترد ان تبين للسامع ان اللعب فی فناء مخصوص ولكنك اذا قلت لعبنا فی فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الى شئى خاص هو المدرسة.

واذا قلت ابتعد عن قرین فهما انك تطلب الابتعاد عن اى صاحب ولكنك حين تقول ابتعد عن قرین السوء تنسب هذا القرین الى شئى خاص وهو السوء وكذلك يقال فی شاطی النیل فی قطار الصباح فالاسماء فناء وقرین وشاطی وقطار نسبت واهضفت الى الاسماء التى بعدها ولذلك يسمى كل اسم من الاسماء الاولى مضافا وكل اسم من الاسماء التى بعدها مضافا اليه.

واذا تأملت الامثلة الباقية ظهر لك ان الكلمتين الاخيرتين فی كل مثال هما مضاف ومضاف اليه.

وہرجوعک الی الامثلة تری ان المضاف الیہ مجرور فی جمیعہا وان
المضاف فی الامثلة القسم الثانی مثنیٰ وفی امثلة القسم الثالث جمع مذکر سالم وان
نون المثنیٰ و نون الجمع حذفتا بعد الاضافة.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں ”لعینا فی فناء“ تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع
کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص محن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”لعینا
فی فناء المدرسة“ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس محن کو نسبت دی اور اس کی
اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ ”للعینا
قرین“ تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوری چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے
قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں
کہ فناء، قرین، شاطی اور قطار کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی
سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو
مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے
دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون
بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ
اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

القواعد:

- (۵۸) المضاف اسم نسب الی اسم بعده، فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.
(۵۹) المضاف يحذف تنوينه عند الاضافة اذا كان منونا قبلها و تحذف نونه اذا
كان مثنیٰ او جمع مذکر سالما.
(۶۰) المضاف الیہ اسم یأتی بعد المضاف وهو مجرور.

ترجمہ:

- (۵۸) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو اس نسبت کی وجہ سے وہ معرف
بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔
(۵۹) مضاف پر تین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے اگر مضاف تثنیہ
یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر آل نہیں آتا)
(۶۰) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین المضاف والمضاف الیه فی الجمل الاتیہ

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

- | | |
|------------------------------|---------------------------|
| ۱- سور الحدیقہ مرتفع | ۲- کتاب علی مفید |
| ۳- اذنا الحصان صغیر تان | ۴- نهضة الوطن برجال الامة |
| ۵- ركبت سيارة حسن | ۶- شاهدت هرمی مصر |
| ۷- الحلم سيد الاخلاق | ۸- كثر بائعو الصحف |
| ۹- فحص الطبيب عن رنتی المريض | ۱۰- شاهدت جمل المحمل |

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحدیقہ	هرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن	رنتی	المريض
رجال	الامة	جمل	الحمل
سيارة	حسن		

التمرین (۲)

اجعل الاسماء الاتیہ مضافة الی اسماء تناسبها فی جمل مفیدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کر کے مفید جملوں میں استعمال

کریں:

جموح	زئیر	مفتاح	جمیل	سنام
خرطوء	شاطان	جناخان	نابان	کتابان

ذراعان قلمان عقربان مهندسون مهاجرون
مهذبون مجتهدون ناجحون غارقون خادمون

حل:

مفتاح الباب	زئير الاسد	جموح الحصان
خرطوم الفيل	سنام الجمل	جميل الصورة
نابا الهرة	جناحا الذباب	شاطئ النهر
قلما الولد	ذراعا الرجل	كتابا الطالب
مهاجرو فلسطين	مهندسو البلد	عقربا الساعة
ناجحوا الكلية	مجتهد و البلد	مهذبوا الوطن
جموح الحصان خضير	خادمو القوم	غارقو البحر
الطفل جميل الصورة	مفتاح الباب عند الحارس	زئير الاسد شديد
طاق الزائر حول البيت	خاف الولد من خرطوم الفيل	ركب المسافر سنام الجمل
كتابا الطالب في المحفظة	نابا الهرة ابيضان	جناحا الذباب متحركان عند الطيران
عقربا الساعة لا معان	قلما الولد على الطاولة	ذراعا الرجل قويان
مهذا هو الوطن فانزون في الدين	مهاجرو فلسطين اخواننا	مهندسو البلد مهرة
غارقو النهر مبعون	ناجحوا الكلية حصولا على الجوائز	مجتهد و البلد محمودون خادم القوم ممدوح

التمرين (٣)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعهما في جمل تامة:

حل مشق (٣)

مندرجہ ذیل اسماء سے مضاف اور مضاف اليہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد غضن خياطون تغريد البحر

عنان	العنق	انياب	الحجرۃ	الكتاب
العصفور	الفرس	انسان	قمة	الشجرۃ
باب	ماء	الجبل	الملابس	غلاف

حل:

انياب الفيلة طويلة جلس الطير على	خياطو الملابس فى السوق كثيرون
غصن الشجرۃ	سمعت تفريد العصفور
ماء البحر مالح	عنان الفرس فى يد التاجر
عين الانسان مبصرة	باب الحجرۃ مفتوح
غلاف الكتاب لثمين	قمة الجبل عالية

التمرين (٢)

- (١) كون ثلاث جمل اسمية يكون المبتداء فيها مضافا
- (٢)الخبر.....
- (٣)فعلية يكون الفاعل فيها مثنى مضافا
- (٤)المفعول به فيها جمع مذكر سالما مضافا
- (٥)تشتمل على مثنى مجرور بحرف جر وهو مضاف

حل مشق (٣)

- (١) ثمن ايسه اسميه جملے بتائیں جن میں مبتداء مضاف ہو:
راس الحكمة مخالفة الله
سباب المسلم فسوق
اماطة الاذى عن الطريق صدقة
- (٢) ثمن ايسه اسميه جملے بتائیں جن میں خبر مضاف ہو:
محمد رسول الله
الكمة قبلتنا
القرآن كتاب الله
- (٣) ثمن ايسه فعليه جملے بتائیں جن میں فاعل حثية مضاف ہو:
فاز مجتهدا المدرسة
لمع عقربا الساعة
وقف خاد ما البيت
- (٤) ثمن ايسه اسميه جملے بتائیں جن میں مفعول به جمع مذكر سالم مضاف ہو:

نحب خياطي الملابس

رايت فلاحى البلد

نكرم مسافرى الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں شنیہ مجرد بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت المدرس عن طالبی المدرسة مروت بسیارتی الملك

رضیت عن مجتهدی المدرسة

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ یکون خبر لیس فیہا مضافا والمضاف الیہ جمع مذکر سالما

(۲) ان مشی

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں لیس کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر بہالم ہو:

لیس الخادمون اصداقاء الفلاحون

(۲) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ شنیہ ہو:

ان الکریم ضیف رجلین کریمین

التمرین (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة تشتمل کل منها علی مضاف ومضاف

الیہ:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھیے جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل

ہوں:

۱- لم یكثر الر مدفی مصر؟ ۲- مالذی یقوی الرتین؟

۳- مالواجب قبل الاکل وبعده؟ ۴- مالذی یسبب العلوی وانتقال الامراض؟

۵- مالفائدة الالعب الریاضیة؟ ۶- مالفائدة الاستحمام؟

۷- مالفائدة التنزه؟

حل:

- ۱- كثرة الغبار سبب كثرة الرمدفى مصر
- ۲- الهواء الصافى سبب لتقوية الرئتين
- ۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل وبعده
- ۴- جرثومة الامراض سبب عدوى الامراض وانتقالها
- ۵- فائدة الالعاب الرياضية نشاط الذهن والبدن
- ۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن
- ۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نموذج):

- يسير الناس على جانبي الشارع
يسير..... فعل مضارع مرفوع بالضمة
الناس..... فاعل مرفوع بالضمة
على..... حرف جر مبنى على السكون
جانبي..... مجرور بعلى و علامة جره الياء لأنه مثنى
الشارع..... مضاف اليه مجرور بالكسرة
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) ناها الفيل طويلتان
- (۲) بات الناجحون ناعمي البان
- (۳) إن تعليم الفتيات أساس سعادة الأمة

حل:

- (۱) ناها... مضاف مرفوع بالالف بوجه حثية مبتدأ
الفيل..... مضاف اليه مجرور علامة جركره
طويلتان..... خبر مرفوع بالالف بوجه حثية
- (۲) بات... فعل ماضى ناقص مبنى برقة
الناجحون... اسم مرفوع بالواو- جمع نذكر سالم
ناعمي... مضاف بالياء- جمع نذكر سالم- تون مخذوف بالاضافة

- البال... مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت جر کسرہ لفظ
(مضاف۔ مضاف الیہ بات کی خبر)
(۳) ان..... حرف نامہ مشابہ بالمتعلیٰ یعنی برتقہ
تعلیم..... اسم ان منصوب برتقہ لفظ۔ مضاف
الفتیات..... مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ لفظ
اساس..... خبر ان مرفوع برضمة۔ مضاف
سعادة..... مضاف الیہ۔ مجرور۔ علامت جر کسرہ۔ مضاف
الامة..... مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ

الاسماء الخمسة واعربها

(اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
ہم نے سعید کے باپ کو الوداع کہا	ودعنا ابا سعید	سعید کا باپ آیا	جاء ابو سعید
لوگ تیرے باپ کا احرام کرتے ہیں	يجعل الناس اباک	تیرا باپ ماہر طیب ہے	ابوک طیب ماہر
شاید تیرا باپ ماہر طیب ہے	لعل اباک طیب	تیرا باپ دور انڈیش آدی تھا	کان ابوک رجلا ماہرا
بے شک محمد کا باپ شریف آدی ہے	ان ابا محمد رجل شريف	آنے والا شاید محمد کا باپ ہے	لعل الفادم ابو محمد
ہم سعید کے باپ سے راضی ہوئے			۱۔ رضينا عن ابي سعید
لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں			۲۔ بيق الناس بابيک
لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں			۳۔ رضی الناس عن ابيک
لوگ محمد کے باپ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔			۴۔ يشکر الناس لابي محمد

البحث:

کلمة اب فی جميع الامثلة المتقدمة اسم وهي مضافة فی کل مثال الی کلمة
اخری غیر الیاء الی علی المتکلم واذا تاملتها فی جميع تراکیب القسم الاول
وجدتها مرفوعة لانها فی التراکیب الاول فاعل وفي الثاني مبتدا وفي الثالث اسم

كان وفي الرابع خير لعل.

واذا تاملتها في القسم الثاني وجلتها منصوبة في جميع تراكيبه لانها مفعول به في التركيبين الاولين واسم لعل وان في التركيبين الاخيرين.
واذا تاملتها في القسم الثالث وجلتها مجرورة في جميع التراكيب لانها مسبوقة بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي اذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ واذا تاملنا الكلمة اب في امثلة القسم الاول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها ايضا في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء تلازمها كذلك في جميع التراكيب واذا لا بد ان تكون الواو هي علامة رفعها والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك اربعة اسماء اخرى حكمها حكم هذه الكلمة في اعرابها بالواو والالف والياء رفعاً ونصباً وجرّاً وهي: اخ' وحم' وواو' وذو بشرط ان يكون كل منها مضافاً لغير ياء المتكلم فنقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

بحث:

مذكوره تينوں قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف ہو کر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں قائل دوسری میں مبتداء تیسری میں مکان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" تمام تراکیب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہو کر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ نصب کی علامت فتح اور جر کی علامت کسرہ نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رفعی میں اس کے ساتھ واؤ حالت نصبی میں اس کے ساتھ "الف" اور حالت جری میں اس کے ساتھ "یاہ" لٹی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رفعی میں واؤ کے ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاہ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

اخ (بمائی) حم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)

القواعد:

(۶۱) الاسماء الخمسة هي: اب واخ وحم وفو و ذو.

(۶۲) الاسماء الخمسة ترفع بالواو و تنصب بالالف و تجر بالياء و يشترط في اعرابها هذا الإعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

(۶۱) اسمائے خمسہ یہ ہیں: اب-اخ-حم-فو- ذو

(۶۲) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رفعی میں واؤ حالت نھی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے حکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية ماتراه من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او

مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع، منصوب اور مجرور الگ کر کے ان کا سبب

اور علامت متعین کریں۔

۱- ذو المال محسود ۲- لاتضع اصبعک فی فیک

۳- عظم حما اخیک کما تعظم ۴- ابوک ذو جہاد عظیم

اہاک

۵- احترم اخواک الاکبر ۶- اعطف علی اخیک الاصغر

۷- ضع یدک فیک عند ۸- اغسل فاک بعد کل طعام

التناؤب

حل:

اسماء خمسہ	اسماء خمسہ	اسماء خمسہ
مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ
ذو المال	حما	اخیک
مبتداء مرفوع	ممنوع بہ	مجرور بہ حرف
بالواؤ	منصوب بالالف	جر بالياء

ابوک	مبتداء مرفوع	ابہاک	منصوب بہ	لیک	مجرور بہ حرف جر
	بالواو		منصوب بالالف		بالیاء
ذوجاہ	خبر مرفوع بالواو	اخاک	منصوب بہ		
			منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ		
			منصوب		

التمرین (۲)

- (۱) ایت ثلاث جمل فی کل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة
 (۲)منصوب.....
 (۳)مجرور.....

حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:
 ابوک طیب ماهر
 هذا الرجل ذومال
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:
 لعل اخاک طیب حاذق
 وایت حماک الاکبر
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے فسرہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:
 اشربت من اخیک خمسة کعب
 اخذنا من ابیک کرة القدم
 رضينا عن ابی محمد

التمرین (۳)

- (۱) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما
 فاعلا و فی الاخری مفعولا به
 (۲) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما
 مبتدا و فی الاخری خبرا.
 (۳) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث يكون فی احدهما

اسما لان وفي الاخرى اسما لاصبح.

(۴) ضبع كل اسم من الاسماء الخمسة في جملتين بحيث يكون في احدهما مجرورا بحرف جر وفي الاخرى مجرورا بالاضالة.

حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول پہ واقع ہو:

جملے (فاعل اور مفعول پہ):

رابت اخواک فی السوق	ذهب اخوک الی السوق
ودعنا ابوک بعد صلوة الفجر	جاء ابوک الی ابنتی
رابت حماک فی المقهى	یزرع حموک فی حقله
اغسل فاک قبل الطعام وبعده	یمضغ فوک الطعام
رابت ذامال بچود	اشترى ذومال فاکهة

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا و خبر):

مجهد الملمومة ابوک	ابوک رجل حازم
الناجح اخوک	اخوک فائز فی الامتحان
استاذی حموک	حموک عیاط ماهر
الانیق فی وجهک هو فوک	فوک صغیر
خالد ذومال	ذورای مصیب

(۳) اسماء خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں اصح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور اصح کا اسم):

اصبح ابوک طیبیا حاذقا	ان اباک لیس بغاسق
اصبح اخوک تاجرا و ابیعا	ان اخاک رجل امین
اصبح حموک معلما	ان حماک عیاط

ان فاکک نظیف	اصبح فوکک نظیفًا
ان ذا مال محسن	اصبح ذو مال مجنونًا
(۳) اسمائے فحشہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور پہ حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:	

جملے (مجرور بحرف جر وبالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق	ہذا کتاب ابیک
اشرت الی اخیک بیدی	ہذا باب بیت اخیک
کعبت الی حمیک رسالۃ	ہذا طاوولۃ حمیک
دخلت علی صبعہ فی فیک	ہذا مندیل فیک
دخلت علی ذی مال	بیت ذی مال جمیل
(الف) نموذج (قموئہ):	

(۱) حضر اخو علی

حضر..... فعل ماض مبنی علی الفتح
اخو..... فاعل مرفوع بالواو لانه من الأسماء الخمسة وهو مضاف علی..... مضاف إلیه مجرور بالكسرة
(۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح..... فعل ماض مبنی علی الفتح
محمد..... اسم اصبح مرفوع بالضمۃ
ذا..... خبر اصبح منصوب بالالف و هو مضاف یسار... مضاف إلیه مجرور بالكسرة

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الامتیہ:

حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

- ۱- ابو فرید رجل فاضل
۲- یحب الناس کل ذی مروءة

۳- لیت اخاصالح مقبل

حل:

۱-	ابو	مضاف مرفوع بالواو۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا
	فرید	مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے
	رجل	خبر مرفوع برضہ موصوف
	فاضل	صفت مرفوع برضہ
۲-	یحب	فعل مضارع مرفوع برضہ
	الناس	فاعل مرفوع برضہ
	کل	منصوب ہے۔ منصوب برنحو۔ مضاف
	ذی	مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء۔ مضاف
	مروءة	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
۳-	لیت	حرف مشبہ بالفعل۔ جنی برنحو
	اذا	اسم لیت۔ منصوب بالالف۔ مضاف
	صالح	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
	مقبل	خبر لیت مرفوع برضہ

علامات التانیث فی الافعال

(افعال میں تانیث کی علامات)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- قاطر کھیلتی ہے یا کھیلتی گی	تلعب فاطمة	۱- قاطر کھیل	لعبت فاطمة
۲- زینب کپڑا پہنتی ہے یا پہنتی گی	تلبس زینب الثوب	۲- زینت نے کپڑا پہنا	لبست زینب الثوب
۳- لمبی بچوں کے ساتھ کھیلتی ہے یا کھیلتی گی	تداعب هرة اولادها	۳- لمبی بچوں کے ساتھ کھیل	داعبت هرة اولادها

- ۳- اكلت فاره زبدا چوبے نے کھن کھایا تاكل فارة زبدا چوبہ کھن کھاتا ہے
یا کھائے گا
- ۵- ارضعت شاة جملا بکری نے بچے کو ترضع شاة جملا بکری بچے کو دودھ
پلاتی ہے یا پلائے گی
- ۶- ساعدت فتاة امها لڑکی نے ماں کی مدد تساعد فتاة امها لڑکی ماں کی مدد
کرتی ہے یا کرے گی

البحث:

انظر الى الامثلة السابقة تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل، ثم انظر الى الفاعل في جملة 'وهو فاطمة زينب' هرة' ترانه يدل على مؤنث وعند تأمل الافعال الماضية في القسم الاول' والمضارعة في القسم الثاني تجد في آخر كل فعل ماضى تاء ساكنة وفي اول كل فعل مضارع تاء متحركة.

ولم تات هذه التاء في آخر الماضى وفي اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث وتسمى كل تاء منهما علامة التانيث:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی تانیث کی علامت موجود ہے۔

القواعد:

- (۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.
- (۶۴) علامة التانيث في الفعل الماضى تاء ساكنة في آخره.
- (۶۵) علامة التانيث في الفعل المضارع تاء متحركة في اوله.

ترجمہ:

- (۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔
- (۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔
- (۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ قائل اور مفعول بہ لگائیں:

طہخت	قذف	رتبت	تطیع	حبس
تفسل	یشتری	نظمت	ربط	تخبط

حل:

- ۱- طہخت زینب خبزا
- ۲- قذف السامری الذهب فی الیوم
- ۳- رتبت عائشة اثاث الہیت
- ۴- تطیع البنت امها
- ۵- حبس زید طیرا فی القفص
- ۶- تفسل فاطمة اثوابا
- ۷- یشتری التاجر فطنا
- ۸- نظمت الشاعرة نظما
- ۹- ربط رشید حماره الی شجرة
- ۱۰- تخبط الطالبة حقیبتها

التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو کسی موزوں فعل کے لئے قائل بنائیں:

البقرة	الحمار	البعوضة	النملة	اللس
الجندي	التلميذة	القطار	الام	الذئب

حل:

- ۱- سرق اللص
- ۲- قرصت النملة
- ۳- السعت البعوضة رجلا
- ۴- يتهق الحمار
- ۵- عطشت البقره
- ۶- عوى الذئب
- ۷- قبلت الام ولدها
- ۸- جاء القطار
- ۹- تعلم التلميذة
- ۱۰- غضب الجندي

التمرین (۳)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المذكر مؤنثا في كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکر فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

- | | |
|------------------------|-------------------------|
| ۱- شکر الولد امه | ۲- يحمل البائع البرتقال |
| ۳- يربي الفلاح الدجاج | ۴- شعر الفقير بالبرد |
| ۵- ادرك المسافر القطار | ۶- يحب المعلم المجتهد |

حل:

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- شكرت البنت امها | ۲- تجمل البائعة البرتقال |
| ۳- تربي الفلاحة الدجاجة | ۴- شعرت الفقيرة بالبرد |
| ۵- ادركت المسافرة القطار | ۶- تحب المعلمة المجتهدة |

التمرین (۴)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المؤنث مذكرا في كل جملة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکر بنا کر لکھیں۔

- | | |
|-------------------------|--------------------------------|
| ۱- خافت القطعة الكلب | ۲- تاكل الحمامة البرسيم |
| ۳- تشكو المريضة الالم | ۴- احسنت القارئة القراءة |
| ۵- تعبت المرأة من المشى | ۶- تعاقب الناظرة البنت المهمله |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- خاف القط الكلب | ۲- ياكل الحمام البرسيم |
| ۳- يشكو المريض الالم | ۴- احسن القارى القراءة |
| ۵- تعب المرء من المشى | ۶- يعاقب الناظر الولد المهمل |

التمرین (۵)

- (۱) ہات اربع جمل فعلها ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول به مذکر
 (۲) مذکر..... مؤنث
 (۳) مضارع والفاعل مؤنث مذکر
 (۴) مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

حل مشق (۵)

- (۱) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
 ۱- شکرت البنت اخاها
 ۲- حیت الطالبة استاذها
 ۳- علمت المعلمة تلميذا
 ۴- خافت القطعة الكلب
 (۲) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:
 ۱- القى الصياد شبكة
 ۲- نظف الولد عينه
 ۳- فتح الخادم الحجرة
 ۴- قطع الفلاح شجرة
 (۳) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:
 ۱- تضرب البنت سارقا
 ۲- تدخل الطالبة صفا
 ۳- تغلق زينب بابا
 ۴- تطبخ الخادمة خبزا
 (۴) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:
 ۱- لن تضرب البنت الشاى
 ۲- لن تدخل الطالبة فى البيت
 ۳- لن تضرب الفلاحة بقرتها
 ۴- لن تجهد التلميذة فى درسها

التمرین (۶)

صفا كل ما بعمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمع الى ان
 يصير خبزا مستعملا جملا فعلية ماضوية ومضارعية

حل مشق (۶)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی ہے ان کو فعلیہ
 جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت المرأة الى السوق واشترت منها حنطة

ثم دقتها وطحتها حتى صارت طحيناً وفجته و
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه اخبازاً وهيت
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكلمو
الطعام بفرح وسرور

علامات التانيث في الاسماء (اسماء میں تانیث کی علامات)

ترجمہ	الامثلة
خدیجہ اچھا بکوان تیار کرتی ہے	۱- تحسن خديجة الطهي
تختی کامیاب ہوئی	۲- نجحت المجتهدة
ریچھنی ناہتی ہے	۳- ترقص الدبة
مرغی سوئی	۴- رقدت الدجاجة
لیلیٰ نے انعام حاصل کیا	۵- حازت ليلي جائزة
سلی پھل خریدتی ہے	۶- لشعري سلمى فاكهة
سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا	۷- احبت الصغرى الكبرى
اندھے راہ سے بھگ گئے	۸- ضلت العمياء الطريق
اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے	۹- تطيع اسماء امها
زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتی ہے	۱۰- تعنتى زينب بملا بسما
سعاد گاڑی پر سواری ہوا	۱۱- ركبت سعاد عجلة
احسان نے اپنے سبق کو سمجھا	۱۲- فهمت احسان درسها

البحث:

اذا تأملنا كل فاعل في الجمل السابقة رأينا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا في
الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟
انظر الى الجمل الرابع الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بياء متحركة
هذه التاء هي علامة من علامات تانيث الاسماء.

وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالف
قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة آخري تدل على ان الاسم
الذي اتصلت به مؤنث.

وتامل المثالین الثامن والتاسع تر الفاعل فیہما مختوما بالف بعدها همزة
 وهذه الالف تسمى الف التانیث الممدودة وهي من علامات التانیث ایضا.
 ولكنک اذا تأملت الفاعل فی الامثلة الثلاثة الاخيرة رأیتہ خالیا من اية
 علامة من علامات التانیث السابقة مع انه يدل علی مؤنث.

بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار
 جملوں میں تاء متحرکہ اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر
 میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی
 ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔
 القواعد:

(۶۶) علامات تالیث الاسماء ثلاث تتصل بأخر الاسماء و هي تاء متحركة، او
 الف مقصورة، او الف ممدودة.
 (۶۷) قد يكون الاسم المؤنث خالیا من علامة التانیث.

ترجمہ:

(۶۶) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرکہ الف مقصورہ الف ممدودہ۔
 (۶۷) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے
 وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آ جائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

التمرین (۱)

عين فی الاسماء الاتية المذكور والمؤنث مع بيان علامة التانیث لم ضع كل
 اسم لی جملة مفيدة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت
 بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امینہ	غلام	خضرآء	غضبی	جمیل
سمراء	مرہم	سکینہ	کرمی	سعدی

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینة (علامت تاء متحرک)
حضراء	علامت الف ممدوده
غضبی	علامت الف مقصوره
سمراء	علامت الف ممدوده
مریم	علم مؤنث
سکینة	تاء متحرک
سعدی	الف مقصوره

جملوں میں استعمال:

- ۱- ذہبت امینة الی المدرسة
- ۲- کتب غلام رسالۃ الی ولده
- ۳- لہست حضراء بردۃ
- ۴- طبخت غضبی الطعام
- ۵- ذہب جمیل الی البیت
- ۶- رجعت سمراء الی ابیہا
- ۷- واذکر فی الکتاب مریم
- ۸- تلعب سکینة مع الولدان
- ۹- جلس الامیر علی الکرسی
- ۱۰- احمرت عینا سعدی

التمرین (۲)

تمم الجمل الاتیہ بوضع مبتدا مؤنث فی المكان الخالی مع الاتیان بالنواع المؤنث الاربعۃ:

حل مشق (۲)

درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا کا کرکمل جملے بتائیں:

- ۱- مریضہ
- ۲- نظیفہ
- ۳- مجتہدہ
- ۴- ذکیہ

حل:

- ۱- الخادمة مریضہ
- ۲- الصغری نظیفہ
- ۳- سمراء مجتہدہ
- ۴- زینب ذکیہ

التمرین (۳)

اجمل کل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخير عنه بخير مناسب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر النحلة الحجرة المنزل المعلمة
الحمامة البستان الزرافة القلم المدينة

حل:

النمر يشب على الشاة	النحلة تصنع العسل
الحجرة جميلة المنزل بعيد	المعلمة مجتهدة
الحمامة متفردة	البستان جميل
الزرافة طويلة العنق	القلم نفيس
المدينة واسعة	

التمرین (۴)

انعت کل مبتدا فی الجمل الاتية بنعت مختموم بالف التالیث الممدودة.

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تالیف

مردودہ آئے:

۱- الوردة.....ناضرة	۲- الاعلام.....خافقة
۳- الحلة.....جميلة	۴- البنت.....محبوبة

حل:

۱- الوردة الحمراء ناضرة	۲- الاعلام البيضاء خافقة
۳- الحلة الصفراء جميلة	۴- البنت السمراء محبوبة

التمرین (۵)

ضع في الاماكن الخالية نعتا مؤنثة مختومة بالف التانيث المعمودة:

حل مشق (۵)

خال جگہوں میں ایسی نعت لگا دیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے:

- ۱- اتبعت الطريقة ۲- بلغ الاختراع الغاية
- ۳- دخل الطالب المدرسة ۴- نال المجتهد في الامتحان النهاية.....
- ۵- احب المعلم تلاميذ السنة ... ۶- لاتفجع بالمنزلة

حل:

- ۱- اتبعت الطريقة الوسطى ۲- بلغ الاختراع الغاية الاولى
 - ۳- دخل الطالب المدرسة العليا ۴- نال المجتهد في الامتحان النهاية القصوى
 - ۵- احب المعلم تلاميذ السنة ۶- لاتفجع بالمنزلة الوسطى
- الاولى

التمرین (۶)

- (۱) كون جملتين يكون المبتدا فيهما مؤنثا مختوما بالتاء.
- (۲) كون جملتين يكون الفاعل فيهما مؤنثا مختوما بعلامة غير التاء.

حل مشق (۶)

- (۱) دو جملے بنائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو:
الحجرة واسعة المعلمة ذكية
- (۲) دو جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی ہو:

حصلت زينب على جوائز في الامتحان تفهم مريم درسها

النكرة والمعرفة (نکرہ اور معرفہ)

الامثلة	ترجمہ
۱- فی الدرج کتاب	درج میں کتاب ہے
۲- سقط منزل فی شارعنا	ہماری گلی میں مکان گرا
۳- سال رجل عن والدی	آدی نے میرے والد کے متعلق پوچھا
۴- ركب صديقي جوادا	میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا
۵- عاقب المدرس تلميذا	استاد نے شاگرد کو سزا دی
۶- مزق محمد ورقة	محمد نے کاغذ پھاڑا

البحث:

اذا تأملنا كل اسم من الاسماء التي في الجمل السابقة رأينا أن بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة لا يدل على شئ معين معروف لنا فكلمة كتاب مثلاً لفهم منها اى كتاب لا كتابا خاصا وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل نعرفه بذاته وكل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

وبعض الاسماء في الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا ووالدى وصديقي والمدرس ومحمد يدل على شئ معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط في ذهننا بغيره وكل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دو قسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، منزل، رجل، جواد، تلميذ اور ورقة چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیر معین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج، شارعنا، والدى، صديقي، المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القولوا:

(۶۸) النكرة اسم يدل على شىء غير معين.

(۶۹) المعرفة اسم يدل على شىء معين.

ترجمہ:

(۶۸) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۹) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

اجمل المعرفة نكرة والنكرة معرفة فى الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بتائیں:

- | | |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- ركب خادم الحصان | ۲- سمع التلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت شجرة فى الحقل | ۴- طارت ورقة من الكتاب |
| ۵- فر كلب من الحارس | ۶- قبض رجل على اللص |

حل:

- | | |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- ركب الخادم حصانا | ۲- سمع تلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت الشجرة فى حقل | ۴- طارت الورقة من كتاب |
| ۵- فر الكلب من حارس | ۶- قبض الرجل على لص |

التمرین (۲)

- | | |
|-----|--|
| (۱) | كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والخير معرفة |
| (۲) | نكرة..... |
| (۳) | فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة |
| (۴) | نكرة..... معرفة |

حل مشق (۲)

(۱) چار ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں:

- | | |
|---------------------|-------------------|
| ۱- القرآن کتاب اللہ | ۲- محمد رسول اللہ |
|---------------------|-------------------|

- ۳- الاسلام دیننا
 (۲) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جس میں مبتدا معرّفہ اور خبر مکرر ہو:
 ۱- الهواء نقیة
 ۲- الصبح مسفر
 ۳- الماء رائق
 ۴- القطف جامع
 (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل معرّفہ اور مفعول بہ مکرر ہو:
 ۱- سمع الطالب دوسا
 ۲- شرب المسافر لبنا
 ۳- صاد زید ظبیة سمینة
 ۴- اشتری حامد قلما
 (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مکرر اور مفعول بہ معرّفہ ہو:
 ۱- اکل مسافر الخبز البالت
 ۲- ابصر رجل هلال رمضان
 ۳- اطعم غنی المسکین الضعیف ۴ قطف فلاح الزهرة الجمیلة

العلم

ترجمہ	الامثلة
علی با شچھ میں ہے	۱- علی فی الحدیقة
عائشہ دوڑی	۲- جرت عائشة
کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں	۳- تجرى السفن بین مصر واوربا
اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا	۴- تشہر اسوان بجودة الهواء
لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے	۵- لندن اکبر بلاد الانجلیز
میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا	۶- سافر ابی الی دمیاط

البحث:

نظر فی الامثلة فیری ان الاسماء: علی، وعائشة، ومصر، واوربا، واسوان، ولندن، ودمیاط یدل کل منها علی شخص او مکان معین معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فی سبب كونها معارف رابنا ان الذی سمی کل شخص او کل مکان اراد ان الاسم یدل علیہ بعینه ویکون علامة له فعندما سماک ابو ک فصد ان یکون اسمک خاصا بک: اذا نطق به ای انسان فهم السامع انک المقصود به دون غیرک. واذا کان لک قطف وسمیته اسما فان هذا الاسم یدل علیہ وبعینه وهذا النوع من المعارف یسمى علما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسم معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معروف ہیں ان اسماء کے معروف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے جو صرف اس کی عزت بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمى به شخص او مكان او حيوان او اى شىء آخر.

ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معروف ہے جو کسی شخص، مقام، جان یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

التصويين (۲)

املا الفراغ في الجمل الاتية باعلاء مناسبة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں:

- ۱- ذهبت الى..... وشاهدت ۲- سافر الحجاج الى.....
- البحر الابيض
- ۳- اول الخلفاء الراشدين..... ۴- فتح مصر..... في خلافة.....
- ۵- بنى..... القناطر الخيرية ۶- تم حفر ترعة السويس في عهد.....

حل:

- ۱- امريكا
- ۲- مدينة الرسول ﷺ
- ۳- ابوبكر الصديق
- ۴- عمرو بن العاص في خلافة عمر بن الخطاب
- ۵- المصريون
- ۶- جمال عبدالناصر

التمرين (۳)

- (۱) كون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان
- (۲) مؤنث.....

(۳)المفعول به فيها علم لمكان

(۴)اسمية المبتدا فيها علم لهر

حل مشق (۳)

(۱) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں قائل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱- ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السند اولاً

۳- صبر ايوب عليه السلام على ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح

المصائب

(۲) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں قائل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱- ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذهبت عائشة دجاجة

۳- نامت مريم على الفرس ۴- قطعت نائلة ازهاراً ناضرة

(۳) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مفعول بہ کسی مقام کے لئے علم ہو:

۱- ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح علي خيبر

۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر

(۴) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:

۱- النيل يروى ارض مصر ۲- الكنهار يجرى من واد كاغان

۳- الراوى يجرى في نواحي ۴- السند ماء صاف جدا

لاهور

التمرين (۴)

ادخل كلام من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثاً:

حل مشق (۴)

کان 'اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

۱- كانت عائشة امينة ۲- اصبحت فاطمة فائزة

۳- ان سعاد ذكية

التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشمل كل اجابة على علم مرفوع:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں اسماہ اعلام حالت رفعی

میں آئے ہوں:

- ۱- ما الذى يروى ارض مصر؟
- ۲- ما الذى بنى الهرم الاكبر؟
- ۳- ما اكبر الثغور المصرية؟
- ۴- من الذى اختط مدينة القاهرة
- ۵- من اول خلفاء بنى امية؟

حل:

- ۱- النيل يروى ارض مصر
- ۲- بنى الهرم الاكبر فرعون
- ۳- اكبر الثغور المصرية الثغر الغربى
- ۴- اختط مدينة القاهرة الجوهري الصقلی
- ۵- اول خلفاء بنى امية معاوية بن ابى سفيان

المعرف بالالف واللام

(الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الكتاب فى الخزانة
- ۲- الكسر المصباح
- ۳- فازت المدرسة فى السباق
- ۴- سقطت العجلة فى النهر
- ۵- وقعت الكرة فى الحديقة

- ۱- کتاب الماری میں ہے
- ۲- چراغ ٹوٹ گیا
- ۳- مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا
- ۴- گاڑی نہر میں گر پڑی
- ۵- گیند باغچے میں جا پڑا

البحث:

الاسماء التى فى اولها الالف واللام فى الامثلة السابقة يدل كل منها على شئىنى معين معروف لنا فهى اذا معارف فالكتاب والخزانة مثلا لا يراد بهما اى كتاب او اية خزانة وانما يقصد بهما كتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وكذلك يقال فى بقية الاسماء التى دخلت عليها الالف واللام فى هذه الامثلة وفى غيرها.

بحث

اور پر کی مثالوں میں جن اسماء پر "ال" داخل ہو چکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معرفہ کہتے ہیں چنانچہ الکتاب اور العزارة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے بھی مراد ہے۔
القاعدة:

(۱) اذا دخلت الالف واللام على اسم نكرة جعلته معرفة.

ترجمہ:

(۱) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

التمرین (۲)

اجعل المعارف التي في الجمل الائمة نكرات:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

- | | |
|------------------------|----------------------|
| ۱- نظف الشارع | ۲- انكسرت المسطرة |
| ۳- اشترى الولد المبراة | ۴- كبا الجواد |
| ۵- اسرع الحوذى | ۶- وقفت السيارة |
| ۷- فتح الخادم النافذة | ۸- اطعم الحارس الاسد |

حل:

- | | |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- نظف شارعا | ۲- انكسرت مسطرة |
| ۳- اشترى ولد مبراة (قلم تراش) | ۴- كبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا) |
| ۵- اسرع حوذى | ۶- وقفت سيارة |
| ۷- فتح خادم نافذة | ۸- اطعم حارس اسدا |

التمرین (۳)

املا الفراغ في الجمل الاتية باسماء معرفة بالالف واللام تناسب كل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے

ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

- | | |
|-----------------------|--------------------------|
| ۱- يصنع..... الابواب | ۲- ناخذ اللبن من..... |
| ۳- يهذب..... التلاميذ | ۴-..... يسقط في فصل..... |
| ۵-..... تنضج الطعام | ۶- يستخرج السكر من..... |

حل:

- | | |
|------------|--------------|
| ۱- النجار | ۲- اللبن |
| ۳- الاستاذ | ۴- البرد |
| ۵- النار | ۶- قصب السكر |

التمرین (۴)

- (۱) کون اربع جمل اسمية يكون المبتدا فيها معرفا بالالف واللام
- (۲) کون اربع جمل فعلية يكون المفعول به فيها معرفا بالالف واللام
- (۳).....تتضمن على اسم مجرور معرف بال

حل مشق (۴)

- (۱) چار اسمیہ جملے بتائیں جن میں مبتداء معرفہ بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- الرجال قوامون على النساء ۲- المؤمن غير من مشرك
- ۳- الخادم يطبخ الطعام ۴- الاستاذ يدرس اللغة العربية
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں مفعول بہ معرفہ بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- ضرب الاستاذ التلميذ ۲- سمع الناس الخطبة
- ۳- نال المجدون الجوائز الثمينة ۴- شرب الولد الشاي
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم مجرور معرفہ بال (ال) ہو:

- ۱- اكل الضيوف على المائدة ۲- اشار الطفل باليد
۳- كتب الاستاذ على السبورة ۴- يلعب الولد بالكرة

التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن كل فصل من فصول السنة بعبارة صحيحة بحيث تشتمل كل عبارة على اربعة اسماء معرفة بال.

حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں:

السنة تشتمل على الفصول الاربعة. الصيف والشتاء
والربيع والخريف. تشتد الحرارة في فصل الصيف.
ينعل الناس الثياب الثقيلة. الشتاء فصل الجهد والعمل
والدراسة. في الشتاء يحلوا السمور والسهر وشرب
الشاي. في الربيع تخضر الحقول و تزهر اشجار
البيساتين و تجري المياه عذبة صافية ويهب النسيم
ناعما رقيقا. فصل الخريف هو فصل البرق والرعد
والبرد في هذا الفصل ينزل المطر احيانا وتحيط الغيوم
بالسماو وتحجب الشمس عن الانظار.

الضمير

- | ترجمہ | الامثلة | |
|--|-------------------------|----|
| میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں | انا لا تاخرفى الصباح | ۱- |
| ہم فرض کو جانتے ہیں | نحن نعرف الواجب | ۲- |
| آپ وطن سے محبت کرتے ہیں | انت تحب الوطن | ۳- |
| تو استانی کی اطاعت کرتی ہے | انت تطيعن المعلمة | ۴- |
| کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی | ما اكرم المعلم الا اياك | ۵- |
| وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔ | هو مولع باللعب | ۶- |

البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو، تجد انها اسماء تدل علی معین معروف لنا فهی اذا معارف.

وإذا نظرت ثانية رايت بعض الاسماء السابقة يدل علی المتكلم هو انا ونحن، ومنها ما يدل علی الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما يدل علی الغائب ای غیر المتكلم والمخاطب مثل هو وكل كلمة تدل علی واحد من هذه الثلاثة تسمى ضمیرا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں انا، نحن، انت، انت، ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معروف ہیں ان میں انا اور نحن تکلم پر انت، انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۲) الضمیر اسم معرفة يدل علی المتكلم، او المخاطب او الغائب.

ترجمہ:

(۷۲) ضمیر وہ اسم معروف ہے جو تکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج الضمائر التي تعرفها فی الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہمارے الگ کر کے بتادیں:

۱- انت قامرو نحن نطیع

۲- الشمس والقمر هما المصدر

۳- الزراعة والصناع هم اساس

۴- انتم رجال الغد

الثروة

حل:

۲- هما

۱- انت - نحن

التمرین (۲)

ضع ضمیرا مناسباً فی اول کل جملة من الجمل الاتية

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لکھیں:

- | | |
|------------------------|----------------------|
| ۱- اقوم من النوم مبكرا | ۲- تمشط شعرها كل يوم |
| ۳- يساعدون الفقراء | ۴- تشكر من يساعدك |
| ۵- تتبعين فواعد الصحة | ۶- نكرم الضيف |

حل:

- | | | |
|--------|--------|--------|
| ۱- انا | ۲- هي | ۳- هم |
| ۴- انت | ۵- انت | ۶- نحن |

التمرین (۳)

ضع ضمیرا مناسباً بدل الاعلام التي في الجمل الاتية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمیر لکھیں:

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- على يصيد السمك | ۲- الحسان زارا حديقة الحيوان |
| ۳- الزينات شاهدن الاهرام | ۴- المحمدون يستحمون في النهر |

حل:

- | | |
|---------------------|---------------------------|
| ۱- هو يصيد السمك | ۲- هما زارا حديقة الحيوان |
| ۳- هن شاهدن الاهرام | ۴- هم يستحمون في النهر |

الضمير المنفصل

ترجمہ

الامثلة

میں سننے والا ہوں

۱- انا سامع

- ۲- نحن مطيعون ہم اطاعت کرنے والے ہیں
 ۳- انت مجتهد انت مجتهد (تو ذکر) مکتبی ہے
 ۴- انت نظيفة تو (مؤنث) صاف ستھری ہے
 ۵- هو طاهر القلب وہ دل کا صاف ہے
 ۶- هي مہذبة وہ (مؤنث) شائستہ ہے
 ۷- اياى مدح المدرس مجھے ہی مدرس نے سراہا
 ۸- ظن الرجل سعيدا اياک آدمی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا

البحث:

نستطيع بما عرفناه فى المدرس السابق ان نعرف الضمائر التى اشملت عليها الامثلة السابقة غير اننا نستفيد من هذه الامثلة فائدة اخرى.

انظر الضمائر التى فى الامثلة تجد انك تستطيع ان تنطق بها وحدها وانها منفصلة عن الكلمات التى معها فى كل جملة ولذلك تسمى ضمائر منفصلة.

ثم انك اذا نظرت اليها من جهة موضع كل منها فى الجملة رايت بعضها وهو انا ونحن وانت وانت وهو وهى واقعا مبتدا لاشك ان المبتدا مرفوع ولما كانت الضمائر مبنية كانت هذه الضمائر فى محل رفع ورايت بعضها وهو اياى واياك مفعولا به فهو فى محل نصب لانه مبنى.

واذا تبعت كل مثال فى اللغة العربية رايت ان الضمائر من الصنف الاول فى محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثانى فى محل نصب دائما لذلك تسمى الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثانية ضمائر النصب المنفصلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رُفْع میں ہیں اور بعض حالت نَصْب میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور ہى مبتدا ہیں اور اياى اور اياک مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوع منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

القواعد:

(۷۳) الضمير المنفصل ما يمكن النطق به وحده من غير ان يتصل بكلمة اخرى.

(۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هى:

انا . للمتکلم	هو..... للغائب
نحن..... للمتکلمین	هی..... للغائبة
انت..... للمخاطب	هما..... للغائبین او الغائبتین
انت..... للمخاطبة	هم..... للغائبین
انتما..... للمخاطبین او المخاطبتین	هن..... للغائبات
انتم..... للمخاطبین	
انتن..... للمخاطبات	

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هي:

ایہا..... للمتکلم	ایاہ..... للغائب
ایہانا..... للمتکلمین	ایہاها..... للغائبة
ایہاک..... للمخاطب	ایہاکما..... للغائبین او الغائبتین
ایہاک..... للمخاطبة	ایہام..... للغائبین
ایہاکما..... للمخاطبین او المخاطبتین	ایہامن..... للغائبات
ایہاکم..... للمخاطبین	
ایہکن..... للمخاطبات	

ترجمہ:

(۷۳) ضمیر منفصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر یوں اور لکھا جائے۔

(۷۴) ضمایر منفصلہ مرفوعہ حسب ذیل ہیں:

انا..... واحد متکلم	هو..... واحد مذکر غائب
نحن..... جمع متکلم	هی..... واحد مؤنث غائب
انت..... واحد مذکر مخاطب	هما..... حشیہ مذکر / مؤنث غائب
انت..... واحد مؤنث مخاطب	هم..... جمع مذکر غائب
انتما..... حشیہ مذکر / مؤنث مخاطب	هن..... جمع مؤنث غائب
انتم..... جمع مذکر مخاطب	
انتن..... جمع مؤنث مخاطب	

(۷۵) ضمایر منفصلہ منصوبہ حسب ذیل ہیں:

ایہا..... واحد متکلم	ایاہ..... واحد مذکر غائب
ایہانا..... جمع متکلم	ایہاها..... واحد مؤنث غائب

ایاک	واحد مذکر مخاطب	ایاہما..... حثیۃ ذکر/ مؤنث غائب
ایاک	واحد مؤنث مخاطب	ایاہم..... جمع ذکر غائب
ایاکما	حثیۃ ذکر/ مؤنث مخاطب	ایاہن..... جمع مؤنث غائب
ایاکم.....	جمع ذکر مخاطب	
ایاکن	جمع مؤنث مخاطب	

التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیۃ خیرا لكل ما یناسبه من ضمائر الرفع المنفصلۃ:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خبر بنا دیں:

مطیعة مہذبان لطیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

ہی مطیعة	انتما مہذبان	انا لطیف
ہم کرماء	انتما نشیطان	ہن محسنات

التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتیۃ الی جمیع ضمائر الرفع المنفصلۃ بحیث یکون الخیر مطابقا لكل مبتدا وہی: انا مجتہد

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اور خبر اس کے مطابق بنا دیں:

انا مجتہد

حل:

ہو مجتہد	ہما مجتہدان	ہم مجتہدون	ہی مجتہدة
ہما مجتہداتان	ہن مجتہدان	انت مجتہد	انتما مجتہدان

انتم مجتهدون انت مجتهدة انما مجتهدتان انتن مجتهدان
انا مجتهد نحن مجتهدون

التمرین (۳)

ضع ضمیرا منفصلا خاصا بالنصب لیکون مفعولا به فی الجمل الآتية:

حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائے منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

هو صادق	هما صادقان	هم صادقون	هي عالمة
هما عالمتان	هن صادقات	انت شاعر	انما شاعران
انتم شعراء	انت حزينة	انما شاعرتان	انتن صالحات
انا تلميذ	نحن مسافرون		

التمرین (۴)

کون جملا اسمیة بحیث یکون المبتداء فی کل واحدة منها ضمیرا منفصلا مع استیفا جميع ضمائے الرفع المنفصلة

حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائے منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

التمرین (۵)

(۱) کون سبع جمل فعلیة علی مثال (ایای مدح الامتاذ) بحیث تشتمل کل الجمل علی جميع ضمائے النصب المنفصلة للتکلم والخطاب:

(۲) کون خمس جمل فعلیة علی مثال (ماکافا الناظر الا ایای) بحیث تشتمل کل الجمل علی جميع ضمائے النصب المنفصلة للفتیة:

حل مشق (۵)

(۱) ”ایای مدح الاستاذ“ کی طرح سات فعلیہ جملے بنائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل تکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایمانا نصح الرجل	ایاک نصر الصديق	ایاکما نظر المار
ایاکم اشاور النجار	ایاک مدح الاستاذ	ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب		

(۲) پانچ فعلیہ جملے ”ما کاٹھا الناظر الا ایای“ کے مثل بنائیں اور اس میں ہمارے منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کاٹھا الناظر الا ایاه	ما سمع الفلاح الا ایاهما	ما نظر الاستاذ الا ایاهم
ما ظن المعلم كتابة الا ایاهما	ما اضيا المسافر الا ایاهن	

اعراب کی مشق (۶)

(الف) لمودج (نمود):

ایاہ عالیج الطیب

ایاہ..... مفعول بہ مقدم مبنی علی الضم فی محل نصب

عالج..... فعل ماضی مبنی علی الفتح

الطیب..... فاعل مرفوع بالضم

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انتم نجباء (۲) نحن راضون

(۳) ایاک یحترم الناس (۴) هن صديقات

(۱) انتم... مبتداء ضمیر جنی بر سکون محلا مرفوع

نجباء..... خبر مرفوع بر ضم

(۲) نحن... مبتداء ضمیر جنی بر ضم محلا مرفوع

راضون... خبر مرفوع بالواو۔ جمع مذکر سالم

(۳) ایاک... مفعول بہ مقدم۔ جنی بر فتح۔ ضمیر منصوب محلا

محترم..... فصل مضارع مرفوع بضمه
 الناس..... قائل مرفوع بضمه
 (۳) من .. ضمیر منقصل مبتداء۔ مرفوع ملامتی بضمه
 صدیقات..... خبر مرفوع بضمه

(۲) الضمیر المتصل

ترجمہ	الامثلة
میں نے اسکندریہ تک سفر کیا	۱- سافرت الى الاسكندرية
ہم کھیل کے میدان تک گئے	۲- ذهبنا الى الملعب
ان دونوں نے حق کی طرف داری کی	۳- انتصروا للحق
تم عمل میں اخلاص اختیار کرو	۴- اخلصوا في العمل
تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر	۵- اعملی الواجب
خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں	۶- السيدات يهذبن الاولاد
مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے	۷- نفعني نصح اخي
حیرے استاد نے تجھے کتاب دی	۸- اعطاك معلمك
حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے	۹- حسن يحبه ابوه
ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا	۱۰- اماننا اجتهادنا
علی نے مجھ سے حیرے نام خط لے لیا	۱۱- اخذ علي مني رسالة اليك
ہمارے گھر میں ہانچ ہے	۱۲- لنا منزل به حديقه

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير يدل على متكلم او مخاطب، او نائب، كائنا في سافرت، والالف في انتصروا والنون في يهذبن، وكل مثال من امثلة القسم الثاني يشتمل على ضميرين، كالياء في نفعني و اخي والكاف في اعطاك و معلمك وهلم جرا.

واذا عرفت كل الضمائر التي في الامثلة السابقة فهل تجدد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التي عرقلتها؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التي بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.

واذا رجعت الى امثلة القسم الاول، رابت ان الضمير المتصل بالفعل في كل

مثال واقع لافعل للفعل الذى سبقه فهو فى محل رفع، واذا تبعت هذه الامثلة واشباها رايت ان الضمائر المتصلة بالافعال والتي لا تكون الا فى محل رفع هى التاء والفاء والين وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الى امثلة القسم الثانى رايت ان الضمائر فيها هى ياء المتكلم وكاف المخاطب وهاء الغائب و نا وان كل ضمير من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به كالياء فى نفعنى والكاف فى اعطاك والهاء فى يحبه فيكون الضمير فى هذه الحالة فى محل نصب اما المتصل بالاسم كالياء فى اعنى والكاف فى معلمك والهاء فى ابوه لانه مضاف اليه فهو لذلك فى محل جر وكذلك الضمير المتصل بحرف الجر يكون فى محل جر كالياء فى منى والكاف فى اليك.

بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو حکلم مخاطب یا قائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سالفوت میں "تاء" انصرا میں "الف" اور يهذهن میں "نون"۔ دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے "ياء" نفعنى اور اعنى میں اور كاف (ك) اعطاك اور معلمك میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے عمل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف تشبيه واو جمع نون جمع مؤنث اور ياء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں:

ياء حکلم، كاف مخاطب، ها قائب اور "تاء" جمع حکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعنى میں ياء اعطاك میں ك اور يحبه میں ها اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوتی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے انى میں "ياء" معلمك میں "ك" اور ابوه میں "ها" یہ مضاف الیہ ہے اس لئے عمل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے منى میں ياء اليك میں ك اور بہ میں حا تو وہ بھی عمل جر میں ہیں۔

القواعد:

- (۷۶) الضمير المتصل هو الذى لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.
 (۷۷) الضمائر المتصلة بالافعال وهى خاصة بالرفع هى التاء والفاء الاثنتين و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.
 (۷۸) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت فى محل نصب و اذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت فى محل جر.
 (۷۹) الضمير "لا" يكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر.

ترجمہ:

- (۷۶) ضمير متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ٹکی ہوئی ہو اور اکیلی ہوئی نہ جائے۔
 (۷۷) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:
 تاء۔ الف حثیۃ۔ واؤ جمع۔ نون جمع مؤنث اور یاء واحد مؤنث مخاطب
 (۷۸) یاء متکلم کاف مخاطب اور ہاء غائب جب فعل کے ساتھ آجائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔
 (۷۹) ضمیر "لا" کبھی محل رفع میں کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

التمرین (۱)

بین الضمائر المتصلة والمنفصلة فى العبارات الاتية وبين محل كل ضمير من الاعراب:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کر کے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حلیقة الحيوان انا وبعض اصدقائى
 فرأينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد
 وهو جائم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظرا
 من يعرف قلبه نفسه

حل:

میں تاء متحرک مرفوع قائل	ذرت	شہار مفعول
میں یاء متکلم مجرور بالاضافہ	اصداقی	
میں تا قائل مرفوع	رائنا	
میں واؤ جمع قائل مرفوع	اجتمعا	
میں و منصوب اسم کان	کافہ	
میں ہم مجرور بالجبر	المہم	
میں و مجرور بالاضافہ	بہینہ	
میں و مجرور بالاضافہ	نفسہ	
مرفوع	انا	شہار مفعول
مرفوع مبتداء	هو	

التمرین (۲)

مخاطب بالعبارة الاتية المؤنثة والمنى وجمع الذكور وجمع الاناث وهى:

هل احضرت كتبك؟

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ حثیہ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع ذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔

هل احضرت كتبك:

حل:

- ۱- هل احضرت كتبك
۲- هل احضرتما كتبكما
۳- هل احضرتن كتبكن
۴- هل احضرتن كتبكن

التمرین (۳)

حول الجمل الاسمية الاتية الى جمل فعلية ماضوية واذكر نوع الضمير

الذى تشتمل عليه كل جملة وبين موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو قطعیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضائر کا محل اعراب بھی بتائیں:

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- انا اکرم الضیف | ۲- نحن نلعب بالكرة |
| ۳- انت تنظفین الحجره | ۴- انت تحسن السباحه |
| ۵- انما لقیان الملهوف | ۶- انم تعبون المدرسه |
| ۷- هن سالرن الی بنها | ۸- هم یعطون علی الیوم |

حل:

- | | |
|-------------------------|-------------------|
| ۱- اکرمت الضیف | ۲- لعبنا بالكرة |
| ۳- نظفت الحجره | ۴- احسنت السباحه |
| ۵- اخطما الملهوف (تکین) | ۶- اصعبم المدرسه |
| ۷- سالرن الی بنها | ۸- عطوا علی الیوم |

اعرابی حالت ضائر:

- | | |
|--------|--------------------------------|
| ۱- ت | ضمیر متصل واحد حکم مرفوع کللا |
| ۲- ت | ضمیر واحد ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۳- ت | ضمیر واحد مؤنث قاطب مرفوع کللا |
| ۴- نا | ضمیر جمع حکم مرفوع |
| ۵- نما | ضمیر حثیہ ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۶- تم | ضمیر جمع ذکر قاطب مرفوع کللا |
| ۷- ان | ضمیر جمع مؤنث قاطب مرفوع کللا |
| ۸- هم | ضمیر جمع ذکر قاطب مرفوع کللا |

التمرین (۴)

اجعل کل ضمیر من ضمائر الرفع المتصلة لفاعلی جمله مفعلة:

حل مشق (۴)

ضائر مرفوع متصل میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں قائل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

نظفت حجرة	فتحت بابا	قطعت شجرة
كتبوا على الكراسي	سافرا الى لاهور	لعبنا بالكرة
مررنا على الطريق	قطعتا اللحم	ركبن المعجلة
	اكرمي الضيف	مشيتن على القرش

التمرين (۵)

- (۱) كون جملتين بكتبيهما فعل متصل بهاء المتكلم وبين موقعها من الاءراب
 (۲) بكاف المخاطب
 (۳) بهاء الغالب
 (۴) بهاء الغائبين

حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ یاہ تکلم لائیں اور اس کا محل اءراب بتائیں:
 سلمنی حبیبی
 اكرمى صديقى
 یاہ تکلم منصوب محلا مفعول بہ
 یاہ تکلم مفعول بہ منصوب محلا
 (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اءراب بھی بتائیں:
 اعجبك هواك
 مخاطبك ابوك
 ك مفعول بہ منصوب محلا
 ك مفعول بہ منصوب محلا
 (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ هاء غائب لائیں اور اس کا محل اءراب بتائیں:
 علمته كاذا
 وجدته صادقا
 هاء غائب مفعول بہ منصوب محلا
 هاء غائب مفعول بہ منصوب محلا
 (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں هاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اءراب بھی بتائیں:
 وجدتها صادقة
 رايتهها حزينة
 هاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا
 هاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

التمرین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی نا بحيث يكون فی الجملة الاولى فی محل رفع وفي الثانية فی محل نصب و فی الثالثة فی محل جر.
- (۲) کون جملة تكون فیها كاف المخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر و بین موقعها من الاعراب فی كلتا الحالتین.
- (۳) کون ثلاث جمل تكون فی اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل و فی الثانية كاف المخاطب متصلة بان و فی الثالثة باء المتكلم متصلة بليت و بین موقع هذه الضمائر من الاعراب.

حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں "نا" ضمیر حکلم پہلی دفعہ مرفوع دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:

قرء نا القرآن
انطلقنا الله
حفظنا درسا

- (۲) دو ایسے جملے بتائیں جن میں كاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہو کر آئے دونوں حالتوں میں اس کا عمل اعراب بھی بتائیں:
- حفظ الخوک درسه
ک خطاب مجرور بالاضافه
برحم الله عليك
ک مجرور بحرف جر

- (۳) تین جملے بتائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہو کر آئے دوسرے میں كاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں باء حکلم لیت کے ساتھ متصل ہو کر آئے۔ تینوں کا عمل اعراب بھی بتائیں:

لعلها امرأة صالحه
انک تلمیذ مجهد
لیتسی کنت عالما
ها اسم لعل منصوب محلا
ک اسم ان منصوب محلا
باء حکلم (نی) اسم لیت منصوب محلا

التمرین (۷)

- (۱) کم کلمة وما نوع کل کلمة فی کل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

حل مشق (۷)

- (۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟
اکرم تک علمونا ہدبتی

حل:

- ۱- ۳ کلمات اکرم
۲- ۳ کلمات علم
۳- ۳ کلمات ہدبت
فعل ت ضمیر متصل قائل ک ضمیر متصل مفعول بہ
فعل واؤ ضمیر متصل قائل نا ضمیر متصل مفعول بہ
فعل مع قائل تا سا کتہ علامت قائل فی ضمیر متصل مفعول بہ

التمرین (۸)

- (۱) تعیل انت سافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عزمك على السفر الى ان وصلت الى غایتك معبرا بالفعال ماضية متصلة بقاء المتكلم

حل مشق (۸)

- (۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

اردت سفر الی کراچی و عینت قطارا اشتریت تذکرة
القطار قبل یومین. ذهبت الی محطة القطار بعد ساعة جاء القطار
ووقف علی الرصيف فرکتہ فی الدرجة الاولى. وعند تصفیر
القاطرة شرع سفرا و بعد یوم و لیلۃ وصلت الی کراچی و حين
وقف القطار علی الرصيف فی محطة کراچی نزلت و خرجت من
المحطة

- (۲) عبر عما يلاقیه حصانا عجلة الاجرة فی یوم واحد من المشاق، وما يعملانه
من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

- (۲) ایک گاڑی میں دو بتل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔
ہر جگہ حنیفہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ابقظ الفلاح مبکرا توریه و ربط البهما العربۃ و صملها
العصروات و ساقاها و جراها الی السوق. کان الطریق طویلا و کانا

متعبان. ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرث
جائعين عطاشين ففصلها الفلاح عن العربية فوردا ماء و شربا ثم اكلا
العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت اللهاب الى
البيت. فربط الفلاح ثانيا العربية اليهما فلذبا الى البيت وهما متعبان
فسقاها ماء. و اكلا علفا و شيا من الخضرت و الباقلا ثم ناما و بعد
النفس لليوم القادم تهيتا.

(۳) انصح صديقاً بالعبء عن المسىء و عدم مجازاة السفه مع استعمال كاف
المعاطب و هاء الغائب.

(۳) ایک دوست کے نام کسی خطارکار کو مخاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں کاف
مخاطب اور ہاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ایہا الصدیق علمت ان صدیقک حامدا قد جفاک و
شتمک مفتابا عنک انه قد ارتکب کبیرا و ساء ک و لجمحظاک و
لکنک یا اخی ذہین فطین و هو معتذر الیک. قد علمت ان العذر
مقبول و قد علمت ایضا ان الرفقة و الصداقة تطلب منک العفو. قال
علیه الصلوات و التسلیمات صل من قطعک و ارحم من ظلمک.
ارجو منک ان تعفو عنه و قد تفرح قلبک بهذا العمل و الله الموفق.

اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نمونہ):

لبست معطفی

لبست..... لبس فعل ماض مبني على السكون؛ والتاء فاعل مبني على الضم

في محل رفع.

معطفی .. معطف مفعول به منصوب يفتحة مقفلة قبل الياء؛ والياء ضمير

مضاف اليه مبني على السكون في محل جر.

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادکم علی الفضيلة

(۲) جلسنا نستريح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

(۱) رہوا فعل امر جنی بر حذف نون۔ واؤ علامت فاعل جنی بر سکون
اولاد کم۔۔۔ اولاد مضاف کم مضاف الیہ۔ جنی بر سکون مجرور محلاً مضاف و مضاف
الیہ مفعول بہ منصوب

علیٰ..... حرف جار جنی بر سکون

الفضیلة..... مجرور۔ علامت جر۔ کسرہ

(۲) جلس..... فعل ماضی جنی بر سکون محلاً مرفوع

نا..... ضمیر متصل مرفوع محلاً۔ جنی بر سکون فاعل

لستریح..... لام تعلیل جنی بر کسرہ

نستریح..... فعل مضارع منصوب بہ ان مقدمہ بوجہ لام تعلیل

(۳) امر..... فعل ماضی جنی بر سکون

نا..... ضمیر متصل منصوب مفعول بہ جنی بر سکون

المعلم..... فاعل مرفوع بر ضمہ

بالجلوس..... مجرور۔ علامت جر کسرہ

(۳) الضمیر المستتر

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|----|-----------------|---------------------------------|
| ۱۔ | الجمال ہرک | اونٹ بیٹھا |
| ۲۔ | الحمام مفرودت | گھوڑی چچھائی |
| ۳۔ | ارید ان تجتهد | میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے |
| ۴۔ | اننا نحب نجاحک | بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں |
| ۵۔ | الکلب ینبح | کتا بھونکتا ہے |
| ۶۔ | البت تحسن الطیخ | لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے |
| ۷۔ | عظم الکبیر | بڑے کی عزت کرو |
| ۸۔ | نظف حذاءک | اپنے جوتے صاف کرو |

البحث:

اذا سالک سائل قاتلا این الفاعل لكل فعل من الافعال: ہرک، غردت، ینبح،

تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فکیف تجیہ؟

اذا تأملت قليلا استطعت الاجابة لان في كل فعل من هذه الالفعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمى ضميرا مستترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک وغردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل في الفعل الاول، وتقديره هي يعود على الحمامة في الفعل الثاني ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين في كل فعل ماضى.

واذا نظرت في الالفعال المضارعة التي في الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر في كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر في المبدوء بالياء مثل ينبح تقديره هو وفي المبدوء بياء التانيث تقديره هي وفي المبدوء بالهمزة تقديره انا وفي المبدوء بالنون تقديره نحن وفي المبدوء بياء المخاطب تقديره انت.

واذا نظرت في الحال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے درج ذیل افعال کے قائل کہاں ہیں:

برک - غردت - ارید - تجتهد - نحب - ينبح - تحسن - عظم - نظف
تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا قائل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یا ہے وہاں ہو ضمیر مستتر ہے ہمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام حمار کا ہے۔

القواعد:

(۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر في اللفظ.

(۸۲) الضمير المستتر في الفعل الماضي تقديره هو او هي.

(۸۳) الضمير المستتر في المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.

(۸۴) الضمير المستتر في فعل الامر تقديره "أنت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن اظنوں میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ہوں اور ہی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ ضمیریں آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

یضرب (ہو) تضرب (ہی) تضرب (انت) اضرب (انا) تضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انما نمبر ۳-۴ انتم نمبر ۵ اور انتن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی

ہیں۔

التمرین (۱)

انت تکرمنی ما عدد الضمائر التي في هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها

من الاعراب؟

حل مشق (۱)

انت تکرمنی اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلا

انت

میں انت ضمیر مستتر قائل مرفوع

تکرمنی

میں یا ضمیر متصل منصوب محلا مفعول بہ

نی

التمرین (۲)

قدر الضمائر المستترة في الجمل الآتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

۲- الساعة دقت ثلاثا

۱- الشرطي يقبض على اللص

۳- نحن نرفع شان مدرستا

۳- انجز الوعد

۶- احب النبل

۵- زينب تجيد التطريز

۸- القطار قدم في مواعده

۷- لا تشرب وانت تعب

حل:

۱-	يقبض	میں	هو	۲-	دقت	میں	ہی
۳-	انجز	میں	انت	۳-	نرفع	میں	نحن
۵-	تجدد	میں	ہی	۶-	احب	میں	انا
۷-	تشرّب	میں	انت	۸-	قدم	میں	هو

التمرین (۳)

حول الافعال الماضية فى الجمل الاتية الى افعال مضارعة وعين الفاعل فى

كل جملة بعد التحويل:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال باخیه کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا قائل

مشعین کریں۔

۱-	سمعت النداء	۲-	ذهبنا الى المنزل
۳-	ترتّب درجك	۳-	المصفور طار من القفص
۵-	الذجاجة باضت	۶-	ودعنا المسافر

حل:

۱-	اسمع النداء	قائل	انا
۲-	لذهب الى المنزل	قائل	نحن
۳-	ترتّب درجك	قائل	انت
۴-	المصفور يطير من القفص	قائل	هو
۵-	الذجاجة تبض	قائل	ہی
۶-	نودع المسافر	قائل	نحن

التمرین (۴)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ضمير مستر مع استيفاء

جميع الضمائر المسترة:

حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

- | | |
|----------------------|--------------------|
| ۱- التاجر يشتري قطنا | ۲- الريح تهب شديدة |
| ۳- انت تشرب الماء | ۴- اكتب رسالة |
| ۵- نركب الجمال | |

اعراب کی مشق (۵)

(الف) نمودج (نمود):

احفظ الجميل

احفظ..... فعل مضارع مرفوع بالضمرة والفاعل ضمير مستتر تقديره أنا

الجميل..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) اعراب ماہنامی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق

(۲) نفيث الملهوف

(۳) ابعجل المدرسين

(۱) تعود..... فعل امر مثنى برسكون - انت ضمير مستتر فاعل

الصدق..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) نفيث..... فعل مضارع مرفوع بضمه - نحن ضمير مستتر فاعل

الملهوف..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۳) ابعجل..... فعل مضارع مرفوع بضمه انا ضمير مستتر فاعل

المدرسين..... مفعول به منصوب بالياء - جمع ذكر سالم

الاسم الموصول

ترجمہ

الامثلة

۱- اغلبت الذی غلبنی

۲- سافرت التی کانت عندها

۱- میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر

۲- اس عورت نے سفر کیا جو تمہاری پاس

- ۳- حضر اللذان كانا مسافر
 ۴- جاءت اللعان تسكتان امانا
 ۵- احب الذي علموني
 ۶- رايت اللامى يشتغلن فى
 المصنع
 ۷- احسن الى من احسن اليك
 ۸- لا تاكل مالا تستطيع هضمه
- وہ دو مرد حاضر ہوئے جو تھے مسافر
 وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں
 میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں
 میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام
 کرتی ہیں
 جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی
 کر
 مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کر سکتا
- البحث:

يكتفينا ان نسوفى البحث فى مثال واحد نفهم منه بقية الامثلة عند المثال الاول غلبت الذى غلبنى تجد ان كلمة الذى اسم اذا اخذ وحده لا يظهر منه المقصود به ولكن الجملة التى بعده وهى غلبنى تعينه وتعرفه للسامع فكلمة الذى معرفة بشرط ان توصل بجملة تالية توضح المراد منها ولذلك تسمى كلمة الذى اسماء موصولا وتسمى الجملة المضحة لعمناه صلة.

وإذا تأملت الصلة فى مثالنا رايت انها تشمل على ضمير مستتر يعود على الاسم الموصول ولذلك يسمى هذا الضمير عائدا.

وإذا بحثت فى الكلمات التى فى الامثلة الباقية وهى: 'واللذان' و'اللعان' و'الدين' و'اللامى' و'ومن' و'وما' وصلت الى انها معارف وانه لا يتم تعريفها الا بالجمل المتصلة بها فهى لذلك اسماء موصولة.

وإذا رجعت الى الامثلة مرة اخرى ادركت بسهولة ان الاسماء الموصولة بعضها يكون للمذكر وبعضها للمؤنثة للمثنى بنوعيه وللجمع بنوعيه ورايت ان الموصولين: من و ما صالحان لكل حال من الاحوال السابقة بغير ان من تدل على العقلا و ما تدل على غير العقلاء

بحث:

پہلی مثال میں اللہى ایسا اسم ہے کہ مابعد کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد غلبنى کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے معلوم ہوا کہ اللہى معرفہ ہے بشرطیکہ اسے ایسے جملے سے وصول کر لیں جو اس کے معنی کو واضح کر دے اسی لئے اللہى کو اسم موصول کہتے ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔ جس طرح غلبنی میں ضمیر مستتر ہے جو موصول کی طرف لوٹی ہے اسی طرح النی اللذان اللتان، الذین اللاتی، من اور ما بھی اسم موصولہ ہیں ان میں بعض ذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی حثیہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں ذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

القواعد:

(۸۳) الاسم الموصول: اسم معرفة يعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائدا.

(۸۶) الاسماء الموصولة هي:

الذی..... للمفرد المذکر	الذین..... لجماعة الذکور
الذی..... للمفرد المؤنث	اللاتی..... لجماعة الاناث
الذیان..... للمثنی المذکر	من..... للعائل مطلقا
الذیان..... للمثنی المؤنث	ما..... لغير العائل مطلقا

ترجمہ:

(۸۳) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے اس کو صلہ کہتے

ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو اسے عائد کہتے

ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

الذی..... واحد مذکر کے لئے	الذین..... واحد مؤنث کے لئے
الذیان..... حثیہ مذکر کے لئے	الذیان..... حثیہ مؤنث کے لئے
الذین..... جمع مذکر کے لئے	الذین..... جمع مؤنث کے لئے
من..... عائل کے لئے	ما..... غیر عائل کے لئے

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذی اشتملت علیہ

كل صلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسامہ موصولہ اور ان کے حلقے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی

بتادیں:

ان الذی یحب وطنه هو من یدل جھده فیما یرفع قدر امته
السی ینتسب الیها فالصناع اللین یتقون اعمالهم یخلمون وطنهم
والنساء اللاتی یربین ابناءهن علی الفضیلة یرفعن شان وطنهن
والتلامیذ اللین یجدون فی ذروسهم ینون مجد امتهم

حل:

اسامہ موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنه	ضمیر متصل بمرور
من	یدل جھده	ضمیر متصل بمرور
ما	یرفع قدر امته	ضمیر متصل بمرور
السی	ینتسب الیها	ضمیر متصل بمرور
النین	یتقون اعمالهم	ضمیر متصل بمرور
اللاتی	یربین ابناءهن	ضمیر متصل بمرور
النین	یجدون ذروسهم	ضمیر متصل بمرور

التمرین (۲)

ضع صلہ مناسبہ لكل اسم موصول فی الجمل الآتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلہ لکھیں:

- ۱- قرأت الكتاب الذی ۲- حملت الحقیبة الی
- ۳- هذا هو البیت الذی ۴- كسر القبط الزجاجین اللین
- ۵- هل زجرت الکلبین اللین ۶- قبض الشرطی علی الذین
-
- ۷- صاحب من ۸- یحترم التلمیذ من

۹- هل سمعت صراخ اللاتي ۱۰- حكى على ما

حل:

- | | |
|------------------------|----------------------|
| ۱- استعمرته من المكتبة | ۲- اشتريتها من السوق |
| ۳- بنته بعونك | ۴- وضعتها في الساحة |
| ۵- يتبحان في الميدان | ۶- سرقوا من المدرسة |
| ۷- يصاحبك | ۸- يعلمه |
| ۹- خرجن من البيت | ۱۰- ابصر بعينه |

التمرين (۳)

ضع كل كلمة من الكلمات الاتية منوعة باسم موصول في جملة مفيدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

السريير المبراة الخادعات العلية الدوائان
المنزل الجنود الحارسان الفاسلات التلاميذ

حل:

- | | |
|---|---|
| ۱- السريير الذي وضع في
الحجرة كسبرته | ۲- المبراة التي في يد المتعلم ثمنه رخيص |
| ۳- الخادعات اللاتي يمكن
بالبيت صالحات | ۴- العلية التي في الساحة رخيص ثمنها |
| ۵- الدوائان اللتان وضعتهما في
الصندوق نفستان | ۶- المنزل الذي قريب من المسجد اشترته |
| ۷- الجنود الذي بعثهم الامير
فالتحون | ۸- الحارسان اللذان يحرسان في الليل نائمان |
| ۹- الفاسلات اللاتي يغسلن
الاثواب جالسات في الميدان | ۱۰- التلاميذ الذين خرجوا للمسير مجتهدون |

التمرین (۴)

كون جملا فعلية تشتمل كل واحدة منها على اسم موصول وانتخب له صلة تناسبه من الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بنائیں:

- | | |
|------------------|------------------|
| ۱- ینح طول اللیل | ۲- یجمعن الصدقات |
| ۳- تستدکر دروسها | ۴- ركبنا الزورق |
| ۵- قدما من السفر | ۶- ابوهم مریض |

حل:

- ۱- ینام صباحا کلب الذی ینح طول اللیل
- ۲- یمدح الناس النساء اللواتی یجمعن الصدقات
- ۳- تفرز العلمیة التی تستدکر دروسها
- ۴- جاء الا ولا دمعا ونحن اللین ركبنا الزورق
- ۵- قد ذهب المسافران اللذان قدما من السفر
- ۶- جاء الاطفال الذین ابوهم مریض

التمرین (۵)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفاعل في كل منها اسما موصولا
- (۲)المفعول به.....
- (۳)اسمیه يكون المبتداء.....
- (۴)یکون اسم كان.....

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول قائل آئے:
- نام الذی یلعب علی السریر
- کتب التی هی جالسة علی مقعدھا او تجلس

جاء الذى انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حييت على الذى يعلمنا فى الكلية تكرم الذين جاء واعندنا

البعنا الذى بعته الله نيبا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه من حضر حضرة لآخيه كان وقع فيها

مالا يترك كله لا يترك كله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

كان الذين صادوا الاسد بسلاء كانت التى لا تقدر على ايفاء عهدها جميلة

كان الذى بسبب اخاه ظالما

التمرين (۶)

خطب بالجملة الآتية غير الواحد وهى:

حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:

انت الذى يحسن التصير.

حل:

انتما اللذان تحسنان التصير

انتما اللذان يحسنان التصير

انتن اللاتى تحسن التصير

انتم الذين يحسنون التصير

التمرين فى الاعراب (۷)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب كى مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

جاء اللذان غابا

جاء... فعل ماضى بنى على القح

الذان... فاعل مبنی علی لآلف فی محل رفع
 غابا... غاب فعل ماضی و لآلف ضمیر فاعل مبنی علی السکون۔ فی محل رفع، والجملة صلة
 (ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ودعت اللعین زارتا ۲- الذی یعلمنا مخلص
 ۳- ان التی تصدق محبوبه ۴- راہت اللعین لازوا

حل:

- ۱- ودعت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرک مبنی بر ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا
 اللعین مفعول بہ منصوب بالیاء یوئہ حنیفہ
 زارتا زار فعل ماضی مبنی بر فتحة تاء ضمیر متصل علامت قائل مانہ ہے موصول کی طرف
 منزلنا مضاف منصوب بر فتحة مفعول بہ تامضاف الیہ مجرور محلا فعل قائل اور مفعول مل
 کر صلہ ہے موصول کا۔
 ۲- الذی اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء
 یعلم فعل مضارع مرفوع بر ضمیر
 نا ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون راجع موصول کی طرف
 مخلص خبر مرفوع بر ضمیر جملہ صلہ برائے موصول
 ۳- ان حرف شبہ باقتضی
 التی اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان
 تصدق فعل مضارع مرفوع بر ضمیر تاء علامت مضارع قائل ضمیر راجع موصول کی
 طرف
 محبوبه خبر ان مرفوع بر ضمیر جملہ صلہ برائے موصول
 ۴- راہت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرک مبنی بر ضمیر قائل
 اللعین اسم موصول مبنی بر فتحة مفعول بہ منصوب محلا
 لازوا فعل ماضی مبنی بر ضمیر بیچہ اتصال و اذ جمع جو قائل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع
 صلہ برائے موصول

الاسم الاشارة

ترجمہ

الامثلة

وہ شریف آدمی ہے

۱- ذارجل شریف

- ۲- هذا كتاب نافع
 ۳- ذه امرأة تعنتى باولادها
 ۴- هذه حجرة واسعة
 ۵- ذان ولدان مهلبان
 ۶- ان هذين فانزان
 ۷- تان وردتان مفتحتان
 ۸- ان هاتين بنتان مطبعتان
 ۹- اولاء تجار صادقون
 ۱۰- هن اولاء صناع ماهرون
 ۱۱- اولاء بنات نظيفات
 ۱۲- هن اولاء تلميذات لطيفات
- یہ نفع دینے والی کتاب ہے
 یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے
 یہ کشادہ کمرہ ہے
 وہ دونوں شانستہ لڑکے ہیں
 بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں
 یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں
 بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں
 یہ سچے تاجر ہیں
 یہ ماہر کاریگر ہیں
 یہ بچیاں صاف ستھری ہیں
 یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں
- البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شئ او شيئين او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف فان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تعبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعة للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لا يشرك معه غيره ويمكنك ان تدرك ذلك تمام الادراك بتامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلمة ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثة فهى للاشارة اى المفردة المؤنثة وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وتين للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث.

وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة خالية من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقه به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سبقوله المتكلم.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ابتدائی اسماء کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسماء اشارہ کہلاتے ہیں یہ معرّف ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہو جاتی ہے ان میں مفرد، ثنیۃ جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذرا ہمیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذہن ثنیۃ مذکر اور ذہن ثنیۃ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ہاء آواز میں کھپاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیہ.

(۸۸) اسماء الاشارة ہی:

ذا..... للمفرد المذکر

ذہ..... للمفردة المؤنثة

ذان..... للمثنی المذکر

تان..... للمثنی المؤنث

اولاء..... لجمع العقلاء من ذکور او اناث

(۸۹) اسم الاشارة للمثنی المذکر او المؤنث يعامل معاملة المثنی فیکون بالالف

فی حالة الرفع و بالياء فی حالتی النصب والجر.

ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشارة وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشارة یہ ہیں:

ذا..... مفرد مذکر کے لئے

ذہ..... مفرد مؤنث کے لئے

ذان..... ثنیۃ مذکر کے لئے

تان..... ثنیۃ مؤنث کے لئے

اولاء..... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) ثنیۃ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشارة ثنیۃ کی حالت رفعی میں الف اور حالت نصی

درجی میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

التمرین (۱)

(۱) اشر الی سبعة اشياء بحجوة الدراسة مع التعبير تجعل تامة فی کل حال

(۲) علی مائدة الطعام

- (۳) فی غرفة النوم
 (۴) فی الشارع

حل مشق (۱)

(۱) کتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

۱- هذه طباشير ۲- هذه نافذة

۳- هذه سبورة ۴- هذان كرسيان

۵- هاتان مروحتان ۶- هذه مقاعد

۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا صحن اللحم ۲- هذه قورمة امامك

۳- هاتان بيضتان مسلوقتان ۴- هذا ملح

۵- هذه صحون الكباب ۶- هذا ارز مسلوک

۷- هذا خبز

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا كرسي جديد ۲- هذه غرفة النوم

۳- هذا المفصل متصل غرفة النوم ۴- الفتح هذه النافذة

۵- هذا سريرك ۶- هذه وسادة

۷- هذه المخلدة لك

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا شارع واسع ۲- هذه شجرات على طرفي الشارع

۳- هذه شجرة مشمرة ۴- هذا طريق يقطع الشارع

۵- هذه حديقة جميلة على ۶- هؤلاء مسافرون يلهيون في الشارع

مجمع الطريق

۷- انظر الى هاتين السيارتين

التمرين (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الاتية مع التعبير بجمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف عمل جلوس میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة
السيدات القمر القلمان ائلاعبون الكراسات

حل:

- ۱- هذا الحصان سريع
 - ۲- هذان الهرمان واسعان
 - ۳- هوء لاء التلاميذ مجتهدون
 - ۴- هذه المسطرة وضعتها في الحقيبة
 - ۵- هذه الحمامة تنفرد على
 - ۶- هوء لاء السيدات يهذبون اولادهن
 - غصون الشجرة
 - ۷- هذا القمر يضيئ الليل
 - ۸- هذان القلمان اخذتها من درج المنضدة
 - ۹- هئولاء اللاعبون يتعلمون في
 - ۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسات
- المدرسة

التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية عبرا المعبءاء بحيث يكون المعبءاء اسم

اشارة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتداء لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطبعة كرماء
كريمة طويلان مسافرات مسرورون واسعان

حل:

- | | | |
|--------------|----------------|-------------------|
| هذا نافع | هئولاء مجتهدات | هذه للباتي شامخات |
| هذه مطبعة | هئولاء كرماء | هذه كريمة |
| هذان طويلان | هئولاء مسافرات | هئولاء مسرورون |
| هاتان واسعان | | |

التمرين (٣)

ضع اسم إشارة و مشارا اليه قبل كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشار الیہ لگا کر جملے مکمل کریں:

- | | |
|-------------------------|--------------------|
| ١- يسبح في الماء | ٢- انقلد الفريق |
| ٣- ينصرون الفضية | ٣- راكبوا الطائرة |
| ٥- ثوبها نظيف | ٦- تجمعان الازهار |
| ٤- نالت الجائزة | ٨- ركب السيارة |
| ٩- يحرسان الحقل | ١٠- اتقنا الطبخ |
| ١١- يبحثون على عمل نافع | ١٢- رفعن قدر وطنهن |

حل:

- | | |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| ١- هذا الرجل يسبح في الماء | ٢- هذا الملاح انقلد الفريق |
| ٣- هؤلاء الطلبة ينصرون الفضية | ٣- هؤلاء التجار راكبوا الطائرة |
| ٥- هذه الخادمة ثوبها نظيف | ٦- هاتان المرءتان تجمعان الازهار |
| ٤- هذه الطالبة نالت الجائزة | ٨- هذا الطيب ركب السيارة |
| ٩- هذان الفلاحان يحرسان الحقل | ١٠- هذان الطاهيان اتقنا الطبخ |
| ١١- هؤلاء المدبرون يبحثون عن عمل نافع | ١٢- هؤلاء النابتات رفعن قدر وطنهن |

التمرين (٥)

كون مست جمل فعلية يكون المفعول به في كل واحدة منها اسم إشارة مع اختلاف نوع المشار اليه في كل جملة.

حل مشق (۵)

- چھ فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں اشاریہ الگ ہو:
- ۱- اشتریت هذا الكتاب ۲- خذ هذه الحقيبة
 - ۳- اركبوا هذه السيارات ۴- رایت ہاتین امراتین فی وسط المنزل
 - ۵- ضع هذه الكراسيات على المنضدة ۶- اقتل هذا العقرب

التمرین (۶)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدا فيها اسم اشارة للمفرد المذكر
- (۲) للمفرد المؤنث.....
- (۳) للمثنى المذكر.....
- (۴) اسم اصبح..... للمثنى المؤنث
- (۵) اسم لعل..... لجماعة الذكور
- (۶) فيها اسم اشارة لجماعة الاناث مسبق بحرف جوا

حل مشق (۶)

- (۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:
هذا تاجر امين
هذا بلد امين
- (۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مؤنث ہو:
هذه ساعة رخيصة
هذه حجرة واسعة
- (۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ ثنویہ مذکر ہو:
هذان الثوران مسبقان
هذان حارسان للمدرسة
- (۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم اشارہ ثنویہ مؤنث اصح کا اسم ہو:
اصبحت هاتان التلميذتان طالبتين
اصبحت هاتان العجوزتان مريضتين

(۵) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع مذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہو کر آئے:

لعل ہنولاء العمال متعہون لعل ہنولاء التجار رابحون

لعل ہنولاء السائقین محزونون

(۶) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الی ہنولاء الطالبات یمشین وجہ الاستاذ اسئلة مختلفة الی ہنولاء

التلميذات

بالتبخر

اشتریت الاثواب لهولاء السائلات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا كتاب

هذا..... مبتداء مبنى على السكون فى محل رفع

كتاب..... خبر المبتداء مرفوع بالضم

(ب) اعراب ما ہائی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) علة هذه (۲) انظر الی ہاتین

(۳) ہولاء مجتہدون (۴) ہذان قلمان

حل:

(۱) علة..... فعل امر مبنى برسكون- اس میں انت ضمیر مشترک اس کا فاعل ہے

هذه..... مفعول منصوب محلا جہی برکسرة

(۲) انظر..... فعل امر مبنى برسكون- انت اس میں ضمیر مشترک فاعل مرفوع محلا

الی..... حرف جر مبنى برسكون

ہاتین..... مجرور بالياء بوجہ شنیہ

(۳) ہولاء اسم اشارہ جہی برکسرة- مبتداء مرفوع محلا

مجتہدون..... خبر مرفوع برداء- جمع مذکر سالم

(۴) ہذان..... مبتداء مرفوع بالالف بوجہ شنیہ

قلمان..... خبر مرفوع بالالف بوجہ شنیہ

نائب الفاعل (نائب فاعل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دروازہ کھولا گیا	فتح الباب	لا کے نے دروازہ کھولا	۱- فتح الولد الباب
بخیر کھایا گیا	اكل الجبن	جسے نے بخیر کھایا	۲- اكل الفار الجبن
برتن توڑا گیا	كسر الاناء	لمی نے برتن توڑا	۳- كسرت الهرة الاناء
پھول چٹا گیا	قطفت الزهرة	لڑکی نے پھول چٹا	۴- قطفت البنت الزهرة
خوراک جمع کی جاتی ہے	يجمع الغذاء	چھوٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	۵- تجمعت النملة الغذاء
گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے	يركب الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	۶- يركب على الحصان
گائے دوشی جاتی ہے	تحلب البقرة	عورت گائے دوشی ہے	۷- تحلب المرأة البقرة
بچی کو شائستہ بتایا جاتا ہے	تهذب البنت	استانی بچی کو شائستہ بتاتی ہے	۸- تهذب المعلمة البنت

البحث:

انظر الى الامثلة الاربعة الاولى من القسم الاولى تجد ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى وفاعل و مفعول به ثم وازن كل مثال منها بالمثال الذى امامه فى القسم الثانى. تجد ان المعنى متحد فى كل مثالين متقابلين، وتشاهد فى امثلة القسم الثانى ان الفعل.. ضى حدث تغيير فى شكله، فالحرف الاول منه صار مضموما والحرف الذى قبل آخره صار مكسورا وان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فاصبح مرفوعا بعد ان كان منصوبا.

واذا وازنت الامثلة الاربعة الثانية فى القسم الاول بما امامها فى القسم الثانى رايت ان كل مضارع فى القسم تغير شكله، فصار اوله مضموما والحرف الذى قبل آخره مفتوحا ورايت ايضا ان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذى اصبح مرفوعا فى امثلة القسم الثانى جميعها يسمى نائب الفاعل.

وإذا تأملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداهة ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آگئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہو گیا اور آخر سے پہلا حرف کمور ہو گیا ہے یعنی 'فتح' فتح ہو گیا ہے اور فاعل حذف ہو گیا ہے اور مفعول بہ جو منسوب تھا اس کی جگہ آ کر مرفوع ہو گیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہو گیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منسوب تھا مرفوع ہو کر آ گیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفہ.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره' و الفعل الذى يحدث فيه هذا التغير يسمى مبنيا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل نائب فاعل کی طرف منسوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر کمور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے جہتی لمجہول کہا جاتا ہے۔
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج نائب الفاعل وفعله من العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے نائب قائل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:
تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء في
الاء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الاء وطرح فيه جزء من
البن وقلب البن بمعلقة ليمتزج بالماء ثم يقرّب الاء من النار لانية
لينتج مافيه وتمزج القهوة بسكر احمانا وكثير اما تشرب بدونه

حل:

نائب قائل	فعل	نائب فاعل	فعل
البن	قلب	القهوة	تصنع
الاء	يقرب	الماء	يسكب
القهوة	تمزج	هو	يوضع
القهوة	تشرب	الاء	رفع
		جزء	طرح

التمرین (۲)

حول الإفعال التي في الجمل الآتية الى افعال متبنة للمجهول مع بقاء كل
فعل في جملة.

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو جہتی لمجہول کر کے لکھیں:

- ۱- شرب الولد اللبن
- ۲- قتل الصائد الذئب
- ۳- خممش القط اخاك
- ۴- فهمنا درسا

- ۵- مدحنا المعلم
۶- نفعتى الصديق
۷- يدخر المقتصد المال
۸- يجمع الاولاد القطن
۹- يسقى الحوذى الحصانين
۱۰- نعبدا الله
۱۱- يحترمك
۱۲- ينفضى الكذب

حل:

- ۱- شرب اللبن
۲- قتل اللئب
۳- غممش الخوك
۴- فهم الدرس
۵- مدح المعلم
۶- نفعت
۷- يدخر المال
۸- يجمع القطن
۹- يسقى الحصانان
۱۰- يعبدا الله
۱۱- تحترم الام
۱۲- اخفض

التمرين (۳)

ضع نائب فاعل مناسباً لكل فعل من الافعال الاتية بعد بنائه للمجهول:

حل مشق (۳)

ورج ذيل افعال كوتى للمجهول بناكر ان كے ساتھ مناسب نائب قائل لگا دیں:

- يزرع حيس نظر تنظف ترحم
شكرت نصر يسمع يعظم تساعد

حل:

- يزرع الحقل حيس الطير
تنظف الدار ترحم الضعفة
نصر الدين تسمع الاخبار
تساعد الفقيرة نظر النجوم
شكر الله يعظم الكبير

التمرين (۴)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل اسم نائب فاعل.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسما کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک اسم نائب قائل بن کر واقع ہو:

القاهرة الفصن الورد المائدة المجتهدون
الطعام المدرسة الشارع التلاميذ المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الفصن	تغطف الورد
لست المائدة	منح المجتهدون	اكل الطعام
بنت المدرسة	وسع الشارع	علم التلاميذ
حبس المذنب		

التمرین (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة متنى ومرة جمع مذكر سالما
والخبرى اسما موصولا وراثة ضميرا متصلا

حل مشق (۵)

دو جملے بنا لیں ہر ایک میں نائب قائل ایک بار حثیہ دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار
اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

رفعت رايان اليوم	كثرت رسائلنا الى الحكومة
ترك الفلاحون في الحقل	نصر المظلومون في باكستان
طلب الذين يلعبون في الساحة	قل الذي جاء من الخارج
جعلت لي الارض مسجدا	نصرت بالرعب مسيرة شهر

التمرین (۶)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد اهوات الكتابة الى ان تصل
بالرهد الى يد المرسل اليه مستعملا الاعمال متبينة للمجهول:

حل مشق (۶)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کارروائی بنی مجہول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالۃ فیہا اجرت بعافیۃ
احمد و اسرتہ فاردت الرد علیہا فاخذ قلم و ورق
و کتب جواب الرسالۃ و وضع فی غلاف ثم طرح فی
صندوق البرید

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نمونہ:

ذبحت الشاة

ذبحت..... ذبح فعل ماضی مبنی للمجهول والتاء حرف للتانیث

الشاة..... نائب فاعل مرفوع بالضم

(ب) اعراب ما یأتی:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) سرق المال	(۲) لم تسبق سیارتنا
۱- سرق	فعل ماضی مبنی للمجهول
المال	نائب فاعل مرفوع بضم
۲- لم	حرف نفی و جازم مبنی برسكون
تسبق	فعل مضارع مجرور مبنی للمجهول
سیارتنا	سیارہ نائب فاعل مرفوع بضم مضاف
نا	ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور مبنی برسكون

افعال الاستمرار الناسخة و مادام

(افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
گرمی اب تک سخت رہی ہے	ما زال الحر شديدا	گرمی سخت ہے	الحر شديد
تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے	ما زال المهذب محبوبا	تہذیب یافتہ محبوب ہے	المهذب محبوب
مریض اب تک سویا رہا ہے	ما برح المريض نالما	مریض سو رہا ہے	المريض نالم
بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے	ما برح المطر ماطلا	بارش موسلا دھار ہے	المطر ماطل
آگ اب تک بھڑکی رہی ہے	ما انفكت النار مشعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	النار مشعلة
قاضی اب تک عادل رہے ہیں	ما انفك القضاة عادلين	قاضی عادل ہیں	القضاة عادلون
تاجر اب تک سچا رہا ہے	ما فى التاجر صادقا	تاجر سچا ہے	التاجر صادق
جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احرام کیا جائے گا	محترم مادام خلفك كريما	آپ کا اخلاق بلند ہے	خلفك كريم
جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں	لا تقرا مادام النور ضئيلا	روشنی کمزور ہے	النور ضئيل

البحث:

الامثلة فى القسم الاول كلها جمل اسمية تتألف من مبتدا وخبر والامثلة فى القسم الثانى هى الجمل التى فى القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفك او ما فى او ما دام' واذا بحثت عما حدثت هذه الافعال من التغيير عند دخولها على جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدا و نصبت الخبر لهى تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.
وإذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رايت ان الاربعة الاولى منها
مسيوقة بحرف بدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسيوق بحرف بدل
على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الافعال الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل
للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جنس ادراك معاني هذه الافعال بتامل الامثلة السابقة فان
من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يعبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال
في القادة هذا المعنى ما برح وما انفك وما في.

وان من يقول تحترم مادام خلقتك كريمة يريد ان يبين المدة التي تحترم
فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

”بحث“

مذكوره مثالوں میں مازال، ما برح، ما انفك، ما فتى اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل
ہو گئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا
انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں تانیہ ہے لیکن مادام میں وقت اور
زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا
ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مشتمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے
معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۹۳) مثل ”کان“ في العمل مازال، وما برح وما انفك، وما فتى، وما دام، فهي
تدخل على المبتدا والخبر فترفع الاول و يسمي اسمها و تنصب الثاني و يسمي
محرها.

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفك، وما فتى، تفيد استمرار انصاف اسمها بخبرها
و ”مادام“ تدل على بيان مدة ما قبلها.

(۹۵) يجب ان تسبق الفعال الاستمرار بأداة نفي وأن تسبق ”دام“ بما الدالة على
الزمان.

ترجمہ:

(۹۳) مازال، ما برح، ما انفك، ما فتى اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو

رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر مبتداء بن افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔
 (۹۳) ما زال، ما برح، ما انفک اور ما انفک کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے
 متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے مائل کی مدت کو واضح کرتا ہے۔
 (۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداء لئی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو "ما" آتا ہے
 وہ تانیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر ولایت کرتا ہے۔

التمرین (۱)

عن الاسم والخبر فی کل جملة من الجمل الامة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم و خبر کو حسین کریں:

- | | |
|---------------------------|---------------------------|
| ۱- لا یفک الکذاب عاقلاً | ۲- ماضی اخونا خالیا |
| ۳- الانزال صابراً؟ | ۴- کل حفصت جالماً |
| ۵- لا ینفک النسیم علیلاً | ۶- میزال الهواء شلیلاً |
| ۷- لا اکلمک مادمت معانداً | ۸- لانزال الشمس مشرقاً |
| ۹- ما برح الکتاب مفقوداً | ۱۰- ما انفکت السماء غائمة |

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الکذاب	عاقلاً	الہواء	شلیلاً
اخونا	خالیا	تاء متحرکہ ضمیر متصل	معانداً
انت ضمیر مشرق	صابراً	الشمس	مشرقاً
تاء متحرکہ ضمیر متصل	جالماً	الکتاب	مفقوداً
النسیم	علیلاً	السماء	غائمة

التمرین (۲)

ادخل علی کل جملة من الجمل الامة فعلاً من الاعمال الاستمرار مع
 استيفانها جميعها واشکل آخر الاسم والخبر

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہر ایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

- | | |
|------------------------|-------------------|
| ۱- مصراعا الباب مقفلان | ۲- المحسن ابوک |
| ۳- العمال معطلون | ۴- الامهات شقیقات |
| ۵- الصدقة نالمة | ۶- السوق مزدحمة |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- ما زال مصراعا الباب مقفلين | ۲- ما انفك ابوک محسنا |
| ۳- ما برح العمال معطلين | ۴- ما انفكت الامهات شقیقات |
| ۵- ما برحت الصدقة نالمة | ۶- ما فتى السوق فزوحما |

التمرین (۳)

ضع جملة قبل كل ترکیب من التراكيب الامة:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۱- ما دام البرد قارما | ۲- ما دام ابی نائما |
| ۳- ما دمت سفیها | ۴- ما دامت مجتهدة |
| ۵- ما دام الحصان جامحا | ۶- ما دمت حیا |

حل:

- | | |
|--|--------------------------------|
| ۱- البس الثوب الخشن ما دام البرد قارما | ۲- انتظر ما دام ابی نائما |
| ۳- اعلمک ما دمت سفیها | ۴- تفوز الطالبة ما دامت مجتهدة |
| ۵- لا ترکب ما دام الحصان جامحا | ۶- اعمل صالحا ما دمت حیا |

التمرین (۴)

ضع فعلا مناسباً من الافعال التي ترفع المبتدأ وتنصب الخبر في المكان

الخالی:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

- ۱- انتھی الامتحان و ۲- زالت الحمى و..... المريض ضعيفا
- ۳- تصدق على الفقراء.... قادرا ۴- لا تعرض للبرد..... مريضا
- ۵- صفر القطار و.... اخى غائبا ۶- امسى الليل..... القمر منيرا

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- مازالت | ۲- مازال |
| ۳- مادمت | ۴- مادمت |
| ۵- ومازال | ۶- ما انفك |

التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل اول کل واحده منها ما انفك
- (۲) لا يزال
- (۳) تشمل كل واحده منها على ما دام

حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک ما انفك سے شروع ہو:

ما انفك بستانا مشمرا	ما انفك الحصان سريعا
ما انفك التلميذ مجتهدا	
- (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک لا يزال سے شروع ہو:

لا يزال الانسان ناطقا	لا يزال العلم ناعما
لا يزال المعلم محترما	
- (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک مادام سے شروع ہو:

اوصاني بالصلوة مادمت حيا	تحتوم مادمت كريمة
اجتهد مادمت حيا	

التمرین (۶)

کون جملہ مبدوءة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة الذکور و محبره مضاف.

حل مشق (۶)

ایک جملہ بتائیں جو فعل استمرار سے شروع ہو اس کا اسم جمع ذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو:

حل:

لا يزال الذين كفروا اصحاب في النار في الاخرة

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) لمودح (نمونه):

ما يروح السفر مفيداً

ما..... حرف نفی مبنی علی السكون

يروح..... فعل ماضی مبنی علی الفتح

السفر..... اسم مرفوع بالضمه

مفيداً..... محبره منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- لا يزال الصدق سبيل النجاة ۲- مائتي اخوك مجتهداً

۳- السكت مادام السكوت نالها

حل:

۱- لا	حرف نفی مبنی بر سکون
يزال	فعل مضارع مرفوع برضمة
الصدق	اسم فعل استمرار مرفوع برضمة

خبر فعل اہترار منصوب بر فتنہ مضاف	سبیل
مضاف الیہ مجرور بالا ضافۃ علامت جر کسرہ ہے	النجاة
حرف نفی جہی بر سکون	ما
فعل ماضی جہی بر فتنہ	فتی
اسم ماضی مرفوع بالواو یوجہ اسمائے خمسہ مضاف	اخو
مضاف الیہ مجرور محلا ضمیر متصل منصوب جہی بر فتنہ	ک
خبر ماضی منصوب بر فتنہ	مجتهدا
فعل امر جہی بر سکون انت ضمیر مستتر اس کا قائل ہے	اسکت
ما حرف جہی بر سکون دام فعل ناقص ماضی جہی بر فتنہ	مادام
اسم مادام مرفوع بر ضم	السکوت
خبر مادام منصوب بر فتنہ	نافعا

المفعول المطلق

(مفعول مطلق)

ترجمہ	الامثلة
حسن خوب کھلا	۱- لعب حسن لعبا
لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا	۲- خطف النعلب الدجاجة خطفا
بچہ دودھ خوب پیتا ہے	۳- يشرب الطفل اللبن شربا
چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے	۴- يشب النمر وثوب الاسد
گاڑی بادل کی طرح گزری	۵- مر القطار مر السحاب
خالد خوب تیز دوڑا	۶- جرى خالد جريا سريعا
علی نے دو مرتبہ کھایا	۷- اكل على اكلتين
زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے	۸- تدور الارض دورة في اليوم
خادم نے بچھو کو ایک دفعہ مارا	۹- ضرب الخادم العقرب ضربة

البحث:

نحن نعرف ما في الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات نريد ان نعرفها وهي: لعبا، خطفنا، شربا، وثوب الاسد، مر السحاب، جريا، اكلتين، دورة، ضربة.

فاذا تأملنا ها وجدناها جميعا اسماء منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة وضا
هيناها بالفعل الذى فى جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعنا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحثنا فى معناها قليلا راينا ان
الكلمات المنصوبة وهى لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان
لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لاننا فى الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان
حسنا لعب حقيقة وانه يحب الا يشك فى ذلك فكلما لعبا اكدت المعنى
وكذلك يقال فى المثالين الاخرين.

وبتأمل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها المادتنا فائدة
جديدة لاننا حينما نقول: يشب النمر ونسكت لا يفهم السامع الا حصول اللوب من
النمر ولكننا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا اللوب فهذا
الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال فى المثالين الاخرين.

وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاخيرة نرى اننا استفدنا من الاسماء
المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف
عدد مرات هذا الفعل فاذا اضمنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك
يقال فى الامثالين الاخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التى تؤكد الفعل او تبين
نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل، فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن
کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں:

لعبا - خطفا - شربا - وثوب الاسد - مر السحاب - جریا - اکلین -

دورة - ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل
کے حروف سے مشتق پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ
میں نیا مفہوم پیدا ہو گیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب
حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہو گیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ
حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہو جاتی

ہے کہ ”لعبا“ سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔
 دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہو جائیں کہ ”بشب
 النمر“ تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے
 یہ سمجھ میں نہیں آسکتا لیکن جب ہم اس کے بعد ”وٹوب الاسد“ کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ
 کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ
 لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ”اکل علی“ تو
 اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم
 کہتے ہیں ”اکلتین“ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔
 اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان
 کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۶) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل في لفظه و يجرى و بعد الفعل
 لتأكيدہ او لبيان نوعه او عدده.

ترجمہ:

(۹۶) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس
 کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج من العبارة الآتية كل مفعول مطلق، وعين ما كان منه مؤكداً لفعله

وما كان مبيناً لنوعه او عدده

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا

تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

تنور البراکیں فی بعض الجهات ثوراناً شلیداً الفہدم

المنازل ہدماً وتدک المبانی دکاً وتقذف النیران قذفاً مستمراً

لیخاف السكان خوفاً عظیماً فلا تسمع غیر نساء تصیح صیاحاً

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين
مات اولادهم وضاعت امورهم.

حل:

مفعول مطلق	كيفيت	مفعول مطلق	كيفيت
ثورا شديدا	نوعيت	خوفا عظيما	بيان نوع
هدما	تاكيد	صياحا	تاكيد
دكا	تاكيد	صراخا	تاكيد
لذفا مستمرا	بيان نوع	نكبتين	الظهار عدد

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا في جملة تامة:

حل مشق (٢)

درج ذيل اسماء میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

نوما	هجوم الذئب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيذا	ضربتين	غسلة
اكراما				

حل:

١. نام الطفل نوما هادنا
٢. هجم القط على الفارة هجوم الذئب
٣. اجتهاد التلميذ اجتهادا
٤. تشرق الشمس اشراقا
٥. اختفى الفارة اختفاء اللص
٦. تعب العمال تعبا
٧. مجح التلميذ نجاحا باهرا
٨. استغفر العبد استغفارا
٩. قعد الخادم قعودا
١٠. سجد على على الارض سجدتين
١١. قام المريض قياما
١٢. حفظت الطالبة حفظا جيذا
١٣. ضرب حميد عقربا ضربتين
١٤. غسل الحائك ثوبه غسلة
١٥. اكرمت الضيوف اكراما

التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا فى كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

- | | |
|----------------------------|-----------------------|
| ۱- یفیض النهر | ۲- نصق الحمار |
| ۳- تجرى الارنب | ۴- يتبع الكلب |
| ۵- ابتعد عن الشر | ۶- سارت السيارة |
| ۷- ظهر الهلال | ۸- نظف حذاءك |
| ۹- شفى الدواء المريض | ۱۰- تغلى القدر |

حل:

- | | |
|-----------------|----------------|
| ۱- فیضانا | ۲- لہقا |
| ۳- جریانا سريعا | ۴- تباحا شديدا |
| ۵- ابتعادا | ۶- سيراجيدا |
| ۷- ظهورا | ۸- تنظيفا |
| ۹- شفاء مرة | ۱۰- غليانا |

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل كل منها على مفعول مطلق موكد لفعله
- (۲) مبین نوع فعله
- (۳) لعدد فعله

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:
- ۱- رتل القرآن ترتیلا
- ۲- کلم الله موسى تكليما
- ۳- رتبنا اليه تبتيلا
- ۴- ومهدت له تمهيدا
- ۵- وشققنا الارض شقا

(۲) پانچ جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے۔

۱- واهجرهم هجرا جميلا ۲- انا فتحنا لك فتحا مبينا

۳- اقرضوا الله قرضا حسنا ۴- ان الله وعدكم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے

۱- وثب القط على القارة وثبين ۲- المصلیٰ مسجد فی کل رکعة سجدة تین

۳- ضرب الاساذ تلميذه ضربتين ۴- جلست مع اصداقانی جلستين

۵- نظر حامد نظر مرة في النجوم

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ المفعول بہ فیہا ضمیر متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۲) کون جملہ الفاعل فیہا جمع مذکر سالم والمفعول بہ جمع مؤنث سالم مع اشتمالہا علی مفعول مطلق

(۳) کون جملہ تشتمل علی نائب فاعل و مفعول مطلق مبین للنوع

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر متصل وبہا مفعول مطلق موکد لفعله

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذا الص شاهدہ الذی دخل بیتہ مشاہدہ ببصرہ

(۲) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں مفعول مطلق بھی ہو:

اخذ اللاعبون الکرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائے:

قتل عمر قتل شهيد

(۴) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے لئے آئے

اجتهدت اجتهدا

- (۵) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں فعل امر مبنی بر فتح ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے:
اضربنه ضربتین
- (۶) ایک شرطیہ جملہ بتائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق
جزا کی تاکید کرے:
- من يتعب في شابه تعباً يتمتع في كبره تمتعا
- (۷) ایک ایسا جملہ بتائیں جس میں تثنیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:
اعطت بدا الکریم الفقراء اعطاء کثیرا

التمرین (۶)

صف ليلة مظلمة كثيرة المطر والريح والبرد مع الإتيان بمفعول مطلق في
كثير من الجمل التي تشنها

حل انشاء کی مشق (۶)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال
کریں:

ذهبت الى الحقل ذهبا ولبثت هناك لبثا طويلا فغشى الليل
غشاوة غامت السماء غيما ومطرت مطرا غزيرا فظلمة السحاب
والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا استطيع ان انظر امام اربع
خطوات نظرا. ولا اقدام قدوما من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة
المطر والسحاب وتعذر على الروية غير انني تمكنت من العودة الى
بيتي اخيرا عودة مرهقة وانا ارتعش ارتعاشا شديدا من البرد
والخوف.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

وقف الشرطي ووقف النشاط

وقف. ... فعل ماض مبني على الفتح

الشرطي. فاعل مرفوع بالضممة

وقف. ... مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط .. مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعراب ما يأتي (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے):

- (۱) سرور سرورا (۲) اصع سعی المجد
(۳) لا تخالی خوف الجبناء (۴) طرق عامل البريد الباب طرفاً

حل:

- (۱) سرور ... فعل ماضی مبنی للمجول۔ مبنی بر سکون۔ تاء متحرکہ ضمیر متصل قائل سرورا..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ تاکیدی برائے فعل
(۲) اصع ... فعل امر مبنی بر حذف یاء۔ انت ضمیر مستتر قائل مرفوع محلا سعی ... مفعول مطلق برائے نوع مضاف۔ منصوب برفتحہ المجد... مضاف اليه مجرور علامت جر کسرہ ہے
(۳) لا... حرف ناصیہ جازم مبنی بر سکون فعل مضارع مجزوم
خوف..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ مضاف۔ برائے بیان نوع الجبناء... مضاف اليه مجرور۔ علامت جر کسرہ ہے
(۴) طرق..... فعل ماضی مبنی برفتحہ عامل..... قائل مرفوع بضم مضاف البريد..... مضاف اليه۔ مجرور بر کسرہ الباب ... مفعول به منصوب برفتحہ طرفاً..... مفعول مطلق منصوب برفتحہ تاکیدی

المفعول لاجله

(مفعول له)

- الامثلة
۱- يسافر الطلبة الى اوربا طلبا للعلم
۲- عاقب القاضي المجرم تاديبا له
۳- قم احتراماً لا ستاذك
۴- تصدقت على الفقير املافي الثواب
ترجمہ
۱- طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں
۲- قاضی نے مجرم کو ایوب سکھانے کیلئے سزا دی
۳- اپنے استاذ کے احترام کے لئے کھڑا ہو
۴- میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحت عن السفیه حلما میں نے نادان سے درگزر بردہاری کی وجہ سے کی

البحت:

انظر الى الكلمات: طلبا' ناديا' واحتراما' واملا' وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئى واضح غير انا تريد ان تعرف ارتباط كل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذى فى جملته.

لفرض ان قائلا قال: يسافرو الطلبة الى اوربا لما الذى نفهمه من ذلك؟ الذى نفهمه ان الطلبة يذهبون من بلادهم الى اوربا وهل نستفيد شيئا جديدا اذا زد القائل فى الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الى اوربا سببه طلب وكذلك اذا قال قائل: عاقب القاضى المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضى اوقع عقوبة على المجرم' غير انه اذا اضاف الى ذلك ناديا له فهمنا ان السبب والعلة فى هذا العقاب هو ان يتادب المجرم. وبهذه الطريقة نستطيع ان ندرك ان الاسماء المنصوبة فى الامثلة السابقة. تبين علة الفعل وسبب حصوله ولذلك يسمى كل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه يصح ان يكون جوابا عن السؤال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت على الفقير؟ صح ان نقول: املا فى الثواب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا' ناديا' احتراماً' املا' حلما اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ يسافرو الطلبة الى اوربا تو اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہو جاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول کہہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۷) المفعول لاجله: اسم منصوب بين سبب الفعل و علة حصوله.

ترجمہ:

(۹۷) مفعول لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں:

یورور مصر کثیر من الساتحین ترویحاً عن النفس فیذهبون
الی الصعید رغبة فی مشاهدة ما به من الآثار الی بناها القدماء
اظهاراً البوغهم وشیدوها تمجیداً لملوکهم والی انطلقت السنة
الناس بالثناء اعترافاً بفضلهم وجملت کل مصری فیخر اعجاباً
بابائہ الامجاد.

حل (مفعول لہ):

ترویحاً - رغبة - اظهاراً - تمجیداً - اعترافاً - اعجاباً.

التمرین (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مفعولاً لاجله فی جملة تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

ارضاء	حبا	خشية	احتیالا	حياء
مودة	حرصا	اغائة	طمعا	معاملة
اجلاله	صفحا	استهانة	شرها	ادبا
فرحا	غضياً	كرما	شكرا	اجتلابا

حل:

- ۱- لا تذنب حياء من الله
- ۲- دخل اللص الحجرة احتیالا
- ۳- لا تقتلوا اولادكم خشية
- ۴- اتبعوا النبی حبا لله
- ۵- اخدموا ابویکم ارضاء لله
- ۶- کافات صديقی معاملة له

- ٤- يدعون ربهم خوفاً وطمعا
٨- ضرب حامد زيدا اغاظة له
- ٩- اعمل على النوافل مع
١٠- يرحم المؤمنون بعضهم بعضاً مودة بينهم
- الفرائض حرصاً على الثواب
١١- ضرب الاستاذ تلميذه تاديباً
- ١٢- يقوم خالد لكل كبير شرها للاداب
١٣- اجعل كل مبتدع ضيق
- الطريق استهانة
١٤- قوموا لسيدكم اجلالاً له
- ١٥- اسجدوا لله شكراً على نعمه
١٦- اجتهد جليلاً للمنزلة
- ١٧- جرح الاسد وكاد يهلك
١٨- كان الغنى بوجود كرمها
- ١٩- غضبها
٢٠- اخبر الملك بالفتح فهذا يرقص لرحا

التمرين (٣)

ضع مفعولاً لاجله في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذيل جملون بين خالي جكـه پر مفعول له لگا دیں:

- ١- اطعت والدى
٢- وقفت للمعلم
- ٣- ابصدت عن الاسد
٤- لا اكل الفواكه الفجة
- ٥- عطفت على الصغير
٦- لا يستذكر محمد دروسه
- ٧- يرتب على كتبه
٨- حضرت في الساعة الثالثة
- ٩- كافاني ابي
١٠- اعطيت الفقير خبزاً

حل:

- ١- ارضاء لله
٢- ادباً واحتراماً
- ٣- خوفاً منه
٤- اجتناباً من المريض
- ٥- اشفاقاً
٦- كسلاً
- ٧- حفاظاً عليهم
٨- عيادة لك
- ٩- تشجيعاً الى على مواصلة
١٠- املاً في الثواب
- الدراسة

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة علی مفعولا لاجله.
- (۲) کون جملة الفاعل فيها مشى والمفعول به ضمير متصل مع اشتمالها علی مفعولا لاجله
- (۳) کون جملة الفاعل فيها اسم موصول مع اشتمالها علی مفعول لاجله مضاف
- (۴) کون جملة المفعول به فيها اسم اشارة مع اشتمالها علی مفعول لاجله

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول لہ استعمال کریں:
- ۱- لا توخر عمل اليوم الى غد ۲- السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء اعتمادا علی نفسک
بما كسبا
- ۳- خرج زيد ثرويهما عن نفسه ۴- واصل دراسته زيادة في مصرته
- ۵- عاد الي وطنه خدمة له
- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں قائل خنیہ ہو مفعول بہ ضمیر متصل ہو ایک مفعول لہ بھی لائیں:

- الناس ايقظهم الحارسان خوفا من اللص
- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں قائل اسم موصول ہو اور ایک مفعول لہ مضاف آجائے:
- انفق من عاد من الخارج ما زاد من حاجته ابتغاء مرضات الله
- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارة ہو اور ایک مفعول لہ بھی لائیں:
- فتح الخادم هذا الباب اكرامالك

التمرین (۵)

- اجب عن الامثلة الاتية بجمل تامه بحيث تشتمل بكل جملة علی مفعول لاجله:

حل مشق (۵)

- درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں مفعول لہ آجائے
- ۱- لم تجد فی استذکار دروسک؟ ۲- لماذا تنشأ ملاجی الیتامی؟

- ۳- لم يحرمس الوالدان على تربية ۲- لم لا تقترب من الصبيان؟
• اولادهما؟

حل:

- ۱- احد في استذكار دروسى حفظا ۲- تنشأ ملاجى اليتامى تربية لهم
للعلم
۳- يحرمس الوالدان على تربية ۳- لا تقترب من الصبيان خوفا من لدغته
اولادهما حباهم

التمرين (٦)

(الف) نموذج (نموذج):

سجدت شكراً

سجدت..... سجد فعل ماضى مبنى على السكون، والتاء ضمير لاهل مبنى

على الضم فى محل رفع

شكراً..... مفعول لأجله منصوب بالفتحة

(ب) اعرب الجمل الآتية:

حل مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر
۲- اعملوا الخير حبا فى الخير
۳- اعف عن المخطفى تكوما

حل:

۱- لا	باصيرتى برسكون جازم فعل مضارع
تبخلوا	فعل مضارع مجزوم بيجب حذف نون
خشية	مفعول له منصوب برفقہ حفاف
الفقر	مضاف اليه مجزوم بالكسرة
۲- اعملوا	فعل امر تبنى برحذف نون واؤ ضمير متصل علامت جمع قائل
الخير	مفعول به منصوب برفقہ
حبا	مفعول له منصوب برفقہ

حرف جار مجئی بر سکون	فی	
مجرور علامت جر کسرہ	الخبیر	
فعل امر مجئی بر حذف واؤ	اعف	۳
حرف جار مجئی بر سکون	عن	
مجرور بالکسر	المخطی	
مفعول لہ منصوب بر فتح	تکرما	

ظرف الزمان و ظرف المكان

ترجمہ	الامثلة	
میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا	مكثت بالاسكندرية شهرا	۱
مریض نے صبح کے وقت دوا پی	شرب المريض الدواء صباحا	۲
میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لمحہ بیٹھا	جلست مع صديقي لحظة	۳
چراغ رات کو جلا یا جاتا ہے	توقد المصابيح ليلا	۴
چونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں	تجمع النملة قوتها صيفا	۵
میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا	وقفت امام المراة	۶
بلاستر خوان کے نیچے بیٹھا	جلست الهرة تحت المائدة	۷
کتاب دروازے کے پیچھے سویا	نام الكلب خلف الباب	۸
چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی	سبب اللص فوق السور	۹
علی نے ایک میل دوڑ لگائی	جری علی ميلا	۱۰

البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمننا الا الكلمة الاخيرة فى كل مثال وهى: شهرا، صباحا، لحظة، ليلا، صيفا، واذا فحصنا عن هذه الكلمات فى ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكننا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذى فى جملتها ويكفينا هذا ان نبحث فى المثالين الاولين.

هيك قلت: مكثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الجملة مدة اقامتك بها؟ الجواب لا، ولكنك اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثك بالاسكندرية وهيك قلت: شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلك الوقت المحدود الذى شرب المريض فيه دواءه فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذکر و هكذا يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى 'فهذه الاسماء المنصوبة التي تعين الزمن الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف الزمان.

نظر الان الى الامثلة الاخرى ونامل الكلمات: امام 'تحت' خلف فوق ميلا فنجد انها ايضا اسماء منصوبة ثم نبحت عن ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذي في جملتها على النحو الذي سبق في ظروف الزمان 'فترى انه اذا قال قائل: وقفت لم يفهم السامع الا انه وقوف' ولكنه لا يعرف المكان الذي وقف فيه فاذا قال امام المرأة بين للسامع مكان الوقوف: واذا قال انسان: جلست الهرة لم يعرف السامع اين جلست ولكنه اذا قال: تحت المائدة عرف مكان جلوسها وكذلك يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى فهذه الاسماء المنصوبة التي تبين المكان الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف المكان' ويسمى كل من ظروف الزمان وظروف المكان مفعولا فيه.

بحث:

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں:

شہرا - صباحا - لحظة - ليلا - صيفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں "مکنت بالاسکندریہ" تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد "شہرا" کہہ دیتے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے "شرب المریض الدواء" تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے "صباحا" تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے

گئے ہیں:

امام . تحت - خلف - فوق - ميلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف "وقفت" کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المرآة اسی طرح ”جلست الہرة“ کہنے سے پہلے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے ”تحت المائدة“ اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر ظرف زمان اور ظرف مکان کو ”مفعول فیہ“ بھی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب بین الزمن الذي حصل فيه الفعل.

(۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب بین المكان الذي حصل فيه الفعل.

ترجمہ:

(۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔

(۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

التمرین (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حينا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زمتا	عشية	دعرا	هنيهة	عاما

حل:

۱- ان عمری قد بلغ اربعين سنة ۲- سبحان الذي اسرى بعبدہ لیلہ

۳- لاتمش قدام الكبير ۴- خرج امير ومكث دقيقه ثم رجع

۵- سافر حميد الى لاهور ولبث ۶- خرجنا الى الساحة وجلسنا حينا

هناك اسوعا

۷- حامد يسكن ازاء بيتا ۸- اتلو القرآن فجرا

۹- قعدت على المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشي انى فاعل ذلك غدا الا ان

يشاء الله

- ١١- مرضت زما طويلا
١٢- رجعت الى البيت عشية
١٣- ظل محمود مفقودا ودهرا
١٤- لبثت في السوق هنيهة ثم رجعت
طويلا
١٥- فلبث فيهم الف سنة الا
خمسعين عاما

التمرين (٣)

ضع ظرف زمان او مكان مناسباً في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

درج ذيل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں:

- ١- يظهر القمر
٢- تطلع الشمس
٣- وضعت انا بيت الماء
٤- انتظرت صديقي
٥- وقف القطار
٦- يقع اقليم مصر السودان
٧- ذهبت الى المدرسة
٨- يقع المقطم القاهرة
٩- يشتد البرد
١٠- تلزم النملة مسكنها

حل:

- ١- ليلا
٢- نهارا
٣- امام بيتنا
٤- ساعة
٥- برهة
٦- قرب
٧- صباحا
٨- عند
٩- شتاء
١٠- شتاء

التمرين (٤)

- (١) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان
(٢) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان
(٣) كون جملة الفاعل فيها اسم اشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من
الاسماء الخمسة مع اشتغالها على ظرف زمان

(۴) کون جملہ الفاعل فیہا ضمیر جماعۃ المتکلمین والمفعول بہ فیہا جمع تکسیر مع اشتمالہا علی ظرف مکان مضاف

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں ظرف زمان استعمال ہو:

- ۱- یا ایہا المزمّل قم اللیل الا قلیلا ۲- فسبح بحمد ربک حین تقوم
- ۳- واذکرا سم ربک بکرة ۴- لا تقولن لشی انی فاعل ذلک غذا الا ان واصیلا
- ۵- اتلو القرآن ساعة بعد صلوة الفجر

(۲) پانچ ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں ظرف مکان استعمال ہو:

- ۱- الاستاذ يقوم امام التلاميذ ۲- يقعد الطلبة فوق المقاعد
- ۳- مكتب الجمارك على يمين مقربة من الشارع
- ۵- لا تقاتلوهم عند المسجد الحرام

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے ضمہ میں سے ہوں اور اس میں ظرف زمان بھی ہو:

یحییٰ ہنولاء البنات ابان صباحا

(۴) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل ضمیر جمع متکلم ہو مفعول بہ جمع کسر ہو اور اس میں ایک ظرف مکان بھی آیا ہو:

نحیی الاستاذة صباح كل يوم

التمرین (۵)

اذکر فی جملہ صحیحہ کل ما تعملہ فی یوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او مکان فی بعض الجملہ

حل مشق (۵)

چشمی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں

میں طرف زمان یا طرف مکان بھی استعمال کریں:

استيقظ مبكراً ثم توهض واصلي فجراً. واتلو
القرآن ساعة ثم اطعم عند طلوع الشمس العب برهة
وراء بيتي في الميدان وبعد حين العبد الاسراحة ثم
اكل الطعام ظهيرة وانا ساعة وبعد صلوة
الظهرا حفظ دروسى ساعتين واصلى عصراً و ثم
العب ساعة. واصلى مساء وبعد لله العشى فامشى
برهة واصلى عشاء وانا م ليلا واستيقظ صباحاً.

التمرين (٦)

(الف) نموذج (نمونہ):

يشهد الحر صيفاً
كفل مفارع مرفوع بالضم
الحر قائل مرفوع بالضم
صيفاً ظرف زمان منصوب بالفتح
(ب) اعراب مايتلى:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

- (١) احتفى الولد وراء الشجرة
(٢) سافر اخوك الى الاقصر شتاء

حل:

فعل ماضى مبنى برسكون	احتفى	-١
قائل مرفوع بضمه	الولد	
مفعول فيه منصوب برفعه مضاف	وراء	
مضاف اليه مجرور بالكسرة	الشجرة	
فعل ماضى مبنى برفعه	سافر	-٢
قائل مرفوع بالواو مجرور اسماء مضاف	اخو	

ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور ملامتی برتو	ک
حرف جر متنی برتو	الی
مجرور بالکسر	الانصر
مفعول فیہ منصوب برتو	شطاء

پھر اللہ حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کھوکھر





علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ سوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرگرم روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

327	حصہ سوم: مبتداء اور خبر کی مطابقت	-67
332	خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو	-68
342	نواخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	-69
350	ان پتھ ہمزہ کے مواقع استعمال	-70
358	ان سے مصدر مؤول اور فعل	-71
364	ان بکسر ہمزہ کے مواقع	-72
369	فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم	-73
378	افعال کے ساتھ ضائر رفع بارز متصل	-74
384	افعال صحیحہ و معتلہ کے ساتھ ضائر بارزہ کا اتصال	-75
388	مضعف اور اجوف کے ساتھ ضائر رفع بارزہ کا اتصال	-76
395	ضائر رفع بارزہ	-77
402	رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال	-78
409	مجرد و مزید / ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید	-79
411	مجرد رباعی و مزید	-80
416	ہمزتا الوصل والقطع	-81
423	الفعل الملزم والفاعل	-82
424	اقسام متعدی	-83
427	فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے	-84
436	اسم فاعل	-85
444	اسم مفعول	-86
451	مشکی بالا	-87
467	حال	-88
468	انواع حال	-89
480	تمیز	-90
482	حکم تمیز / وزن کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم	-91
485	تمیز کا حکم جب تمیز غیر مذکور ہو	-92
493	منادی	-93
502	علم ممنوع از صرف	-94

504	صفت ممنوع از صرف	-95
506	منتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف	-96
508	ممنوع صرف کلمہ پر کسرہ	-97
515	نعت حقیقی و سببی	-98
517	نعت اور منوعات کی مطابقت	-99
519	نعت جب جملہ واقع ہو	-100
529	توکید	-101
532	توکید ضمیر متصل و مستمر	-102
543	حروف عطف کے معانی	-103
547	واو عطف اور واو معیت	-104
555	بدل	-105
562	ادوات استفہام و جواب / ہمزہ و حل	-106
565	بقیہ ادوات الاستفہام	-107
567	استفہام مع نفی	-108

المبتداء والخبر وتطابقهما (مبتداء اور خبر کی مطابقت)

ترجمہ	الامثلة
چیتا مغرور و تکبر پرور ہے	۱- النمر شرس
کتا سدھایا ہوا ہے	الكلب اليف
ستارہ چمکنے والا ہے	النجم لامع
بلخ تیرنے والی ہے	۲- البطة سابعة
• زینب اطاعت کرنے والی ہے	زينب مطيعة
شہر آباد ہے	المدينة عامرة
دو شاگر حاضر ہیں	۳- التلميذان حاضران
دو کتابیں نئی ہیں	الكتابان جديدان
دو چوکیدار جاگنے والے ہیں	الخفيران ساهران
دو لڑکیاں غنٹی ہیں	۳- البنات مجتهدتان
دو باغ پھل دار ہیں	الحديقتان مثمرتان
دو کمرے وسیع ہیں	الحجرتان واسعتان
احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں	۵- المحسنون ممدوحون
شاگرد ذہین ہیں	الغلاميذ اذكياء
کامل سزا پانے والے ہیں	الكسالي معاقبون
خواتین مہذب ہیں	۶- السيدات مهذبات
درخت پتے دار ہیں	الشجرات مورقات او مورقة
مخلات بلند و بالا ہیں	القصور عالية او عاليات

البحث:

انظر البی المبتداء فی کل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر
تجد ان المبتداء فی الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك' وانه فی الطائفة
الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر' واذا نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء
مثنى مذكرا ورايت الخبر مثله' وتجد فی الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر
مثنى مؤنثا وفي الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل والخبر كذلك' اما

الطائفة السادسة فالمبتدأ فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات في مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ايضا واما جمع مؤنث سالم لغير العاقل او جمع تكسير لغير العاقل، وخبر هذين يجوز ان يكون جمع مؤنث ويجوز ان يكون مفردا مؤنثا.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث تیسرے مجموعہ میں مبتداء حثیہ مذکر اور خبر بھی حثیہ مذکر چوتھے مجموعہ میں مبتداء حثیہ مؤنث اور خبر بھی حثیہ مؤنث پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع مذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع مذکر ہے چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں "السيدات" ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکرر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آسکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

القواعد:

(۱۰۲) الخبر يطابق المبتداء في الافراد والثنائية والجمع والتذكير والتانيث.
(۱۰۳) اذا كان المبتداء جمعا لغير عاقل يجوز الإخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

ترجمہ:

(۱۰۲) خبر اور مبتداء مفرد، حثیہ، جمع، مذکر اور مؤنث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آسکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنا دیں۔
الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراكبون

البحار	المعلمتان	النهار	الخدمات	النافذتان
القلمان	الجبال	العمال	المدارس	الواردات

حل:

الدراجة سريعة	المنزل قريب	الساعة ثمينة
الحارسان يسهران	الراكبون متعبون	البحار جارية
المعلمتان مهذبتان	النهر جار	الخدمات حاضرات
النافذتان مفترحتان	القلمان نفيسان	الجبال شامخات
العمال معدوحون	المدارس نظيفة	الواردات مجتهدات

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا مبتدأ يناسبه:

حل مشق (٢)

درج ذيل اسماء كو مناسب مبتدأ کے لئے خبر بنادیں:

سريع العدو	مضيئة	لامعات في السماء
ذكية الراححة	ضروري للحياة	ناجحون
مذهبتان	معتيات بالطفالهن	مبرية
مفروشات فائزون	غائبات	

حل:

الحصان سريع العدو	الليلة مضيئة	النجوم لامعات في السماء
النفاحة ذكية الراححة	الهواء ضروري للحياة	الطلبة ناجحون
البقرتان مذهبتان	الامهات معتيات باطفالهن	الاقلام مبرية
السجاجيد مفروشات	المجتهدون فائزون	الانسات غائبات

التمرين (٣)

حول المبتدأ في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المشى بنوعيه ثم

الى الجمع بنوعيه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر حثیہ ذکر و مؤنث اور پھر جمع ذکر و مؤنث بنادیں:

مطیع والدیہ محبوب عند اللہ والناس

حل:

- (۱) مطیعة والدیہا محبوبہ عند اللہ والناس
- (۲) مطیعا والدیہما محبوبان عند اللہ والناس
- (۳) مطیعتا والدیہما محبوبتان عند اللہ والناس
- (۴) مطیعو والدیہم محبوبون عند اللہ والناس
- (۵) مطیعات والدیہن محبوبات عند اللہ والناس

التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جملہ یكون المبتداء فی کل منها جمع مذكر للعقلاء
- (۲) مؤنث
- (۳) تکسیر
- (۴) مؤنث لغير العقلاء
- (۵) تکسیر

حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء جمع ذکر عاقل ہو:
المجتہدون فانزرون
المؤمنون ناجحون
الفاسقون عاصرون
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو:
الموصات صالحات
الانسات معروفات
- (۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:
العلماء حاشعون
الحراس صاهرون

- الخدام حاضرون
(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:
اللیالی مظلمة
الفواکہ لذیذة
(۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکیہ غیر عاقل ہو:
الانہار جاریة
الجبال شامخة

التمرین (۵)

کون لسانی جملہ یکنون المبتداء فی کل واحدة منها اسما موصولا مع
استیفاء جمیع الاسماء الموصولة التي عرفتها

حل مشق (۵)

آٹھ جملے بتائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:

حل:

- ۱- الذی یكذب بالذین کافر
 - ۲- التي سافرت مریضه
 - ۳- اللذان یطلبان الماء عطشان
 - ۴- اللتان القانتان تعرفانک
 - ۵- الذین یعلمون الناس خیرا
 - ۶- اللاتی حیین معللمات
 - ۷- من کان فی عون اخیه کان
 - ۸- من سفر مسلما سفره الله يوم القيامة
- محمودون
اللہلی عونہ

التمرین (۶)

ہات خمس جملہ یکنون المبتداء فی کل واحدة منها اسم اشارة مع استیفاء
جمیع اسماء الاشارة

حل مشق (۶)

پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارة ہو اس طرح تمام اسماء اشارة کو ذکر کریں:

حل:

- ۱- هذا كتاب نافع
 ۲- هذه الساعة واقفة
 ۳- هذان عقربا الساعة
 ۴- هاتان الشجرتان مثمرتان
 ۵- هنولاء خادمو المقهى

التمرین (۷)

كون خمس جمل يكون المبتداء في كل منها ضميرا منفصلا للخطاب مع الاتيان بجميع ضمائر الخطاب.

حل مشق (۷)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

- ۱- انت صائم
 ۲- انتما مسلمان
 ۳- انتم ضيوف
 ۴- انت حزينة
 ۵- انن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة او شبه جملة

(خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو)

الامثلة	ترجمہ
۱- الحركة تقوى العضلات	حرکت پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے
النظافة تنشط الجسم	صفائی جسم کو چست کرتی ہے
انت اطعت الامر	تو نے حکم کی اطاعت کی
السلحفاة رحفت	کچھوا چلا
۲- المهذب اصلقاتوه كثيرون	مہذب کے دوست بہت ہیں
المصباح ضوءه شديد	چراغ کی روشنی تیز ہے
الست جمالها الشرف	لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے

تجزوں کا شمار سچائی ہے	التجار شعارهم الصدق
کتاب تھیلے میں ہے	۳- الكتاب في القمطر
زین گھوڑے پر ہے	المسرح على الفرس
بارش بادل سے ہے	المطر من السحاب
نجات سچائی میں ہے	النجاة في الصدق
پل تل پر ہے	۴- القنطرة فوق النيل
سیرگاہ گھر کے سامنے ہے	المتنزة فوق النيل
گھڑی تکیے کے نیچے ہے	الساعة تحت الوسادة
آرام تھکاوٹ کے بعد ہے	الراحة بعد التعب

البحث:

الاسم الواقع في اول كل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فاين خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا' وانه اذا حذف هذه الجملة لا تتم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذي يتمم الفائدة ووجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تترك من الامثلة ان كل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير ير بطلها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قبل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تتم به الفائدة' غير انك اذا نظرت الى العبارة كلها التي جاءت بعد كل مبتدا رايها تتألف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية. ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هي الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بطلها بالمبتداء.

تامل بعد ذلك الطائفة الثالثة تجد بعد كل مبتدا حرف جر واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فخير المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هنا شبه جملة.

واذا بحثت في الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان' وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں:

- ۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
 - ۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
 - ۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر جا. محرور ہے۔
 - ۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔
- نوٹ: آخری دونوں مثالوں میں آنے والی خبر کُشِب جملہ کہا جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۰۴) كما يكون خبر المبتدأ مفردا يكون جملة فعلية او جملة اسمية او شبه جملة اى ظرفا او جارا او محرورا.

(۱۰۵) يجب ان تشمل جملة الخبر على ضمير يربطها بالمبتدأ.

ترجمہ:

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آ سکتی ہے اسی طرح بلسہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آ سکتی ہے یعنی خبر جار محرور اور ظرف بھی آ سکتی ہے۔

(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا موجود ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

التمرین (۱)

عين في العبارات. الالية خبير كل مبتدأ واذكر نوعه.

مثال (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں

الذبابه من الحشرات السوذية وصررها فوق كل ضرر وارجلها تحمل الجراثيم من المرضي الى الاصحاء والرمذ الحبيبي منتشر بمصر لعدم عناية الاطفال بطرد الذباب عن اعينهم فنظافة الجسم فاندتها عظيمة لمنع سقوط الذباب على الوجه والعين والوقاية منه في المنازل عمادها تغطية المطاعم والمشروبات.

حل:

قسم خبر	خبر	مبتداء
شبه جملہ - جار مجرور	من الحشرات الموزية	الذباية
شبه جملہ - ظرف	فوق كل ضرر	ضررها
جملہ فعلیہ	تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء	ارجلها
جملہ اسمیہ	منتشر بمصر	الرمد الحبيبي
جملہ اسمیہ	فالتتها عظيمة	نظافة الجسم
جملہ اسمیہ	عمادها تغطية	الوقاية
المطعمات والمشروبات		

التمرين (٢)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبر المبتدا يناسبها:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں:

١- يسبح في الماء	٢- لغبان
٣- يرفرف بجناحيه	٣- بينون المنازل
٥- يثب على الفريسة	٦- يدافعون عن اوطانهم
٤- يجران العجلة	٨- يقتصدان في النفقات
٩- يتحركان عند المضغ	١٠- يباعدون عن الرذيلة
١١- تدخلان النور والهواء	١٢- يحبها ابوها

حل:

١- السمك	٢- الجاريتان
٣- الطير	٣- البناءون
٥- الاسد	٦- المجاهدون
٤- الثوران	٨- الذكيان
٩- الفكان (جڑے)	١٠- الصالحون
١١- النالذتان	١٢- البنات

التمرین (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبرا مبتدأ يناسبها:

حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہر ایک کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بناویں:

- | | |
|------------------|----------------|
| ۱- ازہارہ کثیرہ | ۲- رایہن سلید |
| ۳- اغصانہا مورقہ | ۴- ملاہم نظیفہ |
| ۵- غلافہما جدید | ۶- فناء ہاواسع |

حل:

- | | |
|------------|------------|
| ۱- البستان | ۲- الذکیات |
| ۳- الاشجار | ۴- التلامذ |
| ۵- الكرسة | ۶- المدرسة |

التمرین (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما ياتي خبر المبتداء يناسبه:

حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بناویں:

- | | |
|-----------------|----------------------|
| ۱- فی الشبکہ | ۲- بین السحاب |
| ۳- فی القفس | ۴- تحت اقدام الامہات |
| ۵- علی المائدہ | ۶- فوق الشجرہ |
| ۷- من دودہ القز | ۸- امام القاضی |
| ۹- خلف الباب | |

حل:

- | | |
|-----------|------------|
| ۱- السمک | ۲- الرعد |
| ۳- الطیر | ۴- الجنة |
| ۵- الطعام | ۶- العصفور |

التمرین (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بجمل فعلية مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بتائیں:

الفیل الشریکان الفلاحون الحمامة المطر
السیاح الدرأجتان المتضارغان المحسنات المعلمات

حل:

الفیل یاکل العلف الشریکان یربحان فی التجارة
الفلاحون یزرعون فی الحرث الحمامة تتفرد علی الشجرة
المطر تمطر من السحاب السیاح یسیر فی البلاد
الدرأجتان تقطعان مسافة بعيدة فی وقت المتضارغان یمشیان فی المعرض
قلیل
المحسنات ذہبن الی السوق المعلمات شربن ماء باردا

التمرین (۶)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجملة اسمية مناسبة:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة المدرسة الفقراء الغنيات الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب المدرسة طلابها كثير
الفقراء شعارهم العفاف الغنيات لا بسهن ثمينة
الوردتان لونهما احمر

التمرین (۷)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجاز و مجرور:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جاز مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

المفتاح	السمک	الرنان
العصفور	السكر	المعطف

حل:

المفتاح في القفل	السمک في الماء	الرنان في الطبق
العصفور على الشجرة	السكر في الفنجان	المعطف على الجارية

التمرین (۸)

اخبر عن كل مبتدا من المبتدات الاتية بظرف مناسب وضمه في المكان

الخالی:

حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس سے خالی جگہ پر

کریں:

۱- الثلوج.....الجهان	۲- الفواصة..... الماء
۳- السورة..... التلاميذ	۴- العش..... الشجرة
۵- المحراث..... الثورين	۶- العفو..... المقدمرة

حل:

۱- فوق	۲- تحت
۳- امام	۴- فوق
۵- بين	۶- عند

التمرین (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدا في كل منها جملة فعلية.

..... اسمية

..... جاراً و مجرور

..... ظرفاً

حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- النظافة تنشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون في الحوث

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- المصباح ضوءه شديد ۲- المعلمات ملابسن ثمينة

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جار و مجرور ہو:

۱- الماء في الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ظرف ہو:

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الجارس امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

التمرین (۱۰)

كون جملة المبتدا فيها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره جملة فعلية

..... اسم اشارة للمفردة المؤنثة وخبره جملة اسمية

..... ضمير الغائبات جار و مجرور

..... ضمير المتكلمين ظرف

حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو

- الذين يبعون الناس يجتمعون في المسجد
- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم اشارہ مفرد مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:
هذه السلحفاة مشيها بطيئاً
- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:
هن المعلمات في المدرسة
- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع منکلم ہو اور خبر ظرف ہو:
نحن القاعدون فوق السقف

التمرین فی الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعاً انشائياً موجراً في "فوائد النار و مضارها" بحيث تشمل اجابتك على جمل و اقعة اخباراً و استعن في الكتابة بالعناصر الآتية:

انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ اس میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے قاعدہ اٹھائیں:

الاضاءة - التدفئة - تكوين البخار - فائدتها في الصناعات طهي الااء طعمه -

تدمير المنازل - ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالى على الانسان. قال الله تعالى في كتابه المحكم (الفرء يتم النار التي تروون ء انتم انشائتم شجرتها ام نحن المنشئون. نحن جعلناها تذكرة و متاعاً للموقين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئ المرء بها الليل وينور الامكنة بها كان الليل استعدل بالنهار. و منها ان الناس يدفنون بها حب لهم في الشتاء و منفعتها هذه تزداد حين يكون الثلوج فوق العبال في شتاء و منها ان البخار الناشئ منها يستخدم لسوق الفاطرات و السيارات اللواتي سهلن عيش الانسان و منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلك، فان تسخير النار مكن الانسان من اذابة الحديد المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عدداً من الآلات و انواعاً مختلفة من الادوات و الاسلحة كما يستخدمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشيايب و استحضر الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاضرار، خصوصاً اذا شب حريق اذى ذلك الى احراق كل ما تصل اليه الستها من المبامن و المصافع و غيرها و ته ميرها كل تدمير و انزال الخناثر الفاء حة بالارواح و الاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود للإنسان قائلاً انا خير منه
 لانه خلق من طين و خلقت من نار . فاصبح من المرجومين الى الأبد
 ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:
 النار مشرقه والارض مظلمة
 والنار معبودة مذ كانت النار
 والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها
 الها.

اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نموذج):

(۱) الظلم مرتعه و خيم

الظلم..... مبتداء مرفوع بالضمه

مرتعه..... مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضمه والهاء مضاف اليه مبنى على الضم

فى محل جر

وخيم..... خبر المبتداء الثانى مرفوع بالضمه والجمله من المبتداء الثانى و

خبره فى محل رفع خبر المبتداء الاول

(۲) الوساده فوق السرير

الوساده... مبتداء مرفوع بالضمه

فوق..... ظرف مكان منصوب بالفتحه وهو خبر المبتداء

السرير . مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعراب الجمل الآتية (درج ذيل جملوں کے اعراب بيان کیجئے):

(۱) الجاهل يعتمد على ماله (۲) الحديدية اثمارها يانعة

(۳) اللؤلؤ من البحر (۳) الجنود حول الحصن

(۱) الجاهل..... مبتداء مرفوع بضمه

يعتمد . فعل مضارع مرفوع بضمه۔ اس میں موصوفہ مستتر قائل

على ... حرف جر مبنى برسكون

ماله ... مضاف مضاف اليه مجرور محلاً جملہ فعلیہ خبر ہے

(۲) الحديدية..... مبتداء مرفوع بضمه

اثمار . مبتداء ثانى مرفوع بضمه مضاف

- ہا مضاف الیہ یعنی بر سکون مجرور محلاً راجح ہے مبتداء کی طرف
 یانعة خبر برائے مبتداء ثانی مرفوع برضمة جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اول
- (۳) اللؤلؤ ... مبتداء مرفوع برضمة
 من ... حرف جر متنی بر سکون
 البحر مجرور بالکسرة جار مجرور شبہ جملہ خبر برائے مبتداء
 الجنود ... مبتداء مرفوع برضمة
 حول ... ظرف مکان مرفوع محلاً مضاف
 الحصن مضاف الیہ مضاف شبہ جملہ خبر برائے مبتداء

خبر النواسخ حین یكون جملة او شبه جملة (نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

ترجمہ	الامثلة
مریض تکلیف محسوس کرتا تھا	۱- كان المريض يتالم
موسم سرما کی سردی سخت تھی	۲- كان الشتاء برده شديد
پانی پیالہ میں تھا	۳- كان الماء في الكوب
پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا	۴- كان الحارس خلف الباب
پرنده صبح کے وقت چھپا رہا ہے	۵- اصبح الطائر يفضى
صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہو گئی	۶- اصبح الورد رائحته جميلة
ست حیران ہو گیا	۷- اصبح الكسلان في حيرة
پھولوں پر صبح شبنم ہو گئی یا شبنم پھولوں پر پڑی	۸- اصبح الظل فوق الازهار
بے شک سختی اپنے آپ کو قائم پہنچاتا ہے	۹- ان المجد ينفع نفسه
بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے	۱۰- ان الولد زينته الادب
بے شک حیاء ایمان میں سے ہے	۱۱- ان الحياء من الايمان
بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے	۱۲- ان المحكم بعد التجربة
شاید غائب لوٹے	۱۳- لعل الغائب يعود
شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں	۱۴- لعل الامتحان استلته سهلة
شاید محمد مکان میں ہو	۱۵- لعل محمدا في المنزل

۱۶- لعل المبراة فوق الكرسي شاید قلم تراش کر سی پر ہے
البحث:

عرفت فی درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت في هذه الامثلة على النحو الذي رسمناه في الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها وعلى حرفين من ان واخواتها لانك تستطيع ان تقس عليها بقية الافعال والحروف الناسخة.

بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتدأ کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔ اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔

القاعدة:

(۱۰۶) خبر كان و اخواتها و خبر ان و اخواتها كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية و جملة اسمية و شبه جملة.

ترجمہ:

(۱۰۶) كان اور اس کے اخوات کی خبر نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر کبھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

التمرین (۱)

بین نوع اخبار كان واخواتها وان واخواتها فی العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں كان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت

بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل و صارو
ايستخرون من كل من يظل يعمل لتحقيقه لانهم يرون ان الانسان
عزمه محدود وانه لن يزال على حاله التي خلق عليها مادام لم يخلق
كالطائر ولكن المخترعين امالهم بعيدة فطابروا حتى تم نجاح

الطيران' واصبح من احسن وسائل الانتقال' واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلنطي من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

كان	ام	خبر	كان
كان	الناس	يظنون	جمله فعلية
صاروا	واؤ جمع	يسخرون	جمله فعلية
يظل	هو	يعمل	جمله فعلية
لن يزال	هو	على حاله	شبه جمله
مادام	هو	لم يخلق	جمله فعلية
اصبح	هو	من احسن وسائل	شبه جمله
ان	ام	خبر	
ان	فن الطيران	مستحيل	جمله اسمية
ان	هم	يرون	جمله فعلية
ان	الانسان	عزيمه محدود	جمله اسمية
لكن	المخترعين	امالهم بعدة	جمله فعلية
كان	هم	فوق بساط	جمله اسمية

التمرين (٢)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (٢)

نچے خالی جگہوں میں جملہ فعلیہ رکھیں تاکہ کان اور اس کے اخوات کی خبر بن جائے۔

- ۱- کان المطر
- ۲- امست الناجحات
- ۳- لا ينفك الكلب
- ۴- يصبح الصناع
- ۵- مازال الجهل
- ۶- لا اكلمك دمت
- ۷- اضحت المريضة
- ۸- مايرح المزاح
- ۹- ليس الحسد
- ۱۰- يظل الحصانان

- ۱۱- ما فتى الصدق
۱۲- صار الدم

عل:

- ۱- ينهم غزيرا
۲- حصلن الجوائز
۳- يحرض على اخيه
۴- يعمل ما ينفع الناس
۵- يذل الانسان
۶- يخيل على قومك
۷- تاكل الطعام
۸- ينشط الانسان
۹- يجعل الاتحاد بين الناس
۱۰- يسرعان في الميدان
۱۱- ينحى
۱۲- يخرج من الجرح

التمرين (۳)

ضع جملة اسمية لتكون خبر الكان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

- ۱- لم يكن الشارع
۲- اصسى الفلاحون
۳- ما برحت الممرضات
۴- اصبحت الحديقة
۵- بات السجينان
۶- ما فتى المخترع
۷- اضحى الصائم
۸- صار المصباح
۹- ما انفك الحزين
۱۰- ظلت النافذة
۱۱- مازال العلماء
۱۲- لا ينبت الزرع مادامت الارض

حل:

- ۱- اطرافه واسعة
۲- حرائثهم نافعة
۳- عاطفات للمرضى
۴- اشجارها مورقة
۵- حالهما طيب
۶- فكره فى تجادل
۷- نيته صادقة
۸- ضوءه سنثيل
۹- مستغرفا قلبه مستغرق فى
حزنه
۱۰- ماءه يتدفق
۱۱- جهدهم كان للحق
۱۲- سطحها جاف

التمرین (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبر الان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|------------------------|-----------------------|
| ۱- ان العلم | ۲- انت ذکی لکنک |
| ۳- لقی ان القطار | ۳- لیت الموتی |
| ۵- کان البقاء | ۶- لعل الجاهلات |

حل:

- | | |
|---------------------------|-----------------------|
| ۱- بنور قلب العالم | ۲- لم تجتهد في دروسك |
| ۳- لم يجنى في مواعده | ۳- لم يممت على الدوام |
| ۵- يتكلم على لسان الانسان | ۶- لم يعلمن الامر |

التمرین (۵)

ضع جملة لتكون خبر الان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- | | |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- ان القمر | ۲- اہی طیب لکن محمدا |
| ۳- بلغنی ان الصحراء | ۳- لیت البئر |
| ۵- کان البحر | ۶- لعل الممثلین |

حل:

- | | |
|-----------------------------|----------------------------|
| ۱- نوره مستفاد من نور الشمس | ۲- علمه قليل |
| ۳- خصيب ارضه | ۳- ماءها بلغ الى سطح الارض |
| ۵- ماءه ملح | ۶- عملهم مضر للقوم |

التمرین (۶)

ضع جارا ومجرور ليكونا خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں چار مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں:

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- كان الخادم | ۲- لعنى الشرطى |
| ۳- لا ينفك المجرم | ۴- ان الماء |
| ۵- ليت النقود | ۶- كان ذراعى الاسد |

حل:

- | | |
|--------------|---------------|
| ۱- فى المطبخ | ۲- وسط الشارع |
| ۳- فى السجن | ۴- فى الكوب |
| ۵- فى جيبى | ۶- من حديد |

التمرین (۷)

ضع ظرفا ليكون خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے:

- | | |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- اصبح التلميذ | ۲- علمت الامتحان |
| ۳- اضحت الشمس | ۴- ظل الطائر |
| ۵- لعل الاحتفال | ۶- كتبك عندى لكن كتابى |

حل:

- | | |
|-----------------|---------------|
| ۱- عند الامتاز | ۲- بعد اليوم |
| ۳- فوق رء وسنا | ۴- فوق الشجرة |
| ۵- امام المدرسة | ۶- عند اخيك |

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جملة فعلية
- (۲)
- (۳) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار ومجرور
- (۴) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار و مجرور
- (۵) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی حرف من اخوات ان والخبر جملة فعلية
- (۶) اسمية
- (۷) جار ومجرور
- (۸) ظرف

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- کان الامر یمشی امام ۲- مادام التاجر یربح بصدقہ الجنود
- ۳- مادامت المناظر البهیجة ۴- کان الناس یندون بناتھم ایام الجاهلیة
- نفرح الفوس
- ۵- صار المہذب یحبہ الناس
- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:
- ۱- اصبح المصباح ضوءہ ضئیل ۲- کان التفاح مزاقہ لبدید
- ۳- ظل التاجر یرجع کثیر ۴- بات المذنب سہ سدید
- ۵- مارالب سندفة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جار مجرور ہو:

- ۱- بات الفقیر فی المسجد
- ۲- اصبح الفلاحون فی طرف
- ۳- کان الحصان فی سرعة
- ۴- مادام الطیب فی اخلاص
- ۵- لا یزال الحارس فی قیام

(۴) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر ظرف ہو:

- ۱- اصبح المریض فوق السریر
- ۲- صارت الصورة خلف الباب
- ۳- بات العفل تحت المحاف
- ۴- لا یزال الشاهد امام القاضي
- ۵- ظلمت المشطرة فوق

الطاولة

(۵) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

- ۱- ان الله یامر بالعدل والاحسان
- ۲- ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنکر
- ۳- ان الحسنات یدھن السیات
- ۴- لیت الشباب یعود
- ۵- لعل الله یرزقنی صلاحا

(۶) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

- ۱- لعل التلمیذ قلبه رقیق
- ۲- لعل الوزیر عمله عالی
- ۳- لعل الاستاذ قلبه لطیف
- ۴- لکن الله مضمرته واسعة
- ۵- ان البحر ماء مالح

(۷) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر جار مجرور ہو:

- ۱- ان السفینة فی البحر
- ۲- لعل القطار فی المحطة
- ۳- لیت الحیة علی الدوام
- ۴- ان الطلوج علی الجبال

(۸) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

- ۱- ان الطیب وراء المریض
- ۲- علمت ان الطیر فوق العشب
- ۳- لعل المعلم امام التلامیذ
- ۴- لیت الزمان تحت قدرتنا
- ۵- ان المدرسة وراء البیت

مواضع فتح ہمزة ان (ان بفتح، ہمزہ کے مواقع استعمال)

- | ترجمہ | الامثلة |
|--|--|
| تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے | یسرنی انک مطیع (یسرنی اطاعتک) |
| عبار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے | بولمنی ان العبارة کثیر (بولمنی کثرة العبارة) |
| میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں | اتمنی ان القمر طالع (اتمنی طلوع القمر) |
| میں نے جاننا کہ گاڑی متحرک ہے | علمت ان القطار متحرک (علمت تحرك القطار) |
| نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا | ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن النتيجة) |
| پہر کی جرات مندی جانی گئی | عرف ان السارق جرى (عرف جراءة السارق) |
| میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے عطا کیا | اعطيته لانه فقير (اعطيته لفقره) |
| علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں | لاشك في ان الادب واجب (لاشك في وجوب الادب) |

البحث:

يجمل بنا قبل ان ناخذ في دراسته هذه الامثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بدلک من فهمها اولاً لتدرک هذا الدرر ادراكاً تاماً.

سبق لک ان الفعل يدل على شئین فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص، فالفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب في الزمن الماضي، و ينام يدل على النوم في الحال اولاً استقبال وقف يدل على طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذي يدل عليه كل فعل يسمى مصدرًا فمصدر لعب اللعب ومصدر استغفر الاستغفار ومصدر اجتمع الاجتماع وهكذا يمكنك ان

تاتی بمصادر لكثير من الالفعال التي تعرفها.

اذا علمت ذلك فارجع الى الامثلة السابقة وقابل بين كل مثال والجملة التي امامه من حيث اللفظ والمعنى تجد اولاً انه وضع في كل جملة مصدر في مكان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر في كل جملة مفهوم من خبر ان التي في المثال المقابل لها فاطاعة وكثرة وطلوع وتحرك مفهومة من مطيع وكثير وطالع و متحرك وهلم جرا وتجد ثانياً ان وضع المصدر في كل جملة مكان ان واسمها وخبرها لم يحدث تغييراً في المعنى.

فكل مثال من الامثلة السابقة يتضمن اذا مصدر مفهوماً من خبر ان ولما كان هذا المصدر لم يذكر صريحاً سمى مصدراً موقولاً.

واذا تأملت همزة ان في هذه الامثلة واشباها التي يمكن ان يوضع المصدر فيها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائماً.

ويسهل عليك ان تعرف اعراب كل مصدر موقول في كل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الى الجملة التي امامه فالمصدر الموقول من ان واسمها وخبرها في المثالين الاولين فاعل وهو في المثالين الثانيين مفعول به وفي المثالين الثالثين نائب فاعل وفي المثالين الرابعين مجرور بحرف جر.

بحث:

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہو جانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً "شرب" پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہو چکا ہے اور "ینام" سو جانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور "قف" زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر "اللعب" ہے "استغفر" کا مصدر "الاستغفار" اور "اجتمع" کا مصدر "الاجتماع" ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کر سکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم و خبر کے مجموعہ کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة، كثرة، طلوع، تحرك کا مفہوم مطیع، كثير، طالع اور متحرك سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہو جاتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحتاً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے ”مصدر موول“ کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ فتح ہمزہ آیا ہے۔ نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہر ایک مصدر موول کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر موول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

القواعد:

- (۱۰۷) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر .
 (۱۰۸) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمى بالمصدر المؤول .
 (۱۰۹) يكون المصدر المؤول فاعلاً و مفعولاً به و نائب فاعل و مجروراً بحرف جر .

ترجمہ:

- (۱۰۷) جب ان اور اس کا اسم و خبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے۔
 (۱۰۸) جو مصدر ان اور اس کے اسم و خبر سے بنتا ہے اسے مصدر مؤول کہتے ہیں۔
 (۱۰۹) مصدر مؤول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

ہات مصدر كل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامه:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں رکھیں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
استعد	احسن	صاد	اتفق
يمرض	تسابق	يعود	يكي

مصادر:

المساعدة	التصرف	التقديم	الجلوس
الاستعداد	الاحسان	الصيد	الاتفاق
المرض	السابق	العود	البيقاء

جملے:

فرادهم الله مرضا
ان الله يامرکم بالعدل والاحسان
لا يحل لكم الصيد وانتم حرم
اتروكوا الجلوس في الطرقات

التمرین (۲)

ہات الفعل الماضی الماخوذ من كل مصدر من المصادر الاتیة واستعمل
ثلاثة الافعال فی جمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
الخروج	الانطلاق	الاستفهام	الشكر
الفرح	التسليم	المشاهدة	المشي
الخوف	النباهة	التدحرج	الكتابة

افعال ماضی:

خرج	انطلق	استفهم	شكر
-----	-------	--------	-----

فرح	سلم	شاهد	مشى
خاف	نه	تدحرج	كعب

جملے:

خرجت القارة من حجرها

شاهد الزائر مسجد الفيصل

خاف الرجل عدوه

التمرین (۳)

ضع بدل ان ومعمولها مصدرا صريحا في كل جملة من الجمل الاتية وبين

موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس

کا اعراب بتائیں:

- | | |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- ظن الطفل ان القمر | ۲- وجدت ان التأخير مضر |
| ۳- وثقت من ان التاجر صادق | ۴- يحسب البخيل ان المال خالد |
| ۵- اخبرت بان المسافر قدم | ۶- سرعليا انه ناجح |

حل:

- | | |
|---------------------------|----------|
| ۱- ظن الطفل صفر القمر | مفعول به |
| ۲- وجدت مضرة التأخير | مفعول به |
| ۳- وثقت من صدق التاجر | مجرور |
| ۴- يحسب البخيل خلود المال | مفعول به |
| ۵- اخبرت بقدوم المسافر | مجرور |
| ۶- سرعليا نجاحه | فاعل |

التمرین (۴)

اجعل المصدر الصريح في كل جملة من الجمل الاتية مصدرا مونولا من ان

واسمها وحبرها:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم و خبر کے لکھ دیں:

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- یولمنی احتیاج البائسین | ۲- اخشی افتراس الاسد |
| ۳- علمت افادة الدواء | ۴- عجبت من احتیال الثعلب |
| ۵- سر التلمیذ بنجاحه | ۶- سررت من سرعة القطار |
| ۷- اشتهر ذكاء الفیل | ۸- فرحت بجمال الدار |
| ۹- ادهشنى صبر الجمل | ۱۰- احزننى اهمالك |

حل:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- یولمنی ان البائسین محتاجون | ۲- اخشی ان الاسد مفترس |
| ۳- علمت ان الدواء مفید | ۴- عجبت من ان الثعلب محتال |
| ۵- سر التلمیذ بانہ ناجح | ۶- سررت من ان القطار سریع |
| ۷- اشتهر ان الفیل ذکی | ۸- فرحت بان الدار جمیل |
| ۹- ادهشنى ان الجمل صابر | ۱۰- احزننى انک مهمل |

التمرین (۵)

بین سبب فتح همزة ان فی الجمل الاتیة ومواقع المصادر الممولة من

الاعراب:

حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا ہمزہ کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر

موول کا اعراب کیا ہے؟

- | | |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- اعلن ان الحمی منتشرة | ۲- یزعج الملاح ان الريح شديدة |
| ۳- حزن الفلاح لان النيل | ۴- علم ان الخیر صحیح |

منخفض

ان کا ہمزہ اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم و خبر مصدر موول ہیں۔

مصدر موول کا اعراب:

- | | |
|--------------------|---------------|
| ۱- نائب قائل مرفوع | ۲- قائل مرفوع |
|--------------------|---------------|

- ۳- فاعل مرفوع
۴- مفعول پہ منصوب
۵- مجرور بحرف جر
۶- نائب فاعل مرفوع

التمیزین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها مفعولا به.
- (۲) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها فاعلا
- (۳) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها مجرور بحرف جر.
- (۴) کون ثلاث جمل یکون المصدر الموصول من ان ومعمولها فی کل منها نائب فاعل.

حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مفعول پہ واقع ہو:
- ۱- علمت ان اخی ناجح
۲- رایت ان الخیر صحیح
۳- ظننت ان الضیف عالم
- (۲) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر فاعل واقع ہو:
- ۱- یسرنی انک مجتهد
۲- یولمینی ان استاذی مجروح
۳- اغضبنی ان صدیقی ظالم
- (۳) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول آ کر مجرور بحرف واقع ہو:
- ۱- ولقت من الصدق نافع
۲- حزن الفلاح لان الماء قد جف
۳- اکرمتہ لانه عالم
- (۴) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) موصول ہو کر نائب فاعل واقع ہو:
- ۱- عرف ان السارق جری
۲- یظن المتترف جبان
۳- اعتقد ان الشیطان ذلیل

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی يتحقق
 ارجو فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة على الواو والفاعل ضمير مستتر تقديره انا
 ان ... حرف تأكيد على الفتح
 املی ... امل اسم ان منصوب بفتح مقدرة لوجود الكسر المناسب للياء والياء ضمير مضاف
 اليه جنى على السكون في محل جر
 يتحقق ... فعل مضارع مرفوع بالهمزة والفاعل ضمير مستتر تقديره هو والجملة من الفعل
 والفاعل في محل رفع خبر ان والمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها مفعول للفعل ارجو وتقديره
 ارجو تحقيق امل
 (ب) اعراب الجملة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- | | |
|--------------------------|---|
| ۱- اتمنی ان الحياة سعيدة | ۲- اشيع ان الجراد رحل عن مصر |
| ۳- يولمنى انك متالم | ۴- ولقت بانك ماهر |
| ۱- اتمنی | فعل مضارع مرفوع بضمه مقدرة بالالف انا ضمير مستتر فاعل |
| ان | حرف تأكيد جنى برفحة |
| الحياة | اسم ان منصوب برفحة |
| سعيدة | خبر ان مرفوع بضمه اسم وخبر ان مصدر مؤول مفعول به |
| ۲- اشيع | فعل ماضى جنى محمول |
| ان | حرف تأكيد جنى برفحة |
| الجراد | اسم ان منصوب برفحة |
| رحل | فعل ماضى جنى برفحة ضمير مستتر هو فاعل |
| عن | حرف جار جنى بسكون |
| مصر | بجرد محلا علامت برفحة غير منصوب اسم وخبر ان مصدر مؤول نائب فاعل |
| ۳- يولمنى | يولم فعل مضارع مرفوع بضمه ي ضمير منصوب متصل (نون و قايه) |
| انك | ان حرف تأكيد جنى برفحة ك ضمير متصل منصوب اسم ان جنى برفحة |

خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موؤل قائل	متالم
فعل ماضی مبنی بر سکون یوہ اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ قائل	۳- وقت
ان حرف تاکید مبنی بر فتح ک ضمیر متصل منصوب اسم ان	مانک
خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موؤل مجرور یہ حرف جر	ماہر

المصدر الموءل من ان والفعل (ان سے مصدر موؤل اور فعل)

اردو	الامثلة	
تیراچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے	یسرلی ان تصدق	۱- یسرلی صدق
تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے	یفرحک ان تنجح	۲- یفرحک ان نجاح
نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے	ینخاف ان ینقص النیل	۳- ینخاف ان نقص النیل
تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے	یحب ان تنشط	۴- یحب ان نشاطک
ڈیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے	فعلک الواجب	۵- ان تفعل الواجب
تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے	خیر لک	۶- ان تنصح الصدیق الفضل
اپنا احترام کرنا مردانگی ہے	نصحک الصدیق	۷- المروءة ان تحترم
غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے	المفضل	۸- الشح ان تبخل بمال
شاگرد نے منظوری طلب کی	المروءة احترامک	۹- طلب التلمیذ الاجابة
متحجر نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا	نفسک	۱۰- اراد الناظر ان یختبرنی
میں نے اس کے سفر کی خواہش کی	الشح غیرک	۱۱- رغبت فی ان یسافر
	غیرک	رغبت فی سفرة

۱۲- عجب من ان تکبر عجب من تکبرک میں تیرے تکبر کرنے سے
متجب ہوا

البحث:

عرفنا فيما مضى من الدروس ان الحرف ان ينصب الفعل المضارع، والذي
دعانا الى العودة اليه الان ما مر في الدرس السابق من ذكر المصدر الموثول فانظر
الى كل مثال من الامثلة السابقة والى الجملة التى امامه تجد انه امكن ان يوضع
مصدر موضع ان والفعل من غير ان يتغير المعنى.

واذا رجعت الى الامثلة والى الجمل التى امامها رايت ان المصدر الموثول
من ال والفعل المضارع 'حل فى كل مثالين على الترتيب محل الفاعل ثم نائب
الفاعل' ثم المبتداء، ثم الخبر، ثم المفعول به، ثم المجرور بحرف جر.

”بحث“

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی
گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آ جاتا ہے کہ ان میں ان
اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ
بات واضح ہو جائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر مؤول پہلی دو مثالوں میں فاعل
کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو دو
مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہو کر آیا ہے۔

القواعد:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہوو هو والفعل الذى بعده بمصدر.

(۱۱۱) قد يكون المصدر المؤول من ان والفعل فاعلا، او نائب فاعل، او مبتداء، او

خبر، او مفعولا به، او مجرورا بحرف جر.

ترجمہ:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہے جو فعل کے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

(۱۱۱) وہ مصدر جو ان اور فعل سے مؤول ہو کر آتا ہے کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی

مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل مصدر مؤنول من ان والفعل، واذکر موقعه من الاعراب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اور فعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

يحب كل انسان ان ينال السعادة ويطمع في ان يصل الى مقصوده من اقرب طريق و غير وسيلة لذلك ان يقوى عزيمته بحيث لا يضعفها ان يصعب العمل ولا يوهنها ان يطول زمنه فالصبر والثبات والاتقان اسباب النجاح في هذه الحياة ولا يخشى ان يضعف عمل العامل المتصف بها

اعراب	حاصل شدہ مصدر مؤنول
مفعول به	ان ينال
مجرد حرف جر	ان يصل
خبر	ان يقوى
فاعل	ان يصعب
فاعل	ان يطول
تائب فاعل	ان يضعف

التمرین (۲)

حول المصادر الصريحة في الجميل الاتية الى مصادر مؤنولة من ان والفعل، واذکر موقع كل مصدر مؤنول من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اور فعل کے مصادر مؤنولہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۳- ينتظر زيادة سكان مصر كثيرا ۴- اعتدت تأمل الاسئلة
۵- اول الواجبات حب الوطن ۶- اجتهد في ترتيب عملك

حل:

- | | |
|---------------------------------|-------------------------|
| ۱- يسر الوالدان ان يتادب الولد | مصدر مودل قائل |
| ۲- ان تقرأ في الكتب امر نافع | مصدر مودل مبتداء |
| ۳- ينتظر ان يزيد سكان مصر كثيرا | مصدر مودل نائب قائل |
| ۴- اعتدت ان تأمل الاسئلة | مصدر مودل مقول به |
| ۵- اول الواجبات ان يحب الوطن | مصدر مودل خبر |
| ۶- اجتهد في ان ترتب عملك | مصدر مودل مجرور بحرف جر |

التصوين (۳)

حول المصادر الممولة في الجمل الاتية الى مصادر صريحة واذكر موقع

كل مصدر من الاعراب:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں مصادر مودلہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب

بتائیں:

- ۱- الغيبة ان تذكر اخاك بما يكره ۲- يجب ان تفكر في العمل قبل الشروع فيه
۳- ان تحسن القليل خير من ان تهمل في الكثير
۴- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء
۵- يراد ان تتسع شوارع القاهرة ۶- يحسن ان تمشي دائما على الجانب الايمن من الطريق

حل:

- ۱- الغيبة ذكرک اخاک بما يكره مصدر صریح خبر
۲- يجب تفكيرك في العمل قبل الشروع مصدر صریح قائل
فيه

- ۳- احسانک القلیل خیر من اہمالک فی مصدر صریح مبتداء - مجرور
الکثیر
- ۴- لا تحاول وعدک من غیر قدرة علی مصدر صریح مفعول بہ
الوفاء
- ۵- یراد تساع شوارع القاهرة مصدر صریح نائب فاعل
- ۶- یحسن مشیک دائما علی الجانب مصدر صریح فاعل
الایمن من الطریق

التمرین (۴)

ادخل كل حرف من حروف الجر (من وفي وعلى والى) اعلی مصدر موصول
من ان والفعل فی جملة تامة.

حل مشق (۴)

ان اور فعل کے مصدر موصول پر حرف جر میں سے من فی، علی، الی داخل کر کے مفید جملے
بنائیں:

- ۱- الوقار فی ان تحترم نفسک ۲- اطمانت الی ان تود حق العیر
- ۳- عجبت من ان یکتب مجنون ۴- الاسلام یحرضک علی ان تجاهد فی
سبیل اللہ

التمرین (۵)

- (۱) هات ثلاث جمل الفاعل بكل منها مصدر موصول من ان والفعل
- (۲) نائب الفاعل
- (۳) المبتداء
- (۴) الخیر
- (۵) المفعول به

حل مشق (۵)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل ان اور فعل سے مصدر موصول ہو کر آجائے
- ۱- یعجبنی ان یاتی القطار فی موعده ۲- یجب ان تصلی فی المسجد مع القوہ

۳- يلزمك ان تقف على حال

جوارك

(۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں نائب قائل ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے:

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يراود تساع شوارع القاهرة

کثیرا

۳- يحب ان تنشط

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں خبر ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے:

۱- اول الفرائض ان تومن بالله ۲- لوازم الطعام ان تجيد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول پہ ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے:

۱- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الاسئلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق

مواضع كسر همزة ان (ان بکسر ہمزہ کے مواضع)

ترجمہ	الامثلة
بے شک نخل مصر کی زندگی ہے	۱- ان النبل حياة مصر
بے شک جھوٹ بزدلی ہے	۲- ان الكذب جبن
بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے	۳- ان العدل اساس الملك
مہتمم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں	۴- قال المتهم انى برى
تو کہہ بے شک حق واضح ہے	۵- قال ان الحق واضح
نہ کہہ کہ عمل مشکل ہے	۶- لا تقل ان العمل شاق
میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں	۷- زرت الذى اتى امجدہ
میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے	۸- اشفقت على التى انها جديرة بالشفقة
وہ حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے	۹- حضر الذين ان حضورهم يسرنى

البحث:

تامل كل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكنك لا تستطيع ان تضع مصدرا في مكانها لذلك لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة.

وإذا تأملت الامثلة الثلاثة الاولى ريت ان انمكسورة الهمزة انها واقعة فى اول الكلام وادا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رابتها واقعة بعد حمل الفعلها ماحوذة من القول الذى هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة ففيها وقعت ان فى اول جملة الصلة وبذلك تستطيع ان نستط ان همزة ان تكون مكسورة فى الاحوال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم و خبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم و خبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور مستوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ ان بکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں قل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

القاعدة:

(۱۱۲) تكثر همزة أن إذا لم يمكن أن تؤول هي و معمولها بمصدر و يجب ذلك في نحو ما يأتي:

(الف) إذا وقعت في أول الكلام

(ب) إذا وقعت بعد القول وما اشق منه

(ج) إذا وقعت في أول جملة الصلة

ترجمہ:

(۱۱۳) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم و خبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو مثلاً:

(الف) جب ابتداء کلام میں آ جائے

(ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آ جائے

(ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آ جائے

التمرین (۱)

بين في العبارات الاتية ان المكسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذكر

الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار تشتهر بانها كثيرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ لكثير من العلماء
فاذا زرتها ادعشك ان شوارعها مزدحمة وحكمت بان نظامها
جميل، ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها من
اجمل ما ابدعه يد الانسان لملاّت قلبك سرورا، ولعلمت ان آباء
ك العرب كانوا ارجال جدد واتقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکور یا متوجہ ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار	ان مسورة بوجه ابتداء كلام
تشهر بانها كثيرة المعابد والمدارس	ان مفتوحة بوجه وسط كلام موول
وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ كثير من العلماء	ان مسورة بوجه بعد قال
فاذا زرتها ادعشك ان شوارعها مزدحمة	ان مفتوحة بوجه وسط كلام موول
وحكمت بان نظامها جميل	ان مفتوحة بوجه وسط كلام موول
ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انها	ان مسورة بوجه آغاز صل
من اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاّت قلبك سرورا	
ولعلمت ان آباءك العرب كانوا ارجال جدد واتقان	ان مفتوحة بوجه وسط كلام موول

التمرین (۲)

ضع ان قبل كل مبتداء و خبر في الجمل الاتية وبين نوع حركة همزتها مع
ذكر السبب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزه کی حرکت کی نوع
اور وجہ بتادیں:

۱- كتبت في الامتحان ما انا ۲- الحياء من الايمان
مسرور به

۳- لا تقولوا دروسنا صعبة ۴- ركبت القطار الذي هو سريع

۵- قال الاستاذ السعادة في القناعة ۶- التفكير قبل العمل بشير نحاحه

حل:

۱- كتبت في الامتحان ان ما انا مسرور به

ان مفتوحة بوجه وسط كلام

- ۲- ان الحياء من الايمان
 ۳- لا تقولوا ان دروسنا صعبة
 ۴- ركبت القطار الذى انه سريع
 ۵- قال الاستاذ ان السعادة فى القناعة
 ۶- ان التفكير قبل العمل بشير بنجاحه
- ان مكسوره بوجه ابتداء كلام
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه آغاز صل
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه ابتداء كلام

التمرين (۳)

ضع جملة مبدوءة بان فى كل مكان خال' وبين حركة همزتها مع ذكر

السبب:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور انہرہ کی

حرکت کی وجہ بتائیں:

- ۱- يقول الطيب
 ۲- اكلت الفاكهة التى
 ۳- حزن اللاتى
 ۴- ظهر الهلال الذى
 ۵- قال السائح
 ۶- قل

حل:

- ۱- يقول الطيب ان المريض سينام
 ۲- اكلت الفاكهة التى انها جيدة
 ۳- حزن اللاتى انهن فقدن اموالهن
 ۴- ظهر الهلال الذى ان الناس ينتظرونه
 ۵- قال السائح ان بلدكم جميل
 ۶- قل ان صلاتى ونسكى ومحياى ومماتى لله رب العلمين
- ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه آغاز صل
 ان مكسوره بوجه آغاز صل
 ان مكسوره بوجه آغاز صل
 ان مكسوره بوجه بعد قال
 ان مكسوره بوجه بعد قال

التمرين (۴)

کون ست جملہ تكون همزة ان فى كل منها مكسورة لانها فى اثنتين منها

اول الكلام وفى اثنتين بعد القول وفى اثنتين فى جملة الصلة

حل مشق (۴)

چھ جملے بتائیں ہر ایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان الانسان لفي خسر
ان المريض سيعود صحيحا
قل اني توكلت على الله
قل ان السعادة في القناعة
حزن اللاتي انهن فقدن اولادهن
علمت الفلاح الذي ان اباه قدماء بالامس

التمرين (۵)

اذكر سبع فوائد للماء في جمل تامة متلنا كل جملة بان المكسورة الهمزة ثم كون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاجزاء من غير ان تلتزم اي قيد في تكوين الجمل.

حل مشق (۵)

”الماء“ کے سات فائدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں:

حل:

- ۱- ان الماء نعمة من نعم الله تعالى
- ۲- ان الانسان محتاج في ضروريات الحياة الى الماء
- ۳- انه ينظف الجسم والاثواب والمكان بالماء
- ۴- ان الحرث يروى بماء المطر او النهر او البئر
- ۵- ان الماء يخمد نارا العطش ويبرد الانسان في الحر ويساعده في طهي الاطعمة واللذائذ
- ۶- ان الماء منشا الكهرباء التي هي اساس الحياة الدنيا في دور جديد
- ۷- جملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحياة على الارض

تقسیم الفعل الی صحیح و معتل (فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم)

ترجمہ	الامثلة
لڑکے نے دودھ پیا	۱- شرب الولد اللبن
علی نے شہنی توڑی	۲- كسر علی الفصن
طیب نے بیماری پہچان لی	۳- عرف الطیب الداء
اشر نے حکم دیا	۴- امر الضابط
شاگرد نے استاد سے پوچھا	۵- سال التلمیذ المعلم
قاضی نے فیصلہ پڑھا	۶- قرا القاضی الحكم
چرواہے نے اپنی بکریوں کو گنا	۷- عد الراعی غنمه
قیدی بھاگا	۸- فر السجين
لڑنے نے ری کو کھینچا	۹- شد الولد الحبل
چیتا کورا	۱۰- ولب النمر
حسن نے اپنی کتاب پائی	۱۱- وجد حسن كتابه
مجھے میرے باپ نے گھڑی دی	۱۲- وهب لی ابی ساعة
مظلوم نے اپنا حق پایا	۱۳- نال المظلوم حقه
دیوار جھکی	۱۴- مال الجدار
بچہ سویا	۱۵- نام الصبی
کھلاڑی نے گیند پھینکا	۱۶- رمی اللاعب الكرة
عابد اپنے رب سے ڈرا	۱۷- خشى الناسک ربه
شائستہ مروت والا ہوا	۱۸- مرو المہذب
مخنتی نے اپنا سبق یاد کیا	۱۹- وعى المجدد ربه
دوست نے وفا کی	۲۰- وفى الصدیق
غلاف نے کتاب کو بچایا	۲۱- وقى الغلاف الكتاب
کاتب نے خط کو لپیٹا	۲۲- طوى الكاتب الرسالة
بھڑیا بھونکا	۲۳- عوى اللئب
لوہار نے لوہے کو ٹل دیا	۲۴- لوى الحداد الحديد

البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواو والياء، فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟ الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعالها صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى، تجد ان كل فعل فيها حروفة صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تضعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمز والتضعيف تسمى افعالها سالمة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا. وبالتأمل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مضعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد، فاصل الفعل الاول عدد فاذغت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في فر وشد وكل فعل من هذه الافعال وبظايرها يسمى مضعفا.

واذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في واسطه واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعالا معتلة. ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل، ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجروف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

واذا نظرت الافعال في الامثلة الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لقيفا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاخيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لقيفا مقرونا.

بحث:

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف، واو اور یاء... اُوی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یا درگھیں اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ”صحیح افعال“ کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ”افعال سالمہ“ کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ”مہموز“ کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عد کا اصل عدد ہے یہاں پہلی وال دوسری وال میں مدغم کر دی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ”مضاعف“ کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو کسی اول میں آئے ہوں گے کسی درمیان میں ہو رہی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حرف علت موجود ہوں ”ممثل افعال“ کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ”مثال“ کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حروف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ”ہاقص“ کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا

ہے ایسے فعل کو "لفیف مفروق" کہتے ہیں۔

آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو "لفیف مقرون" کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الاصلية صحيحا وهو انواع ثلاثة:

(الف) السالم..... ما كان خاليا من الهمزة والتضعيف

(ب) المهموز..... ما كان احد حروفه الاصلية همزة

(ج) المضاعف..... ما كان حرفاه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الاصلية من احرف العلة وهو انواع خمسة

(الف) المثال..... ما كان اوله حرف علة

(ب) الاجوف..... ما كان وسطه حرف علة

(ج) الناقص..... ما كان آخره حرف علة

(د) اللفیف المفروق..... ما كان اوله و آخره حرفی علة

(س) اللفیف المقرون..... ما كان وسطه و آخره حرفی علة

ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) سالم..... جو ہمزه اور تضعیف سے خالی ہو۔

(ب) ہموز..... جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک حرف ہمزه ہو۔

(ج) مضاعف..... جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(الف) مثال..... جس کا پہلا حرف حرف علت ہو۔

(ب) اجوف..... جس کا درمیانی حرف حرف علت ہو۔

(ج) ناقص..... جس کا آخری حرف حرف علت ہو۔

(د) لفیف مفروق..... جس کے اول اور آخر میں حروف علت ہوں۔

(س) لفیف مقرون..... جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

التمرین (۱)

عین فی عبارات الاتیة انواع الافعال الصحیحة والمعتلة وصف تلمیذ

کتابہ لقال:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معطل افعال کی قسمیں متعین کریں:

وصف تلمیذ کتابہ لقال:

لی کتاب هو انیسى فی وحشی ان دعوتہ دنا وان سالتہ
شفی وکفی لایضن اذا ضن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلان' یرد
المنعطی اذا نای عن الصواب' ویهدی للحران اذا حاد عن السداد'
ان وعد انجز وان عاهد وفی' حوی اخبار الماضین وروی احادیث
الاولین

حل:

معطل افعال

صحیح افعال

سئلت - یضن - ضن یرد - انجز - دعوت - دنا - شفی - کفی - یجفو -
جفا - نای - یهدی - حاد - وعد - عاهد
وفی - حوی - روی -

التمرین (۲)

بین الافعال الصحیحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتی:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معطل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	یمحو	وشی
یلهب	لن	تھملی	یسقی	وزن
سامح	وهی	یطفی	لم تسمعا	ذوی
یلص	رام	اکرم	قسم	ونی

امن

حل:

صح افعال

مثل افعال

مثال..... وزن	سالم -- تلعب - يذهب - تهملنى
اجوف..... رام	سامح - تسعنا - اكرم
ناقص..... يسرى - يمحو - يسقى - يطفى	مهموز..... ياكل - امن
لقيف مفروق..... وشى - ونى - وهى	مضاعف.... يقص - قسم
لقيف مفرون..... ذوى	

التمرين (٣)

ضع لعلامضاعفا فى المكان الخالى مما ياتى:

حل مشق (٣)

نحى خالى جگهوں میں افعال مضاعف ركھ ديں:

١-..... البنت الزهرة	٢- الحصان.... المعجلة
٣-..... النسيم علبلا	٤- الهواء..... الاغصان
٥-..... المدين دينه	٦- لا..... الولداياه
٧-..... الزلزال المنازل	٨-..... المعلم من اجابتى

حل:

١- قطفت	٢- يجر
٣- صحح	٤- يهز
٥- رد	٦- يسر
٧- اخر	٨- سر

التمرين (٤)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلية فعلمنا مثال:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء، مظهرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطيب الرسالة القطار النحو

حل :-

الاسد وثب على الفم
الرسالة وصلت الى صديقي
النحو يحب على طلاب العربية الامام به
الخطيب وعظ على المنبر
القطار وقف على الرصيف

التصريف (۵)

ضع فعلا اجوف مناسباً في كل مكان محال مما يأتي:

حل مشق (۵)

بچے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| ۱- المسلم..... رمضان | ۲-..... المریض طول الليل |
| ۳-..... الفار من القط | ۴-..... الله غفوراً رحيماً |
| ۵- الارض..... حول الشمس | ۶- المسافر..... الى وطنه |
| ۷- البطلة..... في النهر | ۸-..... العصفور من القفص |
| ۹- المجتهد..... جائزتين | ۱۰-..... عمرو الجيش |

حل:

- | | |
|---------|----------------|
| ۱- يصوم | ۲- نام |
| ۳- خاف | ۴- كان |
| ۵- تدور | ۶- عاد |
| ۷- تغوص | ۸- طار |
| ۹- نال | ۱۰- عاين مرزاق |

التمرین (۶)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا للفعل مضارع ناقص:

حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی ناقص فعل مضارع کے لئے قائل بنائیں:

الطبيب المودن القانع المريض المظلوم

حل:

يسمى الطبيب لعلاج المريض يدعو المودن الى الصلوة
 يحمي القانع ربه يعنى المريض الصحة لنفسه
 يدعو المظلوم على الظالم

التمرین (۷)

ضع لفيها مقرونا مناسباً في كل مكان خال مما يأتي:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لپیٹ مقرون رکھیں:

- | | |
|------------------------|--------------------------|
| ۱- الخادم..... | ۲- الجرائد خيرا عجبا |
| ۳- الدلو في البئر..... | ۳- المريض..... على العمل |
| ۵- النار يد الطفل..... | ۶- الامام.... الصلاة |

حل:

- | | |
|---------|--------|
| ۱- يشوى | ۲- روى |
| ۳- هوى | ۳- لوى |
| ۵- شوى | ۶- سوى |

التمرین (۸)

كون تسع جملان فعلية تشتمل كل ثلاث منها على نوع من انواع الفعل

الصحيح:

حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بتائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

- | | |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- سمع الطفل قول امه | ۲- نظر الولد الى امه |
| ۳- ياصب الولد بالكرة | ۴- اكل المسافر في الفندق |
| ۵- سئل الطبيب الامتاز | ۶- قراء الطالب القران |
| ۷- فر الجناني من القصاص | ۸- عد الراعي غنمه |
| ۹- رد المليون دينه | |

التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل بها مثالا
- (۲) اجوف.....
- (۳) ناقصا.....
- (۴) لفيها مقرونا.....

حل مشق (۹)

(۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:

- | | |
|---|-------------------------|
| ۱- وثب الاسد على الغنم | ۲- وعط الخيط على المنبر |
| ۳- وجعل الطفل من الكلب | |
| (۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو: | |
| ۱- عاد المسافر الى وطنه | ۲- نام المريض طول الليل |
| ۳- نال المجتهد جائزتين | |
| (۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو: | |
| ۱- دعا المودن الى الصلوة | ۲- سعى القانع للمعاش |
| ۳- اتى الطبيب لعلاج المريض | |
| (۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن میں فعل لفيف مقرون ہو: | |
| ۱- روى الجرائد خبرا عجيبا | ۲- طوى الكاتب اورا له |
| ۳- قوى المريض على العمل | |

ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال

(افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
تو ایک عورت اپنے سہن کو سمجھتی ہے	انت تفہيمن دروسک	میں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۱- فہمت دروسی
دولہ کے اپنے اسباق کو سمجھتے ہیں	الولدان يفهمان دروسهما	ہم نے اپنے اسباق کو سمجھا	۲- فہمنا دروسنا
تم اپنے اسباق کو سمجھتے ہو	انتم تفهمون دروسکم	دو شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۳- العلمیدان فہما دروسهما
لڑکیاں اپنے اسباق کو سمجھتی ہیں	البنات يفهمن دروسهن	شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۴- التلامیذ فہموا دروسهم
		شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	۵- العلمیذات فہمن دروسهن
		تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو	۱- الفہمی دروسک ۲- الفہما دروسکما ۳- الفہموا دروسکم ۴- الفہمن دروسکن

البحث:

امامک ثلاثة أقسام من الامثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية والثاني على افعال مضارعة والثالث على افعال امرية ونريد في هذا الدرس ان نحصر لك ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية هي: العاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبين والمخاطبات) و ناء الف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

واذا تأملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة و الف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ ضائر مرفوع پارز متصل کو لایا گیا ہے۔
فعل ماضی کیساتھ تاؤ نا الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاہ حکلم و مخاطب مذکر و مؤنث حنیۃ مخاطب اور جمع مذکر و مؤنث مخاطب کے لئے آئی ہے۔
قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ ضائر رفع متصل میں سے یاہ مخاطب مؤنث الف حنیۃ واؤ جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔

القواعد:

(۱۱۵) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي هي: 'نا' و 'الف الاثنين' و 'واو الجماعة' و 'نون النسوة'.
(۱۱۶) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع والامر هي: 'ياہ المخاطبة' و 'الف الاثنين' و 'واو الجماعة' و 'نون النسوة'.

ترجمہ:

(۱۱۵) منجہ ذیل ضائر رفع بارزہ ماضی کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:
تاؤ نا الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث
(۱۱۶) منجہ ذیل ضائر رفع بارزہ مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:
یاہ مخاطب مؤنث الف حنیۃ واؤ جمع نون جمع مؤنث

التمرین (۱)

بین ضمائر الرفع المتصلة بالاعمال التي في العبارات الآتية ثم اذكر ما بقي منها:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں افعال کے ساتھ جتنی ضائر مرفوع متصل ہو کر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:
خرجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة دار الآثار العربية
فمشينا اليها وقد تخلف الثمان منا ارادا ان يزورا معها آخر فقابلنا
رجال الدار وشرحوالنا كثيرا من الآثار العجيبة وراينا الناس يتاملون

صناعة اجدادهم وكتابتها لتاديبهم ان عملوا كما عملوا وصلوا الى ما وصلوا.

حل:

خاض	افعل	خاض	افعل
الف ضنية	ارادا	تاء عظم	مخرجت
الف ضنية	يزورا	تاء عظم	مشينا
واو جمع	شرحوا	تاء عظم	راينا
واو جمع	عملوا	تاء عظم	قلبلنا
واو جمع	وصلوا	واو جمع	يعملون
واو جمع	وصلوا	واو جمع	اعملوا

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور ياء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مستندا الى كل ما يحصل به من ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی ضمائر رفع بارزہ استعمال ہو سکتی ہیں سب لائیں:

جمع يحسن اصدق

حل:

الولدان جمعاً الكراسات	جمعنا الاقلام	جمعت الاولاد
في الفصل		
الطمیذان يحسنان	النساء جمعن اوراق	الناس جمعوا الاموال
	الاشجار	للمحرومين
النساء يحسن الى الاولاد	انت تحسنون الى الضيف	الفراد القوم يحسنون الى
		المحرومين
اصدقوا في التجارة	اصدق في العمل	اصدق في العمل

التمرین (۳)

اسند الفعل الاول مع بقائه في العبارة الالية الى كل ضمائر الرفع التي تتصل به مع مراعاة ما لقد يحدث من التغيير في الفعل الثاني

حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ ملحق ضمائر رفع ہاری ہاری ملائیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر لیتقبس العلم والتجارب

حل:

سافرت لیتقبس العلم والتجارب	سافروا لیتقبسوا العلم والتجارب
سافرنا لیتقبس العلم والتجارب	سافرن لیتقبسن العلم والتجارب

التمرین (۴)

ضع فعلا ماضيا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۱- البنات.....الدراجات	۲- اتم.....الاهرام
۳- الحجاج.....مكة	۳- آلت.....على الفقراء
۵- انت.....الاولى	۶- انا.....امتالى
۷- نحن.....في النهر	۸- اتما.....على لسارق

حل:

۱- رکن ۲- زرتم

۳- زاروا	۳- عظمت
۵- رفعت	۶- نظفت
۷- سبحنا	۸- دخلتما

التمرین (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال ثم اذكر ما بقي من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۱- التلمیضان..... الحلوی	۲- انت..... امک
۳- انما..... الی الاسکتوریہ	۴- الفلاحون..... لزیادة النبل
۵- الکلبان..... المنزل	۶- انم.... وطنکم

حل:

۱- تاکلان	۲- تنظرون
۳- تلہبان	۴- یفرحون
۵- یدخلان	۶- تحبون

التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جماء اسمية ثم اذكر ما بقي من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے:

کثر الصناع فی مصر	ساعدت القرویات ازواجهن
قسم الشریکان ربھما	الصناعون کثروا فی مصر

القروبات ساعدن ازواجهن
 الشريكان قسما بهما
 نوٹ: ان میں دو شمار فتح پارزہ تاء اور تا کا ذکر نہیں ہوا۔

التمرین (۷)

- (۱) صل الف الاثنین بكل ع متصل به من الافعال فی جمل مفیدة
 (۲)نا
 (۳) ...واو الجماعة.....
 (۴) صل التاء الاثنین بكل ع متصل به من الافعال فی جمل مفیدة
 (۵)نون النسوة.....

حل مشق (۷)

- (۱) الف ثنیہ کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
 العلمیڈان ذہبا الی المدرسۃ البناتان ذہبتا الی المدرسۃ
 انما تخرجان من البیت الطالبتان تلہبتان الی المنزل
 الہما دروسکما
 (۲) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
 خرجنا من المنزل ذہبتا الی السوق
 (۳) واؤ جمع کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
 العلمیڈ ذہبوا الی المدرسۃ انتم تفہمون دروسکم
 اسجدوا لله
 (۴) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
 رفعت کتابی اخذت قلمی
 انت رفعت الاوانی
 (۵) نون جمع مؤنث کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:
 النساء جمعن اوراق الاشجار النساء یحسنن الی الاولاد
 اصدقن فی کل امر

اسناد الافعال الصحيحة والمعلة

الى الضمائر البارزة

(افعال صحيحة ومعلة کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(۱) اسناد السالم والمهموز والمقال الى الضمائر

(۱) سالم مہموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
میں نے بھلائی کا حکم دیا	امرت بالمعروف	میں نے پکارنی	سمعت النداء
ہم نے بھلائی کا حکم دیا	امرنا بالمعروف	ہم نے پکارنی	سمعنا النداء
دو زائر انتظار سے اکتا گئے	الزائرون سما الانتظار	دو بچوں نے پکارنی	الاطفال سمعوا النداء
سب زائر انتظار سے اکتا گئے	الزائرون سموا الانتظار	بچوں نے پکارنی	الاطفال سمعوا النداء
کارکن (مورتوں) نے کام شروع کیا	العاملات بدان العمل	بچیوں نے پکارنی	البنات سمعن النداء

۱- وعدت بفعل الخیر میں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۲- وعدنا بفعل الخیر ہم نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۳- البنات وعدنا بفعل الخیر دو لڑکیوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۴- الاغنياء وعدوا بفعل الخیر مال داروں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

۵- الفتيات وعدن بفعل الخیر ماں دار عورتوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

البحث:

عرفنا في الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي والمضارع والامر، وتريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمقال عند اتصاله بهذه الضمائر.

کل فعل فی القسم الاول من الامثلة سالم' و فی القسم الثانی مهموز' و فی الثالث مثال' وقد اتصلت هذه الافعال الماضية فی کل قسم بجمع ضمائر الرفع التي تتصل بالماضي' ولو انک ضاهیت بین کل فعل منها قبل اتصاله بالضمیر وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمیر احدث فيه تغييرا ویمکنک ان تسند وحدثک مضارع کل فعل فی الامثلة السابقة وامره الی ضمائر الرفع التي تتصل بهما فان فعلت فانک ستعرف بنفسک ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا يتغيران ايضا بالاسناد الی الضمائر.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان حائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ حائر کسی فعل سالم مهموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہو جاتا ہے؟

مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم قسم ثانی میں مهموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ حائر رفع بارزہ متصل ہیں حائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بنا کر ان حائر کی طرف منسوب کر دیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال حائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جون کے توں باقی رہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۱۷) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الی ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فیها تغييرا.

ترجمہ:

(۱۱۷) جب فعل سالم، مهموز اور مثال کے ساتھ حائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

التمرین (۱)

ضع کل فعل من الافعال الاتية فی جمل مفيدة مسندا الی کل ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به واذا حدث تغيير فاذکره:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضماں رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہو سکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	یسال	قف	وہب
صدی	یجد	القراء	یقطع
اصبر	رحم		

حل:

- ۱- فتحت الباب الطفلة فتحت الباب
الاطفال فتحوا التوافد فتحت الباب التلميذات
فتحت باب المدرسة
- ۲- هل تسألين عن الكتاب الولدان يسألان عن المعلمين
المعلمون يسألون عن الدروس البنات تسألن عن الكلية
فلى في وسط الشارع فقا على الرصيف
- ۳- ففروا على الجدار ابتها البنات قفن على الباب
وهبت كتابهن للطالبين وهبنا الاقواب للفقراء
الغنيان وهبا الطعام للعمم الاطباء وهو الادوية للمرضى
النساء وهبن حلين للجهاد
- ۴- صدء الحديد السيارتان صدءتا
الذبابات صدئت الاقواب صدئت ياسيف المسلم صدءت اليوم
شكت سيوف المسلمين باننا صدءنا اليوم
- ۵- انت تجدين المال الولدان يجدان كتبها انتم تجدون كتبكم
البنات يجدن الكتب
- ۶- اقرءى هذا الكتاب يا طابى المدرسة القراء اكر استكما
يا معلمى الكلية اقرء والجدول يا تلميذات القراء هذه الكتب فى
المكتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد
يقطعون السفينة

النساء يقطعن المعجزة

۹- اصبري على اذية الجار

اصبرا على المكابدة

اصبروا على المصائب

اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين

۱۰- رحمت المسكين

رحمنا الضعفاء

الناس رحموا الاعمى

الرجلان رحما الحيوان

النساء رحمن الخادعات

نوٹ: ان افعال میں شمار رفع بارزہ کے اتصال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

التمرین (۲)

(۱) کون خمس جمل فعلیہ فعلها ماضی مثال مسند الی ضمیر رفع مع استفاء الضمائر

(۲) کون اربع جمل بکل منها مضارع مہموز مسند الی ضمیر رفع مع استفاء الضمائر

(۳) کون اربع جمل فعلیہ فعلها امر سالم مسند الی ضمیر رفع مع استفاء الضمائر

حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ مناسب شمار ملائیں:

۱- وجدت رجلین یقطعان الشجرة ۲- وقفنا بالعلماء

۳- وصل السائق الی السیارة ۴- وهبت الثوب للفقیر

۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب شمار رفع ملائیں:

۱- یدخل المسافرون علی ۲- اجتمعت النساء وقرآن القرآن

السفیر وبناتوته التاشیرات

۳- رایت رجلین یاعلان الخیر ۴- هل تاکلین الطعام علی المائدة

(۳) چار فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

- ۱- اسمعی نداء اخیک ۲- انظر الی السماء
۳- اصبر و اعلی المصائب ۴- ارحمن المساکین

اسناد المضعف والاجوف الی

ضمائر الرفع البارزة

(مضعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الامثلة:

- | | | |
|-----------------------|--------|-------|
| ۱- شفتت الطاح | تشقین | شقی |
| ۲- شقلنا الطاح | تشقان | شقا |
| ۳- البنات شقن الطاح | تشفون | شقوا |
| ۴- الولدان شقا الطاح | تشفقن | اشققن |
| ۵- الاولاد شقوا الطاح | | |
| ۱- قلت الحق | تقولین | قولی |
| ۲- قلنا الحق | تقولان | قولا |
| ۳- البنات قلن الحق | تقولون | قولوا |
| ۴- الولدان قالوا الحق | تقلن | قلن |
| ۵- الاولاد قالوا الحق | | |

- | | | |
|----------------------------|----------------|--------------------|
| ماضی | مضارع | امر |
| ۱- میں نے سیب کو چیرا | تو چیرتی ہے | تو چیر |
| ۲- ہم نے سیب کو چیرا | تم دو چیرتے ہو | تم دونوں چیرو |
| ۳- لڑکیوں نے سیب کو چیرا | تم چیرتے ہو | تم چیرو (جمع مذکر) |
| ۴- دو لڑکوں نے سیب کو چیرا | تم چیرتی ہو | تم چیرو (جمع مؤنث) |
| ۵- لڑکوں نے سیب کو چیرا | | |
| ۱- میں نے چاک کیا | تو کھتی ہے | تو کھ |

- ۲- ہم نے سچ کہا
 ۳- لڑکیوں نے سچ کہا
 ۴- دو لڑکوں نے سچ کہا
 ۵- لڑکوں نے سچ کہا

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة وامرية وقد اسندت فيها الافعال بالواعيا الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التي يمكن ان تتصل بها.

انظر اذا الى الافعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الغالبة تجد انه بعد الاسناد ساكن في بعض الافعال متحرك في بعضها وانه لا يحدث تغيير في الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركا فاذا كان ساكنا ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهي : (الهاء و ناونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الافعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكنا في بعض الافعال متحركا في بعضها وانه عند تحركه لا يحدف اي حرف من الافعال عند الاسناد وعند سكونه يحدف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہو کر آئی ہیں۔ مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تصحیف اور تشدید ختم ہوگئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (گک ادغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضمائر متحرک یعنی ”تا“ ”نا“ یا ”نون“ جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضمائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (یعین کلمہ) ساکن ہو گیا۔

القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الى ضمير رفع متحرك فك ادغامه.

(۱۱۹) اذا سکن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا ادغام کحل جاتا ہے اور اس کا مشدود حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بین النواع الافعال من حيث الصحة ولا علال فی العبارات الاتية وعین الضمائر التي احدثت تغيرا فيها مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اعلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں:

۱- جلّت فی الحدیقة بصرت بشجرة هزّت اغصانها وشمّت ازهارها

۲- الرجال یکتون لکسب القوت والنساء یقمن یشون المنازل

۳- البنات اذا شبین متو دہات سعدن وعشن سیدات وخیر فضیلة یفصن بہا

الا یمددن اعینهن الی ما لیس فی الامکان ان ینلنہ

افعال سالم افعال مضاعف افعال مشق

بصرت ہزّت - شمّت جلّت

یکتون یقمن (اجوف)

سعدن - یفصن شبین - یمددن عشن - ینلن

(اجوف)

ذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یکدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں گک ادغام ہوا ہے۔
افعال متکلمہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جملت، عشن اور ینان میں الف اور یقمن
میں واؤ کر گیا ہے۔

التمرین (۲)

اسند فی جمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمیرین من ضمائر
الرفع البارزۃ واذا حدث تغیر فلاذکرہ

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہر ایک کے ساتھ متاثر رفع بارزہ میں
سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر
کریں:

سد صال رد عف بع

حل:

سدوت الباب - سدوتنا الاتناء	ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے گک ادغام ہوا ہے
صلت علی الظالم	محذوف الاوسط
الاحزاب صالوا علی العراق	عدم تغیر
الاولاد ردوا اللامهم	عدم تغیر
ردتھا الجوائز	گک ادغام
واعظوا عن ظلمکم	عدم تغیر
عقبت عطاءک	گک ادغام
بعت داری	محذوف الاوسط
بعنا فرسنا	محذوف الاوسط

التمرین (۳)

ادخل حرفا جازما علی الافعال الاتیۃ فی جمل مفیدۃ وبن سبب ما یحدث
لیها من الحذف ان وجد:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول یسر یغاف یجنی یبوم

حل:

وَأَمْحَدُوفٌ بِحِجْرٍ سَكُونٌ آخِرُ حَرْفٍ فَعْلٌ	الماء لم يجعل حول الأَرْضِ
يَاءٌ مَحْدُوفٌ بِحِجْرٍ سَكُونٌ آخِرُ حَرْفٍ فَعْلٌ	الغرس لم يسر في الصحراء
الف مَحْدُوفٌ بِحِجْرٍ سَكُونٌ آخِرُ حَرْفٍ فَعْلٌ	الولد لم يغف من الكلب
يَاءٌ مَحْدُوفٌ بِحِجْرٍ سَكُونٌ آخِرُ حَرْفٍ فَعْلٌ	البيت لم تجنى في المدرسة
وَأَمْحَدُوفٌ بِحِجْرٍ سَكُونٌ آخِرُ حَرْفٍ فَعْلٌ	المطر لم يدم حتى الآن

التمرین (۴)

ہات من مصادر الافعال الاتية فعل امر مسند الضمير الواحد، وضعه في جمل مفيدة مع بيان ما حدث فيه من الحذف:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بتائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام لام عام جاد عاد

جملہ مفیدہ	امر	مصدر	حل:
لم کنوم الولد	لم	لوم	فعل
لم من لم يعمل بالمعروف	لم	لوم	نام
عم کعمو البط	عم	عوم	لام
جلت جارتک	جد	جو	عام
عد الی الخیر	عد	عود	جاد
			عاد

ذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقت ہو گیا ہے۔

التمرین (۵)

حول العبارة الآتية الى امر الواحدة والاثنتين والجمع بنوعيه

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث، ثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل

دیں:

سرور الذہک بالطاعة وحنن نفسک من العار

حل:

سرری والذہک بالطاعة وحننی نفسک من العار

سراو الذہکما بالطاعة وحنونا انفسکما من العار

سرور والذہکم بالطاعة وحنونو انفسکم من العار

اسرون والذہکن بالطاعة وحنن انفسکن من العار

التمرین (۶)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فی العبارة الآتية جميع ضمائر الرفع البارزة

على التوالي:

حل مشق (۶)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضمائر بارزہ ملا سکتے ہیں ملائیں:

ء اذا جد المرء واجاد عزو ساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزوا سادا

اذا جد الرجال واجادوا عزوا وسادوا

اذا جدت النساء واجلن عززن وسدن

اذا جدت امراتان واجادتا عزتا وسادتا

اذا جددنا واجلنا عززنا وسلنا

اذا جددتن واجلتن عززتن وسلتن

التمرین (۷)

- (۱) ہات جملة بها فعل امر مضارع مستند الى ضمائر الرفع البارزة التي تتصل
 به.....
 (۲) مضارع.....
 (۳) ماضی.....
 (۴) امر اجوف.....
 (۵) مضارع.....
 (۶) ماضی.....

حل مشق (۷)

- (۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 مدی یدک الی صدیقک وصالیحہا
 (۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضارع آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 هل انت تشلمین بقرک
 (۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضارع آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 اذا جددت وجدت
 (۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 بیہوا کتبکم
 (۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 لم تقولون مالا تفعلون
 (۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
 ان قلت الحق فنجوت

اسناد الماضی الناقص الی ضمائر الرفع البارزة

الامثلة

- ۱- خشيت خشينا خشيا خشين خشوا
- ۲- رضيت بنصبي رضينا رضيا رضين رضوا
- ۳- سروت سرونا سروا سروا سروا سروا
- ۴- نهوت يهونا نهوا نهون نهوا نهجاري
- ۵- دعوت اعني دعونا دعوا دعون دعوا
- ۶- علوت علونا علوا علون علوا بادبي
- ۷- مضيت في مضينا مضيا مضين مضوا طرفي
- ۸- قضيت قضينا قضيا قضين قضوا ديني
- ۹- استعذت استعذنا استعذنا استعذنا استعذوا صاحبي
- ۱۰- اعلمت اعلمنا اعلمنا اعلمنا اعلموا المهر

ترجمہ:

- ۱- میں اپنے رب سے ڈرا۔
- ۲- میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔
- ۳- میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔
- ۴- میں اپنے تجربات سے کامل العمل ہوا۔
- ۵- میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔
- ۶- میں اپنے ادب کی وجہ سے بلند ہوا۔
- ۷- میں اپنی راہ چلا۔
- ۸- میں نے اپنا فرض چکا دیا۔
- ۹- میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔
- ۱۰- میں چمڑے پر سوار ہوا۔

البحث:

کل مثال من الامثلة السابقة يشتمل على فعل ماض ناقص وقد اسندت

الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا و الف الالین و نون النسوة و واو الجماعة و بتامل الافعال ترى ان الفعلین عشی و رضی آخرها یاء و ان الفعلین سرو و نهو آخرها واو و ان الفعلین مضی و قضی ثلاثیان اصل الفهما یاء لانها یاء فی مضارعهما یمضی و یقضی و ان الفعلین استدعی و اعطی تزیید احرف کل منهما علی الثلاثة .

و اذا رجعنا الان الی الامثلة لمعرفه ما حدث فیها من التصریح بعد اسنادها الی ضمائر الرفع البارزة و ایضا ان الافعال المعطاة الاخر اذا اسندت الی واو الجماعة حذف منها حرف العلة و یقیمت الفتحه قبل الواو فی المحل بالالف و هم ما قبلها فی خبره کما یشاهد فی امثلة الاقسام الخمس .

و ان الافعال الی آخرها یاء لو و اتو لا حدث فیها لتصریح عند الاسناد الی العاء و نا و الف الالین و نون النسوة .

و ان الافعال الثلاثیه الی آخرها الف مثل دعا و علا و مضی و قضی ترد الالف فیها الی اصلها عند الاسناد الی العاء او نا او الف الالین او نون النسوة فمره تغلب واوا کما فی دعا و مره تغلب یاء کما فی مضی .

و ان الافعال الزائده علی ثلاثه احرف و آخرها الف تغلب الفها یاء دائما عند الاسناد الی الضمائر السابقه .

بحث:

مذکورہ تمام مثالوں میں فعل ماضی یا تیس تاء قائل یا الف حثیہ نون جمع مؤنث یا واؤ جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے عشی اور رضی کے آخر میں یاء آئی ہے جب کہ سرو اور نهو کے آخر میں واؤ دعا اور علا (علائی) کے آخر میں جوائف نظر آتا ہے وہ بھی دراصل واؤ تھا اس لئے کہ ان کے مضارع مدعو اور معلو میں جا کر یہی الف پھر واؤ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضی اور قضی (علائی) کے آخر کا الف دراصل یاء تھی کیونکہ ان کے مضارع یمضی اور یقضی میں جا کر یہی الف دوبارہ یاء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ استدعی اور اعطی کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال معتل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور کیجئے جب ان کے ساتھ واؤ جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واؤ سے پہلے فتح رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں ہوتا وہاں ضمیر آ جاتا ہے جن اتصال کے آخر میں یاء اور واؤ ہوں اور وہ تاء یا الف حثیہ یا نون

جمع مؤنث کی طرف منت ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال ملامتی کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء الف شنیہ یا نون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال ملامتی نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ حائر کا اتصال ہو جاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضي الناقص الي واو الجماعة حذف حرف العلة و بقيت الفتحمة قبل الواو اذا كان المحذوف الفواضم ما قبلها اذا لم يكن الفاء.

(۱۲۱) اذا كان آخر الماضي الناقص ياء او واو اسند الي غير الواو من الضمائر البارزة فانه لا يحدث فيه تغير.

(۱۲۲) اذا كان آخر الماضي الناقص الفاء واسند الي غير الواو من ضمائر الرفع البارزة فان كتاب للاثنا ودت الالف الي اصلها وان زاد على ثلاثة قلبت الالف ياء.

ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف منت ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتح ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضم آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آجائے تو اگر وہ ملامتی ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ ملامتی نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

التمرین (۱)

ہن فی الجمل الایة الافعال الناقصة التي قلبت فيها الالف ياء او واو والتي

حذف فيها حرف العلة مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف یاء یا واؤ میں بدل

گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہو گیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتادیں:

- ۱- فتح العرب الاندلس فشفو الناس من مرض الجهل وولوا العهد وهدوهم
الصراط المستقيم
- ۲- اذا سمعت الى الغاية دنوت من النهاية
- ۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين النصيحة واصفين الى صوت الفضيلة

حل:

- افعال ناقصه
- شفوا' وولوا' هدوا' سمعت' دنوت' نسين'
وعين' اصفين'
- حذف حرف علت بعد اتصال واو جمع
مبدل پہ اصل منسوب پہ غیر واو
مبدل پہ ياء غير ملائي
عدم تغير حرف علت ياء
- شفوا' وولوا' هدوا'
سمعت' دنوت' وعين'
اصفين'
نسين'

التمرين (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة في كل فعل من الالعمال الاتية وما
سبب الاشكل:

حل مشق (۲)

وزج ذیل افعال میں واو جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا

ہے؟

- ۱- الغریبون سموا بالعلم والاختراع
- ۲- اجتنب من عروا عن الفضل وعموا عن الصواب
- ۳- خير الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجاهلوا عن الباطل واجتنبوه

حل:

سبب	حركات	افعال
بعد حذف الف	فتحة	سموا
بعد حذف الف	فتحة	عروا
بعد حذف الف	فتحة	عموا
بعد حذف الف	فتحة	راوا

تجاهلوا ضمه يجهذف ياء

التصريف (٣)

استند في جمل مفيدة كل فعل من الافعال الاتية الى ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (٣)

درج ذیل افعال کو مختلف ضمائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انھی

حل..... جری:

جری النهر - جرت السيارة على الشارع الطلبة - جرو السفائن جرين في

البحر

لقى:

لقت صديقي في السوق - لقينا مصيبة بعدك الطلبة لقوا اصدقاءهم -

الهدايا لقين زملائهن.

خلا:

قابلني الناس في الشارع مخلوت عنهم

خلونا مع اصدقاءنا في بلنسة بعد ساعات النوم

واذا خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم

التلميذات خلون في المدرسة الى انفسهن

اشتری:

اشتریت کتابا فی السوق

اشعرینا سلعة للتجارة

التجار اشترى في المتجر بضائع مختلفة

الطالبات اشترين القلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر - ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا في الكلية- البنات ذكين في المدرسة

اتقى:

انتهيت الى الشارع - انتهينا عن قول الزور.
الخدام انتهوا الى السقف - البنات انتهين من الدرس

التمرين (٣)

حول العبارة الاتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٣)

درج ذيل عبارت کو مفرد مؤنث مخاطب، حثیہ مذکر مؤنث اور جمع مذکر مؤنث میں

بدل دیں:

صل اخاک اذا نای و سامحه اذا هفا

حل:

صلى اخاك اذا ناي و سامحه اذا هفا

صلا اخاكما اذا ناي و سامحاه اذا هفا

صلوا اخاكم اذا ناي و سامحوه اذا هفا

صلن اخاكن اذا ناي و سامحنه اذا هفا

التمرين (٥)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على فعل ماض ناقص مسند الى ضمير رفع مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

حل مشق (٥)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل ماض ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آجائے تمام ضمائر ذکر

کریں:

حل:

(١) انا هديناه السبيل اما شاكر او اما كفورا

(٢) طويت الاوراق

- (۳) الفلاحان مشيا في الحرث
 (۴) السباحون اتوا على بحر غريب
 (۵) الفلاحات مضين على الطريق

التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ المبتداء لہا متنی مؤنث؟ والخبر جملة مسنوءة بماض ناقص
 (۲) جمع مذکر سالم.....
 (۳) مؤنث سالم.....
 (۴) ضمیر المتکلمین.....

حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء حنیئہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

البنتان دعتا معلمهما

- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع ذکر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد رضوا بصحة المرضى

- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلمات رجون نجاح الطالبات

- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع حکم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن كتبناكم شرعد ولم

اسناد المضارع والامر التافهين

الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

الامثلة	اردو
۱- انت تسعين في الخبر	تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے
۲- المخلصون يسعون في الخبر	مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
۳- الولدان يسميان في الخبر	دو لڑکے بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
۴- الفتيات يسعين في الخبر	لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں
۵- انت تدين السرور	تو خوشی ظاہر کرتی ہے
۶- الناجحون يدعون السرور	کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے ہیں
۷- الولدان يديان السرور	دو لڑکے خوشی ظاہر کرتے ہیں
۸- الفتيات يدين السرور	لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں
۹- انت تدعين الى العمل	تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے
۱۰- المخلصون يدعون الى العمل	مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
۱۱- الولدان يدعوا الى العمل	دو لڑکے عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
۱۲- الفتيات يدعون الى العمل	لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں

البحث:

الامثلة السابقة تشمل على العمال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة والفاء الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفاء في الطائفة الاولى وياء في الطائفة الثانية وواوا في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغيير عند اسناد هذه الافعال الى

الضمانر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة في الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الضميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفاء ام واو غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفاء بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واو كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واو الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثنين ونون النسوة تجد انها حينما يكون آخرها انها كما في الطائفة الاولى من الامثلة تتقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واو كما في الطائفتين الاخيرتين من الامثلة لا يحدث فيها تغيير عند الاسناد الى هذين الضميرين.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال ناقصہ مضارع اور امر کی صورت میں آئے ہیں جن کے ساتھ یاء مخاطبہ 'واؤ' جمع الف ثنیۃ اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں میں افعال ناقصہ کے آخر میں الف پانچ تا آٹھ میں یاء اور نون تا بارہ میں واؤ آیا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں یاء اور واؤ سے پہلے فتح بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صیغوں سے واؤ یا یاء حذف ہوا ہے وہاں یاء مخاطبہ سے پہلے زیر اور واؤ جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر میں الف ہے الف ثنیۃ اور نون جمع کے اتصال سے الف یاء میں بدل گیا ہے جیسا کہ مثال ایک تا چار میں آیا ہے اور جن افعال کے آخر میں یاء اور واؤ آئے ہیں وہاں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جیسا کہ مثال پانچ تا بارہ میں آیا ہے۔

القواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذي آخره الف او ياء او واء و' اذا اسند الى ياء المخاطبة او واء والجماعة' حذف منه حرف العلة وبقى فتح ما قبله اذا كان حرف العلة الفاء.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذي آخره الف' اذا اسند الى الف الاثنين' او نون النسوة' قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذي آخره ياء' او واء و' اذا اسند الى الف الاثنين' او نون النسوة' لم يحدث فيه تغيير.

ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف یا و او آئے جب یہ یا و واحد مؤنث مخاطب یا واؤ جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے مائل کا فتح باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب تشنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یاہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یاہ یا واؤ ہو اور اس کے ساتھ الف تشنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیة الافعال المضارعة التي قلت الفها ياء والتي حذف فيها حرف العلة والتي لم يحدث فيها الاسناد تغييرا:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یاہ میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہو گیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

- ۱- التلاميذ يعلنون في ميدان السباق
- ۲- الامهات يسدين النصيحة لاولادهن
- ۳- الشمس والقمر يجريان بمقدار
- ۴- اقضوا حق من احسن اليكم
- ۵- الوالدان يرضيان عن الولد البار
- ۶- انت تعشين الله
- ۷- يا بنات ادلون من الفضيلة
- ۸- ارجى يا فاطمة ولا تنسى ان الامل نور الحياة

۹- كان الهر من احذا على الدهر عهدا الا يلبا

حل:

الف مبدل بہ یاہ سقوط حرف علت عدم تغير

-----	يعلون	-1
يسلبن	-2
يجريان	-3
.....	-4
يرضيان	-5
.....	تخشون	-6
.....	-7
.....	لائس	-8
يليا	-9

التمرین (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة والذي قبل ياء المخاطبة في فعل من الافعال الاتية وما سبب الشكل؟

حل مشق (۲)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور ياء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

- (۱) امضوا الى الغاية تنجوا من الخيبة
- (۲) الابطال يخفون عند الطمع ويعلون عند الفزع
- (۳) اجبي ثمرات العلم ابتها الفتاة واغنى بالقناعة وارني الى العلا

حل:

فوز	حرف ساقط ياء	امضوا	-1
ضم	حرف ساقط واؤ	تنجوا	
فوز	حرف ساقط الف	يخفون	-2
ضم	حرف ساقط واؤ	يعلون	
کسرہ	تاقص نہیں	اجبي	-3
کسرہ	حرف ساقط ياء	اغنى	
کسرہ	حرف ساقط واؤ	ارني	

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیة الی ضمائر الرفع البارزة الی

تصل به:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں:

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

- | | |
|---------------------------------|-------------------------------------|
| ۱- المرضی بمرضی یشفون من مرضهم | ۱- المریضان یشفیان من مرضها |
| النساء یشفین من مرضهن | لا تشفى قلبک العناد |
| الرجال یعلون علی الجبل | ۲- السالحن یعلوان علی منازة المسجد |
| النساء یعلین علی المكان | الطالبة تعلین علی الطاولة |
| امشوا علی جانب الایمن من الشارع | ۳- امشیا علی الطریق الاوسط |
| امشین الی المستشفى | امشی علی الطریق مستقیمة |
| الخدام یرمون اوزارهم | ۴- العاملان یرمیان الماء علی النار |
| التلمیذات یرمین الاحجار علی | یا خادمة ترمین الثوب من المكان |
| شاطی النهر | |
| اصغی قول للنصیحة | ۵- اصغیا قول العالم |
| یا بنات اصغین الی قول المعلمة | اصغوا الی الاخبار بالرادیو یا اولاد |
| اعفی عن خطاه من یخدمک | ۶- اعف من التلمیذک عن خطاه |
| اعفین عن شتمکمن | اعفوا عن ظلمکم |

التمرین (۴)

مخاطب بالعبارة الاتیة المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیه:

حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، مثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

انت ترقی و تسمو وتنال ما تبغی بالجد والادب
 انت ترقین و تسمین وتنالین ما تبغین بالجد والادب
 انما ترقیان و تسموان وتنالان ما تبغیان بالجد والادب
 انتم ترقون و تسمون وتنالون ما تبغون بالجد والادب
 انن ترقین و تسمین وتنالین ما تبغین بالجد والادب

التمرین (۵)

مخاطب بالعبارة الائمة المفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنوعه:

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، مثنیہ مذکر، مؤنث اور جمع مذکر مؤنث کو مخاطب کیجئے:

ان علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع لیک رجاء ۵

حل:

انٹی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع لیک رجاء ۵
 اثنا علی من منحکما واصفیما لمن صدقکما وارعیما من وضع لیکما رجاء ۵
 اثنا علی من منحکم واصفو لمن صدقکم وارعیوا من وضع لیکم رجاء ۵
 اثین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعیین من وضع لیکن رجاء ۵

التمرین (۶)

- (۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی مضارع معتل الاخر بالالف
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.
- (۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی مضارع معتل الاخر بالياء
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.
- (۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحده منها علی فعل امر معتل الاخر بالواو
 مسند الی ضمیر رفع بارز مع استعجاب هذه الضمائر.

حل مشق (۶)

(۱) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع مثل الآخر بالائف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب ضماؤں ذکر کریں:

هل ترضين ولدك انتما تخشيان ربكما

انتم تمشون الغرس انتم تسمنون لنعاجكم

(۲) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع مثل الآخر بالياء آیا ہو اور اس کے ساتھ ضماؤں رفع بارزہ متصل ہوں:

انت تلهدين الاعشى انما تبكيان على غيبكمما

انتم تمشون في السوق انتم تطوبون الاغواب

(۳) چار جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مثل الآخر بالواو آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

واعفوا من شعكم ادعوا ربكم تضرعا وخفية

ابدوا الصدقات لعمماهي تلووا القرآن

التمرین (۷)

(۱) ہات جملہ بها اسم موصول للمعنى المؤنث وصله مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمير رفع

(۲) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الذكور وصله مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمير رفع

(۳) ہات جملہ بها اسم موصول لجمع الاناث وصله مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمير رفع.

حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے شئ مبدوءة آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو:

جاءت اللتان مشيتا الى الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع ذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو:

ذهب الدين يتسون درسمهم

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتي يدهون الله بكرة وعشيا

المجرد والمزید (مجرد و مزید)

(۱) مجرد الثلاثی و مزید

(ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

اردو	الامطة	اردو	الامطة
استاد نے شاگرد کو سمجھایا	استاذ العلميد	شاگرد نے سبق سمجھا	شاعر فيهم المدرس
آدی نے اونٹ پر بوجھ لانا لڑنے کے بہائی کو کھلایا	حمل الرجل العلميد	اونٹ نے روٹی اٹھائی	حمل الحمل القطن
پانی ہٹ گیا علم بلند ہوا	لأعب الولد الماء	لڑکا کھلایا	لعب الولد
گلاب سرخ ہوا دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا	أندفع الماء	پانی نے کشتی کو بٹایا	دفع الماء السفينة
قضا بہتر ہوئی بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی	أوقفت المرأة	سپاہی نے علم بلند کیا	رفع الجندي الرابية
قضا بہتر ہوئی	أحمر الورد	گلاب سرخ ہوا	أحمر الورد
استرضی الولد اباه	أضرب الرجل	آدی نے چور کو مارا	أضرب الرجل السارق
بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی	أحسن الجو	قضا بہتر ہوئی	أحسن الجو
پینہ کبڑی ہوئی	أسترصى الولد اباه	باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا	رضى الوالد عن ابنه
أحدوب الظهر	أسترصى الولد اباه	پینہ کبڑی ہوئی	أحدوب الظهر

البحث:

کل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثة وهذا اقل عدد ممكن في حروف الافعال فاذا وحد فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حروف الثلاثة في اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهى خالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تأملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى في المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف على حروفه الاصلية فالهمزة زائدة في الهم والميم زائدة في حمل والالف زائدة في لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية ثمة تكون الزيادة بالهمزة والنون ومرة بالهمزة والتاء وثالثة بالهمزة و تكرار حرف اصلى، ورابعة بالتاء والالف، وخامسة بالتاء وتضعيف حرف اصلى، والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هي الهمزة والسين والتاء مرة والهمزة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا و اردت ان تعرف اهو مجرد ام مرید فردہ الى الماضى ثم انظر فيه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہو گئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلى ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فہم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہو جائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلى ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے فعل مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پر غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آ گئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہو گئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلية پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً اھم میں ہمزہ زائد آ گیا ہے۔ حمل میں ایک ميم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہر ایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اور نون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں سطروں میں تین تین حرف زائد ہو گئے ہیں ایک جگہ ہمزہ سین اور تاء آگئے ہیں اور دوسری جگہ ہمزہ واو اور تصحیف موجود ہیں۔
نوٹ: اگر کوئی فعل ماضی نہ ہو تو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

القاعدة:

(۱۲۶) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.

(۱۲۷) الفعل المزید ما زيد فيه حرف او اكثر على حروفه الاصلية.

(۱۲۸) الثلاثی يكون مزیداً فيه حرف، او حرفان، او ثلاثة احرف.

ترجمہ:

(۱۲۶) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حرف اصلی ہوں۔

(۱۲۷) فعل مزید وہ ہے جس میں حرف اصلی کے علاوہ ایک یا زیادہ حرف بڑھ گئے ہوں۔

(۱۲۸) ثلاثی مزید میں کبھی ایک، کبھی دو اور کبھی تین حرف زائد آتے ہیں۔

(۲) مجرد الرباعی و مزیدہ

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
ورق بکھر گیا	تبعثر الورق	ہوانے ورق بکھیرا	تبعثر الهواء الورق
اونٹ جمع ہو گئے	احرنجعت الابل	گڈرے نے	حرجم الراعی الابل
مریض تسلی پا گیا	اطمان المريض	طیب نے مریض کو تسلی دی	اطمان الطبيب المريض

البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل على افعال ماضية رباعية وكل فعل منها حروفه

اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعناه وهي اذا افعال مجردة.

اما امثلة القسم الثاني فتشتمل على افعال القسم الاول نفسها مع زيادة على

کل فعل فالتاء مزیدة فی تبشر والهمزة والنون مزیدتان فی اجر نجم بمعنی اجتمع والهمزة وتضعیف التون زیادة فی اطمان۔

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۲۹) مزید الرباعی تھوون زیادتہ حرفا او حرفین۔

ترجمہ:

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

التمرین (۱)

رد ما فی العبارات الاتية من الاعمال غير الماضية الى الماضية وبين المجرد والمزید من جميع الافعال والحروف الزائدة فی کل مزید:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اور مزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

يجتاج الانسان بطبيعته الى النوم ليجب على التلميذ ان يجعل به في اول الليل ليستيقظ مبكرا فانه ان اطال السهر ضعف جسمه و عقله ويحسن الاينام عقب الاكل فان ذلك بسبب الاحلام المتخيفة ويضر المعلة اوبعد ان يستذكر دروسه مباشرة والا لم يتمتع براحة النوم وينبغي ان يغسل جسمه و يزيل ما علق به من الاقدار وان يغطي جسمه في الشتاء بما يدفنه حتى لا يقشعر من البرد۔

حرف زائد	بجرا حرید	ماضی	افعال غیر ماضی	حل:
ا-ت	حرید	احتاج	یحتاج	
.....	بجرد	وجب	یجب	
ج	حرید	عجل	یعجل	
ا-س-ت	حرید	استنقذ	یستنقذ	
ا	حرید	احسن	یحسن	
.....	بجرد	قام	ینام	
ب	حرید	سب	یسب	
.....	بجرد	ضر	یضر	
ا-س-ت	حرید	استذکر	یستذکر	
ت	حرید	تمتع	یتمتع	
ا-ن	انہی	لینہی	
ا	ازال	لیرذل	
ط	شطی	یشطی	
ا	حرید	انطا	ینطوہ	
ا-ر	حرید	انشر	ینشر	

التصویب (۲)

ما حروف اللزومۃ فی کل فعل من الافعال الایۃ:

حل مستق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

اعشو شب	تفاخر	اختبر	استقبل
		انتقل	اتخذار

حل:

حروف زائدہ	افعال	حروف زائدہ	افعال
ا-ر	اختبر	ا-س-ت	استقبل

تفاخر	ت-ا	اعشوشب	ا-و-ش
انحدر	ا-ن	انتقل	ا-ت

التمرین (۳)

اجمل الافعال المزیدة الاتية مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل مفیدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

تعلم	الصرف	ضاحک	اشماز
اکرم	احفظ		
مجرد افعال	علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ		
جملے	علم رجل انه مخطی - حفظ التلمیذ الدرس - صرف الله قلوبهم		

التمرین (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتية مزیدة ثم ضع ثلاثة افعال مزیدة فی جمل نامة:

حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزید بنائیں پھر ان مزید افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

هدم	صحب	سلم	دحرج	شرف
مزید افعال	انهدم، استصحب، سلم، تدحرج، استشرف			
جملے	انهدم الجدار - سلم التلمیذ علی استاذہ - تدحرجت الكرة			

التمرین (۵)

الحق بكل فعل من الافعال الاتية كل ما تعرف انه يقبله من حروف الزيادة

حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ ملائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے

ہوں۔

حرج	فتح	طال	قضى	صدق			
حرج	حرج	احرج	تخرج				
فتح	فتح	تفتح	انفتح	فاتح	تفاح	افتح	استفتح
طال	طول	تطول	اطال	تطاول	طاول	استطال	
قضى	قضى	قاضى	تقضى	تقاضى	التقضى	انقضى	
صدق	صدق	صادق	اصدق	تصدق			

التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلیہا ثلاثی مزید فیہ حرفان والفاعل ضمیر متصل
- (۲)حرف..... مصدر موول
- (۳)ثلاثة حروف .. اسم موصول
- (۴)رباعیحرف اسم اشاره

حل مشق (۶)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائدہ ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:

اشتریت کتابا

(۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر موول ہو:

افرحتی ان تنجح

(۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسرہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو۔

استفتح الذی کان معنا علی عدوہ

(۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشاره ہو۔

همزتا الوصل والقطع

- | اردو | الامثلة | اردو | الامثلة |
|--------------------------------|------------------|---|-----------------------|
| میں نے سبق کو سمجھا | انتبہت للدرس | میں نے سبق سنا تو میں نے اسے سمجھا | سمعت اللرس فانتبہت |
| میں نے دوست کو آزمایا | اختبرت الصديق | میں نے دوست کا امتحان لیا اور اسے آزمایا | حربت الصديق و اختبرته |
| سبق کو سمجھ | انجہ للدرس | جب تو سبق سے تو اسے سمجھ | اذا سمعت اللرس فانجہ |
| دوست کو آزما | اختبر الصديق | جب تو دوست بنے تو آزما | اذا صادق فاختبر |
| تیرے سمجھ لینے نے مجھے خوش کیا | انتبہک مرنی | میں تیرے سمجھ لینے سے خوش ہوا | سررت من انتبہک |
| دوست کی آزمائش احتیاط سے ہے | اختبار الصديق من | دوست آزمائش سے پہچانا جاتا ہے | يعرف الصديق الاختبار |
| میں نے حق کو قمام لیا | استمسک بالحق | جس نے حق کو قمام لیا کامیاب ہو گیا | من استمسک بالحق فاز |
| اپنی کامیابی سے میں خوش ہوا | استبشرت بنجاحی | اپنی کامیابی کا مجھے علم ہوا تو میں خوش ہوا | علمت بنجاحی فاستبشرت |
| حق کو قمام لے | استمسک بالحق | حق کہہ اور اس کے ساتھ جلا جا | قل الحق واستمسک به |
| خوش ہو مایوس نہ | استبشرو ولا تینس | مایوس نہ ہو خوش ہو | لا تینس واستبشرو |

- ۱۱- لاشئى كاستمساك آدمى كے حق كو استمساك بالحق تير حق كو تمام لينا
 المرء بالحق تمام لینے سے بڑھ فضيلة فضيلت ہے
 كر كوئى شے نہیں
- ۱۲- اعجبنى استبشارك مجھے تعجب كيا استبشارك تيرے خوش
 تيرے خوش ہونے اعجبنى ہونے نے مجھے
 نے۔ تيرا خوش ہونا مجھے تعجب كيا۔ تيرا
 مجھے اچھا لگا خوش ہوتا مجھے
 اچھا لگا
- ۱۳- اذا علمت فاعمل اذا علمت فاعمل جب تجھے علم اعمل بعلمك اپنے علم كے
 بعلمك ہو جائے تو اپنے علم مطابق عمل كر مطابق عمل كر
- ۱۴- تقبل المعروف بھلائى كو قبول كر اور اشكر من صنع اشكر كر اس كا
 واشكر شكر كر المعروف جس نے بھلائى
 كى
- ۱۵- تناس الشرو واذكر شركو بھول جا اور اذكر الخير بھلائى كا ذكر كر
 الخير خير كا ذكر كر

البحث:

اذا تأملت الامثلة فى القسم الاول رايت ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى او امر او مصدر وكل واحد من هذه واقع فى وسط الكلام مبدوء بهمزة واذا قرأت كل مثال رايت انك لا تنطق بهذه الهمزة فى اثناء القراءة بل تسقطها.

واذا نظرت الى الامثلة الاقسام الثانى رايت هذه الافعال وهذه المصادر نفسها فى اول كل جملة ورايت انك اذا قرأتها نظفت بالهمزة ولم تسقطها فهذه الهمزة اذا لا تسقط الا اذا كانت متصلة بشئى ولهذا تسمى همزة الوصل.

واذا رجعت الى الامثلة الستة الاولى رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي: ماضى الخماسى، او امره او مصدره، واذا تأملت الامثلة الستة الثانية رايت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي ماضى السداسى، او امره او مصدره، وعند النظر الى الامثلة الثلاثة الباقية ترى ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي: امر الثلاثى ولو انك تتبعت اشباه هذه الافعال وهذه المصادر فى الكلام العربى رايت ان الهمزة فى كل ماضى خماسى، وسداسى، او امرها ومصدرها

تكون همزة وصل دائما.

واذا رجعت الى امثلة القسم الثاني لتبين نوع حركة همزة الوصل القياسية اذا جاءت في اول الكلام؛ رايت انها مكسورة في جميع الالفعال؛ والمصادر الا في امر الثلاثي الذي قبل آخره ضمة كما في المثالين الاخرين.

بعد هذا لم يبق الا ان تعرف همزة الماضي الرباعي وامره؛ ومصدره؛ كارسل؛ وارسل؛ وارسل؛ وهذه ينطق بها في درج الكلام وتسمى همزة قطع. وكل الهمزات التي في اول الاسماء همزات قطع الا في الاسماء الالفة وهي:

ابن وابنه وامرو وامرة

واسم واست وايمن والنان وانثان

وكل الهمزات التي في اول الحروف همزات قطع الا في ال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہو جاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آگئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیا جاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہو کر آجائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمائیے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگر آپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمائیے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاساً) ہمزہ مکسورہ ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ما قبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یا درہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن - ابنة - امر - امرأة - اسم - است - ایمن - النان - النتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ "ال"

اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) ہمزہ الوصل ہمزة تزداد فی اول الكلمة لیوصل بها الی النطق بالساکن' وہی ثبت فی بدء الکلام و تسقط فی درجہ' و تكون فی الماضی الخماسی' والسداسی' و امرهما' و مصدرهما' و امر الفلائی.

(۱۳۱) ہمزة القطع ثبت فی بدء الکلام و درجہ' کهمزة الماضی الرباعی و امره و مصدره' و همزات الاسماء و الحروف ما عدا بعض الاسماء و "ال".

ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جاسکے۔ یہ اگر ابتداء میں آجائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آجائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور فلائی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

التموین (۱)

بین فی العبارات الاتیة همزات الوصل' و القطع' مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:

بعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربي
 من حيث اتساع جوانبه واحكام بنائه وارتفاع منارته واشتماله على
 كثير من النقوش والزخرف وقد ابتدا ببناءه في نحو منتصف القرن
 الثامن الهجرى واستمر العمل فيه ثلاث سنوات وانفق فى انشائه
 اموال طائلة واستخدم فيه الصناع المهرة فاستبقوا الاجادة
 وانصرفوا الى الاتقان فاذهب اليه وانعم النظر فى نقوشه وسقفه
 وانظر الى عمدته وجدرانه وامتلئ بما فيه من جمل وروعة واستمع
 لما يلقى في اذنك كل ركن من اركانها ان افتخر بها لك ان شئت
 ولكن اصنع كما صنعوا

حل:

سبب	همزة الوصل	سبب	همزة الوصل
ال	النقوش	ال	السلطان
ال	الزخرف	اسم مخصوص	ابن
علائي مزيد	ابتداء	ال	الناصر
ال	القرن	ال	الفن
ال	الثامن	ال	العربي
ال	الهجرى	علائي مزيد	اتساع
علائي مزيد	استمر	علائي مزيد	ارتفاع
ال	العمل	علائي مزيد	اشتمال
ال	النظر	علائي مزيد	استخدم
علائي امر	انظر	ال	الصناع
علائي مزيد	امتلى	ال	المهرة
علائي مزيد	استمع	علائي مزيد	استبقوا
علائي مزيد	التحضر	علائي مزيد	انصرفوا
علائي امر	اصنع	علائي مزيد	اتفق
		امر	فاذهب

سبب	همزة القطع	سبب	همزة القطع
حرف	اليه	باب افعال	الفق
باب افعال	انعم	باب افعال	انشاء
اسم- جمع	اذن	جمع	اموال
حرف	الي	باب افعال	اجاد
حرف	ان	اسم	اركان
حرف	ان	اسم	ابالك

التمرین (۲)

ہات فعل الامر من المصادر الاتیة وین نوع همزته:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بتائیں اور ان کے ہمزه کی شناخت کریں:

النصر	القعود	الاستغالة	الاقبال
النشر	الشرب	الخروج	المشي
الابتهاج	الذهاب	الاسلام	الاصفرار
البحث	النقل	الانعطاف	الاسعاد
الاجتماع	النظر	الجلوس	الاستكانة
الاکرام	الرفع	الاقدام	القعود
الاحترام			

القبل - اسلم - اسعد - اکرم - اقدم

اتنصر - العدا - استفت - انشر - اشرب - اخرج - امش - ابتهاج -

اذهب - اصفرور - بحث - انقل - انعطف - اجتمع - اجلس -

استکن - ارفع - احترم - انظر - اجلس - ارفع

التمرین (۳)

ہات الفعل الماضی من المصادر الاتیة وین نوع همزته مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بنائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارواح	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانطفاع	الايخبار	الاستكثار
الاحياء	الابتهكار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصی	وصلی
ارتحل	قطعی
انصف	قطعی
امتحان	وصلی
استحال	وصلی
انطفح	قطعی
اعبر	قطعی
استكثر	وصلی
احیی	قطعی
ابتهكر	وصلی

التمرین (۴)

ہات مصادر الافعال الاتية وبين نوع هملتها مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

مصادر	ارتضى	استغفر	ابذع	انتقل	احصر
ارتضاء	وصلی	ہمزہ وصلی / قطعی	سبب	تخالی کا مصدر	
استغفار	وصلی		سداہی کا مصدر		
ابذاع	قطعی		رباعی کا مصدر		

غماسی کا مصدر
رباعی کا مصدر

صلی
تعلق

انتقال
احصار

التمرین (۵)

(۱) کون جملہ فعلیہ فعلہا ماضی خماسی مبدؤ بہمزة کوصول و بین نوع حرکتہا

(۲) سداسی

(۳) امر الثلاثی المبدؤ

(۴) کون جملہ المبتداء فیہا مصدر الخماسی

حل مشق (۵)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل غماسی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزہ بھی بتائیں:

اختار زید اشياء فی السوق و ابتاعها

(۲) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل سداسی ماضی ہو اور ہمزہ ابتداء میں آیا ہو ہمزہ کی حرکت واضح کریں:

استعان الولد الخاه

(۳) ایک جملہ اسمیہ بتائیں جس کی ابتداء مصدر غماسی سے ہو ابتداء میں ہمزہ ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:

الانطاع بالعلم عمیر الممل

الفعل اللازم و الفعل

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
توکر نے کپڑے کو لپیٹا	طوى الخادم الثوب	پھول کھلا	۱- تفتح الزهر
لومڑی نے مرغی کو کھایا	اكل الصعلب دجاجة	غبار اڑا	۲- نار الغبار
بارش نے زمین کو تر کیا	بلل المطر الارض	دریا چمکا	۳- فاض النهر
آگ نے مکانات جلا ڈالے	احرقت النار المنازل	ہوا چلی	۴- هبت الريح

البحث:

جميع الجمل في القسم الاول مركبة من فعل و فاعل لاغير و جميعها في القسم الثاني مركبة من فعل و فاعل و مفعول به و لو حاول انسان ان يضيف الى كل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتى تصير الجمل في القسمين متشابهة لوجد ان ذلك غير مستطاع لان الافعال في القسم الاول قاصرة لا يتعدى عملها رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال قاصرة او لازمة اما الافعال في القسم الثاني فليست قاصرة لان عملها يتعدى رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال متعدية.

بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل، فاعل اور مفعول پہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳۲) الفعل ينقسم قسمين لازم و متعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو ما لا ينصب المفعول به؛ والفعل المتعدى هو الذي ينصبه.

ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب

دے۔

اقسام المتعدی

ارو	الامثلة	ارو	الامثلة
میں نے موسم کو معتدل سمجھا	ظننت الجو معتدلا	کسان نے گناہوں کو	زرع الفلاح القصب

- ۲- اطفا الهواء
المصباح
ہوا نے چراغ بجھایا
خیرا
رایت الصلح
میں نے صلح کو بہتر
گردانا
- ۳- تسوق الرياح
السحاب
ہوا بادلوں کو چلاتی
(پھکتی) ہے
وجدت الفراغ
مسفدة
میں نے بیکاری کو
برائی کا سبب پایا
- ۴- يركب الفارس
الجواد
سوار گھوڑے پر سوار
ہوتا ہے
اعطيت السائل
خیرا
میں نے سوالی کو
روٹی دی
- ۵- يعود الطبيب
المريض
طیب مریض کی
بیماری پری کرتا ہے
يكسو العلم اهله
وقارا
علم اہل علم کو وقار
بخشا (پہناتا) ہے
- ۶- يستجيب الله
الدعا
اللہ تعالیٰ دعا کو قبول
کرتا ہے
يستقى الطبيب
المريض الدواء
طیب مریض کو دوا
پلاتا ہے

- ۱- ساری علیا الكتاب مفيدا
۲- اعلمت الطفلة الظلم وحمما
۳- البانی الرسول الامير قادما
۴- نباتهم الكبر محقوتا
۵- اخبرت الفلمان اللب مفيدا
۶- خبرت المسافرين القطار متاخرا
۷- حدثت الاولاد السباحة نالفة
- میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے
میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے
مجھے اہلی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے
میں نے انہیں بتایا کہ حکمران پسندیدہ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے
میں نے مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیرا کی فائدہ مند ہے۔

البحث:

جميع الافعال فى الامثلة السابقة متعدية لان كل واحد منها ينصب المفعول به غير انا اذا وازنا بين الافعال فى الاقسام الثلاثة المتقدمة وجدناها فى القسم الاول ناصبة مفعولا به واحدا وفى القسم الثانى ناصبة مفعولين اثنين وفى القسم الثالث ناصبة مفاعيل لثلاثة.

نعود مرة ثانية الى بحث المفعولين فى القسم الثانى فنجد انهما تارة يصح الاخبار بثنائيهما عن اولهما لو جعلنا مبتدا وخبرا كما فى الامثلة الثلاثة الاولى وتارة لا يصح فيهما ذلك كما فى الامثلة الثلاثة الاخيرة من هذا القسم ومن ذلك كانت الافعال التى تنصب مفعولين على نوتين:

(۱) الافعال التى تنصب مفعولين كانا فى الاصل مبتدا وخبرا كظن ورأى

(۲) لم يكن اصلهما مبتدا وخبرا كاعطى وكما

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھئے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

- (۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنالیتے ہیں جیسے ظن اور رای
(۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنالیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

القاعدة:

(۱۳۳) ينقسم الفعل المعدي اربعة اقسام:

(الف) ما ينصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ينصب مفعولين اصلهما مبتداء و خبر و هو ظن و حسب و حال و زعم و جعل و عد و حجا و هب و جمعيتها تفيد الشك مع ميل الى الرجحان و رای و علم و وجد و الفی و درى و تعلم و تفيد اليقين و رد و ترك و تعذ و اتعذ و جعل و هب و هذه تفيد تحويل الشيء من حال الى حال.

(ج) ما ينصب مفعولين ليس اصلهما مبتداء و خبرا و هو كثير و منه اعطى و

سال و كسا.

(د) ما ينصب ثلاثة مفاعيل و هو ارى و اعلم و اتبا و نبا و اخبر و خبر و

وحدث.

ترجمہ:

(۱۳۳) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے

ہیں ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - حال - زعم - جعل - عد - حجا - هب

(یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)

رای- علم- وجد- الفی- دری- تعلم

(یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)

رد- ترک- تخذ- اتخذ- جعل- وهب

(یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)

(ج) جو رد منقول چاہتے ہیں مگر دلوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے یہ بہت سے ہیں۔

ان میں سے اعطی- سال اور کسا بھی ہیں۔

(د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:

اری- اعلم- انباء- لبأ- اخبر- خبر- حدث

تعدیة الفعل بالهمز والتضعیف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- میں نے آدمی کو نکالا	اخرجت الرجل	آدمی نکلا	خرج الرجل
۲- میں نے زائر کو بشایا	اجلس الزائر	زائر بیٹھا	جلس الزائر
۳- میں نے کتاب کی تکف کی	اضمت الكتاب	کتاب تکف ہوئی	ضاع الكتاب
۴- میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا	فرحت الولد بالجملة	لڑکا انعام سے خوش ہوا	فرح الولد بالجملة
۵- میں نے مسئلہ کو آسان بنایا	سهلت المسألة	مسئلہ آسان ہوا	سهلت المسألة
۶- بارش نے جینا دشوار بنایا	صعب المطر السير	راستہ میں چلنا دشوار ہوا	صعب السير في الطريق
۷- میں نے علی کو کتاب پڑھائی	اقرات علي الكتاب	علی نے کتاب پڑھی	قرا علي الكتاب

- ۸- فہم سعید الدروس سعید نے سبق سیکھا المہمت سعیدنا میں نے سعید کو سبق سمجھایا الدروس
- ۹- ركب فرید القروس فرید گھوڑے پر سوار ارکبت فرید میں نے سوار کرایا القروس
- ۱۰- خاف الرجل الظلم آدمی ظلم سے ڈرا خوفت الرجل الظلم سے ڈرایا
- ۱۱- حفظ الغلام القرآن لڑکے نے قرآن حفظ کیا حفظت الغلام میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا القرآن
- ۱۲- حمل الجمل الحطب اونٹ نے جلانے کی لکڑیاں اٹھائیں حملت الجمل میں نے اونٹ سے جلانے کی لکڑیاں اٹھوائیں الحطب

البحث:

جميع الافعال فى القسم الاول ثلاثة وهى اما لازمة كما فى الامثلة الستة الاولى واما متعدية لواحد كما فى الامثلة الستة الثانية.

وإذا تدبرنا افعال القسم الثانى وجدناها تختلف عن افعال القسم الاول اما بزيادة همزة فى اول الفعل والتعدى؟ نعم ولا لفعال التى كانت فى القسم الاول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف متعدية لواحد والافعال التى كانت فى القسم الاول متعدية لواحد ضمائر بزيادة الهمزة او التضعيف متعدية لاثنتين

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب ثلاثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہو گئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کر دیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہو گیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو گئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو گئے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثاليه 'تعدي لواحد ان كان لازما' وتعدي لاثنين ان كان اصله مصدليا لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اول میں ہمزه بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدّد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منسوب کرنے لگتا ہے۔

التمرین (۱)

ميز الالعال اللازمة والمصدبة فيما ياتي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعز لدين الله مصر واتخذ القاهرة مقرا لخلافته
 هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس
 الناس بالوفق واللين فقامت اسواق العلم و نفقت بضائع الادب و
 توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعوا لله ان يحفظه ويعزه
 وازدحمتم الوفود على بابهِ وهو يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم
 يخرج من عنده احد الا شاكرًا

حل:

افعال لازم

افعال متعدی

جاء - يحكم - قامت - نفقت - اتخذ - ينشر - يسوس تدعوا - يحفظ
 توافرت - اتجهت - ازدحمتم - يعز - يستقبل

التمرين (٢)

اكمل الجمل الاتية بوضع مفعول او مفعولين فى الاماكن الخالية:

مشق (٢)

درج ذيل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------|
| ١- اقتلعت المواصف | ٢- اتخذت سميرا |
| ٣- الفرس الثعلب | ٤- يتجنب العقلا |
| ٥- وجدت ... مغمرا | ٦- سرق اللص |
| ٧- انضج الحر | ٨- صبر الماء اخضر |
| ٩- ظن السيد | ١٠- جعلت الدقيق |
| ١١- اولفد النعام | ١٢- غسلت البنت |
| ١٣- تجرع المريض | ١٤- حدثت المهمل |
| ١٥- اهلقت | ١٦- اعدت الطاهية |
| ١٧- راض الفارس | ١٨- حسب الطيب |
| ١٩- يرى الله الظالمين | ٢٠- مزقت |

عل:

- | | |
|-----------------|-----------------|
| ١- الاشجار | ٢- الصديق |
| ٣- وجاجة | ٤- مزاحا |
| ٥- النخل | ٦- كساء |
| ٧- الالمار | ٨- البقول اخضر |
| ٩- العامل ضعيفا | ١٠- عجينا |
| ١١- النار | ١٢- الثوب |
| ١٣- الدواء | ١٤- لقول نافعا |
| ١٥- الباب | ١٦- الطعام |
| ١٧- حبيبه | ١٨- المريض قويا |
| ١٩- عذابا اليما | ٢٠- الورق قطعا |

التمرین (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الآتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر نکتہ والے افعال کو قائل سمیت داخل کریں:

- | | |
|--------------------|------------------------|
| ۱- الورق ناعم | ۲- الحجره واسعة |
| ۳- الخوك ذو مروءة | ۴- اذنا الحصان صغيرتان |
| ۵- العمال مجدون | ۶- المهندسون حاحرون |
| ۷- المجندات فائزات | ۸- الصديقان مقبلان |

حل:

- | | |
|-------------------------|----------------------------------|
| ۱- زعمت الورق ناعما | ۲- ظننت الحجره واسعة |
| ۳- حسبت الخاك ذا مروءة | ۴- ظن الفارس اذني الحصان صغيرتين |
| ۵- خلعت العمال مجدين | ۶- عد الامر المهندسين |
| ۷- حسبت المجندات فائزات | ۸- ظننت الصديقين مقبلين |

التمرین (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الآتية واستوف جميع هذه الالفعال:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے قائل سمیت داخل کریں:

- | | |
|-------------------------|-------------------|
| ۱- السباحة مفيدة | ۲- الجوادان قویان |
| ۳- ابوك مسالر | ۴- القضاة عادلون |
| ۵- ساقا النعامه طويلتان | ۶- الفتيات مهلبات |

حل:

- | | |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- علمت السباحة مفيدة | ۲- وجدت الجوادين قویين |
|-----------------------|------------------------|

- ۳- رايت اهاڪ مسافرا ۲- وڃڻ القضا عادلين
۵- دريت ساقي النعامه طويلتين ۶- تعلمت الفتيات مهذبات

التمرين (۵)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا ثانيا لفعل من المعال التحويل
واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۵)

درج ذيل اسماء ميں سے ھر اسم کي افعال تحويل ڪي لئ ڏوھرا مفعول بہ بناو ڏي:

حبيا	سهلا	يسورا	صديقنا
وطنا	خيزا	فداءك	

حل:

- ۱- اتخذ الجميل زيدا حبيا ۲- جعل الاستاذ الدرس سهلا
۳- رد الرفيق المال يسورا ۴- وهب التلميذ الكساء صديقنا
۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطنا ۶- وجد الطباخ الخبز غير طازج
۷- جعلت نفسي فداءك

التمرين (۶)

اجعل جزاى كل جملة من الجمل الاتية مفعولين ثانيا وثالثا لفعل من الافعال
التي تنصب ثلاثة مفاعيل واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۶)

درج ذيل جملوں ڪي وڏوڻ اجزاء کي افعال ڪي لئ ڏوھ اور سوم مفعول بناو ڏي اور ان
تمام افعال کي پهاڻ ڪيا وڏي جو تين مفعول ماڻڻي ھن:

- ۱- العمل متقن ۲- الحياة جهاد
۳- السفر مفيد ۴- الطيب حاضر
۵- المطر غزير ۶- حب الوطن واجب
۷- الصدق محمود

حل:

- ١- اخبر المهندس الادارة العمل متقنا
- ٢- حدث العلماء الناس الحياة جهادا
- ٣- اعلمت صديقى السفر مفيدا
- ٣- نبأنى الولد الطبيب حاضرا
- ٥- خبر الخادم المخلوم المطر غزيرا
- ٦- انبأ العالم ساكنى الوطن حب الوطن واجبا
- ٤- اعلمت التلميذ الصديق محمودا

التمرين (٤)

ضع الافعال الاتية فى جمل مفيدة:

حل مشق (٤)

درج افعال كومفيد جملوں میں ركھ ديں:

فاز	وجد	اتخذ	ترك
لبا	بحال	زعم	اخبر
جعل	تعلم	درى	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

- ١- فاز التلميذ فى الامتحان
- ٣- اتخذ الناس الحياة لهوا
- ٥- لبأ الخادم السيد المكان خاليا
- ٤- زعم الصاحب الخادم مجتهدا
- ٩- جعلت البنت العجيز غزيرا
- ١١- درى الجاهل العالم نذيرا
- ١٣- تعود الام القراءة صاحبا
- ١٥- منح السيد خادمه ثوبا
- ٢- وجد الخادم الولد نائما
- ٣- تركب الطبيب المريض قويا
- ٦- خال الاستاذ التلميذ كاذبا
- ٨- اخبر الولد اباه الاستاذ ناصحا
- ١٠- تعلم التلميذ الادب نافعا
- ١٢- استمع التلميذ استاذهم
- ١٣- حدثت التمرس سهلا

التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل لہا لازما
- (۲) متعلیاً لمفعول واحد
- (۳) لمفعولین اصلہما مبتدا و خبر
- (۴) لیس اصلہما مبتدا و خبرا
- (۵) لثلاثة مفاعیل

حل مشق (۸)

(۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال لازم ہوں:

- ۱- جلس الولد ۲- قام الاستاذ
- ۳- تعب الخادم

(۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:

- ۱- اکل الولد طعاما ۲- زرع الفلاح العنب
- ۳- خاف الرجل الظلم

(۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں جو اصل میں مبتداء و خبر ہوں:

- ۱- رایت الادب نافعا ۲- ظن الکافر الحیاة دائمة
- ۳- زعم الاستاذ الطالب مجتهدا

(۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں اور جو مبتداء اور خبر نہ ہوں:

- ۱- سئل التلميذ الاستاذ سوآلا ۲- كما العلم العلماء لباس العزة والاحترام
- ۳- اعطى الامير مسكينا طعاما

(۵) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ سہ مفعول ہوں:

- ۱- اعلمت الصديق الكتاب رفيقا ۲- اخبر الطبيب المريض الدواء مرا
- صامتا

۳- انبات المظلوم دعاء مقبولا

التمرین (۹)

- (۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بتضعيف ثانياه
 (۲) لاثنين
- (۳) كون ثلاث جمل فعليه يكون الفعل فيها متعديا لواحد بزيادة الهمزة في اوله
 (۴) لاثنين

حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے پہلے ایک مفعول متعدی ہو:
 ۱- فرحت الولد باجازة ۲- سهلت الدرس للتلميذ
 ۳- سهل القطار السفر
- (۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو مفعول ہو:
 ۱- خوفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب
 ۳- حفظت الغلام القرآن
- (۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی پہلے ایک مفعول ہو:
 ۱- اوقد الخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته
 ۳- اذهب الولد الى المدرسة
- (۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی ہو مفعول ہو:
 ۱- افهمت التلميذ درسا ۲- اوكت البنات قطارا
 ۳- اقرات عليها الكتاب

التمرین فی الاعراب (۱۱)

(الف) نمونہ:

نبات سعیداً اخاه قادماً

نبات نیا فعل ماضی مبنی علی السكون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی

الضم

سعیداً مفعول بہ اول منصوب بالفتحة

اخاه اخا مفعول بہ ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء

ضمیر مضاف الیه مبنی علی الضم فی محل جر .

فادما۔ مفعول بہ ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح منطقتنا ۲- اخبرنی فرید اباء مریضا

حل:

ظننت	۱- ظن فعل ماضی مبنی بر سکون ت ضمیر قائل مبنی بر ضمہ
المصباح	مفعول بہ اول منصوب برفقہ
منطقتنا	مفعول بہ ثانی منصوب برفقہ
۲- اخبرنی	اخبار فعل ماضی مبنی برفقہ فی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی بر سکون (نون و قایہ)
فرید	قائل مرفوع بر ضمہ
اباء	مفعول بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسما خمسہ میں سے ہے) مضاف ضمیر
مریضا	مجرور متصل بمجرور محلا مضاف الیہ منصوب بہ ثالث منصوب برفقہ

اسم الفاعل

(اسم فاعل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
پس لڑکا صادق (بچ)	فالغلام صادق	لڑنے نے بچ کہا	۱- صدق الغلام
بولنے والا ہے			
پس ظالم تادم (پشیمان)	فالظالم تادم	ظالم تادم ہوا	۲- ندم الظالم
ہونے والا ہے			
پس چور سارق (چرانے)	فالسارق	چور نے سامان چرایا	۳- سرق اللص
والا ہے			المتاع

- ۳- غرس البستانی الشجر
باغبان نے درخت فالبستانی غارس پس باغبان غارس (بونے والا) ہے
- ۵- اذلب الرجل آدی نے گناہ گیا فالرجل مذنب پس آدی مذنب (گناہ کرنے والا) ہے
- ۶- القلع الفصن شہنی کٹ گئی فالفصن منقطع پس شہنی منقطع (کٹنے والی) ہے
- ۷- اتقن الصانع کارگرنے پائیدار فالصانع متقن پس کارگرنے متقن (پائیدار کام کرنے والا) ہے
- ۸- استجاب الله اللہ تعالیٰ نے دعا کو فالله مستجاب پس اللہ تعالیٰ مستجاب (دعا کو قبول کرنے والا) ہے
- البحت:

تامل فی امثلة القسم الثاني الكلمات: صادق، ونام، وسارق، وغازس، وكذلك الكلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجاب تجد كلا منها يدل على فاعل الفعل او عامل العمل الذي يفهم من الكلمة فصادق يدل على فاعل الصدق ونام يدل على فاعل الندم وسارق يدل على فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم فاعل.

انظر بعد ذلك الى الافعال في امثلة القسم الاول وهي صدق ندم سرق نجدها في الامثلة الاربعة الاولى ثلاثية وفي الامثلة الاربعة الثانية الفعلا غير ثلاثية واذا تاملت اسم الماخوذ من الثلاثي وجدته على صورة فاعل في عدد الحروف والشكل اما اسم الفاعل الماخوذ من غير الثلاثي فانك تستطيع بنفسك استنباط صورته بموازنة يسيرة بين لفظ و لفظ مضارعه فيما ياتي:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم، اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل، فاعل کے وزن پر آیا ہے دوسری چار مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہر ایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا انداز یوں لگا لیجئے کہ انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استنباط کیجئے۔

القاعدة:

(۱۳۶) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل، وهو من الثلاثي على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثي على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعل کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعة کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ما قبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تین دی جائے)۔

التمرین (۱)

عين كل اسم فاعل في العبارة الآتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا:

للضوء والظلمة تأثير ظاهر في صحة الانسان فالذي يسكن منزلا مظلمًا لا تملوه اشعة الشمس يری وجسمه ذابل ولونه صاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مبيد لجرثيم الامراض، مساعد في تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده في مسكنك تعش سالم البدن، متمتلكا قوة ونشاطا وياك والضوء الصناعي الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

حل:

اسم فاعل	اعراب	ثلاثی / غیر ثلاثی
ظاہر	مرفوع	ثلاثی
مظلمًا	منصوب	غیر ثلاثی
ذابل	مرفوع	ثلاثی

مرفوع	مرفوع	شاحب
مرفوع	مرفوع	مفيد
مرفوع	مرفوع	موجف
مرفوع	مرفوع	ميد
مرفوع	مرفوع	مساعد
منصوب	مرفوع	مسالم
منصوب	مرفوع	ممتلنا
مرفوع	مرفوع	مفسد
مرفوع	مرفوع	مجهد

التمرین (۲)

اسم الجمل الاتية بوضع اسم فاعل في المكان الخالي وبين موقعه من

الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم قائل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- كان الاناء
- ۲- لعل اباک
- ۳- ظننت الهلال
- ۴- النار فی المنازل
- ۵- يسرني العلميد
- ۶- الاستحمام عقب الاكل
- ۷- لا تترك الفستق
- ۸- اكره الرجل
- ۹- ركبت البحر
- ۱۰- ما انفكت السماء

حل:

اسم قائل	محل اعراب	اسم قائل	محل اعراب
۱- مملوا	منصوب - خبر كان	۲- مريض	مرفوع - خبر كان
۳- طالعا	منصوب - مفعول ثانى	۳- موقدة	مرفوع - خبر
۵- ناجحا	منصوب - مفعول ثانى	۶- مضر	مرفوع - خبر
۷- طالعة	منصوب - خبر لا تزال	۸- اخاه ظالما	منصوب - حال
۹- جالسا	منصوب - حال	۱۰- غائما	منصوب - خبر ما انفكت

التمرین (۳)

اجعل كل اسم فاعل فيما ياتي مفعولا لانها لفعل من الفعال اليقين واستوف جميع هذه الالفعال:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول بنائیں اور تمام افعال ذکر کریں:

مشمرا	مسافرا	نالفا
مہلکا	مخلصا	مزدحما

حل:

راہت الادب نالفا علمت انہی مسافرا دری الفلاح النخل مشمرا
الہیت الشارح مزدحما وجدت الاستاذ مخلصا تعلمت الفسل بعد الاكل مہلکا

التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء واخبر عنه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنائیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الكلب	الماء	الطعام
التلميذ	التاجر	الطيب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب ممطر
القطار مقبل	المصباح متقد	الكلب تابع
الماء جار	الطعام بارد	التلميذ محتهد
التاجر رابح	الطيب حاذق	الصانع ماهر

الصوت شديد

السماء صافية

الشجرة مثمرة

التمرين (٥)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وابعثه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (٥)

درج ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ ایک اسم فاعل بطور صفت آجائے:

صديق	رجل	بناء	كتاب
مهندس	عمل	بستان	ولد
الحصان	الخطيب	مدينة	مدرسة
	البحر	الحجرة	الفاكهة

حل:

- ١- كتاب مفيد على المنضدة
- ٢- بناء قاطح في ناحية السوق
- ٣- رجل عالم في المسجد
- ٤- صديق مخلص قد سلم عليك
- ٥- ولد مؤدب في المدرسة
- ٦- بستان واسع في وسط البلد
- ٧- عمل نافع وسيلة النجاة
- ٨- مهندس عالم صنع هذا الفندق
- ٩- مدرسة واسعة في بلد كبير
- ١٠- رايت مدينة مشتعلة في الحرب
- ١١- الخطيب الصالح وعظ على المنبر
- ١٢- الحصان العائد سابق
- ١٣- الفاكهة الناضجة لذيذة
- ١٤- الحجرة الداكنة في السبرداب
- ١٥- البحر الجاري في فنجان ينتهي الى الكراتشي

التمرین (۶)

ضع من كل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

قعد	شرب	انکسر	استسهل
عمل	تجاهل	نشاب	اکل
فہم	تمتع		

حل:

- ۱- الرجل قاعد علی الطاولة
- ۲- الجمل شارب من ماء النهر
- ۳- الجيش منكسر
- ۴- العامل مستسهل
- ۵- المهندس عامل ماهر
- ۶- المديون متجاهل
- ۷- الطالب متشاب
- ۸- المسافر اكل في الفندق
- ۹- الطالبة فاهمة للدرس
- ۱۰- المتعرف متمتع الدنيا وزينتها

التمرین (۷)

اذكر الافعال الماضية والافعال المضارعة لكل اسم فاعل فيما يأتي:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارع بتادیں:

صانع	ذاهب	مستفطر	منطلق
متالم	معيد	مخلص	سابق
مسرع	تابع	لاحق	ممتعض
	متقد	ملتهب	مشمم

حل:

مضارع	ماضی	اسم فاعل
ينطلق	انطلق	منطلق

يستغفر	استغفر	مستغفر
يلهب	ذهب	ذاهب
يصنع	صنع	صانع
يسبق	سبق	سابق
يخلص	أخلص	مخلص
يعيد	أعاد	معيد
يتالم	تالم	متالم
يمتعض	امتعض	ممتعض
يلحق	لحق	لاحق
يتبع	تبع	تابع
يسرع	أسرع	مسرع
يتمر	أتمر	متمر
يلتهب	أتهب	ملتهب
يتقد	أتقد	متقد

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم لفاعل فعله ثلاثی
- (۲) غیر ثلاثی
- (۳) کون جملتین اسمیتین المبتدأ فی کل منها اسم موصل لجماعة الانات
وغيره اسم لفاعل
- (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها متنی موصوف باسم لفاعل

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم قائل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:
- ۱- انی ذاہب الی السوق
۲- انا وکافل الیتیم کھاتین
۳- واللہ غیر الماکورین
۴- انت قاتل البنات
۵- اللہ ناصر المظلوم
- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم قائل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:
- ۱- اولئک ہم المفلحون
۲- ان اللہ مع المتقین

۳- ان الله لا يحب المفسرين ۳- ان الله يحب المتوكلين

۵- اولئك هم المهندون

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مؤنث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللہ کی سفینہ طالبات ۲- اللہ کی یاد کرنے والی درس لاجحات
الجماعۃ

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں خبر خبریہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ہاتھ بٹان ناصر تان ۲- ہاتھ بٹان صالح تان

اسم المفعول

(اسم مفعول)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
پس دودھ مشروب (پیا گیا) ہے	فاللبن مشروب	پس نے دودھ پیا	۱- شربت اللبن
پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے	فالخادم مطرود	پس نے نوکر کو برطرف کیا	۲- طردت الخادم
پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے	فالباب مفتوح	پس نے دروازہ کھولا	۳- فتحت الباب
پس پھول مسموم (سونگھا گیا) ہے	فالورد مسموم	پس نے پھول سونگھا	۴- شممت الورد
پس مہمان مکرم (تکریم کیا گیا) ہے	فالضيف مکرم	پس نے مہمان کی تکریم کی	۵- اکرمت الضيف
پس بدکار معاقب (سزا دیا گیا) ہے	فالمذنب معاقب	پس نے بدکار کو سزا دی	۶- عاقبت المذنب
پس خاموشی محمد (چاہی گئی) ہے	فالسكوت محمد	پس نے خاموشی کا قصد کیا	۷- عمدت السكوت
پس گفتگو مستحسن (اچھی گردانی گئی) ہے	فالكلام مستحسن	پس نے گفتگو کو اچھا گردانا	۸- استمحسن الكلام

البحث:

تامل فی امثلة القسم الثانی الكلمات : مشروب، مطرود، مفتوح و مشموم، وكذلك الكلمات: مکرم، معاقب، و متعمد و مستحسن تجد کلا منها یدل علی المفعول الذی وقع علیه الفعل المفهوم من الكلمة فمشروب یدل علی شئی وقع علیه الشرب و مطرود یدل علی شخص وقع علیه الطرد و هلم حرا و من اجل ذلك تسمى کل كلمة من هذه الكلمات اسم مفعول.

و اذا تاملت الافعال فی امثلة القسم الاول و تاملت معها الصورة الی جاء علیها اسم المفعول فی القسم الثانی كما فعلت فی درس اسم الفاعل، رايت ان اسم المفعول یکون علی مثال مفعول اذا کان الفعل ثلاثیا و یکون علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الاخر ان کان الفعل غیر ثلاثی.

بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب، مطرود، مفتوح اور مشموم کو اور اسی طرح مکرم، معاقب، متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۳۷) اسم المفعول اسم منصوغ للدلالة علی ما وقع علیه فعل الفاعل، وهو من الثلاثی علی صورة "مفعول" ومن غیر الثلاثی علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الاخر.

ترجمہ:

(۱۳۷) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعول کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عن كل اسم مفعول في العبارة الآتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول تھیں کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسب التسقي ويحسن ان يكون مزينا بشئ من الحرف المماثلة ان كان ذلك مستطاعا وان تكون جدرانها مزدانة بالصور الفنية المستعملة التي يبدل اختيارها على فكرة صافية وذوق سليم

حل:

اسم مفعول غير ثلاثي	اسم مفعول ثلاثي
معد - مرتبا - مستطاعا - مزدانة - مستعملة - مزينا - ممتازة	مفروشا - مقبولا

التمرین (۲)

انص الجمل الآتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم مفعول لکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- ما زال القمر.....
- ۲- حشيت الجيش.....
- ۳- يسوفى ان ازاك.....
- ۴- كان الستار.....
- ۵- دعاء المظلوم.....
- ۶- البصق فى الطريق عادة.....

- ٤- ما علمت ان المفتاح ٨- لا تزال نتيجة الامتحان
٩- ذهبت الى الباب فوجدته ... ١٠- ايقیت التوافذ

حل:

- ١- مستورا اسم مفعول منصوب خبر ٢- مفلوبا اسم مفعول مفعول ثاني
مازال
٣- مكروبا اسم مفعول مفعول ثاني ٣- محدود اسم مرفوع خبر كان
٥- مستجاب اسم مفعول خبر كان ٦- مذمومة اسم مفعول مرفوع خبر
موصوف كي صفت
٤- مربوط اسم مفعول مرفوع خبر ان ٨- غير اسم مفعول منصوب خبر
بالجدار معلنة
٩- مفتوحا اسم مفعول منصوب مفعول ١٠- مفتوحة اسم مفعول منصوب مفعول
ثاني

التمرين (٣)

اجعل كل اسم مفعول فيما ياتي مفعولا ثانيا للفعل من الافعال الرجحان
واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (٣)

درج ذيل ہر اسم مفعول کو افعال تک کا مفعول ثانی بنائیں:

مذبوھا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محرما	موفقا	مستضعفا

حل:

- ١- ظن الفقير الثور الميت مذبوھا
٢- حسب التلميذ الباب مفتوحا
٣- خال الصاحب خادمه متعبا
٤- عد القاضي التاجر مظلوما
٥- جعل الامير ناليه ملوما
٦- خلت المترف مستضعفا في الاخره

- ۷- زعمت كتابه موفقا لاثرة الصفية
 ۸- حسبت ابلاجين محرقا اخر ارجهم من افغانستان

التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدى اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

القلم	التلميذین	الرجل	الكذب
		الدواة	صديقي

حل:

- ۱- ان الكذب مستحقر عند الله
 ۲- كان الرجل مظلوم في بلده
 ۳- لعل التلميذین هاربان من الكلية
 ۴- ليت القلم حز
 ۵- علمت ان صديقي محبوس
 ۶- ان الدواة مملوءة من الحبر

التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طريق	رجل	امراة	الضاحات
سكوت	البساط	الشجرتان	كلام
البطة	الاعمال		

حل:

- ۱- اذهب على طريق متظف
 ۲- اعتمدت على رجل معروف

- ۳- هذه امرأة مأمونة
 ۴- اشتریت التفاحات المنضجة
 ۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب
 ۶- اجلس على البساط المفروش
 ۷- الشجرتان مقطوعتان في الطريق
 ۸- كلم الناس بكلام معقول
 ۹- البطة المذبوحة مطبوخة
 ۱۰- لاتفكر في الاعمال المحرمة

التمرین (۶)

صغ من كل فعل من الافعال الالية اسم مفعول واستعمله في جملة مفيدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہر ایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں:

احترم	خطر	کتب	قطع
تسلىق	منع	استخرج	عظم
عاند	ساعد		

حل:

- ۱- كل مسلم كبير محترم
 ۲- السيف مخطوره
 ۳- يجدونه مكتوبا عندهم في التوراة
 ۴- الشجرة المقطوعة وقعت في الشارع
 ۵- هذا الجبل معلق
 ۶- غرف المضيفات ممنوعة الدخول
 ۷- لضر حميد في فضية الاحجار
 ۸- كلها معظمة شعائر الاسلام
 ۹- كل كافر معاند من قبل كل مسلم
 ۱۰- الملهوف مساعد
 المستخرجة

التمرین (۷)

اذكر الافعال الماحية والمضارعة لكل اسم مفعول فيما ياتي:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود مكشوف مباح محرم

مستحب	مجهول	مفہد	مستحب
		مستسهل	مفہوم

حل:

<u>مضارع</u>	<u>ماضی</u>	<u>مفعول</u>
یحسد	حسد	محسود
یکشف	کشف	مکشوف
یباح	اباح	مباح
یحرم	حرم	محرم
یستفتح	استفتح	مستفتح
یجهل	جهل	مجهول
یستحب	استحب	مستحب
یفہم	فہم	مفہوم
یستسهل	استسهل	مستسهل

التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم مفعول فعلہ ثلاثی
 (۲) غیر ثلاثی
 (۳) کون جملتین اسمتین المبتداء فی کل منها اسم موصول لجماعۃ الذکور
 و غیرہ اسم مفعول
 (۴) کون جملتین اسمتین الخبر فی کل منها مشی مؤنث موصوف باسم مفعول

حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:

۱- انصر اخاک ظالما کان او ۲- الكتاب مطلوب
 مظلوما

- ۳- اللہ معبود
 ۴- المسلم للمسلم کالبنیان المرصوص
 ۵- المحسن مشکور
 (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

- ۱- القرآن مستمع
۲- المرئض مولم
۳- الاستاذ مکرم
۴- دو اسیہ جیلے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو۔
۱- الذین یضیعون اوقاتہم ۲- الذین سلبت حقوقہم مظلومون محرومون
۲- دو اسیہ جیلے بنائیں جن میں خبر تشبیہیہ مونث موصوف باسم مفعول ہو:
۱- ہائمان شجران مقطوعتان ۲- ہائمان داراجتان مقبوضتان

المستثنی

(۱) مستثنیٰ بالآ

ترجمہ	الامثلة
دوست حاضر ہونے سوائے علی کے	۱- حضر الاصطفا الا علیا
میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے ایک کے	۲- حللت مسائل الحساب الا مسألة
میں نے کتاب پڑھی سوائے دو صفحات کے	۳- قرأت الكتاب الا صفتین
موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے	۴- انقضی الصيف الا یومین

البحث:

تامل الاسماء التي بعد الا في الامثلة المعقدة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه ففي المثال حكمننا على الاصغاء بالحضور اما على وهو الاسم الذي بعد الا فلم يحضر ولم يثبت له الحكم الذي ثبت لقبية الاصغاء فهو مستثنى منهم و يخالف في الحكم لهم ومن اجل ذلك يسمى مستثنى كما يسمى الاسم الذي قبل الا وهو لفظ الاصغاء مستثنى منه وهكذا يقال في بقية الامثلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الا کے بعد آنے والے اسم پر غور کریں ان کا حکم الا سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو الا کے

بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصلقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیرہ مثالیں بھی ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۸) یسمى الاسم الذى يقع بعد الا مستثنى ويسمى الاسم الذى يجرىء قبلها و يشتمل فى المعنى على ما بعدها مستثنى منه.

(۱۳۹) المستثنى بالا اسم يذكر بعدها مخالفا فى الحكم لما قبلها.

ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آجائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔

(۱۳۹) مستثنیٰ بہ الادوہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں باطل الا سے مخالف ہو۔

حکم المستثنى بالا

ترجمہ	الامثلة
درخت چل دار ہوئے سوائے ایک درخت کے	۱- المرات الاشجار الا شجرة
کبوتر اڑ گئے سوائے ایک کے	۲- طار الحمام الا واحدة
فکر بھاگے سوائے قانک کے	۳- فر الجنود الا القانك
پھول نہ کٹے سوائے بنفشہ کے	۴- لم تفتح الا زهار الا البنفسج او البنفسج
نہانے والوں میں سے احمد کے سوا کوئی نہیں پچا	۵- لم ينج المستحمون الا احمد او احمد
میں نے آنے والوں کو سلام نہیں کیا سوائے پہلے کے	۶- ما سلمت على القاد من الا الاول
مخلصوں کے سوا خیر خرابی کوئی نہیں کرتا	۷- لا يسدى النصيحة الا المخلصون
میں نے نیکوں کے سوا کسی سے دوستی نہیں رکھی	۸- ما صاحبت الا الاخيار

قومیں اخلاق کے سوا بلند نہیں
ہو سکتیں

۹- لانسورد الشعوب الا بالاخلاق

البحث:

تامل الامثلة الثلاثة الاولى تجد المستنى منه مذکوراً في كل مثال، و تجد الكلام في كل منها مثنياً اي غير منفي، و اذا تاملت المستنى وجدته منصوباً في الامثلة الثلاثة جميعها، ولو انك تتبعت المستنى بالا في جميع التراكيب التي ذكر فيها المستنى منه و كان الكلام فيها مثنياً لوجدته منصوباً دائماً.

انظر الى الامثلة الثلاثة الثانية تجد المستنى منه مذکوراً في كل مثال منها ايضاً كما. كان في الامثلة الثلاثة الاولى، ولكن الكلام هنا منفي، و اذا تاملت المستنى بالا في هذه الامثلة وجدت آخره يقع على حالين، فتارة يكون منصوباً، و تارة يكون تابعاً للمستنى منه في إعرابه، ولو انك تتبعت المستنى بالا في كل تركيب يشبه الامثلة المذكورة هنا لوجدته دائماً اما منصوباً، و اما تابعاً، و اما تابعاً للمستنى منه في الإعراب.

و بالرجوع إلى الأمثلة الثلاثة الأخيرة تجد المستنى منه محذوفاً في جميعها فاصل المثال الأول لا يسدى النصيحة احد إلا المخلصون، فحذف من الكلام لفظ احد، وبقى المثال بعد هذا الحذف كما رأيت، وكذلك يقال في المثالين الآخرين، و اذا تاملت المستنى بالا في هذه الأمثلة الثلاثة وجدته معرباً على حسب موضعه في الكلام كما لو كانت إلا غير موجودة، فهو في المثال الأول مرفوع على أنه فاعل، و في المثال الثاني منصوب على أنه مفعول به، و في المثال الثالث مجرور بالباء.

بحث:

مذکورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملہ مثبت ہیں مثنیٰ نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام حقیقی ہے لہٰذا صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسے اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا یسدى النصيحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہوتا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل ہے دوسری میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً و جب نصب المستثنى بالاً.

(۱۳۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام منفيّاً جاز فی المستثنى بالاً أن ينصب على الاستثناء و أن يتبع المستثنى منه فی إعرابه.

(۱۳۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه فی التركيب كما لو كان إلا غير موجودة.

ترجمہ:

(۱۳۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالاً کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۳۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منفی ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۳۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

(۲) المستثنى بغير وسوى

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اتقدت المصابيح غير واحد چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
- ۲- سلمت على القادمين غير سعيد میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
- ۳- ماعاد المريض عائد غير الطيب ڈاکٹر کے پاس کسی بیمار نے بیمار کی (او غير الطيب) تمارداری نہ کی
- ۴- ما قبلت يد احد غير والدي (او میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں غیر والدي) چوما
- ۵- لا ينال المجد غير العاملين کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶- لم يفترس الذئب غير شاة

بھیڑیے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ
کی

۷- لا تعتمد على غير الله

اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر

البحث:

تامل الاسماء التي بعد كلمة غير في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخل في حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنى كالاسم الذي بعد الا واذا تأملت او اخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجدها منصوبة على الاستثناء في المثالين الاولين حيث المستثنى منه مذكور والكلام مثبت.

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنى منه في المثالين التاليين حيث المستثنى منه مذكور ايضا والكلام منفى.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكيب في الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنى منه محذوف فحكيمها على هذا كحكيم الاسم الذي بعد الا في اعرافه.

وكل ما قبل في غير يقال مثله في سوى فيما متماثلان في المعنى والاعراب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسماء کلمہ "غیر" کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم "ماقبل" "غیر" کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنیٰ کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں یہاں یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں "غیر" کے بعد آنے والے مستثنیٰ مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ "غیر" کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ "غیر" مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ منہ کے اعراب کا تابع ہو کر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام منفی ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ منہ محذوف ہے وہاں موقعہ کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ "غیر" نے قبول کر لیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقعہ پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ "غیر" کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو "سوی" کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۳۳) یسثنی بغیر و سوی فیجر الاسم الذی بعدہما بالإضافة و یثبت لہما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذی بعد إلا.

ترجمہ:

(۱۳۳) غیر اور سوی کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوی پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ الہ کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

(۳) المستثنیٰ بخلا و عداو و حاشا

ترجمہ

الامثلة

- ۱- قطعت الازهار خلا الورود (او میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
الورد)
- ۲- دخلت غرف البيت خلا غرفة النوم (او غرفة النوم میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب
کمروں میں داخل ہوا)
- ۳- زرت مساجد المدينة خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۴- ذبح الجزار الغنم خلا حاشا (او حاشا) قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح
کر ڈالیں
- ۵- قطعت الازهار ما خلا الورود میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
- ۶- دخلت غرف البيت ما خلا غرفة النوم میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب
کمروں میں داخل ہوا
- ۷- زرت مساجد المدينة ما خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۸- ذبح الجزار الغنم ما خلا حاشا قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح
کر ڈالیں

البحث:

تامل الاسماء التي بعد خلا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه فهو مستثنى كالاسم الذي بعد الا وغير وسوى.

وإذا تأملت أو آخر هذه الأسماء في الأمثلة الأربعة الأولى وجدتها أما منصوبة وأما مجرورة فالنصب على أن خلا فعل ماضٍ والاسم الذي بعدها مفعول به والجر على أن خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

وإذا تأملت هذه الأسماء في الأمثلة الأربعة الأخيرة وجدتها منصوبة لا غير والسبب في ذلك أن كلمة خلا في هذه الأمثلة مسبوقة بما وهي لاتسبق بما إلا إذا كانت فعلاً وبذلك يتعين أن يكون الاسم بعدها مفعولاً به.

كل ما قبل في خلا يقال مثله في عدا وحاشا فهما مثلها في المعنى والعمل غير أن حاشا لا تسبقها ما فتقول قرات الكتاب عدا صفحة أو صفحة وقرات الكتاب ما عدا صفحة ما لتصب لا غير وتقول قلبت الأشجار حاشا النخيل أو النخيل.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہر ایک اسم ما قبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مستثنیٰ کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوی کے بعد آنے والے مستثنیٰ کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور منصوب۔ اس لئے آئے ہیں کہ "خلا" فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ "خلا" فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا ہے۔ اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

القاعدة:

(۱۴۴) يستثنى بنحوا و عدا و حاشا فينصب الاسم بعدها مفعولاً به على انها العمال او يجر على انها احرف حر، فإن سبقت "ما" خلا او عدا و جب التصب.

ترجمہ:

(۱۴۴) "خلا" اور حاشا کے ذریعے بھی مستثنیٰ ہوتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حرف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آ جائے تو پھر مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا

ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آسکتا۔)

التمرین (۱)

عين المستثنى والمستثنى منه واداة الاستثناء فى الامثلة الاتية واضبط كلا
منها بالشكل:

حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے مشقی، مشقی منہ اور اداة استثناء متعین کر کے ان پر اعراب
لگائیں:

- ۱- زرت المدن الشهيرة فى مصر الا اسوان
- ۲- ما صحبنى احد فى سفرى الا والدك
- ۳- لم يواسى فى شتى الا الاصدقاء
- ۴- لم يفترس الذهب سوى شاة
- ۵- صام الغلام رمضان غير يوم
- ۶- ما اكل العلب غير دجاجة
- ۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص
- ۸- عاد الجنود عالا المشاة
- ۹- ما ارتقى العمران بغير العلم

حل:

مشقی	اعراب	مشقی منہ	اداة استثناء
اسوان	منصوب وجرولی	المدن	الا
والدك	منصوب امر فروع	الشيخة منصوب	الا
الاصدقاء	مرفوع	الا
شاة	مجرور	سوى (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور	غير غير (منصوب امر فروع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب مجرد	الجنود	خلا
العلم	مجرد	غیر (مجرد)

التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مستثنى بالا يناسب بقية الكلام واضبط بالشكل وبين ما يجوز وجهان في اعرابه:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ الازدک کر جلوں کو کھل کریں مستثنیٰ پر اعراب لگائیں اور جہاں دو طرح کے اعراب آسکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں:

- ۱- لا ینتصر للباطل ۲- غرق رکاب السفینة
- ۳- لا تنمو العروة ۴- لم یربح احد
- ۵- لم ینتفع الاث المنزل ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين
- ۷- لا ینتفع بالمال ۸- ما صاع الصالح الحلی

حل:

- ۱- لا ینتصر للباطل الا سقی مرفوع
- ۲- غرق رکاب السفینة الا واحدا منصوب
- ۳- لا تنمو العروة الا بالتجارة مجرد
- ۴- لم یربح احد الا تاجرا (تاجر) منصوب امر فروع
- ۵- لم ینتفع الاث المنزل الا قليلا (قلیل) منصوب امر فروع
- ۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين الا سعیدا (سعید) منصوب مجرد
- ۷- لا ینتفع بالمال الا التاجر مرفوع
- ۸- ما صاع الصالح الحلی الا واحدا منصوب

التمرین (۳)

امتنع بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنى واذا الاستثناء في كل مثال:

حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مشق پر غیر رکھ کر مشق اور اداۃ مشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- لم يعاقب احد ۲- لم يصد الصياد
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته ۴- ماتلف الطعام
- ۵- لا ينفع الانسان ۶- ضاعت امعة المسالرين
- ۷- تصد المعادن ۸- ما قطفنا الازهار

حل:

- ۱- لم يعاقب احد غير سعيد
- ۲- لم يصد الصياد غير ظبي
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته غير عمل
- ۴- ماتلف الطعام غير خبز (ظہر مخبز) صالح
- ۵- لا ينفع الانسان غير عمل بالدين
- ۶- ضاعت امعة المسالرين غير حقیبة
- ۷- تصد المعادن غير ذهب
- ۸- ما قطفنا الازهار غير وردة

التمرین (۴)

استثن من الجمل الاتية مرة بخلا ومرة بما عدا واضبط المستثنى بالشكل

فی کل مثال:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مشق پر خلا اور دوسری بار مشق پر ما عدا رکھ دیں

اور مشق پر اعراب لگائیں:

- ۱- حضر الولیمة جمیع الاصدقاء
- ۲- رایت احماء المدينة
- ۳- سرق اللص جمیع الحلی
- ۴- ما حفظت الدروس
- ۵- کل شوارع المدينة نظیفة
- ۶- ما اصلح النجار

حل:

- ۱- خلا زیدا
- خلا زید
- ما عدا زیدا

٢- خلا سليما	خلا سليما	ماعددا سليما
٣- خلا واحدا	خلا واحدا	ماعددا واحدا
٣- خلا شارع صغيرا	خلا شارع صغير	ماعددا شارع صغيرا
٥- خلا بابا واحدا	خلا باب واحد	ماعددا بابا واحدا
٦- خلا نافذة	خلا نافذة	ماعددا نافذة

التمرين (٥)

اتمم الجمل الاتية بوضع المحذوف منها فى الاماكن الخالية:

حل مشق (٥)

درج ذيل خالى بجهوں ميں کوئی محذوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

١- على غير نفسك	٢- الا قلما
٣- الا العاملون	٣- غير دقتين
٥- كلها الا ميلا	٦- ماعددا نافذة
٤- خلا النين	٨- سوى الاخير
٩- غير اللين	١٠- الا المجدلين

حل (محذوفات):

١- لا تحمل وزرا	٢- بع كل شئى
٣- لا يعجب	٣- دقت الساعة
٥- قطعنا المسافة	٦- اصلح النجار
٤- جاء القوم	٨- ماصحبت
٩- ما شربت	١٠- يفشل فى الامتحان كل المبد

التمرين (٦)

ضع غير موضع الا فى الامثلة الاتية واضبطها بالشكل وبين فى اى هذه

الامثلة يجوز فى اعرابها وجهان:

حل مشق (۶)

درج ذیل مثالوں میں الہ کی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

- ۱- ماعاد من سفرہ الا اخوک
- ۲- ما فاذ التلامیذ الا الاذکیاء
- ۳- رایت الجنود الا القائد
- ۴- لا تصاحب الا الاخیار
- ۵- فہمت المدرس الا مسالۃ
- ۶- لم تثمر الاشجار الا النخیل
- ۷- لا تعجبنی الکتب الا النافع

حل:

- ۱- غیر اخیک
- ۲- غیر الاذکیاء - غیر الاذکیاء
- ۳- غیر القائد
- ۴- غیر الاخیار
- ۵- غیر مسالۃ
- ۶- غیر النخیل - غیر النخیل
- ۷- غیر النافع - غیر النافع

التمرین (۷)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیۃ مستثنیٰ منہ فی جملۃ مفیدۃ:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں:

الابواب	التجار	المدن	الاشجار
البقول	الازهار	التلامیذ	الطیور
اللیل	المسافرون		

حل:

- ۱- اغلق الابواب الا بابا صغیرا
- ۲- ماربح التجار الا روبیۃ
- ۳- زرت التجاب وشاهدت المدن الا مدینۃ لاهور
- ۴- قطفت الازهار الا وردۃ
- ۵- اشتریت البقول الا بطاطا

- ۶- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط
 ۷- فشل التلاميذ في الامتحان الاحامدا
 ۸- تفرد الطيور على الشجرة الا العصفور
 ۹- سهرت الليل الا ساعة
 ۱۰- قام المسافرون الا واحدا

التمرين (۸)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بالا وضعه في ثلاث جمل بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جازئ النصب والاتباع وفي الثالثة معربا على حسب العامل الذي قبله

حل مشق (۸)

درج ذيل اسموں کو مستثنیٰ بالا بنا کر تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب، دوسرے میں جازئ النصب والا تبار اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح	اللبن	المقصر
(۱) ۱-	اكلت الفاكهة الا التفاح	
۲-	لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح	
۳-	ما رايت في السوق الا التفاح	
(۲) ۱-	شرب المشروب الا اللبن	
۲-	لا ينفع والدي مشروب الا اللبن - الا اللبن	
۳-	ما شربت اللبن	
(۳) ۱-	يشغل في العبادة كل مسلم الا المقصر	
۲-	ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر	
۳-	لا يفضل الا المقصر	

التمرين (۹)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بعدا وضعه في جملتين بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جازئ النصب والجر:

حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مستثنیٰ بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب
الغصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آسکتے ہوں:

الكسلان الحصان الاشرار

حل:

- | | | |
|--|----|----|
| لايشغل في الامتحان ما عدا الكسلان | -۱ | -۱ |
| يربح في التجارة عدا الكسلان - عدا الكسلان | -۲ | |
| لا يخاف في الجهاد ما عدا الجبان | -۱ | -۲ |
| يدخل في القتال عدا الجبان - عدا الجبان | -۲ | |
| يرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار | -۱ | -۳ |
| يعوب الله على كل فرد عدا الاشرار - عدا الاشرار | -۲ | |

التمرین (۱۰)

(۱) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها واجبا لصبه

(۲) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها جائزا لصبه وانباعه
للمستثنى منه

(۳) کون ثلاث جمل يكون المستثنى بالا في كل منها معربا على حسب ما
يلتضيه موقعه في الجملة

حل مشق (۱۰)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا واجب الغصب آیا ہو:

- ۱- قطعت الازهار الا وردة ۲- رايت الملعن الا لاهور
۳- دخلت النساء في البيت الا
الجميلة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا جائز الغصب اور تابع مستثنیٰ آیا ہو:

- ۱- ماجاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلاميذ الا زيدا

۳- لا يعلم الغیب احد الا اللہ -

الا اللہ

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا اپنے عامل کے قاضا کے مطابق معرب ہو:

۱- ما اشتریت الا تفاحا ۲- لم یقم الا حمید

۳- ما سافرت الا مع زیدنا

التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی مستثنیٰ بغير بحيث تكون كلمة غير فی الاولى واجبة النصب وفي الثانية جائزة النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفي الثالثة معربة علی حسب العامل الذي قبلها.

حل مشق (۱۱)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے میں نصب اور متابعت مشق منہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے قاضا کے مطابق معرب ہو کر آیا ہو:

۱- لعب الفلامیہ غیر رشید ۲- ما ضربت احدا غیر زید - غیر زید

۳- ما اخبرنی احدا غیر حمید -

غیر حمید

التمرین (۱۲)

(الف) لمودج (نمونہ):

(۱) فر الصور إلا واحداً

فر فعل ماضٍ متنی علی اللغ

الصور قائل مرفوع بالضمرة

إلا حرف استثناء متنی علی السكون

واحداً مستثنیٰ منصوب بالفتحة

(۲) عاد المسافرون عدا أخیک

عاد فعل ماضٍ متنی علی اللغ

المسافرون قائل مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم

عدا... حرف جر مبنی علی السکون

اخیک... اخی مجرد بالیاء لانه من الاء الخمسة وهو مضاف والکاف ضمیر مضاف الیه مبنی علی الفتح فی محل جر
(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- باع الفلاح القمح الا اردہین

۲- ما ضاعت الامتعة الا حقیبة

۳- اشتغل الصناع سوی النجارین

۴- ذهبنا الدجاج خلا واحدا

حل:

۱- باع فعل ماضی مبنی برفقہ

فاعل مرفوع بضمه

مفعول بہ منصوب برفقہ

حرف استثناء مبنی بر سکون

مستثنیٰ منصوب بہ یا (یہ مثنیہ ہے)

حرف نفی مبنی بر سکون

فعل ماضی مبنی برفقہ - تاء ساکنہ علامت تانیث

فاعل مبنی بضمه

حرف استثناء مبنی بر سکون

مستثنیٰ منصوب برفقہ

فعل ماضی مبنی برفقہ

فاعل مبنی بضمه

حرف استثناء منصوب تقدیرا - مضاف

مستثنیٰ مجرد (یہ مثنیہ ہے)

۳- ذهب فعل ماضی مبنی بر سکون - ضمیر حکم فاعل - مرفوع محلا - مبنی بر سکون

الدجاج	مفعول به منصوب برفحة
خلا	فعل ماضى مبنى برسكون يا حرف جر مبنى برسكون - حرف استثناء
واحدة	مشتق منصوب - مفعول به - به فعل خلا يا مجرد به حرف جر خلا

الحال

(حال)

الامثلة	ترجمه
١- عاد الجيش ظافرا	لکڑخ مندر لڑتا
٢- قبل المظلوم باکيا	مظلوم قریب آيا روتا ہوا
٣- جرى الماء صافيا	صاف پانی بہا
٤- بعث القطن محلوجا	میں نے جمنی ہوئی روئی پیچی
٥- لانتشرب الماء كدرا	گدلا پانی مت پی
٦- لانتلبس الثوب ممزقا	پٹھا ہوا کپڑا نہ پہن

البہت:

انظر الى الكلمات: ظافرا' وباكيا' وصابيا' ومحلوجا' وكدرا' وممزقا في الامثلة المتقدمة تجدنا جميعا اسما منصوبة وهذا بين واضح ولكننا نريد ان نعرف المعنى الذى استغاده السامع من وجود هذه الكلمات في الجمل.

هك قلت: عاد الجيش فهل يفهم السامع شيئا اكثر من وقوع العودة من الجيش الذى هو الفاعل في هذه الجملة؟ الجواب لا ولكنك اذا اضفت الى الجملة ظافرا لهم السامع هيئة الجيش حاله التى كان عليها حين عودته.

كذلك لو قلت: بعث القطن لم يفهم السامع الحال التى كان عليها القطن حين يبعك اياه ولكنك اذا قلت: بعث القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذى هو المفعول به في هذه الجملة حين البيع.

وبهذه الطريقة تستطيع ان تدرك ان الكلمات الاخيرة في امثلة القسم الاول انما جاءت لتبين هيئة الفاعل وتشرح حاله حين وقوع الفعل' ولذلك يسمى كل منها جالا من الفاعل كما يسمى الفاعل في الجمل نفسها صاحب الحال وكذلك تستطيع ان تدرك ان كل كلمة من الكلمات الاخيرة في القسم الثانى حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.

بحث:

ذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظفرا، باکیا، صلیبا، معلوجا، کنرا اور ممزقا پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد العیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافرا کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہو جاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بہت القطن تو سننے والے کو قطن کی بیچے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ معلوجا کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیچ کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

القاعدة:

(۱۳۵) الحال اسم منصوب یبین هيئة الفاعل أو المفعول به حين وقوع الفعل، ویسمى کل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال.

ترجمہ:

(۱۳۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

انواع الحال

ترجمہ	الامثلة	
امیر فتح مندورا	رجع القائد منصورا	۱-
ہم نے سمندر کا سفر کیا جب کہ وہ جوش میں تھا	رکبتا البحر هاججا	۲-
گرم کھانا مت کھاؤ	لا تأکلوا الطعام حارا	۳-
مہمان آئے لیکن میزبان غائب تھا	حضر الضيوف والمضيف غائب	۴-

- ۵- اصطفت الجنود سيولهم
مشهورة
لنگروں نے ميں بنائیں جب کہ ان کی
تکواریں سوتی ہوئی تھیں
- ۶- لاناكلوا الفاكهة وهي فجة
غاب اخوك وقد حضر جميع
الاصدقا
مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر
تھے
- ۸- ذهب الجاني تحرمه الجنود
قطف الاولاد الازهار ولما تفتح
لذكوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے
تھے
- ۱۰- راقى الورد وسط البستان
ابصرت العنكبوت فوق المنبر
باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
میں نے خلیب کو منبر پر دیکھا
- ۱۱- طلع البدر بين السحاب
تالم العائز في القفص
چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
پرنڈے نے جگرہ میں تکلیف محبوس کی
- ۱۲- اشعرت السلة من التين بشمن
قليل
میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی
قیمت پر بیچی
- ۱۵- بعث القمر على شجرة
میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بیچا

البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هنية الفاعل او
المفعول به حين وقوع الفعل واذا تأملت هذه الحال في جميع الامثلة المتقدمة
وجدتها في الطائفة الاولى مفردة وفي الطائفة الثانية جملة اسمية وفي الطائفة الثالثة
جملة فعلية وفي الطائفة الرابعة ظرفا وفي الطائفة الخامسة جارا ومجرورا.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا في الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل
جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرابط اما الولو وحدها وتسمى
واتو الحال واما الضمير وحده وانهم معا وانك لو تبعت جميع الجمل الواقعة
احوالا تجد بينها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہر ایک میں "حال" موجود ہے جو فعل واقع ہونے کے وقت قائل یا
مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں "حال" مفردہ دوسرے میں جملہ
اسمیت تیسرے میں جملہ فعلیہ چوتھے میں طرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعہ میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہر ایک جملے میں ایک رابطہ موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

القواعد:

(۱۳۶) تجمی الحال انما مفرداً وجملة اسمية وجملة فعلية و ظرفاً و جاراً و منجروراً۔

(۱۳۷) إذا وقعت الحال جملة فلا بد لها من رابط يربطها بصاحب الحال وهو إما الواو فقط وإما الضمير فقط، وإما هما معاً۔

ترجمہ:

(۱۳۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۳۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابطہ ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابطہ کبھی صرف واؤ ہوگا، کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا

هيئة المفعول به:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ قائل کے لئے حال ہے یا

مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين والقيين بلذته مطمئنين الى

معاملته لانه يبيعهم سلعة خالية من كل غش ويؤدى اليهم حقوقهم

كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة ادعا اليه مغبطاً مسروراً

وان لانه من وراء ذلك ربح كثير

حل:

قائل / مفعول بہ	حال
قائل	واقفین
قائل	مطمئنین
مفعول بہ	عالية
مفعول بہ	كاملة
قائل	مفتبطا مسرورا

التمرین (۲)

ہین فی الجمل الاتية ما جاء من الاحوال مفردا او جملة اسمية او جملة فعلية او ظرفا او جارا او مجرورا:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

- ۱- دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد
- ۲- ذهب العمال الى اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد
- ۳- اشعري التاجر العنب على كرمه ثم قطفه ناضجا و باعه و ابعا فيه
- ۴- ابصرت الطائر فوق الفصن وسمعته يفرّد تفريدا حسنا
- ۵- نظرت السمكت تحت الماء فالقيت شبكتي فاصدا صيده فخرجت الشبكة لالحمل شيئا فالقيتها مرة ثانية فخرجت وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
- ۶- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما
- ۷- من جلس وهو صغير حيث يحب جلس وهو كبير حيث يحب

حل بہ

- ۱- نائمون حال جملہ اسمیہ
- ولم يشعر به احد حال جملہ فعلیہ

۲-	مملوئین	حال مفرد
	قلبت علیہم	حال جملہ فعلیہ
۳-	ناضجا رابحا	حال مفرد
	علی کرہ	جار مجرور
۴-	فوق الفصن	حال ظرف
۵-	قاصدا صیدہ	حال مفرد
	وفیہا النعا عشرة سمكة صغيرة	حال جملہ اسمیہ
	تحت الماء	حال ظرف
	لا تحمل شینا	حال جملہ فعلیہ
۶-	فی غیر تودہ	حال مجرور
	نادما	حال مفرد
۷-	وہو صغیر - وهو کبیر	حال جملہ اسمیہ

التمرین (۳)

ہین الرابط الذى يربط جملة الحال بصاحبها فى كل جملة من الجمل

الآتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے حال اور ذوالحال کو مربوط

کر دیا ہے:

- ۱- اکل فرید وهو شعبان ثم قام يشكو الما فى معدته
- ۲- قرأت الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة
- ۳- اجل استاذى غاب او حضر
- ۴- نمت الاشجار ولما ثمر
- ۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس
- ۶- ركبت السفينة والبحر هائج
- ۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا فى اكرامهم
- ۸- لاتنم ونوالذ الغرفة مقفلة
- ۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

- | | |
|---------------------------------|------------------------|
| واذ اور ضمير | ۱- وهو |
| هو ضمير متصل | ۲- يشكو الما |
| واذ اور ضمير متصل | ۳- وما وجدت فيه |
| هو ضمير متصل | ۴- شاب او حضر |
| واذ اور هي ضمير متصل | ۵- ولما لتمر |
| واذ | ۶- وما طلعت |
| واذ | ۷- والبحر |
| هم ضمير رابط اور "ان" ضمير متصل | ۸- ما قصرنا في اكرامهم |
| واذ | ۹- ونوالف |
| واذ اور هو ضمير متصل | ۱۰- وقد عاد |

التصريح (۴)

اکمل کل جملہ من الجمل الاتیہ بوضع حال مفردہ مرہ و غیر مفردہ

اخری:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال نکالیں اور کہیں غیر مفرد:

- | | |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- لا تمش فی الیل | ۲- عاد الجنود |
| ۳- قر المجرمون من السجن | ۴- يعود الاطفال من اللعب |
| | |
| ۵- ذهبت الماشية الى المرعى | ۶- لا تاكل الطعام |
| | |
| ۷- اقبلت الخیل | ۸- حضر العالی امام القاضي |
| ۹- لم توذون احاکم | ۱۰- البس ثيابک |

حل:

- | | |
|-----------|----------------|
| ۱- وحدانا | ۲- واللیل مظلم |
| ۳- ركبانا | ۴- فرجين |

- ۵- وہی جائعہ
۶- وانت شعبان
۷- وہی تعدو
۸- خائفًا
۹- وهو بار
۱۰- مطهرا

التمرین (۵)

كون جملا تجى فيها الفاظ التالية احوالا:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

- مستبشرا ظافرا آسفین وانت غضبان
وقد اعياهم التعب مع اخواته مسرهين جماعات
والحراس ليام

حل:

- ۱- جاء اخي مستبشرا بنجاحه
- ۲- عاد المسكو ظافرا
- ۳- بكى القوم اسفين على موت سيدهم
- ۴- لا تقض بين الخصمين وانت غضبان
- ۵- رجع العمال وقد اعياهم التعب
- ۶- ذهب يوسف مع اخواته الى الغابة
- ۷- بنى القوم مسجدهم مسرهين
- ۸- تجادلت الطالبات وهن جماعات

التمرین (۶)

اجعل الخال المفردة في كل مثال من الامثلة الاتية حالا غير مفردة:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

- ۱- جلس المذنب خائفًا ۲- يعجبني الغنى متواضعا

- ٣- احب التلميذ مجتهدا
٤- ابصرت الورد مفتحا
٥- عاد التاجر رابعا
٦- اصفح عن اناك معتبرا
٧- سمعت المريض شاكيا
٨- باع الفلاح قطنه رخيضا
٩- لا تختلط بالناس مريضا
١٠- انظر الى السماء ممطرة

حل (غير مفرد حال):

- ١- وهو محائف
٢- يجتهد في درسه
٣- يفتح في البستان
٤- يربح في سلعه
٥- يعتذر عن خطائه
٦- وهو يتواضع
٧- يشكو المله
٨- وسره رخيص
٩- والت مريض
١٠- وهي تمطر

التمرين (٤)

اجعل جملة الحال في كل يقال من الامثلة الاتية حالا مفردة:

حل مشق (٤)

درج ذيل جلوس من حاله جلوس كومفرد حال بتايم:

- ١- تمرينا الايام ونحن لاهين
٢- جاء المذنب معتذر عن ذنبه
٣- رجع السابق بتصعب عرقا
٤- ركبت الحصان وهو مصعب
٥- فارقت اخواني وانا متقبض
٦- سمعت الخطيب يامر القلوب بحسن
الصدر لفظه
٧- ابصرت ثمر البستان يتساقط
٨- فرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا
من شجرة

حل:

- ١- تمرينا الايام لاهين
٢- جاء المذنب معتذرا عن ذنبه
٣- رجع السابق متصعبا عرقه
٤- ركبت الحصان مصعبا
٥- فارقت اخواني متقبضا
صدرى

٤- ابصرت لمر البستان متساقطا ٨- غرقت السفينة رهبة المنظر
من شجرة

التمرین (٨)

- (١) كون ثلاث جمل تجزی الحال فی كل منها مفردة مینة هیئة الفاعل
(٢) جملة المفعول به
(٣) ظرفا الفاعل
(٤) جارًا ومجرورًا المفعول به

حل مشق (٨)

- تمن جملے بتائیں ہر ایک میں حال مفرد آیا ہو اور قائل کی ہیئت بتائے:
- ١- جاء المعلم ضاحكا ٢- خرج الاولاد فرحين
٣- اذكرو الله لياما ولعودا
(٢) تمن جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
- ١- لا تاكل الطعام وهو حار ٢- رايت الولد وهو يلعب
٣- اخرجت الشبكة من الماء
وهي مملوءة
(٣) تمن جملے بتائیں ہر ایک میں حال ظرف ہو اور قائل کی ہیئت بتائے:
- ١- تجري السمكة تحت الماء ٢- يعفرد الطير فوق الشجرة
٣- كتب الاساذ امام الطلاب
(٤) تمن جملے بتائیں ہر ایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:
- ١- بعث الثمر على الشجر ٢- شربت الماء في الكوب
٣- رايت المصباح في الحجرة

التمرین (٩)

- (١) كون ثلاث جمل تجزی الحال فی كل منها جملة اسمية ورا بعلها الواو فقط
(٢) فعلية
(٣) اسمية الضمير
(٤) فعلية

(۵) اسمیۃ الواو والضمیر معا

(۶) فعلیۃ

حل مشق (۹)

- (۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط واؤ ہو:
- ۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الكلية والمدير حاضر
 - ۳- مات الرجل والولد ضعيف
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط واؤ ہو:
- ۱- استيقظت من النوم وما طلعت ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المؤذن الشمس
 - ۳- جاء الربيع ونحس الهواء ضالها
- (۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جو انهم في ايديهم
 - ۳- فر الجيش قلوبهم خائفة
- (۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- جاء المذنب يعثر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ينشد
 - ۳- جاء واباهم عشاء يكون
- (۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابطہ واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- رايت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من ديارهم وهم الوف
 - ۳- خرج الرجال وهم رجال
- (۶) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابطہ واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- خرج الحاكم ولما يركب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تنضح
 - ۳- غاب اخوك وقد حضر
- جميع الاصداقاء

التمرین (۱۰)

کون خمس جمل تصلح الحال فی کل منها ان تكون من الفاعل ومن المفعول به.

حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال قائل اور مفعول دونوں سے بین سکنا ہو:

- ۱- اشتریت العنب فوق السيارة ۲- ضرب زيد عمر راكبا
- ۳- رايت خالدًا ضاحكا ۴- ابصرت جميلة امها في الغرفة
- ۵- راقتي الورد في البستان

التمرین (۱۱)

صرف یوماً خرجت فیه مع بعض اهلک لنزهة فی سفينة واعمل علی ان تاتی فی غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم بین بعد الكتابة کل حال اتیت بها ولوعها.

حل مشق (۱۱)

آپ جس دن شش میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضينا في البيت يوما استعدادا للصام بنزحة فتاهينا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة. سرنا راكبين سيارة قاصدين الى شاطئ البحر رخاك ركبنا سفينة متمتعين بالنزهة. راينا السفائن جارية والناس الذين جازوا من انحاء البلد. والواقفون عند الشاطئ ينظرون ويتمتعون بالمنظر البهيج كنت واهلي فرحين بما كنا فيه وسرنا في النهر ساعة من النهار ثم اردنا الرجوع وقلنا للملاح ان يرجع الى البحر. نزلنا من السفينة قاصدين الى البيت رجعتنا راكبين سيارة تالي واصلين الى البيت سعدا شريفاً.

حال والے جملے:

- ۱- قصلنا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة
- ۲- سرنا راكبين قاصدين الى شاطئ البحر
- ۳- متمتعين للنزهة
- ۴- السفائن جارية
- ۵- الناس مجتمعين
- ۶- بعضهم راكبين ويتمتعون من المنظر البهيج

۸- قاصدین الی البیت

۷- فرحین بما کنا فیہ

۹- رجعنا را کین واصلین الی البیت

سب حال مفرد ہیں۔

التمرین (۱۲)

(الف) نمودج (نمود):

رکت السفینة والنسیم علیل
رکت..... رکت فعل ماضی بنی علی السکون والفاء ضمیر بنی علی الضم فی محل رفع قائل

السفینة..... مقول بہ منصوب

والنسیم..... الواو دار الحال حرف بنی علی الفتح، والنسم مبتداء مرفوع بالضمرة الظاہرة

علیل..... خبر المبتداء مرفوع بالضمرة الظاہرة وحملہ المبتداء والخبر حال فی محل نصب

(ب) اعراب الجممل الاتیة:

حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- عروج الاولاد وهم فرحون ۲- ابصرت علیا مع اصداقائه

۳- لعب الاطفال فی نشاط وعاذوا

مسورین

حل:

۱- عروج	فعل ماضی بنی برفقہ
الاولاد	قائل مرفوع بضمہ
وهم	واو حالیہ حرف بنی برفقہ - ہم ضمیر متصل مبتداء
فرحون	خبر مرفوع بہ واو (یہ جمع مذکر سالم ہے)
۲- ابصرت	فعل ماضی بنی برکون - تاء متحرکہ قائل مرفوع مضاف
علیا	مفعول بہ منصوب برفقہ
مع	حرف بنی برفقہ
اصداقائه	مضاف الیہ مجرور بالکسرہ مضاف

۶ ضمیر متصل جنی بر کسرہ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مرکب اضافی مجرور محلا۔

حال	
۳- لقب	فعل ماضی جنی بر فتحة
الاطفال	فاعل مرفوع بر ضمة
فی	جار جنی بر سکون
نشاط	مجرور۔ علامت جر کسرہ
و	حرف حالیہ۔ جنی بر فتحة
عادوا	فعل ماضی جنی بر ضمة (اتصال واو جمع ذکر) ضمیر مستتر فاعل
مسرورین	منصوب بہ یاء (جمع ذکر سالم)

التمیز

الامثلة	ترجمہ
۱- اشتریت رطلا بلحا	میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی
۲- غلت الارض اردھا قمحا	زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی
۳- باعی التاجر ذراعا حریرا	دوکاندار نے مجھے ایک گز ریشم بیچا
۴- فی الحقل عشرون بقرة	کھیت میں بیس گائیں ہیں
۵- طاب المكان هواء	یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے
۶- فاض القلب سرورا	دل خوشی سے بھر گیا
۷- العنب من اللانواع الفاكهة طعما	انگور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے
۸- القاهرة اکثر من الاسكندرية	قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے

المبحث:

إذا قلت: اشتریت رطلا لم يفهم السامع ما تريده بالرطل فهو لا يدري ابلحا اشتریت ام سمنا' ام عسلا' ام سکرا' وذلك لان' الرطل اسم مبهم يصلح لان تراد به هذه المعاني الكثيرة ولكنك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك ميزت له الرطل وبينت له المقصود منه ولذلك يسمى لفظ بلحا تميزا كما يسمى الاسم المبهم وهو رطلا مميذا وبلذلك تستطيع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخيرة في الامثلة المتقدمة تميز للمبهم قبله وان ذلك

المبہم هو المميز.

واذا بحثنا عن المميز في الامثلة المتقدمة وجدناه في الاربعة الاولى
مذكورا في اللفظ فهو في المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفي الثاني اردبا
وهو من اسماء الكيل وفي الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفي الرابع
عشرون هو من اسماء العدد اما في الامثلة الاربعة الاخيرة فاننا لا نجد للمميز ذكرا
في مثال منها ولكن السامع يلحظه ويفهمه حين يسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب
المكان مثلا: ليجظ ان الذي طاب هو شني من الاشياء المنسوبة للمكان ولكنه لا
يلدري ماهو ذلك لشني اهو ماء وه ام تربته ام هواء فاذا ذكرت له التمييز تعين
المراد فالمميز هنا ملحوظ ومفهوم من الجملة وان كان غير مذكور في اللفظ
وكذلك يقال في الامثلة الباقية.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”اشعريت رطلا“ تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک
رطل کون سی چیز خریدی؟ کجور یا گھی شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے
بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہو گیا اور
سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تیز کہتے ہیں اور رطلا کو تیز کہتے
ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسم اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تیز ہیں
اور وہ اسم مبہم ان کا تیز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں تیز نظروں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں
رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا
ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوتھی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔

بعد کی چار مثالوں میں ہمیں تیز کا حکم صراحتاً نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو بن کر اسم تیز
کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طالب مکان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ
بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے
یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟..... پانی ہے مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تیز کا ذکر
کر دیا تو مطلب خود بخود واضح ہو گیا پس تیز یہاں مفہوم میں موجود ہے گو صراحتاً مذکور نہیں اسی
طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

القواعد:

(۱۳۸) التميز: اسمٌ يذكر لبيان المراد من اسم سابق يصلح لأن تراد به أشياء كثيرة

(۱۳۹) المميز قسمان ملفوظ و ملحوظ، فالأول ما يلفظ به لى الجملة كأسماء الوزن، والكيل، والمساحة، والعدد، والثانى ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.
ترجمہ:

(۱۳۸) تميز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۳۹) تميز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور طوط۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن، پیمانہ، پائش اور عدد کے اسماء اور طوط وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جا سکے۔

حکم التميز

(۱) حکم تمييز الوزن والكيل والمساحة

(وزن، كيل اور مساحت کی تميز کا حکم)

اروو	الامثلة	الامثلة
میں نے ایک رطل دودھ پیا	او رطل لبن او رطل من لبن	۱- شربت رطل لبنا
میں نے ایک قنطار کوئلہ چلایا	قنطار فحم قنطار من فحم	۲- او قنات قنطارا فحما
میرے پاس ایک شقال سونا ہے	مشقال ذهب مشقال من ذهب	۳- عندى مشقال ذہبا
گھوڑے نے مٹت بھر جو کھائے	حفنة شعير حفنة من شعير	۴- اكل الحصان حفنة شعيرا
میں نے ایک گلاش پانی پیا	كوب ماء كوبا من ماء	۵- شربت كوبا ماء
میں نے ایک پیالی گل خریدے	قدح سمس قدحا من سمس	۶- اشريت قدحا سمسا
میں نے اسے ایک گز ریشم چلایا	ذراع حرير ذراعا من حرير	۷- بعته ذراعا حريرا
میں ایک ہاشت زمین کا بھی مالک نہیں ہوں	شبر ارض شبرا من ارض	۸- لا املك شبرا ارضا

۹- زرعت فدانا ارزا فدانا ارز فدانا من ارز میں نے ایک ایک (فدان) چاول کاشت کیا

البحث:

تامل المیز فی الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن فی الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل فی الامثلة الثلاثة التانسية ومن اسماء المساحة فی الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتامل التمييز فی الامثلة المتقدمة ايضا تجده ياتي فی كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوبا ويكون مجرورا بالاضافة ويكون مجرورا بمن.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں تمیز کو ذرا سامنے رکھتے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں تمیز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں تمیز پر غور کریں ہر ایک صورت میں یہ تمیز تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

القاعدة:

(۱۵۰) يجوز فی تمیز الوزن والکیل والمساحة ان ينصب وان يجز بالاضافة او بمن.

ترجمہ:

(۱۵۰) وزن پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہو سکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آ سکتی ہے۔

(۳) حکم تمیز العدد

(تمیز کا حکم)

ارزو	الامثلة	ارزو	الامثلة
میں نے گیارہ سوار دیکھے	رایت احد عشر فارسا	میں نے تین درخت لگائے	۱- غرست ثلاث شجرات

- ۲- اكلت اربع تفاحات میں نے چار سیب کھائے
 في الشجرة تسعة عشر غصنا درخت میں انیس ٹہنیاں ہیں
- ۳- اشتريت خمسة اقلام میں نے پانچ قلم خریدے
 في الشهر ثلاثون يوما درخت میں دن ہیں
- ۴- في الاسبوع سبعة ايام ہفتہ میں سات دن
 في الشجرة احدى واربعون برتقاله درخت میں اکٹالیس مالٹے ہیں
- ۵- في المسجد عشرة مسجد میں دس ستون
 في البستان تسع و تسعون نخلة باغ میں ننانوے ٹھمبور کے درخت ہیں

- ۱- في القطار مائة رطل ایک قطار میں سو رطل ہیں
- ۲- ركب السفينة مائتا مسافر جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے
- ۳- قطع القطار خمسمائة ميل گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے
- ۴- في الحديقة الف شجرة باغ میں ایک ہزار درخت ہیں
- ۵- مساحة الدار الف ذراع گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے
- ۶- في ساحة القتال ثلاثة الاف میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں

جندی

البحث:

تامل اسماء العدد في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول تجرى من ثلاثة الى عشرة مع مراعاة انا اسقطنا بعض الاعداد و رغبة في الاختصار، وتجدها في القسم الثاني تجرى من احد عشر الى تسعة وتسعين مع مراعاة انا اسقطنا اكثرها رغبة في الاختصار ايضا وتجدها في القسم الثالث تدور حول لفظين هما مائة والف. و اذا تأملت تمييز هذه الاسماء وحدته في القسم الاول جمعا مجرورا، وفي القسم الثاني مفردا منصوبا وفي القسم الثالث مفردا مجرورا.

بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گو ہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گو ہم نے مختصراً چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عددوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔
 اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور دوسری قسم میں
 مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۱) تمیز العدد يجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بينهما ونصبه مفرداً مع
 أحد عشر وتسعة وتسعين وما بينهما وجره مفرداً مع المائة والألف.

ترجمہ:

(۱۵۱) تمیز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور گیارہ سے نانوے تک کے ساتھ
 مفرد منصوب اور سوا دہ ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

(۳) حکم التميز اذا كان المميز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب ممیز غیر مذکور ہو)

الامثلة	ترجمہ
۱- حسن الغلام كلاما	لڑکا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے
۲- اعتدل الرجل قاما	آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے
۳- الفيل اكبر من الجمل جسما	ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے
۴- الحرير اغلى من القطن قيمة	ریشم روٹی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے

البحث:

تقدم لك ان المميز قسمان: ملفوظ وملحوظ واذا تأملت الامثلة المتقدمة
 وجدت المميز في كل منها من النوع الثاني.

واذا تأملت التميز في هذه الامثلة وكذلك في كل مثال آخر يكون المميز
 فيه ملحوظا وجدته منصوبا دائما.

بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ممیز کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بار مثالوں میں ہر
 جگہ ممیز ملحوظ ہے۔

اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ
 منصوب نظر آئے گی۔

القاعدة:

(۱۵۲) ينصب التمييز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۲) اگر تمييز مذکور نہ ہو تو تمييز ہميش منصوب ہوگی۔

التمارين (۱)

عين في الجمل الاتية الفاظ التمييز التي تجو بعد مميز ملحوظ والتي تجو

بعد مميز ملحوظ:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں تمييز ملحوظ اور تمييز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تمييز کا تعين کیجئے:

- ۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفي كل شباك اربعة اعواد من الحديد
- ۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا
- ۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا
- ۴- باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا
- ۵- البرتقال من الذانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة
- ۶- في الكتاب خمس و تسعون صفحة وفي كل صفحة تسعة عشر سطرا
- ۷- الريف انقى من المدن هوا واجمل منظرا
- ۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

تمييز	ملحوظ / ملحوظ
۱- شبابيك - اعواد من الحديد	ملحوظ
۲- بشرا	ملحوظ
۳- حبا	ملحوظ
۴- قنطارا - قطنا - اردبا - شعيرا	ملحوظ
۵- طعما - بقاء - فائدة	ملحوظ
۶- صفحة - سطرا	ملحوظ
۷- هوا - منظرا	ملحوظ

التمرین (۲)

عين في الجملة الاتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تیز کا تعین کیجئے:

- ۱- يقتتل الفلاحون على شبر ارض يفتصمه احدهم من الاخر
- ۲- اشترت ذراعين كتانا ورطلين بنا
- ۳- قيراط ماسا خير من قيراطين ياقوتا
- ۴- اطعمت الحصان قدحين شعير او مقبته دلواماء
- ۵- ما في الارض قدر راحة ظلا
- ۶- يخرج الفدان نحو خمسة قناطر من القطن ونحو صبة ارادب من القمح

حل:

تمييز الوزن	تمييز الكيل	تمييز المساحة	
-----	-----	شبر ارض	۱-
-----	بنا (كافئ)	كتانا (ايك قسم كارشم)	۲-
ماسا - ياقوتا	-----	-----	۳-
-----	شعير - ماء	-----	۴-
-----	-----	ظلا	۵-
من القطن	من القمح	-----	۶-

التمرین (۳)

اكمل الجملة الاتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة في الاماكن الخالية

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تیز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

- ۱- الفضة ارفع من النحاس

- ٢- الكمشى الذمى التفاح
- ٣- الانبياء اصدق الناس
- ٤- يتهيج الشجاع اذا انتصر على عدو بمائته
- ٥- دخلت حديقة الحيوان وشاهدت ما فيها من صنوف الحيوان فوجدت الزرافة اطولها والطاووس اجملها والفيل اضخمها والاسد اشدها والقرد اكثرها
- ٦- الشمس اكبر من القمر واسطع منه

حل:

- ١- قدر اقيمة
- ٢- طعاما
- ٣- كلاما
- ٤- قوة
- ٥- عنقا - صورة - جسما - قوة -
- ٦- حجما - ضوئا
- ٧- لعبا ولها

التمرين (٣)

ميز الاعداد المذكورة فى الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

حل مشق (٣)

درج ذيل جملون ميس مناسب معدودات كوتيز بنا كر كليس:

- ١- فى السنة اثنا عشر وفى الشهر ثلاثون وفى اليوم اربع وعشرون
- ٢- طول الطريق الف وعرضه عشرون
- ٣- فى المدرسة خمسة وستون ومائتا وتسعة عشر
- ٤- يقطع القطار فى الساعة خمسين
- ٥- عمر اخيك الان احدى وعشرون وثلاثة واحد عشر
- ٦- عرا المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة
- ٧- قرأت من الكتاب مائة وعشرين وبقي منه اربع عشرة
- ٨- يشتمل المنزل على بهوين وتسع

حل:

- | | |
|----------------------|-----------------------|
| ١- شهر - يوما - ساعة | ٢- ذراع - ذراع - ذراع |
| ٣- طالب - استاذ | ٣- ميلا |
| ٥- سنة - اشهر - يوما | ٦- جندي |
| ٤- بابا - صفحة | ٨- حجرات |

التمرين (٥)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تميزا في جملة مناسبة:

حل مشق (٥)

درج ذيل اسماء كو جملوں ميں تميز بنا کر استعمال کریں:

طولا	باسا	قصبا	سكرا
اقلام	هواء	رطلا	اخلاقا
ثمنا	لاعبا	بقرات	من بن
تلميذ	طعما	من غسل	كتب
		عقلا	رجل

حل:

- | | |
|-----------------------------------|--------------------------------------|
| ١- باع التاجر ثلاثة مناسكرا | ٢- اشترت احد عشر قصبا |
| ٣- القوم اشد باسا | ٣- الجمل اكبر من الحمار طولا |
| ٥- خير الناس احسنهم اخلاقا | ٦- عندي عشرون رطلا من الحنطة |
| ٤- حسن المكان هواء | ٨- وضع الخادم على المنضدة سبعة اقلام |
| ٩- باع التاجر رطلا من بن | ١٠- في الحقل تسع بقرات |
| ١١- لا ارى في الميدان لاعبا واحدا | ١٢- الكمثرى ارخص من التفاح ثمنا |
| ١٣- قرأت في المكتبة خمسة كتب | ١٣- شربت كوبا من غسل |
| ١٥- التفاح الذمن الكمثرى طعما | ١٦- في المدرسة مائة تلميذ |
| ١٤- حضر في الحفلة مائة رجل | ١٨- الانسان افضل من الحيوان عقلا |

التمرین (۶)

غير التمييز في الجمل الاتية من صورته التي جاء عليها الى كل صورة اخرى ممكنة له وراع ما يستدعيه ذلك من التغيير في المميز:

حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں تیز کو موجودہ صورت سے بنا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے تیز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رکھیں:

۱- رایت البنت وهي تحمل جرة ماء - ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاسا

۳- اشتریت مائتی ذراع ارضا - ۴- اشتریت قفصین عناب
۵- باع التاجر قنطارا صابونا - ۶- ذکاة الفطر نصف صاع ہرا

حل:

- ۱- رایت البنت وهي تحمل جرة من ماء جرة ماء
- ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس
- ۳- مثقال من ذهب خیر من من رطل من نحاس
- ۴- اشتریت مائتی ذراع ارض
- ۵- اشتریت مائتی ذراع من ارض
- ۶- اشتریت قفصی عنب
- ۷- اشتریت قفصین من عنب
- ۸- باع التاجر قنطارا من صابون
- ۹- ذکاة الفطر نصف صاع من ہر

التمرین (۷)

- (۱) کون ثلاث جمل يكون التمييز في كل منها منصوبا والمميز اسما من اسماء الكيل
- (۲) مجرورا الوزن

(۳) منصوبا المساحة

حل مشق (۷)

- (۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں تیز منصوب ہو اور تیز اسماء کیل (بیان) میں سے ہو:
- ۱- شربت کو بالینا
۲- باع التاجر عشرة اکیاس قمحا
۳- شربت فنجانا قهوة
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں تیز مجرور ہو اور تیز اسماء وزن میں سے ہو:
- ۱- بعنا صاع ہر
۲- زكاة الفطر صاع من الشعير
۳- اشترت نصف صاع من ہر
- (۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں تیز منصوب ہو اور تیز اسماء مساحت میں سے ہو:
- ۱- زرعت لداانا قسبا
۲- بعته ذراعا حريرا
۳- لا املك سبرا ارضا

التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل ہکون التمييز فيها جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء العدد
- (۲) مفردا منصوبا

حل مشق (۸)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں تیز جمع مجرور ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:
- ۱- فی الاسبوع سبعة ايام
۲- فروست ثلاث شجرات
۳- قرأت فی المكتبة خمسة كتب
- (۲) تین جملے بتائیں جن میں تیز مفرد منصوب ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:
- ۱- رایت احد عشر فارسا
۲- بعث خمس عشرة دجاجة
۳- فی الشهر ثلاثون يوما
- (۳) تین جملے بتائیں جن میں تیز مفرد مجرور ہو اور تیز اسماء عدد میں سے ہو:
- ۱- فی الحديقة الف شجرة
۲- حضر فی المدرسة مائة تلميذ
۳- ان فی الحجر مائة رغيف

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تمیز طوط ہو:

۱- قل رب زدنی علما ۲- شر الناس سیہم اخلاقا

۳- لا تدرون ایہم اقرب لکم نفعا

التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیارہ تفاعر غیرہا من وسائل النقل واستعمل فی موضوع ما
تستطیع من التمییز الذی ممیزہ ملحوظ:

حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کے مقابلہ میں اپنے
آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا تمیز طوط ہو:

انا طیارۃ اطیر فی جو السماء اضرع وقتا و ارسل الی اهل
الارض اصواتا مصیبة و رعو دا مزعجة یجلس المسافرون فی جوفی
راحة و یقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة و اعلى وسیلة
لنقل الاشیاء و الناس الی انحاء العالم - اقطع سبع مائة میل فی ساعة
واحدة و ربما يستعملنی الطیار للغات الجویة علی عساکر عدوہ
وانا اکبر ذریعة علی عدوہ ظافرا

التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درہمین مسکا

باع..... فعل ماضی علی التثنی

التاجر..... فاعل مرفوع بالضمرة لظاہرۃ

درہمین... مفعول بہ منصوب بالياء لانه ثنی

مسکا... تمیز منصوب بالفتحة لظاہرۃ

(ب) اعرب الامثلة الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے:

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا
۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات
۳- فى الميدان عشرون جودا
۴- العالم العامل ارفع من ذوى المال قدرا

حل:

- ۱- اكلت
الخيل
اردبا
شعيرا
۲- باضت
الدجاجة
ثلاث
بيضات
۳- فى
الميدان
عشرون
جودا
- فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنة علامت فاعل
فاعل مرفوع برفعه
مفعول به - منصوب برفعه - ضمير
تميز - منصوب برفعه
فعل ماضى مبنى برفقة - تاء ساكنة علامت فاعل
فاعل مرفوع برفعه
منصوب به - منصوب برفعه - محمىز - مضاف
تميز - منصوب محلا - مضاف اليه
حرف جر مبنى برسكون
مجرور - علامت جر كسرة
خبر مرفوع به واو
تميز منصوب برفعه

المنادى

- | ترجمہ | الامثلة |
|-----------------------------------|-------------------------------|
| اے صلاح الدين | ۱- يا صلاح الدين |
| اے باغ کے رکھوالے | ۲- يا حارس البستان |
| اے انجیر کے بیچنے والے | ۳- يا بائع التين |
| اے لبنان کے مسافر | ۴- يا مسافر الى لبنان |
| اے اپنے سبق سے غافل | ۵- يا لاهيا عن درسه |
| اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے | ۶- يا ضائعا كتابه |
| اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے | ۷- يا مسرعا فى العجلة الندامة |
| اے ظالم نتائج پر غور کر | ۸- يا ظالما تبصر فى العواقب |
| اے کینہ جو بے شک زمانہ بے وقاہے | ۹- يا شامتا ان الدهر خوان |
| اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ | ۱۰- يا رجال اتقوا اعمالكم |

- ۱۱ - یا فتیان لا تعبنا بالازہار
 ۱۲ - یا لایعون استریحوا
 ۱۳ - یا خلیل
 ۱۴ - یا حسان
 ۱۵ - یا محمدون
- اے دونو جوانو پھولوں سے مت کیلو
 اے کھیلنے والو آرام کرو
 اے خلیل
 اے دو خوبصورتو
 اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے نام محمد ہیں)

البحث:

اذا اردنا ان نطلب اقبال احد علینا نادیناہ بدکر اسمہ او صفتہ بعد کلمہ با
 فقلنا کما فی الامثلة المتقدمة یا صلاح الدین ویا حارس البستان وھلم جراً ویسمی
 الاسم بعد یا منادی اما یا نفسہا فتسمى اذکذا النداء ومثل یا 'ایا' وھیا' وای' وھمزة.
 واذا تاملنا المنادی فی الامثلة المتقدمة وجدنا یقع علی احوال خمس: فھو
 فی الطائفة الاولى مضاف الی اسم بعده' وھی الطائفة الثانية متصل بشئی من تمام
 معناه کما یتصل المضاف بالمضاف الیه ولذلک یسمى شیبھا بالمضاف' فاننا اذا
 قلنا مثلاً: یا مسافر اوسکتنا لم یتین للسامع المعنی کاملاً: لان السفر قد یكون الی
 بقاع شئی فاذا قلنا: الی لبنان فقد اتمنا المعنی وخصصناه کما یخصص المضاف
 بالمضاف الیه وھو فی الطائفة الثالثة نكرة غیر مقصودة اما انه نكرة فلانه لا یفہم منه
 معین واما انها غیر مقصودة فلاننا حین نقول: یا مسرعاً فی العجلة الندامة مثلاً لا
 نوجه الخطاب الی انسان خاص ولا نقصد به واحداً دون آخروانما نلقى النصح عاماً
 لكل من یتسمع به اما فی الطائفة الرابعة فالمنادی نكرة مقصودة لان المتکلم حین
 یقول: یا رجال اتقوا اعمالکم یقصد رجالاً مخصوصین یوجه الیہم خطابہ واما فی
 الطائفة الخامسة فالمنادی علم مفرد: ای غیر مضاف وغیر شیبہ بالمضاف.

واذا تعلمت او اخر المنادی فی الامثلة السابقة وجدته فی الاحوال
 الثلاث الاولى منصوباً دائماً وھی الحالین الاخیرتین مینا علی ما یرفع بہ: فان کما قبل
 النداء یرفع بالضمۃ بنی علی الضم' وان کان یرفع بالالف لانه منشی بنی علی الالف
 وان کان یرفع بالواو لانه جمع مذکر سالم بنی علی الواو' کما هو واضح فی
 الامثلة.

بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کر کلمہ

”یاء“ کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین، یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادئ کہتے ہیں اور یاء کو اداة نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آیا، ہیا، ای، ہمزہ بھی حرف نداء ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادئ کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادئ کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف، مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شیبہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہو جائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہو سکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ”الی لبنان“ بولتے ہیں تو معنی واضح ہو جاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہو جاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادئ نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ”یا مسر عافی العجلة الندامة“ کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کر لے۔

چوتھے مجموعہ میں منادئ نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ”یا رجال اتقنوا اعمالکم“ تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادئ علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شیبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادئ کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں جہی برعلامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رقی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

القواعد:

(۱۵۳) المنادی: اسم یدکر بعد یا أو إحدى أخواها طلباً لإقبال مدلوله.

(۱۵۴) ینصب المادی إذا کان مضافاً، أو شیبهاً بالمضاف، أو نکره غیر مقصودہ و ینی علی ما یرفع به إذا کان نکره مقصودہ، أو علماً مفرداً، والمفرد بالمفرد هنا ما لیس مضافاً ولا شیبهاً بالمضاف.

ترجمہ:

(۱۵۳) منادئ وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۴) منادئ اگر مضاف، شبیہ بالضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہو گا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو جنی بر علامت رفع ہو گا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالضاف۔

التمرین (۱)

عين في الجملة الاتية نوع المنادى وبين المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادئ کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا جنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

- | | |
|----------------------------------|------------------------------|
| ۱- اغثوا البائسين يا اهل المروات | ۲- غربت الشمس يا صائمین |
| ۳- اجب دعائي ايا مجيب الدعاء | ۳- خذبيدي يا رحيمًا بالضعفاء |
| ۵- يا شاهدان اشهدا بالعدل | ۶- انصفوا المظلوم يا قضاة |
| ۷- تمهل يا نازلا من الجبل | ۸- لا تعذب الحيوان يا فريد |
| ۹- خذوا جوئزكم يا فاتزون | ۱۰- جودوا يا اهل الفضل |
| ۱۱- اسرج الحصان يا غلام | ۱۲- يا مسافرون ناهوا |

حل:

نوع	معرب / جنی
۱- مضاف	معرب بالاضافة
۲- نکرہ غیر مقصودہ	معرب
۳- مضاف	معرب
۴- شبیہ بالضاف	معرب
۵- نکرہ مقصودہ	جنی
۶- نکرہ مقصودہ	جنی
۷- شبیہ بالضاف	معرب
۸- علم مفرد	جنی
۹- نکرہ مقصودہ	جنی

مضاف	۱۰ -
مغرب	
مکرہ مقصودہ	۱۱ -
بنی	
مکرہ مقصودہ	۱۲ -
بنی	

التمرین (۲)

ضع احد احرف النداء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجملته مناسبة لم
بين نوع اعرابه او بناؤه:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا مغرب یا بنی
ہوتا بیان کیجئے:

ابو الفضل	عبد الغفار	اسماعیل	غلامان
عجول	مجتهد فی درسه	شاهدون	غافل
متقن عملہ	اخو العرب	مہنرون	ذوالمروءة

حل:

- ۱ - يا ابا الفضل لا تشرب الشاي مغرب
- ۲ - يا عبد الغفار لا تسرف في الاكل مغرب
- ۳ - يا اسماعيل استغفر الله بنی
- ۴ - يا غلامان لا تقر با هذا الكتاب بنی
- ۵ - يا عجول لا تضرب الولد بنی
- ۶ - يا مجتهدا في درسه تفوز في الامتحان مغرب
- ۷ - يا شاهدون اشهدوا بالعدل بنی
- ۸ - يا غافل لا تنس المواقب بنی
- ۹ - يا متقنا عملہ تاء هب للآخره مغرب
- ۱۰ - يا اخا العرب لا تفضل نفسك مغرب
- ۱۱ - يا ذا المروءة انصر المظلوم مغرب
- ۱۲ - يا مہنرون المال تمهلوا بنی

التمرین (۳)

ضع منادى مناسباً في الاماكن الخالية من الجمل الاتية وبين نوع اعرابه او بناؤه.

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب منادئی رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ معرب ہے یا جہتی:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| ۱-..... لا تکسل | ۲-..... دع الغرور |
| ۳-..... ارحموا الحيوان | ۴-..... اربحوا خيلكم |
| ۵-..... ارضعى | ۶-..... لا تؤمل النجاح |
| ۷-..... ابشروا بحسن العواقب | ۸-..... احكمما بالعدل |
| ۹-..... لا تصحبوا الا شرار | ۱۰-..... سالك الفعوى والمغفرة |

حل:

- | | |
|------------------------------------|------|
| ۱- يا مجتهدا في دروسه لا تكسل | معرب |
| ۲- يا غلام دع الغرور | جہتی |
| ۳- ايها الناس ارحموا الحيوان | معرب |
| ۴- يا اهل العسكر اربحوا خيلكم | معرب |
| ۵- يا ام الولد ارضعى | معرب |
| ۶- يا كسلان لا تؤمل النجاح | جہتی |
| ۷- يا مجتهدون ابشروا بحسن العواقب | جہتی |
| ۸- يا قاضيان احكمما بالعدل | جہتی |
| ۹- ايها الولدان لا تصحبوا الا شرار | جہتی |
| ۱۰- اللهم انا نسلك العفو والعافية | جہتی |

التمرین (۴)

(۱) كون ثلاث جمل المنادى في كل منها مضاف واضبط آخره بالشكل

(۲)..... شبيه بالمضاف واضبط آخره بالشكل

..... نكرة غير مقصودة	(۳)
..... مقصودة	(۴)
..... علم مفرد	(۵)

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا اخت ہارون ماکان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی
امراء سوء

۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا طالعا جبلاخذ بیدی ۲- یا مسافر الی پاکستان حفظک اللہ

۳- یا رء وفا بالعباد اغفر ذنبی

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا مسلما انصرا خاک ظالما ۲- یا طالباخذ ما صفادع ما کدر :

کان او مظلوما

۳- یا مصلیا النظر انک تناجی

ربک

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- قلنا یا نار کولی برداوسلاما ۲- یا لاعبون استریحوا

علی ابراہیم

۳- یا کاتب اکتب بالعدل

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا یحییٰ عذ الكتاب بقوة ۲- یا موسیٰ اقبل ولا تخف

۳- یا ابراہیم قد صدقت الرویا

التمرین (۵)

(۱) ہات ثلاثة امثلة للمنادی المنسوب بالفتحة

..... بالالف	(۲)
..... بالياء	(۳)
..... المعنى على الضم	(۴)
..... الالف	(۵)
..... الواو	(۶)

حل مشق (۵)

- (۱) منادی منصوب بالفتح کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا مجیب الدعوات اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحوا اغیلکم
 ۳- یا عبد الغفار استغفر الله
- (۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادما البیت اذہبا الی السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما
 ۳- یا قاضیا البلد احکما بالعدل
- (۳) منادی منصوب بالياء کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادمی البیت نظفوا بیتکم ۲- یا صادقی الکلام سبشروا بحسن العاقبة
 ۳- یا سارقی البلد انظرو عاقبتکم
- (۴) منادی جہی برضمہ کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا حامد کل ولا تسرف ۲- یا حارس انظر عاقبتک
 ۳- یا موسی لا تخف انک انت الاعلی
- (۵) منادی جہی بالالف کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا خادمان نظفوا بیتکما ۲- یا طالبان اذہبا الی المدرسة
 ۳- یا معلمان انصرا تلامیذ لما
- (۶) منادی جہی بالواو کی تین مثالیں لکھیں:
- ۱- یا مجتهدون سبشروا بحسن ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة
 العواقب
 ۳- یا شاہدون اشہدوا بالعدل

التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا راعی الغنم
یا۔۔ حرف ندا یعنی علی السکون
راعی منادی منصوب بالفتح الظاہرۃ لآ نہ مضاف
الغنم مضاف الیہ مجرد بالکسرة الظاہرۃ
(ب) اعرب الامثلة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- یا ظالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار
۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف ندا یعنی بر سکون
ظالمین	منادی منصوب بالياء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمة مضاف
الظلم	مضاف الیہ مجرد بہ کسره
وخیمة	خبر مرفوع برضمة
۲- یا	حرف ندا یعنی بر سکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نہی یعنی بر سکون
تلعبا	فعل نہی، ابتدا ضمیر مشترک اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جز النار مجرد علامت جر کسره
۳- یا	حرف ندا یعنی بر سکون
علی	منادی مرفوع برضمة
لا	حرف نہی یعنی بر سکون
تتسلق	فعل نہی مجرد انت اس میں ضمیر مشترک فاعل
الاشجار	مفعول بہ منصوب برفتح
۴- یا	حرف ندا یعنی بر سکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مشترک فاعل

نفس مضاف، ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول یہ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالمضاف ہے۔

الممنوع من الصرف

(۱) العلم الممنوع من الصرف

ترجمہ	الامثلة
سعاد نے پڑھا	۱- قرأت سعاد
میں نے سعاد کی تعریف کی	التیبت علی سعاد
میں نے لندن دیکھا	۲- زرت لندن
طالب علم لندن سے آیا	جاء الطالب من لندن
ہم نے نیویارک دیکھا	۳- شاهد نائیو یورک
سیاح نیو یارک گیا	ذهب السائح الی نیو یورک
میں نے عثمان کو دیکھا	۴- راہت عثمان
میں نے عثمان کا شکر یہ ادا کیا	شکرت لعثمان
احمد آیا	۵- جاء احمد
میں نے احمد کو بدلہ دیا	اعطیت المكافاة لاحمد
عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی	۶- اشتهر بعدله عمر
میں نے عمر کی پیروی کی	التدیت بعمر

البحث:

اذا تأملت الاسماء التي في آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا اردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئا جديدا فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربي: اي انه ليس من وضع العرب ويسمى علما اعجميا وان نيو يورک علم يتالف من كلمتين امتزجت احدهما بالآخرى فاصبحتا كلمة واحدة وان عثمان علم في آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته ويمائل وزنه وزن الافعال وصورتها فان احمد في وزنه يشبه الفعلين اکرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثي مذکور اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هي صفات الاعلام التي في الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايتها في المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة وفي المثال الثاني

مجرورة' ولكنك اذا ناملت حركات او اخرها رايت انها رفعت بضمة طاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخرى ولكنها في حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخرى وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او مبعث من الصرف: لان الصرف والتنوين بمعنى واحد.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بات معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نو یارک علم اور مرکب انتزاجی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذکورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرد۔ ان کی حالت رفعی میں ضمہ ظاہرہ آیا ہے اور حالت نھسی میں فتح ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتح آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوين ويجوز بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثاً

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مرکباً ترکیباً مزجياً

(د) إذا كان مزيداً فيه الف و نون

(ه) إذا كان على وزن الفعل

(و) إذا كان مذكراً ثلاثياً مضموم الأول مفتوح الثاني

ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتح آتا ہے جبکہ:

- (الف) وہ مؤنث ہو۔
 (ب) وہ عجمی لفظ ہو۔
 (ج) وہ مرکب استزاجی ہو۔
 (د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔
 (ه) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔
 (و) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

(۲) الصفة الممنوعة من الصرف

صفت ممنوع از صرف

ترجمہ	الامثلة
لڑکا پیاسا ہے میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا پیاسے پہ بھل نہ کر تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا	۱- الولد عطشان سقیمت ولدا عطشان لا تبخل علی عطشان انت اسبق منی ۲- لم یکن غیرک اسبق منی لست باسبق من علی ۳- وقف جنود منی تقابلت مع جنود منی جاء الارلاد ثلاث نظرت الی اولاد ثلاث ۴- دخل المدرسة بنات اخر مررت بنات اخر

البحث:

إذا القیت نظرة الی الامثلة السابقة؛ رایت انها تشتمل علی الكلمات:
 عطشان- واسبق- ومنی- وثلاث- واخر- فعطشان تدل علی ذات متصفة
 بالعطش؛ واسبق تدل علی ذات متصفة بالزيادة علی غیرها فی السبق؛ ومنی و
 ثلاث كلاهما يدل علی اشیاء اتصفت بانها رتب ترتیباً عددیاً خاصاً لان معنی

”وقف حنود منى“ انہم وقفوا کل اثنین منهم معاً ومعنی ”جاء الاولاد ثلاث“ انہم جاء وا کل ثلاثة منهم معاً، اما کلمة ”اخر“ فدل علی ذوات مغایرة لغيرها، ومن ذلک یتضح لک ان کل کلمة من الکلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تامل الصفات مرة اخری ترى ان ”عطشان“ علی وزن فعلان، وان ”اسبق“ علی وزن افعال، وان ”منى“ و ”ثلاث“ لفظان للعدد علی صورة خاصة، و مثلهما احاد- وموحد- وعشار- ومعشر- وان کلمة ”اخر“ جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن عراب هذه الصفات رايتها فی الأمثلة إما مرفوعة، وإما منصوبة، وإما مجرورة، ورايت انها ترفع بالضممة، و تنصب بالفتحة، ولكنها تجر بالفتحة، ووجدت انها خالية من التنوين أو ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان، اسبق، منى، ثلاث اور اخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ منى اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ ”وقف حنود منى“ تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے اور ”جاء الاولاد ثلاث“ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مغایر ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بردوزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعال ہے۔ منى اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اور کلمہ اخر لفظ اخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصی میں فتحة آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتحة آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں توین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔

القاعدة:

(۱۵۶) تمنع الصفة من الصرف و تجر بالفتحة نيابة عن الكسرة.

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) إذا كانت على وزن أفعال

(ج) في احاد و موحد إلى عشار و معشر و في كلمة "آخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتح

آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعال کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ آخر ہو۔

(۳) الممنوع من الصرف لصيغة منتهى

الجموع او الف التانيث

(منتهى الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

ترجمہ

الامثلة

- | | | |
|-----------------------------|---------------------|-----|
| مدارس بنائے گئے | انثنت مدارس | ۱- |
| میں نے مدارس ملاحظہ کئے | شاهدت مدارس | ۲- |
| میں نے مدارس میں پڑھا | تعلمت فی مدارس | ۳- |
| یہ چڑیاں ہیں | هذه عصافير | ۴- |
| چڑیوں کو میں نے آزاد کر دیا | اطلقت عصافير | ۵- |
| چڑیوں کے ساتھ مت کھیل | لا تلعب بفصافير | ۶- |
| یہ صحراء ہے | هذه صحراء | ۷- |
| میں نے صحراء عبور کیا | اخترقت صحراء | ۸- |
| اونٹ صحراء میں چلا ہے | يمر الجميل في صحراء | ۹- |
| شريف بچہ بڑی نعمت ہے | الولد التحيب نعمي | ۱۰- |

- ۱۱ - ما رایت نعمی كالصحة میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی
 ۱۲ - قابل النعمة بنعمی تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الكلمات: مدارس، و عصفير، و صحراء، و نعمی
 تجد ان مدارس جمع تكسير به الف زائدة بعدها حرفان، وان عصفير جمع تكسير
 ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجي على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع
 اما صحراء ونعمی فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة، والثانية مختومة
 بالف التانيث المقصورة.

واذا بحثت عن حركات او اخر هذه الكلمات رايت انها ترفع بالضممة
 وتنصب بالفتحة وتجر بالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذكوره بالا مثالوں میں مدارس، عصفير، صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں
 مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصفير ایسی جمع تکسیر
 ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان
 دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهی الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانیث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانیث
 ممدودہ اور دوسرے کے آخر میں الف تانیث مقصورہ ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ حالت نصی
 میں فتح اور حالت جری میں بھی فتح آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعہ الصرف ہیں یعنی ان پر تثنیہ
 نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف ويجر بالفتحة لياية عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بالف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بالف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے

سره کے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ تہی الجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

(۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

(ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

ترجمہ	الامثلة
۱- میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سراہا	اثبت على اسبق اللاعبين
میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا	سلمت على التلميذ الاسبق
۲- انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے	يجب الاكثار من مدارس الصناعة
قومیں مدارس کے ذریعے ترقی کرتی ہیں	بالمدارس ترقى الامم
۳- میں باغ کی چڑوں سے سرور ہوا	سورت من عصفير الحديقة
میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما	طربت من العصفير
۴- عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں	تسير القوافل بصحراء العرب
صحراء میں پانی کم ہوتا ہے	يقل الماء بالصحراء

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق و مدارس و عصفير و صحراء ممنوعة من الصرف وعرفت ان الممنوع من الصرف يجز بالفتحة نيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات الممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت النظر فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبعت اى كلمة ممنوعة من الصرف وهى مضافة او فيها ال لرايت انها تجز بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسبق، مدارس، عصفور اور صحواء ممنوعہ
الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے
فتح آیا ہے لیکن مذکورہ بالا مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد
ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال
داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آسکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف
کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہو گئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ
پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) یجر الممنوع من الصرف بالكسرة إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس
پر ال داخل ہو۔

التمرین (۱)

عین فی عبارات الامة كل ممنوع من الصرف مع بیان السبب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں:

- ۱- كانت زينب بنت الحسين الفصح من كثير من الرجال
- ۲- اشتهر معاوية بن ابي سفيان بالحلم وكان يزيد ابنه اقل منه سياسة و كياسة
- ۳- لا تجادل وانت غضبان ولا تأكل وانت شعبان
- ۴- زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى
- ۵- زرت حدائق فيحاء ذات اشجار غناء وازهار كثيرة من حمراء الى صفراء
الى زرقاء
- ۶- ليفربول بلد تجارى عظيم
- ۷- كان سحبان من خطباء الدولة الاموية
- ۸- دخل العمال المصنع رباع و مخمس

٩- لا تال حظوى فى الحياة ولا تظهر بذكرى حسنة بعدها الا بخير العمل
وعمل الخير

حل:

اسماء منع صرف	سبب
١- زينب	علم تانيث
الصح	وصف وزن فعل
٢- معاوية	علم تانيث لفظى
سفيان	علم الف نون
يزيد	علم وزن فعل
اقل	وصف وزن فعل
٣- غضبان	وصف الف نون
شعبان	وصف الف نون
٣- زحل	علم عجم
كواكب	مطلق المجموع
اكثر	وصف وزن فعل
٥- فيحاء غناء	وصف الف تانيث
حمراء صفراء زرقاء	وصف الف تانيث
٦- ليفربول	علم مركب امتزاجى عجمى
٤- سبحان	علم الف نون
٨- رباغ مخمس	وصف عدد خاص معدول
٩- حظوى	الف مقصورة
ذكرى	الف مقصورة

التمرين (٢)

بين الممنوع من الصرف وغيره من الاسماء الاتية مع ذكر الاسباب ثم ضع
خمسة منها فى جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمسیس	بستان	یثرب
اجمل	مضر	ابراہیم	غرف
بتروغراد	عربان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء	شعبان، رمسیس
منصرف اسماء	یثرب، اجمل، مضر، ابراہیم، بتروغراد، عربان، کنائس، جبان، شقراء، رضوان، قراطیس، شکوی، سداس

غیر منصرف اسماء	شعبان، عربان
منصرف اسماء	یثرب، ابراہیم، رمسیس، اجمل، سداس، غرف، مضر، جبان، رضوان، بتروغراد، قراطیس، کنائس
سبب	الف نون، علم اور عجم، وصف، وزن فعل، وصف معدول، ثلاثی محرک الاوسط، الف نون، مرکب احتزاجی، ملحقہ المجموع

جملے

- ۱- یا اهل یشرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ
- ۲- واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی
- ۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به موسیٰ نوراً وهدی للناس تجعلونه قراطیس
- ۴- ذهبت من لاهور الی بتروغراد
- ۵- راہت کٹانس فی لندن

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة مجرورة بالفتحة ومرة مجرورة بالكسرة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتحة اور دوسری مرتبہ مجرور بالكسرة آئیں:

الفصح مناظر بیضاء احادیث ظمان
حل:

ادعو لافصحکم

ما هو بالفصح من الخطيب

مررت بالمناظر البهيجة

سرت الا لاهور وومررت بمناظر

مریحة للقلوب

دخلت فی الحجرۃ البيضاء

کتبت فی کراسۃ بیضاء

المومن یستن باحادیث الی الکریم ﷺ

المومن یشتمنی من احادیث

مررت بالرجل الظمان فاشربته

لست بظمان

التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحده منها علی علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی صفة ممنوعة من الصرف مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها
- (۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی صیغة منتهی الجموع
- (۴) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحده منها علی اسم مخوم بالف التانیث

حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہر ایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

- ۱- رایت عثمان
۲- بشر عیسیٰ علیہ السلام) باحمد ﷺ
۳- لست بالفصح من سبحان
۴- ذهبت من لاہور الی لندن
۵- ما ان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا
ولکن کان حنیفا مسلما
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

- ۱- فانکحوا ما طاب لکم من النساء
۲- لا تحکم وانت غضبان
مثنی وثلاث ورباع
۳- رایت الوردۃ الحمراء فی عاشوراء
(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں معنی الجموع کا صیغہ آیا ہو:
- ۱- ما هذه التماثيل التي انتم لها
۲- اولقد الناس مصابيح فی يوم
عاکفون
الاستقلال
۳- ولا تبشروهن وانتم عاکفون فی
المساجد

- (۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں کوئی اسم آیا ہو جو الف تانیث پر مشتمل ہو۔
- ۱- لا تضرب جلی
۲- لا تقریوا الصلوة وانتم سکاری
۳- زرع الفلاح وردة حمراء

التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نموذج (نمود):

صلیت بمساجد

صلیت . صلی فعل ماضی منی علی السکون والفاء ضمیر فاعل

بمساجد . . . الباء حرف جرّ ومساجد مجرور بالباء وعلامة جرّه الفتحة نیلہ عن الکره لا نہ

ممنوع من الصرف

(ب) اعرب الجملة الالية:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ذهب الی حلوان
۲- عطفت علی اسماعیل
۳- رد النعیمہ باحسن منها
۴- تمتاز مصر بتربة خضراء

حل:

- ۱- ذهب الی حلوان
فعل ماضی منی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا
حرف جرّ منی برفتحہ
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
- ۲- عطفت علی اسماعیل
فعل ماضی منی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا
حرف جرّ منی برفتحہ
مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
- ۳- رد النعیمہ باحسن منها
فعل امر مضاعف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل
مفعول پہ منصوب برفتحہ
باچار احسن مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
من حرف جارّ ہاء مجرور محلا
- ۴- تمتاز مصر بہاء
فعل مضارع معلوم تاء علامت مضارع تانیہ کی علامت ہے
فاعل مرفوع برضمة کیونکہ یہ غیر منصرف ہے توین اس لئے نہیں آئی
حرف جرّ منی بر سکون
مجرور علامت کرہ ہے یہ موصوف بھی ہے

خضراء صفت مجرور برائے موسوف مجرور یہ مجرور بالفتح ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

النعته الحقیقی والسببی

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
1- جاء الرجل المهذب	مہذب شخص آیا	جاء الرجل المهذب اخوه	وہ شخص آیا جس کا بھائی مہذب ہے	
2- حضرت السيدة العاقلة	عقل مند عورت حاضر ہوئی	حضرت السيدة العاقلة امها	وہ عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے	
3- ركب الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركب الحصان الجميل سوار ہوا جس کی زین خوبصورت ہے		
4- اقامت في المنزل الفسيح	میں کشادہ مکان میں ٹھہرا	امت في المنزل الفسيح ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے		

البحث:

نعلم مما تقدم لنا في الجزء الاول ان الكلمات. المهدب، والعاقلة، والجميل، والفسيح، في امثلة القسم الاول تسمى نعوتاً وتوابع لان كل واحدة منها تدل على صفة في الاسم الذي قبلها وتتبعه في اعرابه رفعاً ونصاً وجراً ونعلم ايضاً ان الانما المذكورة قبلها وهي الرجل والسيدة والحصان والمرل يسمى كل منها منعوتاً اور متبوعاً.

ونزيد هنا نقول. ان الكلمات التي سمياها في القسم الاول نعوتاً تسمى ايضاً في القسم الثاني نعوتاً ولكن الا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثاني؟ بلى ان هناك فرقاً واضحاً في المعنى، فالمهدب مثلاً في القسم الاول صفة في الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصنف بالتهذيب حقيقة هو الرجل، ولذلك يسمى هذا النعت نعوتاً حقيقياً اما في القسم الثاني فليس التهذيب في الحقيقة صفة للرجل واسماً بل صفة لما بعده وهو الاح غير انه لما كان للاح ارتباط بالرجل، حاز ان نقول عن صفة الاح انها صفة للرجل، ومن امثلة ذلك يسمى لفظ

للمهذب فى القسم الثانى نعتا غير حقيقى او نعتا سببا وكذلك يقال فى بقية الامثلة.

بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات 'المهذب' العاقلة' الجمیل اور الفسیح نعت یا تابع ہو کر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعت اعراب میں اپنے ماثل کے تابع ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی الرجل' السيدة' الحصان اور المنزل تو ان کو موصوف یا نعت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں المهذب اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف واصل خود "رجل" ہے اس لئے ایسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔ قسم ثانی میں یہی المهذب "رجل" کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو المهذب کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں المهذب "اخ" کی صفت اس "الرجل" کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سبہی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقیقی و سبہی، فالحقیقی مادل علی صفة فی نفس متبوعہ، والسبہی مادل علی صفة فی اسم له ارتباط بالمتبوع.

ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سبہی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔
سبہی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

مطابقة النعت للمنعوت

(نعت اور منعوت کی مطابقت)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
	(لنعت السببی)		(لنعت الحقیقی)
اس مکان کا گن بجگ ہے	هذا منزل ضيق فنانوه	یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق
میں اس درخت پر چڑھا جس کا تان موٹا ہے	تسلقت شجرة غليظة جذعها	میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلقت شجرة غليظة
میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تخت شاندار ہیں	جلست في السرادق الفاخرة ارائكة	میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست في السرادق الفاخر
یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں	هاتان صورتان جميل اطارهما	یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميلتان
میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں	اشتریت بساطین شرقيا نقشهما	میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتریت بساطین شرقین
میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں	عشرت بطائرين غريب شكلهما	میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عشرت بطائرين غریب
یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کی مائیں عقلمند ہیں	هنولاء بنات عاقلة امهاتهن	یہ عقلمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلات
میں ارا بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں	عاشرت اخوانا موسرا آباؤهم	میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشرت اخوانا موسرین

۹- اشفتت علی میں ترس کھاتا ہوں اشفتت علی میں نے ان بچوں پہ
 الصببة المعدمین مفلس بچوں پر الصببة المعدم ترس کھایا جن کے گھر
 والے مفلس ہیں املوہم

البحث:

الكلمات الاخيرة التي اشتملت عليها امثلة القسم الايمن كلها نعوت حقيقية لان كل واحدة منها تدل على صفة في نفس متوعها وهذه الكلمات عنها في القسم الايسر نعوت سببية لانها تدل على صفة فيما له ارتباط بالمتوع. واذنا تاملنا هذه الكلمات في القسمين وجدناها تماثل متبوعها وهو الاسم الذي قبلها في رفعه ونصبه وجره وتماثله ايضا في تعريفه و تنكيره واذنا تاملناها في القسم الايمن وحده حيث هي نعوت حقيقية وجدناها فوق ما تقدم تماثل متبوعها في افراده وتثنية وجمعه وفي تذكيره و نانيته اما في القسم الايسر حيث هي نعوت سببية فانها ترى مفردة سواء اكان متبوعها مفردا ام متي ام جمعا ونرى ايضا مطابقة لما بعدها في تذكيره و نانيته فان كان ما بعدها مذكر كانت مثله وان كان مؤنثا كانت كذلك ولا اعتبار للمنعوت في ذلك اصلا.

بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ ہر ایک کلمہ کسی ایسی صفت پر دلالت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سببیہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔ اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ رفع، نصب، جر اور معرفہ کرہ ہونے میں مطابق ہو کر آئے ہیں۔ پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، ثننیہ، جمع، تذکیر و تانیث میں بھی متبوع کے ساتھ موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سببیہ ہیں وہاں ہر حالت میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا ثننیہ یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر و مؤنث ہونے میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں مصعوت کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔

القواعد:

(۱۶۰) النعت بنوعه يتبع منعوته في رفعه و نصبه و جرّه و في تعريفه و تنكيره.

(۱۶۱) النعت الحقيقي يتبع منعوته فوق ما تقدم في افراده و ثنيتها و جمعه و في تذكيره و ثنيتها.

(۱۶۲) النعت السببي يكون مفردا و براعى في تذكيره و ثنيتها ما بعده.

ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سببی دونوں اپنے منعوے کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، ثنیت، جمع اور تذكیر و تانیث میں بھی اپنے منعوے کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سببی مفرد آتے ہیں اور تذكیر و تانیث میں اپنے ما بعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

النعت حين يكون جملة

(نعت جب جملہ واقع ہو)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے	هذا عمل ينفع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	۱- هذا عمل نافع
میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا	ابصرت رجلا	میں نے ایک تیرنے والے آدمی کو دیکھا	۲- ابصرت رجلا سابحا
میں نے ایک کشتی کو دیکھا جو ڈوب رہی تھی	نظرت الى سفينة غارقة	میں نے ایک ڈوبنے والی کشتی کو دیکھا	۳- نظرت الى سفينة غارقة
وہ دن گزرا جس کی گرمی شدید تھی	مضى يوم حرة	سخت گرمی والا دن گزر گیا	۴- مضى يوم شديد الحر
	شدید		

- ۵- اوقدت مصابحا میں نے تیز روشنی اور اوقدت مصابحا میں نے ایک چراغ قوی النور والا چراغ جلایا نورہ قوی جلا یا جس کی روشنی تیز تھی
- ۶- نصید فی بركة ہم بہت مچھلیوں نصید فی بركة ہم اس تالاب میں کثیرۃ السمک والے تالاب میں سمکھا کثیر شکار کرتے ہیں جس کی مچھلیاں بہت ہیں شکار کرتے ہیں

البیحت:

الكلمات: نافع، وسابحا، وغارقة، وشديد الحر، وقوى النور، وكثيرة السمک، فی امثلة القسم الاول کلها نعوت للاسماء التي قبلها واذا املت الجمل الاخيرة فی امثلة القسم الثاني وهی: ينفع، ويسبح، وتغرق وحره شديد، ونوره قوی وسمکھا کثیر، وجدنتها تودی المعنی انذی ادته النعوت المفردة فی القسم الاول فهی اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحث فی الاسماء التي قبل هذه الجمل تراها جميعا نکرات.

واذا تذکرت ما مر بک فی باب الحال وتدلبرت الامثلة التي تقدمت هناک، علمت ان الحال کما تكون مفردة تكون جملة ايضا ولكن صاحبها لا يكون الا معرفة وبهذا يظهر لک الفرق بين جملة النعت وجملة الحال، فالاولی تكون بعد النکرات والثانية تكون بعد المعارف.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع، سابحا، غارقة، شديد الحر، قوی النور اور کثیرۃ السمک اپنے، قبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء کمرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو منعوت ہمیشہ کمرہ ہوگا۔

القاعدة:

(۱۶۳) الجمل بعد النکرات صفات و بعد المعارف احوال.

ترجمہ:

(۱۶۳) نکرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے ”حال“ ہوتے ہیں۔

التمرین (۱)

ميز النعت الحقيقي من السببي في العبارة الآتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سببی کو الگ الگ بیان کریں:

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الأوروبية في جمالها ورونقها وقد زاد سكانها في الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين-الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت في انحائها وجدت قصورا شامخا بنيانها ومساجد عالية قبابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا ولى كل شتاء ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس يردھا فيقيمون ما شاء واتحت سمانها الصافي اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سببی
مدينة عظيمة، الأوروبية، الاخيرة، عظيمة، الواسعة، الغناء، الموسرون، المعتدل، الجميل	قصورا شامخا بنيانها، مساجد عالية، المتسعة شوارعها، القارس بردها، الصافي اديمها

التمرین (۲)

عين ما في الجمل الآتية من النعوت والخيار والاحوال:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعوت، احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں:

۱- لا تزر احدا والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الثياب ملوث الحذاء فان ذلك عيب كبير

- ۲- الامام العادل كالأب الحانى على ولده يعولهم صغارا ويرشدهم كبارا
 ۳- البرتقال فاكهة لذيذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
 ۳- الاماكن الهادئة خير للسكنى من الاماكن المملوءة بالجلبة والضوضاء
حل:

<u>نوعت</u>	<u>احوال</u>	<u>اخبار</u>
۱- كبير	والسماة ممطرة ميلل الثياب ملوث الحذاء	مطرة عيب كبير
۲- العادل	صغارا كبارا	كالأب الحانى على ولده يعولهم صغارا يرشدهم كبارا
۳- لذيذ طعمها طيبة رائحتها البقاء		فاكهة من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
۳- الهادئة المملوءة		خير للسكنى

التمرين (۳)

ضع فى كل مكان خال نعتا مناسباً:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھیں:

- ۱- الهواء..... منعش للجسام
 ۲- الاكل..... يتخم المعدة
 ۳- الماء..... مضر شربه
 ۴- الطبيب..... يريد المريض سقما
 ۵- المناظر..... تشرح النفوس
 ۶- الاشجار..... تظلل المارة
 ۷- يثق الناس بالتاجر.....
 ۸- الهواء..... يشبط القوى البدنية

- ٩- الحذاء..... يضر القدم
١٠- لاتاكل الطعام.....
١١- سير الاء بالابناء.....
١٢- الاعلام..... تدل على الحزن
١٣- لا تسكن الاماكن.....
١٣- تكرم الشعوب رجائها.....

حل:

- ١- الصافي
٢- الكثير
٣- الكدر
٤- البهجة
٥- الامين
٦- المورقة
٧- الضيق
٨- المكدر
٩- الضيق
١٠- الحار
١١- الاشراف
١٢- البالية
١٣- المخربة
١٣- العظام

التمرين (٢)

ضع لى كل مكان من الاماكن الخالية معنوتا مناسباً:

حل مشق (٢)

في خالي جبهون من مناسب معنوت كادى:

- ١- الباسلون لا يهابون الحرب
٢- الذهب.... نفيس
٣- الكثير يطفى صاحبه
٤- الخربة ماوى اليوم
٥- الزمرد..... كريم اخضر
٦- ظهرت فى السماء.... كثيفة
٧- هبت.... اقتلعت الاشجار
٨- اشترت.... جامعا
٩- نزل من السماء.... غزير
١٠- الصديق..... محبوب

حل:

- ١- الرجال
٢- معدن
٣- المال
٤- حجر
٥- سحابة
٦- رباح
٧- حصانا
٨- المخلص
٩- مطر
١٠- المخلص

التمرین (۵)

كون جملا تكون فيها الاوصاف الاتية نعوتا:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں:

- ۱- طویل - کریمہ طباعہ - باسقة فروعہا - سخی - کثیر مالہ
- ۲- صادق - موثر کلامہ - شجاع - نظیفہ ملبسہ - حسن ہندامہ
- ۳- مہیب مشرقہ ساطع نورہ - حالک ظلامہ - عالیات

حل:

- ۱- الجممل حیوان طویل جاء صديقي کریمہ طباعہ فی البستان نخل
- باسقة فروعہا ذلك غني سخی ذهب الرجل الكثير مالہ
- ۲- العالم رجل صادق رايت الخطيب الموثر الفلاح رجل شجاع
- کلامہ
- هذا خادم نظيفة دخل رجل حسن ہندامہ
- ملبسہ
- ۳- الاسد حیوان مہیب فی المشرق شمس مشرقہ طلع البدر ساطع نورہ
- هذا ليل حالک ظلامہ هنولاء نساء عالیات

التمرین (۶)

كون جملا تكون فيه الاوصاف الاتية نعوتا سببية:

حل مشق (۶)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سبب بن کر آئیں:

- ۱- عاقل - متلالی - شاق - جمیل - واسع
- ۲- مذنب - المسافر - الغائب - المحسن - الفقير

حل:

- ۱- هذا تمديد عاقل اخوه ذهب عالم متلالی جينه هذا جميل شاق راسه

هذا منزل جميل منظره حضرت مدرسة واسعا
ميدانها

- ۲- حضر الفلاح المذنب جاء البدوي المسافر ابوه جاء التلميذ العائب
صهره
دخل الخياط المحسن خرج الامير الفقير ابوه
اخوه

التمرين (٤)

حول في جمل مفيدة الاوصاف السببية الاتية الى نعوت حقيقية:

حل مشق (٤)

درج ذیل اوصاف سبب کو نعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- شدید بردہ - متلاطم موجہ - لذیذ طعمہ - نافع علمہ
۲- ضعیف نورہ - ملتفتہ اشجارہ - مائلہ اغصانہ - مفتحة نوافذها

نعت حقیقیہ:

- ۱- برد شدید - موج متلاطم - طعم لذیذ - علم نافع
۲- نور ضعیف - اشجار ملتفتہ - اغصان مائلہ - نوافذ مفتحة

جملے:

- | | | |
|-------------------|---------------------|-------------------------|
| اليوم برد شديد | في البحر موج متلاطم | للتفاح طعم لذیذ |
| التفسير علم نافع | للمصباح نور ضعیف | في البستان اشجار ملتفتة |
| للشجر اغصان مائله | للحجرة نوافذ مفتحة | |

التمرين (٨)

كيف تحول النعت المفرد المذكور في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة

ثم الى العشى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٨)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھر حثیہ و جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں۔

عدو عاقل خير من صديق جاهل

حل:

عدوة عاقلة خير من صديقة جاهلة
عدوان عاقلان خير من صديقين جاهلين
اعداء عاقلون خير من اصدقاء جاهلين
عدوتان عاقلتان خير من صديقتين جاهلتين
عدوات عاقلات خير من صديقات جاهلات

التمرين (٩)

حول النعوت المفردة في الجمل الآتية الى جمل وضعية:

حل مشق (٩)

درج ذيل جملوں میں نعوت مفردہ کو جمل وصفیہ میں بدل دیں:

- ١- مررت بحی نزدحم بالسكان
- ٢- سمعت صوتا مطربا
- ٣- نالت مصر منزلة عانية
- ٤- سقيت كلبا لا هشا
- ٥- قليل مدبر خير من كثير مبثر
- ١- اقبل نصحا نالعا من اخ مخلص

حل:

- ١- مررت بحی نزدحم بالسكان
- ٢- سمعت صوتا مطرب
- ٣- نالت مصر تعدو منزلة
- ٤- سقيت كلبا يلهت
- ٥- قليل يدبتر خير من كثير مبثر
- ١- اقبل نصحا ينفع من اخ مخلص

التمرين (١٠)

حول الجمل الوصفية في العبارات الآتية الى نعوت مفردة:

حل مشق (١٠)

درج ذيل جملوں میں جمل وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں:

- ١- قابلت ولدا يصيح
- ٢- سمعت خطيبا يوتر في سامعيه
- ٣- احب كل عامل يتقن عمله
- ٤- شاهدنا قطارا سيرة سريع

۵- عطف علی فقیر نفسہ عقیفة ۶- رکت باخرة غرہا جمیلة

حل:

- ۱- قابلت ولدا صانحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیہ
 ۳- احب کل عاملہ متقن عملہ ۴- شاهدا قطارا سریعا سیرہ
 ۵- عطف علی فقیر النفس ۶- رکت باخرة جمیلة العرف

التمرین (۱۱)

ما الدی تحدیثہ من التعلیر فی الحصل الاتیة لتجعل الاحوال الی بها نعونا

حل مشق (۱۱)

- اُرآپ درج ذیل احوال و نعوت سے چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی
- ۱- جاءت البنت تضحك ۲- رکت الحصان حامحا
 ۳- طهر النور ساطعا ۴- ابصرنا الرق بلمع
 ان میں ہر ذوالحال کو نکرہ بنا دینے سے احوال سے نعوت بن جائیں گے۔
- ۱- جاءت بنت تضحك ۲- رکت الحصان الجامع
 ۳- ظهر النور الساطع ۴- ابصرنا رقا بلمع

التمرین (۱۲)

غیر کل جملة من الجمل الاتیة لتجعل الاحوال الی بها نعونا

حل مشق (۱۲)

- درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں
- ۱- الحجره نظیمة ۲- الحدیقة ناصرہ ازہارہا
 ۳- الدرر مفہوم ۴- الزہرہ ناصع بیاضہا
- حل:
- ۱- الحجره لنظیمة ۲- الحدیقة الناصرہ ازہارہا
 ۳- الدرر المفہوم ۴- الزہرہ الناصع بیاضہا

التمرین (۱۳)

- (۱) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت حقیقی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیه والجمع
- (۲) کون ست جمل تشتمل کل واحده منها علی نعت سببی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثنیه والجمع
- (۳) کون ست جمل یکون النعت فی الثلاث الاولی منها جمله اسمیه وفی الثلاث الثانیة جمله فعلیه
- (۴) کون ست جمل تكون الحال فی الثلاث الاولی منها جمله اسمیه وفی الثلاث الثانیة جمله فعلیه

حل مشق (۱۳)

- (۱) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر مؤنث مفرد تثنیہ جمع پیش کریں:

۱- ہذا رجل عالم ۲- تلك امرأة عالمة

۳- هذان رجلان عاقلان ۴- هاتان امرأتان سامعتان

۵- هؤلاء رجال مهابون ۶- هؤلاء نساء شاهدات

- (۲) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت سببی ہو منعوت کو مذکر مؤنث مفرد تثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

۱- دخل التلميذ العاقل ابوه ۲- جاء خصمان عجب عظمهما

۳- هؤلاء رجال خضيب حرنهم ۴- جاءت امرأة موسر والدها

۵- اهدت طالبتان ضيقة حجرتهما ۶- دخلت النساء المعدم خادمهن

- (۳) چھ جملے بنائیں پہلے تین جملوں میں نعت جملہ اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملہ فعلیہ ہو:

۱- حضر تلميذ ابوه عاقل ۲- رايت ورده اصمرو لونها

۳- هذه حديقة اشجارها جميلة ۴- رايت عالما يرفع درسه

۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه ۶- سمعت خطيبا يوتر كلامه

- (۴) چھ جملے بنائیں پہلے تین میں حال جملہ اسمیہ اور دوسرے تین میں جملہ فعلیہ ہو:

۱- لا تقربوا الصلاة وانتم سكارى ۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

- ۳- لقیبی خالد وانا راکب علی الدراجة ۴- جاء واباهم عشاء یکون
۵- جاء الجندي یمشی ۶- نهض الخطیب یتسم

التمرین (۱۴)

صف حجرۃ نومک وتعمد ان تاتی فی موضوعک بكثير من النعت ثم بین فی جداول ما کان منها حقیقیا وما کان سببیا وما کان جملة

حل مشق (۱۴)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں:

نومی واسعة نظيفة . لها باب ونافذتان . فيها كرسى مريح
وسرير مريح وبساط شرفى يتتهج منظر حدرانها مزينة الخرائط
الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطارهما كما توجد
فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب
والاقدم والاوراق

انا احب هذه الحجرۃ واحافظ على نظافتها لاننى اقرا فيها وانا
وفى الجملة فان حجرۃ نومی انيسى وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة - مريح - مريحة - مزينة - متنوعة	جميل اطارهما	نوعها جميل - يتتهج منظرها

التوكيد

- | الامثلة | ترجمہ |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- حادثنى الوزير نفسه | وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی |
| ۲- قابلت الوزير نفسه | میں نے خود وزیر سے ملاقات کی |
| ۳- كتبت الى الوزير نفسه | میں نے خود وزیر کو لکھا |
| ۴- احترقت الدار كلها | گھر جل گیا سارے کا سارا |
| ۵- قرأت الكتاب كله | میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام |
| ۶- فرغت من الاعمال كلها | میں فارغ ہو گیا تمام کاموں سے |

- ۷- نوح الاخوان كلاهما
 ۸- ذبحا الكبشين كليهما
 ۹- سكتا في المنزلين كليهما
 ۱۰- رابت التمساح التمساح
 ۱۱- حضر حضر الغائب
 ۱۲- لا لا اخوان العهد
 ۱۳- انت المعلوم انت المعلوم
- دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے
 ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیئے
 ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر
 میں نے مگر چمچہ کو دیکھا مگر چمچہ کو
 نائب حاضر ہوا حاضر ہوا
 نہیں میں بدعہدی نہیں کروں گا
 تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

البحث:

اذا قلت حادثي الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان محادثة الوزراء ليست من الامور الهينة وربما يتوهم ان الذي حادثك هو وكيله او امين سره او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفنا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذا ذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثي الوزير نفسه على نحو ما في المثال الاول فانك ان فعلت ذلك تاكد المعنى الحقيقي ولم يبق هناك مجال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه في الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين.

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول في نفسه: لعل الذي احترق في الدار اثانها او ابوابها او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما في المثال الرابع فبذلك يتاكد المعنى الحقيقي عند السامع ولا يبقى له في الفهم ملهب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل في الامثلة الثلاثة الثانية توكيدا ايضا ويؤكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها في ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذي نجح هو احدهما فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتاكد المعنى الذي اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهي لافادة الشمول ككل وجميع ولا يؤكد بها الا المشي المذكر ومثلها في المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمشي المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التي مرت بك وهي النفس والعين وكل

و جميع وكلا وكلتا توافق الاسماء الموكدة بها فى المعنى وتخالفا فى اللفظ سمي التوكيد بها توكيدا معنويا.

و بالبحث فى جميع الفاظ التوكيد المعنوى التى تراها فى الامثلة المتقدمة وفى جميع الامثلة الاخرى تجد اولاً انها تتبع الموكد فى اعرابه وثانياً ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق الموكد فى تذكيره و تانيته وفى الفراهه و تثنيته و جمعه.

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هى التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت المعلوم وهى جملة واذا بحثت فى سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يوكد اللفظ الذى ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلك يسمى كل لفظ من الالفاظ المعادة هنا توكيدا ولما كان التوكيد فى هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمي التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوى فى انه يتبع ما قبله فى اعرابه.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”حادثنى الوزير“ (وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے دیکل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگئی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ ”نفسہ“ کو توكيد کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ”وزير“ کو موكد کہتے ہیں کلمہ ”نفس“ کی طرح کلمہ ”مين“ کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیجئے ہیں کہ ”احترقت الدار“ تو سامع یہ خیال کر لیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا ”دار“ کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے ”كلها“ بڑھا دیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ ”كل“ بھی توكيد ہے لفظ ”كل“ کی طرح لفظ ”جميع“ کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ ”كلتا“ لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ حثیہ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ ”كلتا“

آتا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ ”النفس‘ العین‘ کل‘ جمع‘ کلا اور کلنا“ ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکدہ کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد و جثنیہ اور جمع ہونے میں موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ کرر آئے ہیں مثلاً التماسح (اسم) حضور (فعل) لا (حرف) اور انت المعلوم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان کرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع ہوتا ہے۔

القواعد:

(۱۶۳) التواکید: تابع بذکر فی الکلام لدفع لافد بتوہمہ السامع مما لیس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی.

(۱۶۵) التوکید المعنوی یكون بالفاظ ہی: النفس‘ والعین‘ و کل‘ و جمع‘ و کلا‘ و کلنا‘ و یحب‘ أن یصل کل منها بضمیر یطابق المؤکد.

(۱۶۶) التوکید اللفظی یكون بإعادة اللفظ اسماً أو فعلاً أو حرفاً، أو جملةً.

ترجمہ:

(۱۶۳) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی نفس، عین، کل، جمع، کلا اور کلنا کے ذریعے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو موکدہ کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو کرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو فعل ہو حرف ہو یا جملہ ہو۔

توکید الضمیر المتصل والمستتر

ترجمہ

الامثلة

میں نے خود فریضہ ادا کیا

۱ - قیمت انا بالواجب

۲- ما جاءك انت احد	تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا
۳- سلمت عليه هو	میں نے خود اسے سلام کیا
۴- دهشنا نحن انفسنا	ہم خود حیران ہو گئے
۵- ذعرت انت نفسك	خود تجھے ڈرایا گیا
۶- جنبواهم انفسهم	وہ خود بزدل ہو گئے
۷- اسرج انا القوس	میں گھوڑے پر خود زین کتا ہوں
۸- افتح انت النافذة	تو خود کھڑکی کھول
۹- فرید قرا هو الكتاب	فرید نے خود کتاب پڑھی
۱۰- اسرج انا نفسی القوس	میں خود گھوڑے پر زین کتا ہوں
۱۱- افتح انت نفسك النافذة	تو خود کھڑکی کھول
۱۲- فرید قرا هو نفسه الكتاب	فرید نے خود کتاب پڑھی

المبحث:

التاء من قمت والكاف من جاءك والهاء من عليه في الامثلة الثلاثة الاولى كلها ضمائر متصلة وقد اكد كل منها توكيدا لفظيا بضمير رفع منفصل ولو تدبرت جميع الضمائر المتصلة على اختلاف انواعها سواء اكانت في محل رفع ام في محل نصب ام في محل جر لوجدتها تؤكد توكيدا لفظيا بضمائر الرفع المنفصلة.

والضمائر نا من دهشنا والتاء من ذعرت والواو من جنبوا في الامثلة الثلاثة الثانية كلها ضمائر رفع متصلة وقد اكد كل منها توكيدا معنويا بالنفس بعد توكيده بالضمير المنفصل ولو تدبرت جميع ضمائر الرفع المتصلة الموكدة بالنفس او العين لوجدتها لا تؤكد هذا التوكيد الا بعد توكيدها بالضمائر المنفصلة.

تامل الضمائر المستمرة في الامثلة الباقية تجد حكمها في التوكيد اللفظي وكذلك في التوكيد المعنوي بالنفس والعين حكم الضمائر المتصلة المتضمنة.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاءك" میں كاف اور "عليه" میں هاء سب ضمائر متصل ہیں اور ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمیر مرفوع متصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصل پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں، محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمیر مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں ”دھشنا“ میں تا ”ذعرت“ میں تا اور ”جبنوا“ میں واؤ ضائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی توكيد پہلے تو ایک ضمير منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی توكيد معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضائر رفع متصل کی توكيد لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضائر منفصل سے ان کی توكيد ہو چکی ہو۔

القواعد:

(۱۶۷) الضائمر المتصلة والمسترة تؤكد توكيداً لفظياً بضائمر الرفع المنفصلة.
(۱۶۸) لا تؤكد ضائمر الرفع المتصلة والمسترة بالنفس والعین إلا بعد توكيدها بضائمر الرفع المنفصلة.

ترجمہ:

(۱۶۷) ضائر متصلہ اور مستترہ کی توكيد لفظی ضائر مرفوع منفصل سے ہوتی ہے۔
(۱۶۸) ضائر مرفوع متصلہ اور مستترہ کی توكيد لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضائر منفصل سے ان کی توكيد ہو چکی ہو۔

التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية التوكيد والمؤكد واشكلهما ومیز التوكيد اللفظی من التوكيد المعنوی.

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توكيد اور موكد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توكيد لفظی توكيد معنوی سے الگ کریں:

- ۱- ہشی الناس جمعہم علی العامل المجد
- ۲- الملك كله لله
- ۳- تفقدت انا نفسی اشجار البستان فوجدتها جميعاً مشمرة
- ۴- اطع والدیک کلیمہا واعطف علی اخوتک جمعہم
- ۵- ایاک ایاک النمیمہ
- ۶- عاد الرسول عینہ یحمل البشری
- ۷- رکت الزورق عینہ مع صلیقی کلیمہا

- ٨- اجل ' اجل سيلقى الجاني جزاءه
 ٩- قطعنا نحن انفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام
 ١٠- باع المسافر داريه كليهما وقبض الثمن كله
 ١١- واسية الا نفسى اكثر مما واساه اخواه انفسهما
 ١٢- غربت غربت الشمس
 ١٣- حذار حذار من الاهدال

لفظى / معنى	موكد	توكيد	
معنوى	الناس	جميعهم	١-
معنوى	الملك	كله	٢-
لفظى ومعنوى	تفقدت "نا" خمير	انا نفسى	٣-
معنوى	فوجدتها "ها" خمير	جميعا	
معنوى	والديك	كليهما	٤-
معنوى	اخوتك	جميعهم	
لفظى	النميمة	اياك اياك	٥-
معنوى	الرسول	عينه	٦-
معنوى	الزورق	عينه	٧-
معنوى	صديقى	كليهما	
لفظى	جزاء	اجل اجل	٨-
لفظى ومعنوى	قطعنا	نحن انفسنا	٩-
معنوى	الطريق	كله	
معنوى	داريه	كليهما	١٠-
معنوى	الثمن	كله	
لفظى ومعنوى	واسيته	انا نفسى	١١-
معنوى	اخواه	انفسهما	
لفظى	الشمس	غربت غربت	١٢-
لفظى	الاهدال	حذار حذار	١٣-

التمرين (٢)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية توكيدا معنويا مناسبيا واضبط آخره بالشكل:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اور اس کے آخر پر اعراب لگادیں۔

- | | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| ۱- تلف الاثاث..... | ۲- بہت لمر البستان..... |
| ۳- ابوہ واخوہ..... يعطفان عليه | ۴- احفظ عينك.... من وهج الشمس |
| ۵- احترق الحطب..... | ۶- اخوك.... هو الذي نقل الخبر |
| ۷- اشعرت الحصانين..... | ۸- العقلاء..... يكوهون الشقاق |
| ۹- زارنا المدير..... | ۱۰- انت..... الذي بدأت الشر |

توكيد معنوی:

- | | |
|-----------|-----------|
| ۱- جميعها | ۲- كله |
| ۳- كلاهما | ۴- كليهما |
| ۵- كله | ۶- نفسه |
| ۷- كليهما | ۸- كلهم |
| ۹- نفسه | ۱۰- نفسك |

التمرین (۳)

ضع موکدا مناسباً فی کل مکان من الامکنۃ الخالیۃ فی الجملۃ الاتیۃ:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھ دیں:

- | | |
|------------------------------------|------------------------------|
| ۱-..... الفسھم لا یحبونہ | ۲-..... کلھا نظیفۃ |
| ۳-..... دع اللہ ان الوقت ثمین | ۴- انطقات..... کلھا |
| ۵-..... کلتاہما مفرور قتان بالدموع | ۶-..... لا افشی سر الصدیق |
| ۷-..... کلتاہما ملوثان بالمداد | ۸-..... الصدیق یافتی |
| ۹- احسن الی..... کلیہما | ۱۰- عاود المریض..... عنینہ |
| ۱۱-..... اعینہما لم تثمر | ۱۲- قرأت..... کلہ الا صفحتین |

موکد:

- | | |
|-----------|-----------|
| ۱- الخدام | ۲- الحجرۃ |
|-----------|-----------|

۳- انت نفسك	۳- النار
۵- عيناه	۶- انا نفسي
۷- الورتان	۸- الصديق
۹- والديك	۱۰- الامير
۱۱- الشجرتان	۱۲- الكتاب

التمرین (۴)

كون جملا تجى فيها الالفاظ الالية موكدة تو كيدا معنويا بحيث تقع الالفاظ
مرة مرفوعة ومرة منصوبة ومرة مجرورة:

حل مشق (۴)

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ توكید معنوی آجائے
نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم	المسافرون	البسط الشرقية	الفتاة المهذبة
الجوادان	الشجرتان	الرجال الموسرون	القاضى

حل:

الحاکم

الحاکم نفسه شرب الشای - رایت الحاکم عينه يشاور

الوزراء - مررت بالحاکم نفسه يخاطب الموظفين.

المسافرون

المسافرون كلهم ذاهبون الى المحطة - شاهدت المسافرين

كلهم ياكلون الطعام - مررت بالمسافرين كلهم يشربون اللبن

البسط الشرقية

البسط الشرقية كلها وضعت على الارض - فرشت البسط

الشرقية كلها للضيوف - جلس الناس على البسط الشرقية

كلها

الفتاة المهذبة

الفتاة المهذبة نفسها تامر بالمعروف - رایت الفتاة المهذبة

نفسها تعلم اخواتها - قلت للفتاة المهذبة نفسها انصرى

اخواتك

الجوادان	الجوادان كلاهما سريعان - شاهدت الجوادين كليهما
	يسرعان في الميدان - فرشت الرمل في حجرة الجوادين كليهما
الشجرتان	الشجرتان كليهما مثمرتان - رايت الشجرتين كليهما لم تورقا - نظرت الى الشجرتين كليهما قطعنا
الرجال الموسرون	الرجال الموسرون كلهم في يسر - رايت الرجال الموسرين كلهم في يسر - نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
القاضي	جاء القاضي نفسه في السوق - رايت القاضي نفسه في مجلس القضاء - مرتت بالقاضي عنه في مجلس النكاح

التمرين (٥)

ضع من الجملة لا ینجح الکسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٥)

لا ینجح الکسلان سے چار ایسے جملے بتائیں کہ ان میں ایک دفعہ اسم کی پھر فعل حرف اور جملہ کی توكید لفظی آجائے:

- ۱- لا ینجح الکسلان الکسلان
 ۲- لا ینجح لا ینجح الکسلان
 ۳- لا - لا ینجح الکسلان
 ۴- لا ینجح الکسلان لا ینجح الکسلان

التمرين (٦)

اكد ما في الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمستترة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متصلة اور ضمائر مستترة کے ساتھ توكید لفظی لائیں

- ۱- اکتبوا.....
 ۲- اذہبا.....الى البستان
 ۳- من ابائکم.....بہذا
 ۴- ساسافر.....الى لبنان
 ۵- ربین.....المائدة
 ۶- اتتنا....الاخبار
 ۷- لم یسلم علیہ.....احد
 ۸- زارنی.....رسول الامیر

۹- سنبلس.... تحت الشجرة ۱۰- دع..... المزاح

حل:

- | | |
|-----------------------|----------|
| ۱- انتم على الكراسيات | ۲- انتما |
| ۳- انتم | ۴- نحن |
| ۵- انتن | ۶- ازا |
| ۷- هو | ۸- اياي |
| ۹- نحن | ۱۰- انت |

التمرین (۷)

اكد ما في الجمل الاتية من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المستتره
توكيدا معنوها بالنفس او العين:

حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا میں کے
ذریعہ توكید معنوی لائیں:

- | | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| ۱- اجلس..... حيث اجلس | ۲- هودوا.... المريض |
| ۳- تعودى.... العلم | ۴- ادر من..... الظهير المنزلى |
| ۵- اشعرت..... اثاث المنزل | ۶- اسرجا.... الخيل |
| ۷- اقليم..... اشجار الحديقة | ۸- عرج محمد وعاد..... بعد ساعة |
| ۹- فتولى..... تنسيق | ۱۰- هل سمعتم..... هذه القصة |

حل:

- | | |
|---------------|-----------------|
| ۱- انت نفسك | ۲- انتم نفسكم |
| ۳- انت نفسك | ۴- انتن انفسكن |
| ۵- انا عيني | ۶- انتما عينكما |
| ۷- انا عيني | ۸- هو نفسه |
| ۹- نحن انفسنا | ۱۰- انتم انفسكم |

التمرین (۸)

کون ثلاث جمل بیجی فیہا المثنیٰ موکدا بکلا او کلنا بحيث یكون فی
الاولی مرفوعا و فی الثانیة منصوبا و فی الثالثة مجرورا

حل مشق (۸)

تین جملے بتائیں ان میں شنیہ کو کلا اور کلنا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح
کہ کلا اور کلنا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلمیذان کلاهما فی الفصل

استاذت التلمیذتان کلثاهما فی الفصل

اخرجت التلمیذین کلیهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلمیذتین کلثیہما من الفصل

کتبت بالقلمین کلیہما

کتبت فی الکراستین کلثیہما

التمرین (۹)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی توکید بالنفس او العین و یكون
الموکد فی الاولی جمع مذکر سالما و فی الثانیة جمع مؤنث سالما و فی الثالثة جمع
نکسیر:

حل مشق (۹)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے
جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع نکسیر ہو:

۱- اجتمع المؤمنون انفسهم فی بلدہم لصلاة الجمعة

۲- اجتمعت الطالبات انفسهن فی کلیتہن للامتحان

۳- تہیا الرجال اعینہم للسفر

التمرین (۱۰)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی توکید بکل او جمیع و یكون الموکد

فی الاولى مفردا وفى الثانية جمع مذکر سالما وفى الثالثة جمع مؤنث سالما

حل مشق (۱۰)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں لفظ کل اور جمع کے ذریعے تاکید آئے پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذکر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو:

- ۱- میراث الارض کلہ للہ
- ۲- اشترى المسافرون جمعہم الوابا فی السوق
- ۳- قرأت المومنات کلہن القرآن

التمرین (۱۱)

- (۱) کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظیا
- (۲)نصب.....
- (۳)جر.....
- (۴)مستتر.....

حل مشق (۱۱)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- هل علمت انت ان اخبرک مریض ۲- قد سافرنا نحن الالاهور
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر نصب متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- من اخبرک انت ان رفیقک ۲- هل ترضاه هو وقد شتمک مریض
- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر جر متصل موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- اشتریت له هو دارا ۲- کتبت لک انت رسالۃ الی ایک
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر مستتر موکد تاکید لفظی آجائے:
- ۱- یسلم هو علی ابیہ ۲- اکتب انا رسالۃ الی امی

التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تشتمل کل منها علی ضمیر رفع موکد بالفس او العین
ویکون الضمیر فی الاولین متصلا وفى الاخیرتین مسترا

حل مشق (۱۲)

چار جملے بتائیں ہر ایک میں ضمیر رفع موکد بانفس یا بالضمین آجائے پہلے دو جملوں میں
ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں متستر ہو:

- ۱- سافرت انا عینی الی لاہور
- ۲- اشريت اذا نفسی رسالة فی السوق
- ۳- زرع هو نفسه نخلا فی البستان
- ۴- خرجت ہی عینہا من دارہا

التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) لمودج (نمونہ):

نظفت بداه کلناهما

نظفت..... نظف فعل ماضی متنی علی التثانی والثناء علامۃ التامیۃ

بداه... یداء قائل مرفوع بالالف لأن فی کل مضاف والضمیر مضاف الیہ یعنی علی الضم
فی محل جر

کلناہما..... کلنا توكید للاسم المعنی قبلہ مرفوع بالالف وهو مضاف والضمیر بعده
مضاف الیہ یعنی علی السکون فی محل جر
(ب) اعراب الجمل الکیة:

حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- دعونا الطیب نفسه
- ۲- احترق اثاث المنزل جميعه
- ۳- هل زارك انت احد اليوم؟
- ۴- اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

۱- دعونا	فعل ماضی متنی برحمتن
نا	ضمیر رفع متصل قائل مرفوع ملامتی برسکون
الطیب	مفعول بہ منصوب برفقہ
نفسه	توكید برائے مفعول بہ منصوب برفقہ مضاف مضاف الیہ
۲- احترق	فعل ماضی متنی برفقہ
اثاث	قائل مرفوع برضه مضاف موکد

مضاف الیہ مجرور بالکسر	المنزل
مضاف 'مضاف الیہ' توکید 'منصوب برفتحہ	جميعه
حرف استفہام جہتی بر سکون	۳- هل
فعل ماضی جہتی بر فتحہ	زار
ضمیر منصوب متصل مفعول بہ 'منصوب محلاً موکد	ک
ضمیر منفصل توکید برائے ضمیر متصل منصوب محلاً	انت
فاعل مرفوع بر ضمہ	احد
فعل امر جہتی بر ضمہ بوجہ اتصال واو جمع 'تم ضمیر مستتر فاعل' توکید	۴- اذهبوا
فاعل مرفوع محلاً یہ توکید لفظی ہے	انتم
توکید برائے فاعل یہ توکید معنوی ہے 'مضاف' مضاف الیہ	انفسکم
حرف جر جہتی بر سکون	الی
مجرور علامت جر کسرہ ہے	الناظر

العطف

ترجمہ	الامثلة
پک گیا آڑو اور انگور	۱- نضج الخوخ والعنب
کھایا میں نے آڑو اور انگور	۲- اكلت الخوخ والعنب
یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے	۳- هذا شجر الخوخ والعنب
بادل گر جتا اور بجلی چمکتی ہے	۴- ترعد السماء وتبرق
بچے چمکنے سے بچے	۵- يخاف الاطفال من ان ترعد بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچتے ہیں
ان ترعد السماء و تبرق	۶- ان ترعد السماء و تبرق فلن اگر بادل گرجتا ہے اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز نخرج نہیں نکلیں گے

البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد كلا منها يشتمل على لفظين تتوسط بينهما واو تفيد اشتراكهما في الحكم وانظر هذين اللفظين تجدهما في الامثلة الثلاثة الاولى اسمين وفي الثلاثة الثانية فعلين ويسمى اللفظ الذي بعد الواو معطوفا او عطفًا واللفظ الذي قبلها معطوفا عليه اما الواو تسمى حرف العطف او اذاته.

واذا تأملت المعطوف في جميع الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال

آخر وحدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعا ونصبا وجرا وجرما ولذلك يسمى المعطوف تابعا والمعطوف عليه متبوعا.

رہا کہ حروف اخری غیر الواو یعطف بها وہی الفاء وثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و منشرح معانیها فیما یاتی۔

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک جملہ ایسے دو لفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا اداة العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ 'ثم' 'او' 'ام' 'لا' 'بل' 'لکن' اور حتی بھی حرف عطف ہیں۔

القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع بتوسط بينه و بين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواو' والفاء' وثم' وأو' وام' ولا' وبل' ولكن' وحتى

ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آجائے: واؤ، فاء، ثم، او، ام، لا، بل، لکن، حتی

معانی حروف العطف

(حروف عطف کے معانی)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- تولی الخلافة ابوبکر وعمر ابوبکر اور عمر خلیفہ ہوئے
- ۲- تولی الخلافة عمرو ابوبکر عمر اور ابوبکر خلیفہ ہوئے
- ۳- صلی الامام ولماموم امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
- ۴- دخل المدرس فوقف التلاميذ مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
- ۵- حکم مصر اسماعیل فتوفیق اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

- ۶- رانا ابوک فحیانا
تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا
- ۷- مات الرشید ثم المامون
رشید فوت ہوا پھر مامون
- ۸- زر عنا القطن ثم جنيناه
ہم نے کیاس بوئی پھر اسے چنا
- ۹- ينقضى الصيف ثم يعود
موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے
- البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولى تجد اداة العطف فى كل منها هى الواو' وتامل المعطوف والمعطوف عليه فيها تجد انهما لم يتقيدا بترتيب فقد يكون المعطوف متاخرا عن المعطوف عليه فى الزمن كما فى المثال الاول' وقد يكون سابقا له كما فى المثال الثانى وقد يكون مصاحبا له كما فى المثال الثالث فالوا اذا لا تفيد ترتيبا بين المعطوف والمعطوف عليه وانما تدل على محض اشتراكهما فى الحكم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانية تجد اداة العطف فى كل منها هى الفاء وتامل المعطوف والمعطوف عليه وفى كل مثال تجد المعطوف دائما ياتى عقب المعطوف عليه من غير تراخ فى الزمن ولو تاملت جميع امثلة العطف بالفاء لوجدتها كذلك ومن هنا كانت الفاء تفيد الترتيب والتعقيب.

تامل الامثلة الثلاثة الاخيرة تجد اداة العطف فى كل منها هى ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف عليه فيها وفى كل مثال آخر يرد عليك لوجدت ترتيبا بينهما ولكنه ترتيب مع تراخ فى الزمن ومن اجل ذلك لا يعطف ثم الا عند ارادة الترتيب والتراخى.

اما حروف العطف السابقة فقد يطول شرحهما اذا سلكتنا الطريق المتقدمة فى البيان ولذلك نلجأ الى الاجمال فنقول.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں واؤ اداة عطف ہو کر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

کبھی تو معطوف اپنے معطوف علیہ سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واؤ معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحكم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداة عطف ہو کر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف

علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا فائدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے:

او فخبیر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بنفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل الخبر علی او فرید (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (تعیین کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اکلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدنا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشعرت دواءة بل فلنما (میں نے دوات بلکہ قلم خریدا)۔

لکن استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السيد لکن خادمه (مردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتى غایت کے لئے جیسے فر الجنود حتى القائد (شکر بھاگ گئے حتیٰ کہ سپہ سالار بھی)۔

القاعدة:

(۱۷۰) حروف العطف تسعة: الواو وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واو للشك او التخيير، وام لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للإضراب، ولكن للاستدراك، وحتى للغاية.

ترجمہ:

(۱۷۰) حروف عطف نوہیں: واؤ مطلق جمع کے لئے، فاء ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخمینہ کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتیٰ غایت کے لئے۔

واو العطف وواو المعية

(واو عطف اور واو معیت)

ترجمہ	الامثلة
میں طلوع فجر کے وقت چلا	۱- سرت و طلوع الفجر
محمد غروب شمس کے وقت آیا	۲- حضر محمد و غروب الشمس
احمد اور حسن نے جھگڑا کیا	۳- تخاصم احمد و حسن
محمود اور نجیب نے اشتراک کیا	۴- اشرك محمود و نجيب
ابراہیم اور خالد نے سفر کیا	۵- سافر ابراهيم و خالد او خالد
بچہ سو گیا اور ماں بھی	۶- نام الطفل والمرضع او المرضع

یا
بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے

البحث:

تامل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذي بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله في الاعراب فما السبب في ذلك اليسست الواو هنا واو العطف؟ نعم الواو هنا غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراك المعطوف والمعطوف عليه في نسبتہ الحكم اليهما كما تقدم' والاشتراك هنا غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر' والحضور لا تصح نسبتہ الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لوتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع في كل منها فهى واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على انه مفعول معه.

واذا تأملت المثالين الثانيين وجدت هناك اشتراكا في الحكم بين الاسم الذي بعد الواو والاسم الذي قبلها ووجدت ثانی الاسمين تابعا لاولهما في اعرابه فالواو التي بينهما اذا هى واو العطف المعروفة لك ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم و اشتراك لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدوره من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلك ان الفعل الذى لا يصدر

الا من متعدد صادر من واحد؛ وهذا غير معقول:

واذا تدبرت المثالين الاخيرين وجدت الفعل فى كل منها يصح ان يكون واقعا من الشخصين معا كما يصح ان يكون واقعا من الھما بمصاحبة الثانى، وعلى الوجه الاول تكون الواو عاطفة والاسم الثانى مرفوعا بالتسعية وعلى الثانى تكون الواو للمعية والاسم الثانى منصوبا على انه مفعول معه.

بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ”مع“ ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول معہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تنصیب اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہو سکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہو سکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

القاعدة:

(۱۷۱) واو العطف تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها فى لسبة الحكم !لھما' والاسم بعدها يكون تابعا لما قبله فى اعرابه.

(۱۷۲) واو المعية لا تفيد اشتراك ما قبلها وما بعدها فى الحكم بل تدل على المصاحبة' والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على أنه مفعول معه.

- (۱۷۳) تتعین الواؤ للمعیه إذا کان هناك مانع من العطف.
 (۱۷۴) تتعین الواؤ للعطف بعد مالا یتأتی وقوعه إلا من متعدد.
 (۱۷۵) إذا صح العطف ولم یجب جاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعیه.

ترجمہ:

- (۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔
 (۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول مع ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔
 (۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔
 (۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ واؤ عاطفہ کہلاتا ہے۔
 (۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عاطفہ بھی ہو سکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

التمرین (۱)

بین المعانی المختلفة الاستفادة من اختلاف حروف العطف فی الجمل
 الاتیة:

حل مشق (i)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے واضح کریں:

- | | |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- باع الفلاح الشعیر والقمح | ۲- باع الفلاح الشعیر فالقمح |
| ۳- باع الفلاح الشعیر ثم القمح | ۴- باع الفلاح الشعیر او القمح |
| ۵- اشعیرا باع الفلاح ام قمحا | ۶- باع الفلاح الشعیر لا القمح |
| ۷- باع الفلاح الشعیر بل القمح | ۸- ما باع الفلاح الشعیر لکن القمح |

حل:

- ۱- اشتراک حکمی
 ۲- ترتیب معطوف و معطوف علیہ

- ۳- تراخی معطوف
۴- شک یا تخمیر
۵- طلب تعین
۶- نفی حکم عن المعطوف
۷- اضراب
۸- استدراک

التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیۃ تعین الواو للعطف و فی ایہا تعین للمعیۃ و فی ایہا یجوز الامران:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واؤ عطف آسکتا ہے اور کہاں واؤ معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

- ۱- تعالق خالد و اخوه
۲- قرأ محمد و المصباح
۳- اختلف التاجر و وکیلہ
۴- جلست والقمر
۵- جاء السيد و خادمه
۶- مشینا و الظلام
۷- سار التلمیذ و الكتاب
۸- نجحت سعاد و اختها
۹- نام اخی و ظل انشجرة
۱۰- ركب السفینة علی و صدیقه

حل:

- ۱- واؤ عاطفہ
۲- واؤ معیت
۳- دونوں کا احتمال ہے
۴- واؤ معیت
۵- دونوں کا احتمال ہے
۶- واؤ معیت
۷- دونوں کا احتمال ہے
۸- واؤ معیت
۹- واؤ معیت
۱۰- دونوں کا احتمال ہے

التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب و الشبایک و الطق بہما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدۃ:

حل مشق (۳)

”الابواب و الشبايک“ میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں
پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں:
مرفوع:

يكون الابواب و الشبايک في حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء
يكون الابواب او الشبايک لمرور الهواء
هل يكون الابواب ام الشبايک لمرور الهواء
يكون الابواب لا الشبايک للدخول والخروج
يكون الابواب بل الشبايک للهواء
ما يكون الابواب لكن الشبايک للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشبايک في حجرتي للدخول والخروج ولمرور الهواء
صنعت الابواب لا الشبايک للدخول والخروج
هل صنعت الابواب او الشبايک للهواء
اصنعت الابواب ام الشبايک للهواء
ما صنعت الابواب بل الشبايک للهواء
ما صنعت الشبايک لكن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ينتفع من الابواب او الشبايک الدخول والخروج
هل ينتفع من الابواب ام الشبايک الدخول والخروج
لا ينتفع من الابواب بل من الشبايک مرور الهواء
لا ينتفع من الشبايک لكن من الابواب الدخول والخروج
ينتفع من الابواب حتى من الشبايک مرور الهواء
ينتفع من الابواب لامن الشبايک الدخول والخروج

التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بين كل معطوف ومعطوف عليه في الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف لگائیں:

- | | |
|-------------------------------|----------------------------------|
| ۱- اتفاحا اكلت.... عنباً | ۲- هزنا الشجرة.... سقط ثمرها |
| ۳- قرأت الكتاب.... فهمته | ۴- كل الفاكهة الناضجة.... الفجوة |
| ۵- باع عقاره.... منزله | ۶- خسر التاجر كل شئ.... شرفه |
| ۷- ما قابلته.... قابلت وكيهه | ۸- بذر الحب.... حصده |
| ۹- ما قرأ الكتاب كله.... بضعه | ۱۰- اكل الفاكهة.... قشرها |
| ۱۱- انت فعلت هذا.... الخادم؟ | ۱۲- قدمت اليه الطعام.... اكله |

حل:

- | | |
|--------|---------|
| ۱- ام | ۲- فاء |
| ۳- فاء | ۴- لا |
| ۵- لا | ۶- حتى |
| ۷- بل | ۸- ثم |
| ۹- لكن | ۱۰- حتى |
| ۱۱- ام | ۱۲- فاء |

التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد كل حرف من حروف العطف في الجمل الآتية:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں:

- | | |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- بنی الامیر قصر او..... | ۲- اشتریت حصانا ثم..... |
| ۳- آخاتما اشتریت ام..... | ۴- ما غرست نخلا لكن..... |

- ٥- سألني منو الابل
 ٦- قشرت التفاح و
 ٧- دخل الامراء ف
 ٨- طلينا ابواب المنزل لا
 ٩- ذهب الخادم لا
 ١٠- خرج من في الدار حتى

حل مشق (٥)

- ١- قلعة
 ٢- ركبته
 ٣- كتابا
 ٤- جوابا
 ٥- اكرمتهم
 ٦- لا النوافذ
 ٧- السيد
 ٨- اعزهم
 ٩- اكلته
 ١٠- اعزهم

التمرين (٦)

ضع معطوفا عليه في الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (٦)

يُنحى خالي جُهبون من مناسب معطوف عليه لگائين:

- ١- القصيدة وانشدها
 ٢- استقبل الرئيس فالعلماء
 ٣- مازرت ... لكن اسوان
 ٤- ارسلت اليه ثم رسولا
 ٥- ا تسافر ام بعدغد
 ٦- ما مشيت ... بل ميلين
 ٧- لبث عندنا او بعض يوم
 ٨- عاشر لا الاشرار

حل:

- ١- نظم الشاعر القصيدة وانشدها
 ٢- استقبل الرئيس الوزراء فالعلماء
 ٣- مازرت القاهرة لكن اسوان
 ٤- ارسلت اليه رسالة ثم رسولا
 ٥- اغدا تسافر ام بعدغد
 ٦- ما مشيت ميلا بل ميلين
 ٧- لبث عندنا يوما او بعض يوم
 ٨- عاشر الاخير لا الاشرار

التمرین (۷)

- (۱) استعمال کل حرف من حروف العطف التسعة فی جملة مفيدة
 (۲) کون تسع جمل تشتمل کل منها علی واو تعین اللطف فی الثلاث الاولى
 وللمعنی فی الثلاث الثانية وتصح للامرين فی الثلاث الاخيرة.

حل مشق (۷)

- (۱) تمام حروف عطف کو جملوں میں استعمال کریں:
- ۱- ذهب خالد و حامد
 ۲- جاء سليم فحميد
 ۳- نظفت الاثواب ثم لبستها
 ۴- لبث يوما او بعض يوم
 ۵- ان ادري اقريب ام بعيد ما توعدون
 ۶- ما جاء رشيد لكن اباه
 ۷- اكرم الصالح لا الطالح
 ۸- ذهب خالد بل حامد
 ۹- فوالجنود حتى القائد
- (۲) نو جملے بنا کیں پہلے تین میں واؤ عطف آئے پھر تین میں واؤ معیت اور آخری تین میں ایسا واؤ لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو:
- ۱- اشعرت الابواب والشبابيك
 ۲- اشترك بشير و مجيد فی التجارة
 ۳- ذهب خالد و سليم
 ۴- جاء حامد و طلوع الشمس
 ۵- حضر عامر و غروب الشمس
 ۶- سرت و طلوع الفجر
 ۷- صلى المقيم والمسافر فی المسجد
 ۸- اختلف الدائن والمديون
 ۹- جاء الاستاذ و التلميذ

التمرین فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رأيت الأسد لا التمر

رأيت . رأى من رأيت فعل ماضٍ معنى على السكون والياء ضمير جنى على الضم فى محل رفع

فاعل

الأسد..... مفعول به منصوب بالفتحة الظاهرة
لا ... حرف عطف مبنی علی السكون

النمر... معطوف علی لآسد منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعراب الجملتين الاتيين:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرة تنمو وتثمر ۲- مشيت وسور الحديقة

حل:

۱- الشجرة	ابتدا مرفوع برضمة
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمير مستتر فاعل معطوف عليه ہے
و	حرف عطف مبنی برفتحة
وتثمر	فعل مضارع اس میں ضمير مستتر فاعل معطوف
۲- مشيت	فعل ماضی مبنی برسكون، تاء متحركة فاعل مرفوع محلا
و	حرف معیت مبنی برفتحة
سور	مضاف مفعول فيه منصوب برفتحة
الحديقة	مضاف اليه مجرور برکسرة

البدل

ترجمہ	الامثلة
تیرا بھائی حسن آیا	۱- حضر اخوك حسن
میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے	۲- عاملت التاجر خلیلا
میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو	۳- اصغيت الى الخطيب علی
ٹوٹ گیا ابوالھول (مصر کا ایک بت) یعنی اس کی ناک	۴- تهشم ابو الهول انقه
میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ	۵- قضيت الدين ثلثه

- ۶- نظرت الى السفينة شرعها میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی
- ۷- توضع البستان اریجہ باغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی
- ۸- سمعت الشاعر انشاده میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو
- ۹- عجبت من الابد اقدامہ میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر
- البحث:

اذا نظرت الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة رایت كل واحدة منها مسبوقة بكلمة لم تقصد لذاتها وانما اتى بها تمهيدا للكلمة التي تليها فانك اذا قلت: حضر اخوك حسن لم يكن ذكر الاخ مقصودا لذاته وانما المقصود بالذكر هو حسن وقد ذكرت كلمة الاخ تمهيدا لما بعدها' وليكون الكلام القوي في نفس السامع لانك تنسب فيه الحضور الى حسن مرتين مرة باعتبار انه اخ ومرة بذكر اسمه ومثل ذلك يقال في بقية الامثلة وتسمى كل كلمة من الكلمات الاخيرة: حسن' خليلا..... بدلا كما يسمى كل اسم من الاسماء المذكور قبلها مبدلا منه. واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الاولى رايتهما متساويين في المعنى ومتطابقين ولذلك يسمى البديل فيها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بين البديل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الثانية رايتهما ان البديل بعض من المبدل منه ولذلك يسمى البديل فيها بدل بعض من كل. اما في الامثلة الثلاثة الاخيرة فان البديل فيها ليس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو منظور تحت المبدل منه وليس جزاء منه ولهذا يسمى البديل في هذه الامثلة بدل اشتمال.

وبالتامل في البديل و مبدل منه في جميع الامثلة السابقة وما يشابهها ترى ان البديل يتبع المبدل منه في اعرابه وان بدل البعض وبدل الاشتمال يجب ان يتصل كل منهما بضمير يطابق المبدل منه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن، ظلیل وغیرہ کو بدل کہتے ہیں اور ان سے ما قبل اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ”بدل بعض“ کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل منہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ”بدل الاشتمال“ کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل بعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔

القاعدة:

(۱۷۶) البدل: تابع مہمد له بذكر اسم قبله غير مقصود لذاته، وهو انواع: بدل مطابق و بدل بعض من كل و بدل اشتمال.

(۱۷۷) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

ترجمہ:

(۱۷۶) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم بطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق، بدل بعض اور بدل اشتمال۔

(۱۷۷) بدل بعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

(۱) التمرین

ميز البدل والمبدل منه وعين نوع البدل في كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں:

- ۱- كانت ام المومنین عائشة حجة في رواية الحديث
- ۲- كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة
- ۳- تهدم المسجد متارته

- ٢- ذهب السياح اكثرهم لزيارة وادى الملوک مقابره
 ٥- ذهبت الى الجيزة فرايت التمثال العظيم ابا الهول و تسلقت الهرم الاكبر
 نصفه
 ٦- اعجتنا المدينة ابنتها وسرنا الشوارع نظافتها
 ٧- تمزق الكتاب غلافه
 ٨- قطفنا الكرم عنه واغلقنا البستان بابه

حل:

نوع	مبدل منه	بدل	
بدل مطابق	ام المومنين	عائشة	١-
بدل مطابق	ابو حامد	الغزالي	٢-
بدل البعض	المسجد	منارته	٣-
بدل البعض	السياح	اكترهم	٣-
بدل البعض	وادي المملوك	مقابره	
بدل النكل	التمثال العظيم	ابا الهول	٥-
بدل البعض	الهرم الاكبر	نصفه	
بدل البعض	المدينة	ابنتها	٦-
بدل الاستعمال	الشوارع	نظافتها	
بدل الاستعمال	الكتاب	غلافه	٧-
بدل البعض	الكرم	عنه	٨-
بدل البعض	البستان	بابه	

التمرين (٢)

ضع بدلا مناسباً في الاماكن الخالية من الجمل الاتية:

حل مشق (٢)

حجى خالى جكهون من مناسب بدل ركه دين:

- ١- احترقت الدار ٢- بعث الشجرة ...

- ٣- انعمتنا القرية.....
 ٤- ضايقتني الصيف.....
 ٥- اعجبنا البحر.....
 ٦- تمتعت بالبيستان.....
 ٧- شجانا البلبل.....
 ٨- سلخ الجزار الشاة.....
 ٩- نفعا الواعظ
 ١٠- تلاتات السماء.....

حل:

- ١- اثائها
 ٢- ساكنوها
 ٣- حره
 ٤- موجه
 ٥- ثمرته
 ٦- ثمرها
 ٧- صوته
 ٨- جلدھا
 ٩- نصيحته
 ١٠- نجومها

التمرين (٣)

ضع مبدلاً منه ملائماً في الأماكن الخالية من الجمل الآتية:

حل مشق (٣)

يُحَى خَالِي جُكُوهٍ مِنْ مَنَاسِبِ الْفَاقِظِ مَبْدُولِ مَشْرُوكِ دِينِ:

- ١- جفت.....مدادها
 ٢- اعجبني....فيضانه
 ٣- سقطت....سقفها
 ٤- انكسر....رجاجه
 ٥- سرتني....صفانوها
 ٦- ضعف....نوره
 ٧- خرج....اكثرهم
 ٨- نفعتي....لصحه
 ٩- اتسعت...شوارعها
 ١٠- جرح....ساعده
 ١١- وسعتي....عفوه
 ١٢- مشيت....نصفه

حل:

- ١- الدواة
 ٢- العالم
 ٣- الدار
 ٤- الاناء
 ٥- القوم
 ٦- الواعظ
 ٧- المدينة
 ٨- الولد

- ۹- المدرسة
۱۰- الامير
۱۱- القمر
۱۲- الطريق

التمرین (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها يدل ومبدل منه يختار ال من الكلمات الاتية مع مرعاة المناسبة في الاختيار:

حل مشق (۴)

ایسے جیسے بنائیں جن میں سے ہر ایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہو۔ من سب الفاظ درج ذیل کلمات میں سے جن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	اللص
امانته	الصدیق	ریشہ	النمر
مراوعته	الامام	رجاجة	الثعلب
ملحها	الطائر	جراثه	الکلب
جلده	الفتاح	ابو حنیفة	ابوبکر

حل:

كان ابوبکر الصدیق
الحنفی من یسلک
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص
اول الخلفاء الراشدين
مسلک الامام ابی حنیفة
خاف الطفل من الشباک رجاجته

التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاثة امثلة للبدال المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.
- (۲) ایت بثلاثة امثلة للبدال البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.
- (۳) ایت بثلاثة امثلة للبدال الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.

حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدين كان ابا بكر ۲- رایت اباک خالد الصديق

۳- نظرت الى القاضي عبدالرشيد

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواء مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالبستان ثمرته

(۳) بدل اشتمال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع‘ دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبنى العالم فيضانه ۲- سمعت الشاعر قصيدته

۳- انظر الى الماء جريانه

التمرين في الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

سطح القمر نوره

سطح... فعل ماضٍ مبني على الفتح

القمر... فاعل مرفوع بالضممة الظاهرة

نوره. نور بدل اشتمال من القمر مرفوع بالضممة الظاهرة وهو مضاف والهاء ضمير مضاف

إليه مبني على الضم في محل جر

(ب) اعراب الجمل الآتية:

حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- بنی القائد جوہر القاہرہ
۲- کان ابو الطیب المتنبی شاعر ا حکیم
۳- سرنی الخادم امانتہ
۴- بنیت الدار اساسہا

حل:

- ۱- بنی
القائد
جوہر
القاہرہ
۲- کان
ابو
الطیب
المتنبی
شاعرا
حکیم
۳- سر
نی
الخادم
امانتہ
۴- بنیت
الدار
اساسہا
- فعل ماضی مبنی برفتحہ
فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
بدل النکل مرفوع برضمہ
مفعول بہ منصوب برفتحہ
فعل ناقص مبنی برفتحہ
اسم کان مرفوع بہ واو مضاف اسماء خمسہ میں سے ہے
مضاف الیہ مبدل منہ
بدل النکل مرفوع محلا
خبر کان منصوب برفتحہ موصوف
صفت منصوب
فعل ماضی مبنی برفتحہ
ضمیر متصل منصوب، منصوب بہ محلا منصوب
فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ مرفوع برضمہ
فعل ماضی مبنی برسکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
مفعول بہ منصوب برفتحہ
بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ منصوب برفتحہ

ادوات استفہام و جواب

(۱) الہمزہ و ہل

- الامثلہ اردو
۱- اطلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟
الامثلہ اردو
هل طلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟

- ۲- اعاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟ هل عاد الرسول؟ کیا اپنی لوٹا؟
- ۳- ایدوب الحديد؟ کیا لوہا آگ میں هل یدوب؟ کیا لوہا آگ میں پھل
- فی النار؟ پھل جاتا ہے؟ الحديد فی النار؟ جاتا ہے؟
- ۴- اعلیٰ مسافر ام؟ کیا علی مسافر ہے هل علی مسافر؟ کیا علی مسافر ہے؟
- حسن؟ یا کہ حسن؟
- ۵- اراکبا جنت ام ما؟ کیا تو سوار ہو کے هل جنت راکبا؟ کیا تو سوار ہو کے آیا؟
- شعيا؟ آیا یا پیدل؟
- ۶- اصباحا حضرت؟ کیا تو صبح کے هل حضرت؟ کیا تو صبح کے وقت آیا؟
- ام مساء؟ وقت آیا یا شام صباحا؟
- کے وقت؟

البحث:

اذا تأملت الجمل في الأمثلة المتقدمة وجدت المتكلم في كل منها يستفهم عن امر لم يعرفه ويطلب من السامع ان يعلمه به افاد الاستفهام في جمل القسم الأول هو الهمزة والذي افاده في جمل القسم الثاني هو هل ولذلك يسمى كل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولكن الا يوجد فرق بين الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلى فانك اذا تأملت الأمثلة القسم الاول حيث اداة الاستفهام هي الهمزة وجدت المتكلم تارة يجهل مضمون الجملة فهو يستفهم عنه ويطلب العلم به كما في الأمثلة الثلاثة الاولى وتارة يعرف هذا المضمون ولكنه يجهل واحدا من اثنين او اشياء ويسأل عن تعيينه كما في الأمثلة الثلاثة الثانية.

ويكون الجواب في الحالة الاولى بنعم او جبر او اجل ان اريد الاليات وبلا ان اريد النفي اما في الحالة الثانية فيكون الجواب بالتعيين لا غير فيقال في الجواب عن المثال الرابع: على مثلا.

اما امثلة القسم الثاني حيث اداة الاستفهام هي هل فالاستفهام فيها انما هو عن مضمون الجملة ولذلك يكون الجواب هنا كما لجواب عن الاستفهام بالهمزة في حالتها الاولى.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں حکم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے

یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الهمزة نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں حل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو اوقات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الهمزة اور حل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟ ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الهمزة کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو شکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جہو یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا بے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوتھی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے ”علی“

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں ادلة استفہام حل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالهمزة کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۷۸) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة، ويكون الجواب بنعم، أو جبر، أو أجل، إن أريد الإثبات، وبلان أريد النفي.

(۱۷۹) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شيئين أو أشياء، ويكون الجواب حينئذ بالعينين لاظهر.

ترجمہ:

(۱۷۸) همزة اور هل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات ”نعم“ جبر“ یا ”اجل“ سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی ”لا“ سے۔

(۱۷۹) همزة کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو تعیین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعیین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

(۲) بقیہ ادوات الاستفہام

ترجمہ	الامثلة
یہ شخص کون ہے؟	۱- من هذا الرجل؟
قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟	۲- من اختط القاهرة
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	۳- ما الذى بيدك؟
تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟	۴- ما تفعل بمبرائك؟
روٹی کب جتنی جاتی ہے؟	۵- متى يجنى القطن؟
گنا کب بویا جاتا ہے؟	۶- متى يزرع القصب؟
تمہارا گھر کہاں ہے؟	۷- اين داركم؟
تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟	۸- اين يجتمع اخوانكم؟

البحث:

تامل الجمل في الامثلة المتقدمة جميعها تجدها استفهامية لان المتكلم يطلب في كل منها العلم بشئ مجهول.

واذا تأملنا ما وقعت عليه ادوات الاستفهام في الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال آخر وجدت من لا تقع الا على العقلاء و ما لا تقع الا على غيرهم ووجدت متى تقع على الزمان دائما و اين تقع على المكان دائما.

وهناك غير ما تقدم ادوات اخرى للاستفهام منها كيف و كم و اى فكيف يسأل بها عن الحال نحو كيف انت؟ و كم يقال بها عن العدد نحو كم حجرة من المنزل؟ و اى يقال بها عن جميع ما تقدم فيسأل بها عن الزمان والمكان والحال والعائل و غير العائل على حسب ما تضاف اليه فيقال: اى رجل هذا؟ و اى الحصانين ركبت؟

اما الجواب عن جميع ما تقدم فيكون بصيغتين المستعمل عنده.

بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے حکم کسی نامعلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ "من" صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ "ما" غیر عاقل کیلئے۔ "متی" زمانے کے لئے اور "این" مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً 'کیف' 'کم' ای ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے 'کیف انت' 'کم' کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے 'کم حجوة فی المنزل؟' اور ای کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہو سکتا ہے مثلاً ای رجل هذه؟ ای الحصانین رکبت؟

ان سب سوالوں کا جواب مسؤل منہ کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

القاعدة:

(۱۸۰) للاستفہام ادوات آخری غیر الهمزة وهل ومن اشهرها ما ہائی:

من..... ويسال بها عن العقلاء

ما..... ويسال بها عن غير العقلاء

متى..... ويسال بها عن الزمان

اين..... ويسال بها عن المكان

كيف..... ويسال بها عن الحال

کم..... ويسال بها عن العدد

ای..... ويسال بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفہام فی الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة هنا، كان الجواب بتعيين المسؤل عنه.

ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں:

من..... عاقل کے لئے

ما..... غیر عاقل کے لئے

متى..... زمان کے لئے

اين..... مکان کے لئے

كيف..... حالت کے لئے

کم..... عدد کے لئے

ای..... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آ جائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسئول عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

الاستفہام والنفی معا (استفہام مع النفی)

ترجمہ	الامثلة
کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟	۱- الم تر حدیقتنا؟
کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟	۲- الانحب الاقامة فی القرى؟
کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟	۳- اليس القطن عماد الثروة فی مصر؟
کیا مصریوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟	۴- اليست مصر مهبط السياح؟

البحث:

اذا تأملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفہام والنفی ولما كان كل استفہام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الى جوب غير ان الجواب هنا و كذلك فی جميع الجمل الاستفہامية المنفية يكون بلفظ بلی ان ارید الاثبات و بلفظ نعم ان ارید النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولى مثلا بالفظ بلی كان معنى الجواب انک رايت الحدیقة و اذا اجبت بلفظ نعم كان المعنى انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہر ایک میں استفہام اور نفی دونوں آ گئے ہیں چونکہ استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی نہیں سچو نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر نفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو "بلی" کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو "نعم" تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ "بلی" سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ "نعم" سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغچہ نہیں دیکھا۔

القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهامية المتفية هي المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفي مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المتفية يكون بلفظ "بلى" في حال الإلبات و بلفظ "نعم" في حال النفي.

ترجمہ:

(۱۸۲) استفہامیہ متفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداة استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ متفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "بلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عن الجمل الاستفهامية فيما باتى واجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

- | | |
|----------------------------|---------------------------------|
| ۱- اتم بناء الدار | ۲- هل ينفع الحفظ لابلهم |
| ۳- من اناك هذا | ۴- متى بات الشتاء بكثير البنفسج |
| ۵- اين تسافر اسافر معك | ۶- اين غرست شجر الكافور |
| ۷- كم يوما في السنة | ۸- كيف اصبحت اليوم |
| ۹- اي اخويك اكبر | ۱۰- الفهمت درسك |
| ۱۱- من ينفع الناس ينفعوه | ۱۲- من الطبيب الذى عادك |
| ۱۳- ما جاء بك اليوم | ۱۴- متى يسافر والدك |
| ۱۵- اين نجتمعون هذه الليلة | ۱۶- اي طريق تسلك اصلك |

حل:

- | | |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- نعم تم بناء الدار | ۲- نعم، ينفع الحفظ لابلهم |
| ۳- اباسى ابى | ۴- |

- ۵-
 ۶- غرسته فی ناحیة البیت
 ۷- الايام فی السنة ثلاث مائة وخمسة ۸- اصبحت الیوم بالخیر و الحمد لله
 و ستون یوما
 ۹- اخى الاکبر خالد
 ۱۰- نعم فهمت درسى
 ۱۱-
 ۱۲- عادنى الطیب المشهور بالحاذق
 ۱۳- جئت لزیارتک
 ۱۴- يسافر والذى بعد صلاة الفجر
 ۱۵- لى المسجد الجامع
 ۱۶-

التمرین (۲)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية مثبتة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفہامیہ مثبت جملے بنادیں:

- ۱- شفاء مصر محبوب
 ۲- صيف مصر شديد الحر
 ۳- هذا قصر الملك
 ۴- راكبا ذهب اخوك
 ۵- هذه دار الآثار العربية
 ۶- يوم الخميس قدمت
 ۷- تزدهم الاسكندرية
 ۸- تقضى عطلة الصيف

حل:

- ۱- هل شفاء مصر محبوب؟
 ۲- هل صيف مصر شديد الحر؟
 ۳- هل هذا قصر الملك؟
 ۴- هل ذهب اخوك راكبا؟
 ۵- هل هذه دار الآثار العربية؟
 ۶- هل قدمت يوم الخميس؟
 ۷- هل تزدهم الاسكندرية؟
 ۸- اين تقضى عطلة الصيف؟

التمرین (۳)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية متفية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے منی استفہامیہ جملے بنا دیں:

- | | |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- هذا عسیر علیک | ۲- انشا والدک مصنعا |
| ۳- یحسن اخوک السباحة | ۴- نصحت لکم |
| ۵- حاولنا اصلاحه | ۶- تعبت من شدة الحر |
| ۷- اخوک صدیقی | ۸- قلت لکم..... اترکوا الجدال |
| ۹- رايت مقابرا الخلفاء | ۱۰- ساعدتک فی شدتک |

حل:

- | | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| ۱- اما هذا عسیر علیک؟ | ۲- اما انشا والدک مصنعا؟ |
| ۳- الا یحسن اخوک السباحة؟ | ۴- اما نصحت لکم؟ |
| ۵- اما حاولنا اصلاحه؟ | ۶- اما تعبت من شدة الحر؟ |
| ۷- اليس اخوک صدیقی؟ | ۸- اما قلت لکم اترکوا الجدال؟ |
| ۹- اما رايت مقابرا الخلفاء؟ | ۱۰- المست ساعدتک فی شدتک؟ |

التمرین (۴)

ہات جملہ استفہامیہ منیہ تصلح لها الاجابات الاتیة:

حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہو سکیں:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| ۱- نعم لم اسی الیہم | ۲- بلی قد اطمانت نفسی |
| ۳- نعم لا ارضی بہ | ۴- بلی قد است بلغانکم |
| ۵- بلی قد تنہتسی | ۶- نعم لم ینم من شدة الالم |
| ۷- نعم ما عرفنی فی شدتی | ۸- بلی قد عدناہ مرتین |
| ۹- بلی قد قضاه کلہ | ۱۰- نعم لا تنفعہ النصیحة |
| ۱۱- نعم لا یحبونہ | ۱۲- بلی یشی علیہ من يعرفہ |

حل:

- ۱- الم تسيئى اليهم؟
 ۲- الم تطمئن نفسك؟
 ۳- الا ترضى به؟
 ۴- اليس قد نهتک؟
 ۵- اما عرفک فى شدتک؟
 ۶- الم يقض اليوم کله؟
 ۷- الا يعبونہ؟
 ۸- الم تعودوه مرتين؟
 ۹- الا تنفعه النصيحة؟
 ۱۰- الا يثنى عليه من يعرفه؟
 ۱۱- الم تظمن نفسك؟
 ۱۲- الست قد انتى بلقائنا؟

التمرين (۵)

- (۱) استعمل ادوات الاستفهام التى تعرفها فى جمل مفيدة واجب عن كل جملة تاتى بها
 (۲) هات ست جمل للاستفهام والنفى معا واذكر جواب كل جملة تاتى بها.

حل مشق (۵)

- (۱) تمام معلوم ادوات استفهام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

جواب	جملے
ان الله بلى جعلهم كعصف ما كول وهكذاك جعل كيدهم فى تضليل	الم تركيف فصل ربك باصحاب الفيل؟
نعم صيف باكستان شديد الحر	هل صيف باكستان شديد الحر؟
شاهدت فيصل آباد	اى بلد شاهدت؟
هذا الولد سليم	من هذا الولد؟
هذا كتاب	ما هذا بيدك؟
وردت البازحة	متى وردت البلد؟
خالد فى المسجد	نى خالد؟
اذهب الى السوق	ن تنهب؟
طبيب و الحمد لله	كيف انت؟

کم ولدا فی المدرسة؟
 (۲) استفہام اور نفی کے چھ جملے بتائیں اور ہر ایک کا مناسب جواب دیں:

جواب

جملے

الم تعلم ان الله على كل شئ قدير؟	بلی اعلم ان الله على كل شئ قدير
اليس الله باحكم الحاكمين؟	بلی الله احكم الحاكمين
اليس الله بكاف عبده؟	بلی الله كاف عبده
الم تعلم ان الله يرى؟	بلی اعلم ان الله يرى
اليس الله بقادر على ان يحيى الموتى؟	بلی الله قادر على ان يحيى الموتى
الم تر ان الله خلق السموات والارض بالحق؟	بلی ان الله خلق السموات والارض بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوگی۔

فلله الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً

امين کھوکھر

چک B-68/12 یزمان بہاولپور

